إن هذا القرآن أنزل على سبعة أحرف فاقرؤوا ما تيسر منه

مسلم ص ۲۷۲

قراءة

حضرت امام حمزہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ

بروایتین

سیدنا امام خلف و سیدنا امام خلاد رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

احقر رحیم بخش (عفا اللہ عنہ) بن فتح محمد مرحوم

"پانی پتی"

مقیم مدرسہ عربی خیر المدارس ملتان

منجانب

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات (درجہ قرآت)

حسین آگاہی مسجد سراجاں ملتان

قیمت واجبی ۸؎

پیش لفظ

حضرت امام حمزہ کوفیؒ آپ کا اسم مبارک حمزہ اور کنیت ابو عمارہ بن حبیب بن اسماعیل ہے قبیلہ کے لحاظ سے آپ تیمی ہیں۔ کیونکہ آپ خود یا آپ کے بزرگوں میں سے کوئی قبیلہ تیم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ تبع تابعین میں سے ہیں۔ حد درجہ کے زاہد اور پرہیزگار تھے۔ امام ابن معین کہتے ہیں کہ عبادت، زہد، فضل، دین، تقویٰ میں بہترین بندوں میں سے تھے۔ امام ابن فضل کہتے ہیں کہ حمزہؒ کے باعث کوفہ کی بلا دور ہوتی تھی۔ آپ کے شیخ امام اعمشؒ آپ کو دیکھ کر فرماتے کہ "یہ قرآن مجید کے عالم ہیں"۔ اور آیت وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ پڑھتے۔ امام حمزہؒ فرماتے ہیں کہ "میں نے کتاب اللہ کا ایک حرف بھی نقل کے بغیر نہیں پڑھا"۔ آپ پڑھانے پر تنخواہ نہیں لیتے تھے۔ حتیٰ کہ گرمی کے دنوں میں بھی شاگردوں کے ہاتھ سے پانی تک پینا گوارا نہیں تھا۔ آپ کا ذریعۂ معاش یہ تھا کہ کوفہ سے زیتون لے جا کر حلوان میں اور وہاں سے پنیر اور اخروٹ لا کر کوفہ میں فروخت کرتے تھے۔ امام شعیب بن حرب کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں پہنچا تو امام سفیان ثوری، اور شریک بن عبداللہ کو دیکھا کہ امام حمزہ کے سامنے بیٹھے پڑھ رہے ہیں۔ میں نے اپنے جی میں کہا، "کاش ان کے ساتھ تیسرا میں بھی ہوتا"۔ امام حمزہؒ خود فرماتے ہیں کہ "میں نے حضور سرورِ کائنات

فخر دو عالم، تاجدار مدینہ، خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک ہزار حدیثیں سند کے ساتھ روایت کی ہیں۔

آپ کی عبادت مبارکہ یہ تھی کہ جب پڑھا کر فارغ ہو جاتے تو چار رکعتیں پڑھتے۔ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان بھی نماز پڑھتے تھے۔ اور رات کا اکثر حصہ بیدار رہ کر گذارتے تھے۔ لوگوں کا بیان ہے کہ آپ کو جس وقت بھی کوئی دیکھتا پڑھاتے ہی ہوتے تھے۔ نیز روایت ہے کہ ہر مہینہ میں اٹھائیس یا ستائیس یا پچیس قرآن مجید ترتیل کے ساتھ ختم کرتے تھے۔

ترتیل کے معنیٰ ہیں مخارج اور صفات کی رعایت رکھتے ہوئے حرف کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کرنا۔ اور ہمزوں کو تحقیق (سختی) کے ساتھ پڑھنا، اور مدات و حرکات و سکنات و تشدید اور غنہ کو پورے طور پر ادا کرنا۔ اور یہ بھی لحاظ رکھنا کہ اعتدال کی حد سے باہر نہ ہو جائے۔ امام حمزہؒ خود فرماتے ہیں کہ زلفوں میں معمول سے زیادہ خم پیدا ہو جائے تو وہ قطط الجھے ہوئے بال کہلاتے ہیں اور پسندیدہ نہیں رہتے۔ اور سفیدی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے تو اس کا نام مرض برص ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جو قراءۃ مدات، غنہ جات کی مقدار میں اعتدال کی حد سے باہر ہو جائے، تو وہ کامل قراءۃ نہیں بلکہ ناقص اور لحن ہے"۔ انتہیٰ یہاں سے اُن دوستوں کو سبق حاصل کرنا چاہیئے جو لہجہ کو مزیدار اور خوشگوار بنانے کے شوق میں مست ہو کر غنہ اور اخفاء اور الفات کو حد سے زیادہ بڑھاتے

چلے جاتے ہیں اور جگہ جگہ سکتہ کرتے ہیں اور بلاوجہ اپنے اُوپر مشقت ڈالتے ہیں اور اُن کو چند کلمات پڑھنے کے بعد جا بجا سانس بھی لینا پڑتا ہے۔ جس سے تلاوت کا حُسن بالکل جاتا رہتا ہے۔ اور ایسے حضرات ایک مجلس میں ایک دو رکوع سے زیادہ نہیں پڑھ سکتے۔ ایسے خود ساختہ تکلفات کے باعث ہم نے کلامِ الٰہی کی تلاوت کو ایک پہاڑ بنا لیا ہے اللہ تعالیٰ پناہ دے۔ ہم نے قرآن مجید کو غلط اور تجوید کے خلاف پڑھنے کو بھی تفریح کا سامان قرار دے لیا ہے۔ اور سننے والوں کا مذاق بھی اس قدر بگڑ گیا ہے کہ وہ بھی ایسی ہی تلاوت کو پسند کرتے ہیں۔ دوستو! اللہ تعالیٰ کے کلام کو اُسی کے خوش کرنے کی نیت سے پڑھو اور جس قدر ہو سکے عُمدہ سے عُمدہ لہجوں میں پڑھو۔ اور آواز کو نفیس اور عُمدہ بنانے کی کوشش کرو۔ لیکن تجوید کی حدود سے ذرا بھی باہر نہ جاؤ۔

ایک مرتبہ امام حمزہؒ نے خواب میں دیکھا کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ کو مرحبا فرمایا، اور اُن کے لیے کُرسی بچھائی۔ اور ان کی تعظیم کی۔ اور ان کو حکم فرمایا کہ قرآن کی تلاوت کرو۔ اور ترتیل کے ذریعہ اس کو خوب روشن اور ظاہر کر کے پڑھو۔ اور چند موقعوں میں جس طرح آپ نے پڑھا تھا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کے علاوہ دوسری طرح بتایا۔ اور انہی میں سے وَاَنَا اَخْتَرْتُكَ بھی ہے جس کو آپ نے وَاَنَا اِخْتَرْتُكَ پڑھا۔ اور رب تعالیٰ نے وَاَنَا اَخْتَرْتُكَ پڑھنے کا حکم دیا۔ اور تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ (یٰس، ع) بھی ہے۔

لہ واضح ہو کہ ان کی قراءۃ بھی اسی طرح ہے اور اس کی بنیاد صرف نہیں نہیں بلکہ سند متواتر ہے ۱۲ منہ

جس کو آپ نے رفع سے پڑھا، اور رب تعالیٰ نے نصب سے پڑھنے کا حکم دیا۔ آپ کوفہ کے دوسرے قاری ہیں۔ امام عاصمؒ اور اعمشؒ کے بعد کوفہ میں آپ سب سے بڑے امام القرآت تھے۔ آپ قراءۃ کے علاوہ علمِ فرائض (علمِ میراث) میں بھی بہت ماہر تھے۔ اسی باعث آپ کو فرضیؒ بھی کہا جاتا تھا۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے موصوف سے فرمایا کہ بلاشبہ آپ دو چیزوں میں ہم پر غالب اور فائق ہیں۔ ان میں ہم آپ کی برابری نہیں کر سکتے۔ ایک علم قراءۃ، دوسرا علم فرائض۔ (از نشر ص ۱۶۶)

آپ عبدالملک کے زمانہ میں ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۵۶ھ میں بعمر چھہتر ۷۶ سال منصور یا مہدی کے زمانہ میں حلوان میں وفات پائی۔ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ۔

آپ کے بہت سے راویوں میں سے صرف دو راویوں کی روایتیں بہت مشہور ہیں۔ اس وقت رُوئے زمین پر وہی پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں۔ اور وہ دو راوی یہ ہیں:۔ خلفؒ، خلادؒ۔

خلفؒ آپ کا اسم مبارک خلفؒ اور کنیت ابو محمد ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ہشام بزار ہے۔ آپ نے دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ اور تیرہویں سال حدیث کی سماعت شروع کی۔ خود فرماتے ہیں کہ "مجھے عربیت میں ایک مشکل پیش آئی، تو میں نے اس کے لیے اسّی ہزار درہم خرچ کئے حتیٰ کہ اس کو حل کر لیا۔

صاحب نشر فرماتے ہیں کہ "آپ بہت بڑے امام، عالم، ثقہ، زاہد اور بہت عبادت گذار تھے"۔ آپ امام سُلیمؒ (جن کا ذکر آگے آتا ہے) کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی شیوخ سے پڑھا۔ آپؒ کے ثقہ اور صدوق ہونے ہی کی وجہ سے امام مسلمؒ اپنی صحیح میں اور امام ابوداؤدؒ اپنی مسند میں اور ان کے علاوہ اور حضرات علماء ان سے حدیث روایت کرتے ہیں۔ آپؒ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔

دانیؒ فرماتے ہیں کہ "آپؒ نے امام نافعؒ کی قراءۃ اسحاق مسیبی سے اور امام عاصمؒ کی یحییٰ سے پڑھی۔ اور خود بھی دسویں قراءۃ اختیار کی"۔

صاحب سنت، ثقہ، مامون اور حدیث میں بھی مقدم تھے۔ آپؒ نے بغداد میں جمادی الثانی ۲۲۸ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

خلادؒ آپؒ کا اسم مبارک خلادؒ اور کنیت ابو عیسیٰ ہے۔ آپؒ کے والد ماجد کا نام ایک قول کی بنا پر خالد اور دوسرے قول کی رُو سے خلید تھا۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ آپؒ قراءۃ میں امام، اور ثقہ، عارف، محقق، مجوّد، اور قوی الحافظہ تھے۔ حضرت دانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "حضرت سُلیمؒ کے تلامذہ میں آپؒ سب سے زیادہ ضابط اور جلیل تھے"۔ آپؒ کے ثقہ ہونے کی بنا پر ترمذی اور ابن خزیمہ کی صحیح میں آپؒ سے ایک ایک حدیث منقول ہے۔ آپؒ کی وفات کوفہ میں ۲۲۰ھ میں ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

ان دونوں حضرات نے حضرت امام ابوعیسیٰ سُلیمؒ بن عیسیٰ حنفی سے

قراءات پڑھیں۔ ان کے حالات میں صاحب نشر فرماتے ہیں کہ "آپؒ قراءات میں امام اور ضابط اور ماہر تھے۔ اور کسی جگہ بھی حمزہؒ کی قراءۃ کے خلاف نہیں کیا۔ اور امام حمزہؒ کے تلامذہ میں سب سے زیادہ قوی الحافظہ اور اُن کے خواص میں سے تھے۔ اور جب آپؒ نوافل وغیرہ میں قراءۃ پڑھتے تھے، تو امام حمزہؒ آپؒ کے پیچھے ہوتے تھے۔

امام یحییٰ بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ "ہم امام حمزہؒ کے رُو برُو قراءۃ پڑھتے ہوتے اور سُلیمؒ تشریف لے آتے، تو امام حمزہؒ ہم سے فرماتے کہ مؤدّب اور ہوشیار ہو کر اور جم کر بیٹھو کہ سُلیمؒ آگئے ہیں"۔ خود فرماتے ہیں کہ "میں نے امام حمزہؒ سے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھا"۔ صاحب نشر کے بیان کے مطابق ۱۸۸ھ یا ۱۸۷ھ میں بعمر اڑسٹھ ۶۸ یا ستر ۷۰ سال کوفہ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

حضرت سُلیمؒ نے امام حمزہؒ سے اور اُنہوں نے امام ابو اسحاق عمرو بن عبد اللہ سبیعیؒ اور حضرت ابو عبد اللہ جعفر الصادقؓ بن حضرت محمد باقرؓ بن حضرت زین العابدینؓ بن حضرت حسینؓ بن حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ وغیرہ آٹھ شیوخ کرام سے قرآن مجید پڑھا۔ اور ابو اسحاق نے ابو عبد الرحمٰن سُلمی اور زِر بن حبیش سے پڑھا ہے۔ اور ان کی سند نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک قراءۃ عاصم بروایت ابوبکر میں بیان ہو چکی ہے وہاں پھر دیکھ لیں۔

اور حضرت ابو عبد اللہ جعفرؓ نے اپنے والد ماجد حضرت محمد باقرؓ

سے اور اُنہوں نے اپنے والد حضرت زین العابدینؒ سے اور انہوں نے حضرت حسینؓ سے اور انہوں نے اپنے والد ماجد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے اور انہوں نے حضور پُر نور سرور دو عالم شفیع المذنبین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (اور آپؐ نے بواسطۂ حضرت جبریل علیہ السلام لوح محفوظ یا رب جلیل و قدیر سے) حاصل کیا۔ (از ناشر)

ترجمہ اور سند کے بعد اب اوّلاً اصول بیان کیے جاتے ہیں۔

بعد ازاں ان کو جاری کرتے ہوئے تمام اختلافی کلمات کو بیان کیا جائے گا۔

وَمَا تَوْفِيقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اصول

(۱) دو سورتوں کے درمیان بِسْمِ اللّٰهِ کے بغیر صرف وصل کرتے ہیں، اور ایک قول کی بنا پر سکتہ بھی جائز ہے۔

(۲) الصِّرَاط اور صِرَاط: اَلْ کے ساتھ ہوں یا بغیر اَلْ کے خلفؒ کے لیے دونوں میں ہر جگہ صاد کا زا کے ساتھ اشمام ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ صاد اور زا دونوں کا کچھ کچھ حصہ لے کر دونوں سے ایک مرکب حرف بنا لیتے ہیں۔ جو سُننے میں پُر زا کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ اس کو اشمام بالحرف کہتے ہیں۔

خلفؒ

اور خلادؒ کے لیے صرف فاتحہ کے الصِّرَاط میں اشمام اور خالص صاد دونوں وجوہ ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھو کہ اگر یہاں اشمام پڑھو، تو آگے چل کر شَيْءٌ اور اَلْ میں عدم سکتہ پڑھو۔ اگر اس میں خالص صاد پڑھا ہے، تو پھر شَيْءٌ اور اَلْ میں سکتہ پڑھو۔ اس کے خلاف کرنے سے طُرق میں خلط ہو جائے گا۔ (من شرح شاطبی) اور باقی سب جگہ صرف خالص صاد ہے۔

خلادؒ

(۳) اَصْدَقُ، يَصْدِفُوْنَ، يُصْدِرَ، وَتَصْدِيَةً وغیرہ

الفاظ میں جو بارہ جگہ آئے ہیں۔ جبکہ صاد ساکن ہو اور اس کے بعد دال ہو اور الْمُصَيْطِرُوْنَ طورؑ اور بِمُصَيْطِرٍ غاشیہ میں پورے حمزہؒ اشمام کرتے ہیں۔

اور حُلوانی اور بزّار سے خلاد کے لیے الْمُصَيْطِرُوْنَ اور بِمُصَيْطِرٍ میں خالص صاد ہے۔ جو طریق کے خلاف ہے۔

(۴) عَلَيْهِمْ، اِلَيْهِمْ، لَدَيْهِمْ تینوں میں وقف و وصل دونوں حالتوں میں ھا کا ضمہ پڑھتے ہیں۔

(۵) اگر هِمْ کے بعد ہمزہ وصلیہ ہو (جو وصل میں حذف ہوجاتا ہے) اور ھا سے پہلے جزم والی یا ہو یا کسرہ والا حرف ہو جو رسم میں ھا سے ملا ہوا ہو، تو ہر جگہ ھا اور میم دونوں کا پیش پڑھتے ہیں۔ جیسے عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ، بِهِمُ الْاَسْبَابُ، مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ وغیرہ۔

مگر یہ بات یاد رکھو کہ یہ حکم وصل کی حالت میں ہے۔ اور اگر اس میم پر وقف کر دیں تو عَلَيْهِمْ، اِلَيْهِمْ اور لَدَيْهِمْ کے علاوہ اور سب کلمات میں ھا کا کسرہ اور میم کا سکون پڑھتے ہیں۔

(۶) مد متصل اور منفصل دونوں قسموں میں پانچ پانچ الفی مد کرتے ہیں۔

(۷) اگر حرکت والا ہمزہ قطعی کلمہ کے شروع میں ہو اور اس سے

پہلے کلمہ کے آخر میں حرف صحیح ساکن ہو جو دائم یا الف مدہ نہ ہو۔ (پس اگر لین ہو تو مضائقہ نہیں) اور اس ساکن کے بعد ہمزہ آرہا ہو، تو خلفؒ اس ساکن منفصل پر سانس لیے بغیر معمولی سا سکتہ کرتے تھے۔ تاکہ اس کے سبب ہمزہ کو خوب ظاہر کر دیں۔ کیونکہ یہ پوشیدہ حرف ہے (جو اہتمام نہ کرنے کے سبب اکثر غائب اور حذف ہو جاتا ہے) اور اس کی مثالیں یہ ہیں:۔

مَنْ سَكْتَةٌ اٰمَنَ۔ عَلَيْهِمْ سَكْتَةٌ ءَاَنْذَرْتَهُمْ۔ نَبِّاْ ابْنِيْ سَكْتَةٌ اٰدَمَ۔ خَلَوْا سَكْتَةٌ اِلٰى۔ مِنْ شَيْءٍ سَكْتَةٌ اِذْ حَامِيَةٌ سَكْتَةٌ اَلْهٰكُمُ۔ وغیرہ۔ اسی طرح الْاٰخِرَةِ وغیرہ میں اَلْ پر بھی ہر جگہ سکتہ کرتے تھے جبکہ اَلْ کے بعد ہمزہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی دو کلموں کی مرتبہ میں ہیں۔

پس اگر ساکن اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں، تو اس ساکن پر سکتہ نہیں کرتے۔ لیکن صرف شَيْءٌ اور شَيْئًا میں ہر جگہ سکتہ کرتے ہیں۔ اس کو دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ ابو الفتح سے پڑھا ہے۔ یعنی اُن سے صرف خلفؒ کے لیے ہمزہ سے پہلے ساکن منفصل اور اَلْ اور شَيْءٌ میں سکتہ ہے۔ اور امام ابو الحسن سے روایت خلفؒ و خلادؒ دونوں میں صرف اَلْ اور شَيْءٌ اور شَيْئًا میں ہر جگہ سکتہ پڑھا ہے۔

خلفؒ / خلادؒ

نتیجہ یہ کہ خلفؒ کے لیے ساکن منفصل[1] میں سکتہ وعدم سکتہ دونوں اور اَلْ اور شَیْءٌ میں صرف سکتہ ہے۔ اور خلادؒ کے لیے اَلْ اور شَیْءٌ میں دونوں اور ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ ہے۔

تنبیہ:۔ واضح ہو کہ روایت خلفؒ میں دانیؒ کے شیخ ابوالحسن اور خلادؒ کی روایت میں ابوالفتح ہیں۔ پس خلفؒ کے لیے ساکن منفصل میں اور خلادؒ کے لیے اَلْ اور شَیْءٌ میں سکتہ طریق کے خلاف ہے۔ ویسے جیساکہ نتیجہ میں ذکر کیا گیا ہے، دونوں کے لیے دونوں وجوہ صحیح[2] ہیں۔

ہمزہ والے کلمہ پر وقف کرنے کے قواعد

چونکہ ہمزہ ثقیل ترین حرف ہے، اور اس کا مخرج سب حرفوں سے دُور دافع ہے۔ اس لیے

[1] عام طور پر مجھ جیسے کم حافظہ والے طلبہ کو یہ نہیں یاد رہتا کہ کس راوی کے لیے کہاں دو اور کہاں ایک وجہ ہے۔ سو اس کے یاد رکھنے کے لیے ایک بات ذہن ناقص میں آئی ہے۔ شاید کہ سب کیلیے مفید ہو۔ اور وہ یہ ہے کہ خَلَفؒ (نام راوی)، اور خُلْف (اختلاف)، اور منفصل تینوں میں فا ہے تو یوں یاد رکھو کہ وہ قسم جس کے نام میں فا ہے اس میں خلفؒ کے لیے خُلْف (اختلاف) ہے۔ یعنی دو وجوہ ہیں۔ اور دوسری قسم میں صرف ایک وجہ ہے۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ اس کے برعکس ہے، اس لیے وہ (باقی برصفحہ نمبر ۱۳)

[2] ہم اس رسالہ میں دونوں وجوہ کو لائیں گے ۱۲

عرب اس میں طرح طرح کی تخفیف کیا کرتے تھے۔ اور جب ہمزہ میں وصلاً تخفیف جائز ہے تو وقفاً بدرجہ اولیٰ ہونی چاہیے۔ کیونکہ وقف راحت وآرام کی جگہ ہے۔ امام حافظ ابو شامہ فرماتے ہیں کہ "یہ نہایت مشکل باب ہے۔ علامہ جزری نشر میں فرماتے ہیں کہ "اس کی پوری معرفت اُسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ اہلِ عربیہ کے مذاہب اور رسم عثمانی اور روایات کا پورا علم ہو"

ہم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ وعم نوالہٗ وفیضانہٗ سے دست بستہ التجا کرتے ہیں کہ اے رب العالمین اس کو ہمارے لیے اتنا ہی آسان فرما دے جتنا اس کو مشکل خیال کیا جاتا ہے، آمین۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ میرے اللہ تعالیٰ ہم پر اسی طرح اس کو سہل فرما دیں گے، جیساکہ باقی روایات کو آسان فرمایا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اس عرض ونیاز کے بعد یہاں مختصر طور پر ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد بیان کیے جاتے ہیں۔ اور جن کلمات کی وجوہ کسی قدر دشوار ہیں ان سب کو انشاء اللہ تعالیٰ اختلافات کے باب میں تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے گا۔ جن کلمات پر علامتہائے (م، ط، ج، ز، ص) لکھی ہوئی ہیں ان سب کی وجوہ متن میں اور باقی کلمات مشکلہ کی حاشیہ میں

بقیہ از صفحہ ۱۲:۔ ضدیت سے یاد رہیگا کیونکہ بات اکثر تقابل سے بھی یاد رہتی ہے۔ ۱۲

واللہ اعلم

درج کی جائیں گی۔

وَمَا تَوْفِيقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ـــــــــ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

ھدایت:۔ جو ہمزہ کلمہ کے شروع میں ہو (جس سے پہلے نہ کوئی زائد حرف ہو اور نہ الف لام ہو۔ اور نہ وہ ساکن منفصل کے بعد ہو) اس میں کسی قسم کا تغیر نہیں کرتے۔ جیسے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وغیرہ۔ باقی جو ہمزہ حقیقتاً درمیان کلمہ میں ہو یا کسی زائد حرف کے سبب درمیان والا ہو گیا ہو جیسے يَسْـَٔلُوْنَ اور لَاُوْلِهِمْ وغیرہ۔ اور وہ ہمزہ جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے الْخَبْءَ، سُوْٓءٍ، يَشَآءُ وغیرہ ان میں ہر جگہ تخفیف کرتے ہیں۔ اور ان

سب ہمزوں کی اصولی طور پر تین قسمیں ہیں

(۱) ساکنہ جیسے:۔ يُؤْمِنُوْنَ، نَبِّئْ، اِقْرَاْ وغیرہ۔ (۲) متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو جیسے يَسْـَٔلُوْنَ وغیرہ (۳) متحرکہ جس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو جیسے سَاَلْتُمْ۔ بَئِيْسٍ۔ تَطْـَٔهُوْهَا وغیرہ۔ پھر ان میں سے پہلی قسم کی چھ، دوسری قسم کی بارہ اور تیسری قسم کی نو قسمیں ہیں۔ پس ہمزہ کی کل صورتیں ستائیس ہوجاتی ہیں۔

پہلی قسم

ہمزہ ساکنہ کی چھ قسمیں۔ (۱) وہ متطرفہ (کلمہ کے آخر والا) جس کا سکون لازمی ہو۔ جیسے:۔

اِقْرَاْ، نَبِّئْ۔ یہ ضمہ کے بعد نہیں آتا۔

(۲) متوسطہ بنفسہ (جو خود کسی کلمہ کے درمیان ہو) جیسے، يَاْلَمُوْنَ، وَبِئْرٍ، تُؤْفَكُوْنَ۔

(۳) متوسطہ بالحرف (جو کسی زائد حرف کی وجہ سے درمیان آگیا ہو) یہ صرف فتح کے بعد آتا ہے جیسے:۔ فَاْوٰا، وَاْتَمِرُوْا۔

(۴) متوسطہ بالکلمہ (جس سے پہلے کوئی کلمہ آرہا ہو اور اسی لیے وہ درمیان والا ہو گیا ہو) جیسے قَالَ ائْتُوْنِيْ۔ الَّذِي اؤْتُمِنَ۔ قَالُوْا ائْتِنَا۔ ان چاروں قسموں میں ہمزہ کا صرف حرف مد سے ابدال ہے۔ یعنی اِقْرَا، نَبِّئْ، يَاْلَمُوْنَ، وَبِئْرٍ، تُؤْفَكُوْنَ وغیرہ۔

فائدہ:۔ اَنْبِئُهُمْ (بقرہ ۴) اور وَنَبِّئْهُمْ۔ (حجر ۵۱، قمر ۲۸) میں وقفاً ہمزہ کا یا سے ابدال کرنے کے بعد ھُمْ کی ھا میں ضمہ اور کسرہ دونوں صحیح ہیں۔ کسرہ ابوبکر بن مجاہد اور ابوالطیب بن غلبون اور ان کے صاحبزادہ ابوالحسن اور ان کے متبعین کا مذہب ہے۔ اور ضمہ ابن مہران، مکی، مہدوی، ابن سفیان، اور جمہور اہل ادا کا مسلک ہے۔ ابوالحسن بن غلبون فرماتے ہیں کہ دونوں وجوہ حسن (عمدہ) ہیں۔ اور دانیؒ فرماتے ہیں، کہ دونوں صحیح ہیں۔ اور کافی میں ضمہ کو احسن بتایا ہے۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ ضمہ صحیح تر اور قیاس کے زیادہ موافق ہے۔ کیونکہ

هُمُ کی ھا میں ضمہ ہی اصل ہے۔ اسی لیے حمزہؒ عَلَيْهِمُ، إِلَيْهِمُ لَدَيْهِمُ میں بھی ھا کا ضمہ ہی پڑھتے ہیں۔

(۵) متوسطہ بنفسہ جس کے بعد یا ہو یا واو ہو یہ صرف تین کلمات میں آیا ہے۔ (۱) رِءْيًا (۲) تُؤْوِيْ (۳) رُءْيَايَ۔ رُءْيَاكَ، لِلرُّءْيَا ۔ اس میں قیاسی وجہ کے موافق صرف ابدال ہے۔ اور اس کے بعد بعض کے قول پر اظہار (رِئْيًا، تُؤْوِيْ، رُؤْيَا) اور بعض کی رائے پر ادغام (رِيًّا، تُوِيْ، رُيَّا) دانیؒ نے تیسیر میں اور ان کی اتباع میں شاطبیؒ نے مطلقاً دونوں وجوہ بیان کیں اور کسی کو راجح قرار نہیں دیا۔ لہ

(۶) وہ متطرفہ ساکنہ جس کا سکون عارضی (یعنی وقف کے سبب) ہو یہ بھی قیاسی تخفیف کی بنا پر زبر کے بعد الف سے زیر کے بعد یا سے پیش کے بعد واو سے بدل جاتا ہے۔ اور یہ اکثر کا مذہب ہے۔ اور تفصیل یہ ہے (۱) زبر والے ہمزہ میں تو صرف ابدال ہے زبر کے بعد الف سے۔ جیسے بَدَا۔ زیر کے بعد یا سے جیسے قُرِئَ۔ (۲) اور زبر کے بعد زیر اور پیش والا ہمزہ الف کی صورت میں ہو تو اس میں دو وجوہ ہیں۔ اکثر کے مذہب پر الف سے ابدال جیسے لِلْمَلَا اور قَالَ الْمَلَا۔ بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل۔ (۳) اگر زبر کے بعد زیر والا ہمزہ یا کی صورت میں لکھا ہوا ہو۔ جو

لہ اور عنایات رحمانی کی رو سے رِيًّا اور تُوِيْ اور تُوِيْهِ میں ادغام اور رُؤْيَا میں اظہار قوی تر ہے۔ ۱۲

مِنْ نَّبَائِيْ (انعام ع) تو اس میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) الف سے ابدال (مِنْ نَبَاىٰ) (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل (۳) یائے ساکنہ سے ابدال (مِنْ نَبَایْ) (۴) اس یا کے زیر میں روم۔ (۴) اگر زبر کے بعد پیش والا ہمزہ واو کی صورت میں ہو جیسے اَتَوَكَّؤُا، تو اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ الف سے ابدال (اَتَوَكَّوْا) ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ۔ رسم کی بنا پر ہمزہ کا واو سے ابدال اور اس پر سکون کے ساتھ وقف (اَتَوَكَّوْ) اس واو میں اشمام۔ واو کے پیش میں روم۔ اور اس قسم کے گیارہ کلمات آئے ہیں۔ (۱) يَبْدَؤُا ہر چھ جگہ۔ (۲) تَفْتَؤُا (یوسف ع)۔ (۳) يَتَفَيَّؤُا (نحل ع)۔ (۴) اَتَوَكَّؤُا (طٰہٰ ع)۔ (۵) لَا تَطْمَؤُا (طٰہٰ ع)۔ (۶) الْمَلَؤُا (مؤمنون ع، اور نمل ع میں ایک وع میں دو)۔ (۷) وَيَدْرَؤُا (نور ع)۔ (۸) يَعْبَؤُا (فرقان ع)۔ (۹) يُنْشَؤُا (زخرف ع)۔ (۱۰) يُنَبَّؤُا (قیامہ ع) (۱۱) نَبَؤُا (ابراہیم وص ع، تغابن ع)۔

(۵) زیر کے بعد زیر والے ہمزہ میں تین ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال۔ (مِنْ شَاطِئِ) اس صورت میں اس یا میں روم نہ ہوگا۔ (۲) ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل (۳) اخفش کے مذہب پر یا کے زیر میں روم کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں۔ کہ ہمزہ کو زیر والی یا سے بدلا گیا ہے۔ پھر وہ یا وقف کے سبب ساکن کی گئی ہے۔ پس چونکہ اصل کے لحاظ سے یا پر

حرکت تھی۔ اس لیے روم جائز ہوگا۔

(۶) زیر کے بعد پیش والے میں چار ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال (رَمَا أُبَرِّئُ) اب اس میں روم و اشمام نہ ہوں گے۔ (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ (۳و۴) اخفش کے مذہب پر اس یا میں اشمام و روم کیونکہ وہ ہمزہ کو پیش والی یا سے بدلنے کے بعد ساکن کرتے ہیں۔

(۷) پیش کے بعد زیر والے میں تین ہیں۔ (۱) واو ساکنہ سے ابدال وَلُؤْلُؤٌ (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل (۳) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واو میں روم۔

(۸) پیش کے بعد پیش والے میں چار ہیں۔ (۱) ہمزہ کا واو سے ابدال (مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ) (۲) دوسرے ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ۔ (۳ و ۴) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واو میں اشمام و روم۔

تنبیہ:۔ ابدال کے بعد لَمْ يُنَبَّأْ۔ اِقْرَأْ۔ نَبِّئْ وغیرہ میں ہمزہ کے بجائے جو حرف علت آتا ہے اس کو جازم یا امر کے سکون کے سبب ساقط کرنا جائز نہیں۔

دوسری قسم ہمزہ متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔ اس کی بارہ شاخیں ہیں۔ (الف) ساکن صحیح متصل کے بعد چار ہیں۔

۱/۱۲ متطرفہ یہ ان پانچ کلمات میں آیا ہے (۱) الْخَبْءَ (نمل ع۱) (۲) الْمَرْءِ (بقرہ ع۱۲ و انفال ع۳ و نباء ع۱ و عبس ع۱) (۳) مِلْءُ (آل عمران ع۹)۔ (۴) جُزْءٌ (تینوں جگہ)۔ (۵) رِئْيًا (نحل ع۱)۔ اس میں صرف نقل و حذف ہے۔ جس سے ان کا تلفظ الْخَبْ، الْمَرْ، مِلْ، جُزْ، رِئْ۔ رہ جائے گا۔ پھر الْخَبْ میں تو صرف سکون ہے اور الْمَرْءِ میں سکون و روم اور الْمَرْءُ اور باقی تین میں سکون و اشمام و روم تین وجوہ ہوں گی۔

۲/۸ متوسطہ بے صورت:۔ اس میں بھی صرف نقل و حذف ہے۔ جیسے يَجْرُمْنَ، يَسْئَلُوْنَ وغیرہ۔

۳/۹ متوسطہ باصورت:۔ (۱) بصورت الف النَّشْاَةَ و شَطْاَهُ اور يَسْاَلُوْنَ (صرف احزاب ع۳ میں ہے) اس میں دو وجوہ ہیں۔ نقل کے بعد حذف النَّشْهُ، شَطْهُ، يَسْلُوْنَ۔ نقل کے بعد رسم کی بنا پر الف کا باقی رکھنا النَّشَاْهُ، شَطَاْهُ، يَسَالُوْنَ۔ (۲) بصورت واو هُزُّوًا اور كُفُوًا میں ہے، اس میں بھی دو وجوہ ہیں۔ نقل کے بعد حذف هُزُوا، كُفُوا۔ نقل کے بغیر رسم کی بنا پر واو سے ابدال (هُزُوًا، كُفُوًا)

۴/۱۰ متوسطہ اَلْ کے بعد جیسے الْاَرْضِ اس میں خلف کے لیے تو نقل (الْاَرْضِ) اور تحقیق کے ساتھ سکتہ دو وجوہ ہیں۔

اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً اَلْ اور شَیْءٌ میں سکتہ پڑھ رہے ہوں تو وقفاً وہی دونوں ہیں۔ جو خلفؒ کے لیے ہیں۔ اور اگر عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو پھر وقفاً اَلْ میں نقل و عدم[1] سکتہ ہے سکتہ نہیں۔

خلادؒ

(ب) ۱۱ وہ ہمزہ جو ساکن منفصل صحیح یا لین کے بعد ہو نہ کہ مدہ کے بعد ہو جیسے عَذَابٌ اَلِیْمٌ، مِنْ اٰیٰتِنَا، خَلَوْا اِلٰی اِبْنَیْ اٰدَمَ۔ اس میں تیسیر و شاطبی کے طرق سے خلفؒ کے لیے سکتہ و عدم سکتہ دونوں تحقیق کے ساتھ اور خلادؒ کے لیے صرف عدم سکتہ ہے تحقیق کے ساتھ۔

---

[1] نشر میں ہے کہ یہ تیسری وجہ (خلادؒ کے لیے عدم سکتہ) کسی کتاب اور کسی طریق سے بھی نہیں ہے۔ کیونکہ لام پر سکتہ نہ کرنیوالوں کا وقفاً نقل پر اجماع ہے اور میں نے بعض متاخرین کو دیکھا ہے کہ وہ شاطبی کی بعض شروح پر اعتماد کرتے ہوئے خلادؒ کے لیے اس وجہ کو اختیار کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے۔ سو اس کی بابت محقق کے شاگرد اصفہانیؒ شاطبیہ کی شرح میں فرماتے ہیں کہ نشر ہی کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم میں خلادؒ کیلئے عدم سکتہ کے ساتھ بھی صحیح ہے۔ جو تبصرہ کے طریق سے ہے۔ چنانچہ سکتہ کے باب میں فرماتے ہیں کہ ایک جماعت نے خلادؒ کے لیے ہر حال میں عدم سکتہ اختیار کیا ہے۔ اور یہ دانی کے شیخ ابوالفتح اور ابو محمد مکی کا مذہب ہے۔ اور وقف حمزہ کے باب میں متوسطہ بزائدہ کے بیان میں فرماتے ہیں (باقی بر صـ۲۱)

اور دوسرے بعض طرق سے دونوں کے لیے نقل بھی ہے۔ پہلی وجہ کی طرح یہ بھی صحیح ہے۔ اس اعتبار سے خلفؒ کے لیے تین اور خلادؒ کے لیے دو وجوہ ہو گئیں۔ مگر خلفؒ کے لیے یہ تینوں اس تفصیل سے پڑھی جاتی ہیں۔ کہ اگر ساکن منفصل پر وصلاً سکتہ پڑھا ہو تو وقفاً اس ساکن میں عدم سکتہ کے سوا باقی دو ہوں گی۔ اور وصلاً عدم سکتہ پڑھا ہو تو وقفاً سکتہ کے سوا باقی دو ہوں گی۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ تیسیر و شاطبی کے طرق سے وصلاً اس ساکن پر سکتہ نہیں ہے۔ اس لیے وقفاً بھی نہ ہوگا۔ اور اگر ساکن منفصل مدہ ہو جیسے فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ وغیرہ تو اس میں ہمارے طرق سے صرف مد اور تحقیق ہے۔

(ج) اگر ہمزہ واؤ یائے اصلی مدہ یا لین کے بعد ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

۱۲ متطرفہ:۔ جیسے شَیْءٍ، سُوْٓءٍ، شَیْءٌ، السَّوْءِ۔

۱۳ متوسطہ:۔ جیسے سِیْٓئَتْ، السُّوْٓاٰی، شَیْـًٔا۔

(بقیہ از صـ۲۰) کہ اکثر اہل ادا نے اس قسم میں ہمزہ کو ابتدائیہ قرار دے کر عدم سکتہ اختیار کیا ہے۔ اور یہ ابوالحسن بن غلبون اور اُن کے والد اور ابو محمد مکی کا مذہب ہے۔ پس گویا حضرت کو اپنی اس تقریر کی طرف توجہ نہیں رہی۔ جو ان دو بابوں میں کی ہے۔ ورنہ دوسرے باب کی تقریر پہلے کے خلاف نہ ہوتی۔ ۱۲ (عنایات رحمانی)

كَهَيْئَةِ، سَوْءَةَ ان دونوں قسموں میں دو دو وجہ ہیں۔ (۱) جمہور کے قول پر نقل کے بعد ہمزہ کا حذف یعنی سِیْ، سَوْ، شَیْ، السَّوْ، سِیَتْ، السَّوْای، شَیَا، کَهَیَهْ، سَوَهْ، اور بعض کے قول پر واو یائے زائدہ کی طرح ان واو یائے اصلیہ کے بعد بھی ابدال و ادغام یعنی سِیّ، سَوّ، شَیّ، السَّوّ، سِیَّتْ، السَّوّای، شَیَّا، کَهَیَّهْ، سَوَّهْ۔ لیکن الْمُوْءُدَةُ (تکویر) میں نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے۔ اور مُوْئِلًا (کہف ع) میں بھی نقل و ادغام دونوں ہیں۔ یعنی مُوِلًا اور مُوِّلًا اور نشر کی رُو سے رسم کی بنا پر یا سے ابدال ضعیف ہے۔ اور ان میں سے چھٹی قسم میں ہمزہ کی حرکت کے موافق اس واو اور یا میں سکون وروم و اشمام بھی جائز ہیں۔ پس سِیْٓءَ میں دو دو وجہ ہیں یعنی سکون نقل کے ساتھ بھی اور ابدال و ادغام کے ساتھ بھی م اور شَیْءٌ میں چھ چھ ہوں گی۔ یعنی نقل و ادغام دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ تین تین۔ سکون، روم، اشمام۔

(۵) اگر ہمزہ الف کے بعد ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

۸/۱۴ متوسط بکلمہ جیسے جَآءَنَا، اٰبَآءَهُمْ وغیرہ۔ اس میں صرف تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ۔

۹/۱۵ وہ متوسط جو تنبیہ کی ھا اور ندا کی یا کے بعد ہو۔ جیسے هٰٓاَنْتُمْ، یٰٓاٰدَمُ وغیرہ۔ اس میں تین وجہ ہیں۔ (۱ تا ۳) تسہیل مد و قصر کے ساتھ۔ (۳) تحقیق مد کے ساتھ۔

۱۰/۱۶ متطرفہ جو الف کے بعد ہو۔ اگر یہ بے صورت ہو اور زبر والا ہو جیسے شَآءَ تو اس میں تین ہیں۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ اور اگر یہی بے صورت زیر و پیش والا ہو جیسے مِنَ السَّمَآءِ، یَشَآءُ تو اس میں پانچ وجہ ہیں۔ (۱ تا ۳) جمہور کے مذہب پر الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد و قصر۔ اور اگر یہی کسرہ والا ہمزہ یا کی صورت میں ہو جیسے: تِلْقَآئِ (یونس ع)، وَاِیْتَآئِ (نحل ع)، وَمِنْ اٰنَآئِ (طٰہٰ ع)، اور بِلِقَآئِ اور وَلِقَآئِ (روم ع و ع)، اور وَرَآءِ (شوریٰ ع) تو ان میں آخری ہمزہ کی تخفیف کے لحاظ سے نو وجہ ہوں گی۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل۔ اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد و قصر۔ (۶ تا ۸) رسم کی بنا پر ہمزہ کو یا سے بدل کر الف میں مد کی تینوں، اور یا میں سکون۔ (اٰنَائِ) (۹) اس یا میں روم قصر کے ساتھ۔

اور چونکہ اس کلمہ کا پہلا ہمزہ ساکن صحیح منفصل کے بعد

م اور شَیْءٌ میں چھ چھ ہوں گی یعنی سکون و روم

ہے جس میں خلف عؒ کے لیے وقفاً تین وجوہ ہیں۔ (۱) نقل (۲ و ۳) ساکن منفصل پر سکتہ اور عدم سکتہ ان تینوں میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے کی نو نو پڑھی جائیں، تو کل (۲۷) وجوہ ہو جائیں گی۔ اور یہ سب صحیح ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ ساکن منفصل میں وقفاً صرف نقل و عدم سکتہ ہے اس لیے سکتہ والی نو وجوہ کم ہو کر اٹھارہ رہ جائیں گی۔ اور وَ اِیْتَآئِ کے پہلے ہمزہ میں تحقیق و تسہیل اور دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے کی نو گی نو ہیں۔ یہ کل اٹھارہ ہوں گی۔ اور سب صحیح ہیں۔

اور اگر الف کے بعد ضمہ والا ہمزہ واو کی صورت میں ہو تو اس میں بارہ وجوہ ہوں گی۔ پانچ قیاسی جمہور کے قول پر (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے قول پر تسہیل مد و قصر کے ساتھ۔ اور سات رسمی ہیں۔ (۶ تا ۸) یعنی ہمزہ کا واو سے ابدال کرنے کے بعد طول توسط، قصر سکون کے ساتھ رشرکوا، (۹ تا ۱۱) اور یہی تینوں اشمام کے ساتھ۔ اور (۱۲) اس واو میں روم قصر کے ساتھ۔ اور اس قسم کے یہ کلمات آئے ہیں:۔ ۱ جَآءُوْا۔ (مائدہ ع۵ و شوریٰ ع۲ و حشر ع۲ میں بالاتفاق و طٰہٰ ع۳ و زمر ع۴ میں بعض کے قول پر) ۱ مضمون اگلے صفحہ پر دیکھو

۲ اَنْبُوْٓا (انعام و شعرآ ع۱)، ۳ اَبْنُوْا (مائدہ ع۳)، (اختلافی) ۴ ..... شُرَكٰٓؤُا (انعام ع۱۲ و شوریٰ ع۲)، ۵ مَا نَشْتُوْا (ہود ع۸)۔ ۶ الضُّعَفٰٓؤُا (ابراہیم ع۳ و مؤمن ع۸)، ۷ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ع۴) اور عُلَمٰٓؤُا (شعرآ ع۱۴) (اختلافی)، ۸ شُفَعٰٓؤُا (روم ع۴)، ۹ اَلْبَلٰٓؤُا (صٰفّٰت ع۳) اور بَلٰٓؤُا (دخان ع۱)، ۱۰ دُعٰٓؤُا (مؤمن ع۵)، ۱۱ بُرَءٰٓؤُا (ممتحنہ ع۱)۔ اس آخری میں دو ہمزہ ہیں۔ ان میں سے پہلے میں صرف تسہیل اور دوسرے میں شُرَكٰٓؤُا والی بارہ وجوہ ہیں۔

(۵) ہمزہ واو، یا زائدہ کے بعد ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

۱/۱۷ **متطرفہ دونوں کے بعد:** اس قسم میں صرف ابدال اور ادغام ہے۔ اور اس کے صرف چار کلمات آئے ہیں۔ (۱) قُرُوْٓ (بقرہ ع۲۸) (۲) بَرِیْٓ (انعام ع۱۹ وغیرہ) (۳) اَلنَّسِیْٓ (توبہ ع۵) (۴) دُرِّیٌّ۔ (حمزہ اس کو وصلاً دُرِّیٌّ یَّ پڑھتے ہیں) ان میں سے پہلے میں سکون و روم دو دو وجوہ ہیں۔ اور باقی تین میں سکون، اشمام، روم تین تین وجوہ ہیں۔

(صفحہ ۲۴ کا حاشیہ) چونکہ کہف والے کو حمزہ مفتوح پڑھتے ہیں۔ اس لیے وہ ان سے خارج ہے اور اسی بنا پر اس کو یہاں مختلف فیہا میں شمار نہیں کیا ۱۲

۱۸ متوسطہ، حرف یا ئے زائدہ کے بعد: اس میں بھی فقط ابدال و ادغام ہے۔ جیسے خَطِیَّتُہٗ، ھَنِیْئًا مَرِیْئًا وغیرہ۔

تیسری قسم وہ ہمزہ جس پر خود بھی حرکت ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو۔ اور اس کی نو شاخیں ہیں۔ یہ صرف متوسط ہوتا ہے۔ اوّلاً اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) متوسطہ بنفسہٖ:۔ خود اس پر بھی تینوں حرکتیں آتی ہیں اور اس سے پہلے حرف پر بھی اس لیے اس کی نو قسمیں ہو جاتی ہیں۔

(۲) متوسطہ بزائدہ:۔ خود اس پر تو تینوں حرکتیں آتی ہیں، لیکن اس سے پہلے حرف پر فتحہ اور کسرہ ہی آتا ہے ضمہ نہیں آتا۔ پس اس کی چھ قسمیں ہیں۔ ان میں سے متوسطہ بنفسہٖ میں تو بلا خلاف تخفیف ہوتی ہے، اور متوسطہ بزائدہ میں تحقیق اور جو قاعدہ پایا جائے اس کی رُو سے تخفیف دونوں وجوہ ہیں۔ اور ان سب قسموں کی وجوہ کی تفصیل یہ ہے:۔

۱ تا ۳ / ۱۹ تا ۲۱ فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا متوسطہ بنفسہٖ جیسے سَاَلْتُمُوْہُنَّ، یَئِسَ، رَءُوْفٌ۔ اور متوسطہ بزائدہ جیسے کَاَنَّھُنَّ، فَاِنَّہٗ، وَاُوْتِیْنَا۔ وغیرہ۔ تینوں قسموں میں صرف تسہیل

بین بین ہے[1]۔ اور جن کلمات میں فتحہ کے بعد ضمہ والا ہو، اور اس کے بعد واو ساکنہ ہو اُن میں تسہیل بھی ہے۔ اور حذف بھی۔ اور حذف میں شکل یہ ہوگی۔ وَلَا یَطَئُوْنَ (توبہ ع ۱۵)، تَطَئُوْھَا (احزاب ع ۳)، تَطَئُوْھُمْ (فتح ع ۳)، یَقْرَؤُوْنَ، (یونس غ ۱)، وغیرہ۔

صاحبِ تجرید[2] نے یَئُوْدُہٗ میں (بھی) صراحتہً ہمزہ کا حذف بیان کیا ہے۔ (صاحب نشر فرماتے ہیں) اور اس کا قیاس اس بات کا مقتضی ہے کہ یَئُوْسًا (وغیرہ) میں بھی حذف والی وجہ صحیح ہو اور یہ وجہ رسم کے بھی موافق ہے۔ پس رسم پر عمل کرنے والے حضرات کے نزدیک یہی راجح ہے۔ امام صفاقسی فرماتے ہیں کہ یہ وجہ صحیح ہے نشر ج اول ص ۴۷۵۔

۴ / ۲۲ کسرہ کے بعد فتحہ والا اس میں فتحہ والی یا سے ابدال متوسط بنفسہٖ جیسے سَیِّئَتْ بِکُمْ۔ متوسطہ بزائدہ۔ جیسے، بِاَیِّ سُمَآئِھِمْ، بِاَیِّ مَرْھَمٍ۔ اس میں تحقیق بھی ہے۔

۵ / ۲۳ کسرہ کے بعد کسرہ والا بنفسہٖ جیسے بَاْسِ بَعْضُھُمْ۔ اس میں تسہیل بین بین ہے۔ لیکن اگر اس کے بعد یائے ساکنہ ہو جیسے خٰطِئِیْنَ وغیرہ تو اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) تسہیل، (۲) حذف یعنی خٰطِیْنَ۔ بزائدہ جیسے بِاِحْسَانٍ

[1] لیکن صاحب اتحاف و غیث نے صرف پہلے تین کو ذکر کیا ہے اور حضرت استاذنا الحرم نے بھی بظاہر اسی کے نزدیک بھی یہی راجح ہے [illegible]

[2] [illegible]

وغیرہ۔ اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔[۱]

۶/۲۴ کسرہ کے بعد ضمہ والا بنفسہٖ جیسے سَنُقْرِئُكَ وغیرہ اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر تسہیل اور (۲) اخفش کے مذہب پر یا سے ابدال۔ (سَنُقْرِيْكَ وغیرہ) لیکن اگر یہ (بنفسہٖ) بے صورت ہو اور اس کے بعد واو ہو جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ وغیرہ تو اس میں تین وجوہ ہیں۔ (۱) تسہیل (۲) یا سے ابدال (مُسْتَهْزِيُوْنَ)، (۳) ہمزہ کا حذف اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ (مُسْتَهْزُوْنَ)۔ بزائدہ جیسے لِاُولٰهُمْ، لِاُخْرٰهُمْ۔ اس میں تین وجوہ ہیں۔ (۱) تحقیق۔ (۲) تسہیل (۳) یا سے ابدال۔ لیکن دانی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق پر کسرہ کے بعد ضمہ والے میں یا سے ابدال اُس کلمہ میں جائز ہے جس میں ہمزہ یا کی شکل میں ہو۔

۷/۲۵ ضمہ کے بعد فتحہ والا اس میں فتحہ والی واو سے ابدال ہے۔ جیسے يُوَتِّدُ وغیرہ۔

۸/۲۶ ضمہ کے بعد کسرہ والا ہو جیسے سُئِلُوْا اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر تسہیل (۲) اخفش کے مذہب پر کسرہ والے واو سے ابدال۔ (سُوِلُوْا)

۹/۲۷ ضمہ کے بعد ضمہ والا جیسے بِرُءُوْسِكُمْ اس میں

[۱] اگر متوسط بزائدہ کے بعد یا ہو تو اس میں حذف صحیح نہیں جیسے بِاَيْمَانِ ۱۲

صرف تسہیل ہے۔ لیکن بے صورت میں دو ہیں۔ (۱) تسہیل (۲) رسم کی بناء پر حذف یعنی بِرُءُوْسِكُمْ ان تین قسموں میں بزائدہ نہیں آتا۔

فائدہ:۔ چونکہ امام حمزہؒ متوسط اور متطرفہ دونوں میں تخفیف کرتے ہیں، اس لیے اگر کسی کلمہ میں دو یا تین ہمزہ جمع ہو رہے ہوں تو ان میں سے ہر ایک میں جو قاعدہ پایا جائے اس کے موافق تخفیف کی جائے۔ یہ نہ ہو کہ صرف ایک میں تو تخفیف کر لی جائے، اور باقیوں میں نہ کی جائے۔ اس کی چند مثالیں لکھی جاتی ہیں۔ ۱ وَلُؤْلُؤٍ (ج ع ؒ وفاطرؒ)، اس میں دو ہمزہ ہیں۔ پہلے کا فقط واو سے ابدال ہے، اور دوسرے میں تین وجوہ ہیں۔ (۱) واو سے ابدال اور اس میں سکون (وَلُوْلُوْ) (۲) دوسرے واو میں روم (۳) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ ۲ لُؤْلُؤًا (دہرؒ)، اس میں صرف ایک وجہ ہے۔ یعنی پہلے ہمزہ کا واو ساکنہ سے اور دوسرے کا زبر والے واو سے ابدال (لُوْلُوًا)۔ ۳ اللُّؤْلُؤُ (رحمٰنؒ)، اس میں پہلے میں صرف واو سے ابدال۔ اور دوسرے میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) واو سے ابدال اور اس میں سکون (۲) اس واو میں اشمام (۳) پھر اس واو میں روم (۴) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ ۴ وَاَبْنَآءِنَا، اس میں پہلا ہمزہ متوسط بزائدہ اور دوسرا بنفسہٖ ہے۔ پس پہلے میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں، اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے۔

مد و قصر کے ساتھ۔ پس کل چار وجوہ ہو گئیں۔ یعنی پہلے کی تحقیق و تسہیل دونوں پر دوسرے میں دو دو۔ ۵ وَاَحِبَّآءُهٗ اس میں بھی پہلا بزائدہ اور دوسرا بنفسہٖ ہے۔ پس اول کی تحقیق و تسہیل دونوں پر دوسرے میں صرف تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ۔ یہ چار ہو گئیں اور چاروں ھا کے سکون کے ساتھ ہیں۔ یہ تو سب کے نزدیک جائز ہیں۔ اور جو حضرات ضمہ کے بعد ضمیر کی ھا میں اشمام و روم جائز بتاتے ہیں، اُن کی رائے پر ان چاروں کو اشمام و روم دونوں وجوہ میں ضرب دینے سے آٹھ اور ہو جاتی ہیں پس اس میں صحیح وجوہ کل بارہ ہیں۔ ۶ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ (آل عمران ع۲) اس میں تین ہمزہ ہیں۔ پہلے ہمزہ میں خلف کے لیے تفو تین وجوہ ہیں۔ (۱) نقل قُلْ (۲) قُلْ کے لام پر سکتہ اور ہمزہ کی تحقیق۔ (۳) عدم سکتہ اور تحقیق، اور دوسرے میں دو ہیں۔ تحقیق، تسہیل۔ تیسرے میں بھی دو ہیں۔ داد کے مانند تسہیل، ضمہ والی یا سے ابدال۔ اور تینوں ہمزوں کی وجوہ ملا کر اس مثال میں صحیح وجوہ کل دس ہیں (۱ و ۲) پہلے کی نقل پر دوسرے میں فقط تسہیل، اور تیسرے میں دونوں وجوہ ہیں۔ (۳ تا ۶) لام پر سکتہ کی صورت میں دوسرے کی مذکورہ بالا دونوں، اور ان میں سے

ہر ایک پر تیسرے کی دو دو۔ (۷ تا ۱۰) لام پر عدم سکتہ اور اس پر بھی یہی چار۔ اور خلاد کے لیے چونکہ ساکن منفصل پر صرف عدم سکتہ ہے اس لیے سکتہ والی چار کم ہو کر ان کے لیے چھ وجوہ رہ جائیں گی۔ ان کے علاوہ باقی وجوہ جیسا کہ جعبری وغیرہ نے ستائیس تک بیان کر دی ہیں، سب غیر صحیح ہیں۔ اور قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ (ع۹) میں بھی صحیح وجوہ دس ہیں، اور تفصیل وہی ہے جو ابھی گذری۔ ۷ هٰٓؤُلَآءِ اس میں پہلا متوسطہ بزائدہ ہے اس میں تین وجوہ ہیں۔ (۱) مد و تحقیق (۲) مد و تسہیل، (۳) قصر و تسہیل۔ اور دوسرا متطرفہ ہے۔ اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) تسہیل مع الروم قصر کے ساتھ ان میں سے مد اور پہلے کی تحقیق پر تو دوسرے میں پانچوں صحیح ہیں۔ اور پہلے کے مد و تسہیل پر دوسرے میں قصر مع الروم نہ ہوگا۔ باقی چار ہوں گی۔ اور اسی قصر اور پہلے کی تسہیل پر دوسرے میں مد و تسہیل مع الروم درست نہیں۔ باقی چار ہوں گی۔ اس لیے اس میں صحیح وجوہ کل تیرہ ہیں۔

۸ اَلسَّمَآءُ اس میں پہلا ہمزہ اَلْ کے بعد متوسطہ بزائدہ ہے۔ جس میں خلف کے لیے تفو (۱۰) نقل (۲) سکتہ و تحقیق

ہے۔ اور دوسرا متطرفہ ہے جو الف کے بعد ہے اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ پس ضرب دینے سے کُل وجوہ دس ہوں گی اور دسوں صحیح ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً اٰلْ کے بعد والے ہمزہ میں سکتہ کرتے آرہے ہیں، تو یہاں بھی ہمزہ میں سکتہ و نقل، ورنہ عدم سکتہ و نقل ہوگی۔ پس خلادؒ کے لیے مجموعی وجوہ کل پندرہ ہیں جو اٰلْ کی تین (نقل و سکتہ و عدم سکتہ) کو ثانی کی پانچ میں ضرب دینے سے نکلتی ہیں لیکن پڑھنے میں دس ہی آئیں گی۔

۹ قُلْ ءَاَنْتُمْ اس میں خلفؒ کے لیے پانچ وجوہ صحیح ہیں۔ (۱) لام پر سکتہ اور دونوں کی تحقیق۔ (۲) لام پر سکتہ اور اول کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل (۳) عدم سکتہ، اور اول کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل۔ (۴) عدم سکتہ اور دونوں کی تحقیق۔ (۵) نقل اور ثانی میں صرف تسہیل۔ (رہی ثانی کی تحقیق سو وُہ نقل کے ساتھ درست نہیں۔ نشر ص۴۷۹)۔ اور خلادؒ کے لیے پنجگانہ حرز سے صرف عدم سکتہ ہے۔ اس بنا پر ان کے لیے پانچ میں سے صرف آخری تین صحیح ہیں۔

اظہار و ادغام صغیر

(۱) اِذْ کی ذال کا خلفؒ تا، اور دال میں اور خلادؒ تا ثا سین صاد کے پانچ حرفوں میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِذْ تَبَرَّاَ، اِذْ دَّخَلُوْا، وَاِذْ زَّيَّنَ، اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ وَاِذْ صَرَفْنَا وغیرہ۔

(۲) قَدْ کی دال کا جَدْ زَسْ شَصْ ضَظْ کے آٹھ حرفوں میں ادغام ہوتا ہے۔ مثالیں وہی ہیں جو ابو عمرو کی قراءۃ میں درج ہیں۔

(۳) تانیث کی تائے ساکنہ کا ثَجْ زَسْ صَظْ۔ کے چھ حرفوں میں ادغام ہوتا ہے، مثالیں قراءۃ ابو عمرو میں دیکھیں۔

(۴) هَلْ اور بَلْ کے لام کا صرف تا ثا سین، میں ادغام ہوتا ہے اور بَلْ طَبَعَ (نساء ع۲۲) میں دونوں راویوں سے دونوں وجوہ ہیں اور اظہار مشہور تر ہے۔ (نشر)

(۵) باء ساکنہ کا تاء میں پانچوں جگہ مثلاً (یعذب من یشاء ویغفر لمن یشاء یتوب تسوّر تعوّد تعوّذ تعوّج تعوّل تعوّم تعوّن تعوّه تعوّی تعوّی) صحیح ہیں۔

(۶) ذال ساکن کا فتحہ والی یا ضمہ والی تا میں، اور ثاء ساکنہ کا ذال تا میں ادغام کرتے ہیں جیسے لَتَّخَذْتَ، اَخَذْتُ، اَخَذْتُمْ، عُذْتُ، فَنَبَذْتُهَا اور جیسے يَلْهَثْ ذَّلِكَ (اعراف ع۲۲) اور لَبِثْتُمْ اَوْ تِتُّمُوْهَا

(۴) دال ساکنہ کا تا اور ذال میں ادغام کرتے ہیں جیسے یُرِدْ ثَوَابَ ، کٓهٰیٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ۔

(۸) نون ساکن و تنوین کے بعد واو یا یا آئے، تو خلف ادغام بلا غنہ کرتے ہیں۔ جیسے مَن یَقُولُ ، مِن وَالٍ ، فِئَةٌ يَنصُرُونَهُۥ ، أُذُنٌ وَاعِيَةٌ وغیرہ۔ خلف

فتح و امالہ

فتح و امالہ کی تعریف تو آپ نے درس کی روایت والے رسالہ میں معلوم کر لی ہوگی ، یہاں مختصر طور پر صرف احکام بیان کیے جاتے ہیں۔

قاعدہ :۔ جن اسموں اور فعلوں کا آخری الف یا کی شکل میں لکھا ہوا ہو عام ہے کہ وہ یا سے بدلا ہوا ہو خواہ نہ ہو جیسے الْمَوْتَىٰ ، طَغْوَىٰ ، الْأَيَامَىٰ ، افْتَرَىٰ ، الْقُرَىٰ ، الثَّرَىٰ ، وَتَوَلَّىٰ ، يُدْعَىٰ ، يُتْلَىٰ ، وَالضُّحَىٰ ، ضُحَاهَا ، مَتَىٰ ، عَسَىٰ ، بَلَىٰ ، أَنَّىٰ ۔ ان تمام الفات میں امالہ محضہ کرتے ہیں۔ لیکن التوراۃ میں ہر جگہ تقلیل کرتے ہیں۔

تنبیہات :۔ جن کلمات کا آخری الف یا کی شکل میں ہونا چاہیے تھا لیکن تماثل یا کسی اور وجہ کی بنا پر یا کی شکل میں نہ ہو جیسے الدُّنْيَا ، الْعُلْيَا ، وَاحْيَا

الْحَوَايَا ، طَغَا الْمَاءُ ، اَقْصَا ، اَلْاَقْصَا ، كِلْهُمَا ۔ وغیرہ ، ان میں لازمی طور پر امالہ ہے۔ (۲) الزِّبْوا میں وقف و وصل دونوں حالتوں میں اور مِنْ رَّبًّا۔ (روم ع۴) میں صرف وقفاً امالہ کرتے ہیں۔ (۳) تَرَآءَ شُعَرَآءُ میں وقفاً تو چار حرفوں رَا اور اس کے بعد والے الف اور ہمزہ اور اس کے بعد والے الف کا امالہ ہوتا ہے۔ لیکن وصلاً صرف رَا اور اس کے بعد والے الف ہی میں امالہ ہوتا ہے۔ (۴) وَنَا ، میں دونوں جگہ خلف کے لیے نون اور ہمزہ ، اور خلاد کے لیے صرف ہمزہ کا اور (۵) سَرَا ، سَرَاهَا ، سَرَاهُ۔ وغیرہ میں بھی جبکہ ہمزہ کے بعد والا الف پڑھنے میں آتا ہو تو دونوں روایتوں سے رَا اور ہمزہ دونوں کا امالہ ہوتا ہے۔ اور (۶) سَرَا الْقَمَرَ جیسی مثالیں جن میں ساکن منفصل کی بناء پر ہمزہ کے بعد والا الف نہیں پڑھا جاتا ہے۔ ان میں چھوں جگہ وصلاً صرف رَا کا اور وقفاً رَا اور ہمزہ دونوں کا امالہ کرتے ہیں۔ (۷) جو الف دو راؤں کے درمیان ہو اور ان میں سے دوسری رَا کلمہ کے آخر میں ہو اور اس پر کسرہ ہو جیسے۔

الْاَبْرَارِ ، الْاَشْرَارِ ، الْقَرَارِ اور قَرَارٍ تو اس الف میں تقلیل کرتے ہیں ۔ (۸) اور اگر کلمہ کے آخر میں کسرہ والی رَا تو ہو لیکن اس سے پہلا الف را کے سوا کسی اور حرف کے بعد ہو اور مقصد یہ ہے کہ یہ الف دو[۲] راؤں کے درمیان نہ ہو جیسے :- الْكُفَّارِ ، الْفُجَّارِ الْاَبْصَارِ ، تو اس قسم میں سے صرف الْبَوَارِ اور رَا کے کسرہ والے[۱] الْقَهَّارِ میں تقلیل کرتے ہیں ۔

(۹) ذیل کے دس فعلوں میں جبکہ وہ ثلاثی مجرد سے ماضی کے صیغے ہوں عام ہے کہ ان کے ساتھ فاعل کی ضمیر ہو یا نہ ہو ہر جگہ امالہ کرتے ہیں ۔ اور وہ یہ ہیں :- (۱) جَآءَ ، جَآءُوْ ، جَآءَتْ میں ہر جگہ[۲۳۹] (۲) شَآءَ[۵۷] ، (۳) زَادَ[۱۵] ، زَادُوْا ، زَادَتْ ۔ (۴) رَاٰنَ ، (۵) خَافَ[۸] ، خَافُوْا ، خَافَتْ ۔ (اور وَخَافُوْنِ ۔ آل عمران ع۱۔ میں امالہ نہیں ہے ۔ کیونکہ وہ امر کا صیغہ ہے) (۶) طَابَ (۷) خَابَ (۸) ضَاقَ[۹] (۹) ضَاقَتْ ۔ (۱۰) زَاغَ کے مادہ میں سے صرف مَا زَاغَ (نجم ع۱ اور زَاغُوْا (صٓ ع۱) میں امالہ ہے ۔ پس زَاغَتْ (احزاب ع۲ وصٓ ع۳) نکل گیا ۔ پس ان میں فتح ہے ۔

---

[۱] دو جگہ آیا ہے ۔ ابراہیم ع۴ و مومن ع۲ ۔ ۱۲

(۱۰) ضِعَافًا[انساء ع۱] میں عین کے فتحہ کا اور اٰتِيْكَ (نمل ع۳) کے دونوں موقعوں میں ہمزہ کے فتحہ کا صرف خلف[۲] امالہ کرتے ہیں اور خلاد[۲] کے لیے تینوں موقعوں میں فتح و امالہ دونوں ہیں لیکن یہ خلاف مرتب ہے جس میں ترتیب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے یعنی ضِعَافًا کے فتح کے ساتھ اٰتِيْكَ میں دونوں وجوہ پڑھ سکتے ہیں ۔ اور اس کے امالہ کے ساتھ اٰتِيْكَ میں صرف امالہ ہوگا ، ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا ۔

(۱۱) مندرجہ ذیل کلمات میں باوجودیکہ ان کا الف یآ سے بدلا ہوا ہے اور یآ کی شکل میں لکھا ہوا بھی ہے ، لیکن پھر بھی امالہ نہیں کرتے ۔

(۱) اَحْيَا ، فَاَحْيَاكُمْ[۱] ، فَاَحْيَا بِهٖ ، اَحْيَاهَا ۔ سب جگہ سوائے وَاَحْيَا (نجم ع۳) کے (۲) خَطٰيٰكُمْ خَطٰيٰنَا ، خَطٰيٰهُمْ ۔ (۳) الرُّءْيَا ، لِلرُّءْيَا (۴) رُءْيَايَ ، رُءْيَاكَ ۔ (۵) مَرْضَاتِ[۳] اللّٰهِ ، مَرْضَاتَ ، مَرْضَاتِيْ ۔ (۶) حَقَّ تُقٰتِهٖ ۔ (۷) وَقَدْ هَدٰىنِ (انعام ع۹) (۸) وَمَنْ عَصَانِيْ (ابراہیم ع۶) (۹) وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ (کہف ع۹) (۱۰)

---

[۱] یہ تفصیل اَحْيَا ہی میں ہے ۔ اس کے علاوہ يَحْيٰى اسمی ہو ، خواہ فعلی اور نَحْيَا سب میں امالہ ہے ۔ ۱۲

اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ (۱۱) وَ اَوْصٰنِیْ (دونوں مریم ع) ۔(۱۲) فَمَآ اٰتٰنِ اللّٰہُ ۔ (۱۳) مَحْیَایَ ھُمْ (۱۴) دَحٰھَا ۔ (۱۵) تَلّٰھَا ۔ (۱۶) طٰحٰھَا (۱۷) تَجَلّٰی (۱۸ و ۱۹) ھُدًی دونوں جگہ (بقرہ ع و طٰہٰ ع) ۔(۲۰) مَثْوَایَ یوسف ع ۔ (۲۱) وَمَحْیَایَ (انعام ع)

(۱۲) اور کِلْتَا کا الف کوفیین کی رائے پر چونکہ تثنیہ کا ہے اس لیے اس میں بھی فتح ہی راجح ہے ۔

(۱۳) حَتّٰی ، اِلٰی ، عَلٰی ، لَدٰی ، مَا زَکّٰی ۔

یا آت اضافت

فتحہ کسرہ ضمہ والے ہمزہ قطعی ، اور ہمزہ وصلی مع لام ، اور ہمزہ وصلی بغیر لام ۔ ۔ ۔ ۔ اور ہمزہ کے سوا دوسرے حروف سے پہلے غرض چھوں چوتھی اور پانچویں قسموں میں صرف سکون ہے اور قسم لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ ، لِنَفْسِیَ اذْھَبْ ع میں وصلاً سکون و حذف ہے ۔ لیکن صرف وَ مَحْیَایَ (انعام ع) میں وصلاً یَا کا فتحہ اور وقفاً سکون ہے ۔

ذیل میں ہر قسم کے وہ سب کلمات بتائے جاتے ہیں جن میں حفص رح کے خلاف سکون پڑھتے ہیں ۔ تاکہ طلبا کو تلاش کی تکلیف نہ اٹھانی

پڑے ۔ (۱) مَعِیَ اَبَدًا (۲) وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ (۳) اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ہر نو جگہ ۔ (۴) یَدِیَ اِلَیْکَ (۵) وَاُمِّیَ اِلٰھَیْنِ ۔ (۶) رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ (۷) رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ (۸) عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ (۹) اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ (۱۰) مَسَّنِیَ الضُّرُّ (۱۱) مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ (۱۲) اَرَادَنِیَ اللّٰہُ (۱۳) اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ (۱۴) قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (۱۵) عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ (۱۶) عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ (۱۷) یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (دونوں جگہ) (۱۸) فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ (۱۹) اٰتٰنِ اللّٰہُ (اور عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ میں حفص رح بھی سکون پڑھتے ہیں) ، (۲۰) بَیْتِیَ (تینوں جگہ) وَجْھِیَ (دونوں) (۲۲) مَعِیَ سب نو جگہ (۲۳) لِیْ ۔ ابراہیم ، طٰہٰ ، نمل ، یٰسٓ ، اور صٓ میں دو جگہ اور کفرون میں ۔

یا آت زوائد

(۱) وَتَقَبَّلْ دُعَآءِیْ کو صرف وصلاً اور (۲) اَتُمِدُّوْنَنِیْ بِمَالٍ کو دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں ۔

فروشِ مکرّرہ

الف (۱) فَلِاُمِّہٖ اور فِیْ اُمِّھَا اور فِیْ اُمِّ کو فَلِاِمِّہٖ اور فِیْ اِمِّھَا اور فِیْ اِمِّ پڑھتے ہیں۔ اور فِیْ اِمِّھَا اور فِیْ اِمِّ ان دو موقعوں میں اگر اُمِّ سے اعادہ کریں یا ابتدا کریں، تو پھر حفصؒ کی طرح اُمِّ ہی پڑھتے ہیں۔ اور بُیُوْتِ اُمَّھٰتِکُمْ اور بُطُوْنِ اُمَّھٰتِکُمْ میں وصلاً اِمَّھٰتِکُمْ اور ابتدا یا اعادہ کے وقت اُمَّھٰتِکُمْ پڑھتے ہیں۔

(۲) اٰمَنْتُمْ (اعراف و طٰہٰ و شعرآء) کو ءَامَنْتُمْ اور (۳) اُفٍّ کو اُفِّ اور (۴) اُسْوَۃٌ کو اِسْوَۃٌ پڑھتے ہیں۔

ب (۱) اَلْبُیُوْتُ بُیُوْتٌ وغیرہ کو اَلْبِیُوْت، بِیُوْت اور (۲) جُیُوْبِھِنَّ کو جِیُوْبِھِنَّ اور (۳) شُیُوْخًا کو شِیُوْخًا اور (۴) عُیُوْنٍ، اَلْعُیُوْنِ اور عُیُوْنًا کو عِیُوْنٍ

اور اَلْعُیُوْنِ، عِیُوْنًا اور (۵) اَلْغُیُوْبُ کو اَلْغِیُوْبِ اور (۶) بِالْبُخْلِ کو بِالْبَخَلِ اور (۷) بُشْرًا کو نَشْرًا۔ اور (۸) بِھُدًی الْعُمْیِ (نمل و روم) کو تَھْدِی الْعُمْیَ پڑھتے ہیں۔

ج (۱) تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ کو تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ اور (۲) تَمَسُّوْھُنَّ کو تُمَاسُّوْھُنَّ اور (۳) تَاْتِیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ کو یَاْتِیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اور (۴) تُخْرَجُوْنَ، (اعراف ع۲ و روم ع۲ و زخرف ع۱) اور لَا یُخْرَجُوْنَ، (جاثیہ ع۴) کو تَخْرُجُوْنَ اور لَا یَخْرُجُوْنَ اور (۵) تَتَوَفّٰھُمُ (نحل) کو یَتَوَفّٰھُمُ اور (۶) تَلْقَفُ کو تَلْقَفُ اور (۷) تَطَوَّعَ کو یَطَّوَّعَ پڑھتے ہیں۔

د (۱) ثَمَرٍ انعام ع۱۷ و ع۱۸ و یٰسٓ ع۴ اور ثَمَرٌ اور بِثَمَرِہٖ کہف ع۶ کو ثُمُرٍ اور ثُمُرٌ اور بِثُمُرِہٖ پڑھتے ہیں۔

ھ: جِبْرِیْلُ، لِجِبْرِیْلَ کو جَبْرَءِیْلُ اور لِجَبْرَءِیْلَ پڑھتے ہیں۔

و: (۱) خُطُوٰتِ کو خُطْوٰتِ اور (۲) خَرْجًا (کہف و مؤمنون) ،، ،، ،، ،، ،، ،، کو خَرَاجًا ،، ،، اور (۳) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (ابراہیم) اور خَلَقَ کُلَّ (نور) کو خٰلِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور

خَلِقُ كُلِّ پڑھتے ہیں۔

ز:- (۱) لَرَءُوْفٌ اور رَءُوْفٌ کو لَرَؤُفٌ اور رَؤُفٌ اور (۲) الرِّيحُ بقرہ ع و اعراف ع و حجر ع و کہف ع و نمل و روم ع و فاطر ع و جاثیہ ع کو الرِّيحُ اور (۳) بِرَبْوَةٍ اور رَبْوَةٍ کو بِرُبْوَةٍ اور رُبْوَةٍ۔ اور (۴) رِجْزٍ اَلِيْمٌ کو رِجْزٍ اَلِيْمٍ پڑھتے ہیں۔

ح:- زَبُوْرًا اور الزَّبُوْرِ کو زُبُوْرًا اور الزُّبُوْرِ پڑھتے ہیں۔

ط:- (۱) سِحْرٍ اعراف ع ۱۴ و یونس ع کو سَحَّارٍ اور (۲) قَالَ سَلَمٌ ہود ع و ذریت ع کو سِلْمٌ اور (۳) سِخْرِيًّا کو سُخْرِيًّا پڑھتے ہیں۔

ی:- (۱) فَرَّقُوْا کو فَرَقُوْا اور (۲) فَيُضَاعِفَهٗ کو فَيُضْعِفَهٗ اور (۳) فَتَبَيَّنُوْا کو فَتَثَبَّتُوْا پڑھتے ہیں۔

ك:- قَرْحٌ اور اَلْقَرْحُ کو قُرْحٌ اور اَلْقُرْحُ پڑھتے ہیں۔

ل:- (۱) مِّنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ کو مِنْ كُلٍّ اور (۲) كِسَفًا (اسرا و شعرا و سبا) کو كِسْفًا اور (۳) كَرْهًا (نساء و توبہ، ..... کو كُرْهًا اور (۴)

۵ دوسرا مراد ہے ۱۲

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ کو كَبِيْرَ الْاِثْمِ پڑھتے ہیں۔

م:- (۱) لَمَسْتُمُ کو لَمَسْتُمْ اور (۲) وَالْيَسَعَ کو وَاللَّيْسَعَ اور (۳) لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا کو لِاَهْلِهُ امْكُثُوْا اور (۴) لَمُنَجُّوْهُمْ (حجر) اور لَنُنَجِّيَنَّهٗ اور مُنَجُّوْكَ (عنکبوت) کو لَمُنْجُوْهُمْ اور لَنُنْجِيَنَّهٗ اور مُنْجُوْكَ اور (۵) لِيَدَّكَّرُوْا (اسرا و فرقان) اور اَنْ يَّذَّكَّرَ (فرقان) کو لِيَذْكُرُوْا اور اَنْ يَّذْكُرَ پڑھتے ہیں۔ اور لَا يَذْكُرُ (مریم) کو لَا يَذَّكَّرُ پڑھتے ہیں۔

ن:- (۱) مِّنْ تَكُوْنُ لَهٗ کو مَنْ يَّكُوْنُ اور (۲) مَنْسَكًا کو مَنْسِكًا اور (۳) لِمَهْلِكِهِمْ اور مَهْلِكَ کو لِمُهْلِكِهِمْ اور مُهْلَكَ پڑھتے ہیں۔

ص:- (۱) نِعِمَّا اور فَنِعِمَّا کو نَعِمَّا اور فَنَعِمَّا اور (۲) نُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ کو يُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ پڑھتے ہیں۔

ع:- (۱) وَلَآ اَصْغَرَ اور وَلَآ اَكْبَرَ (یونس ــــ کو وَلَآ اَصْغَرُ اور وَلَآ اَكْبَرُ اور (۲) وَلَا يَتِهِمْ (انفال اور الْوَلَايَةُ (کہف) کو وِلَا يَتِهِمْ اور الْوِلَايَةُ اور (۳) وَلَدًا مریم ع ۶ و ع ۶۔ اور وَلَدٌ زخرف اور وَوَلَدَهٗ نوح کو وُلْدًا، وُلْدٌ، وُلْدُهٗ اور (۴) وَلٰكِنَّ بقرہ ع ۱۴ و انفال ع ۶ و یونس ع ۹ کو وَلٰكِنِ:

پڑھتے ہیں اور اس کے بعد والے کلمات الشَّيٰطِيْنَ اور اللّٰهَ اور النَّاسَ میں نون، ھا اور سین کا پیش پڑھتے ہیں۔

ف :- هُزُوًا کو وصلاً هُزُوًا اور وقفاً هُزْوًا یا هُزْوَا پڑھتے ہیں اور کُفُوًا کا بھی یہی حکم ہے

ض :- (۱) يُنَزِّلُ[۲] الْغَيْثَ کو يُنْزِلُ الْغَيْثَ، اور مُنَزِّلُهَا (مائدہ) اور مُنْزَلٌ (انعام) کو مُنْزِلُهَا اور مُنْزَلٌ اور (۲) يُبَشِّرُكِ (آلعمران) اور يُبَشِّرُهُمْ (توبہ) اور نُبَشِّرُكَ (حجر و مریم) اور لِتُبَشِّرَ (مریم) اور وَيُبَشِّرُ (اسرا و کہف) سب[۹] کو يُبْشِرُكِ، يُبْشِرُهُمْ، نُبْشِرُكَ، لِتُبْشِرَ اور وَيُبْشِرُ اور (۳) يَمِيْزَ (آل عمران) اور لِيَمِيْزَ (انفال) کو يُمَيِّزَ اور لِيُمَيِّزَ اور (۴) يُغْشِي اللَّيْلَ کو يُغَشِّي اللَّيْلَ اور (۵) لِيُبَيَّنَ[۶] کو لِيُبَيِّنَ، اور (۶) يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ[۲] کو يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ اور (۷) يُلْحِدُوْنَ[۳] کو يَلْحَدُوْنَ اور (۸) يُنْزِفُوْنَ[۴] کو دونوں جگہ يُنْزَفُوْنَ اور (۹) يُشْرِكُوْنَ... یونس ع ۲ و نحل ع ۱۱ و روم ع ۴ کو تُشْرِكُوْنَ اور (۱۰) يُؤَدِّهٖ[۲]، نُؤْتِهٖ[۳]، نُوَلِّهٖ، وَنُصْلِهٖ کو وصلاً يُؤَدِّهْ

نُؤْتِهْ، نُوَلِّهْ، وَنُصْلِهْ اور (۱۱) وَيَتَّقْهِ کو وَيَتَّقِهِ اور خلادؒ وَيَتْقَهْ[۵] پڑھتے ہیں۔

ھدایات

(۱) اس کے بعد تمام قرآن مجید کے اختلافی کلمات سورتوں کی ترتیب سے درج کیے جائیں گے، جو تین طرح آئیں گے۔ ۱ وہ کلمات جن کے نیچے خلفؒ و خلادؒ میں سے کسی کا نام بھی نہ ہو، اُن کو دونوں کے لیے ایک ہی طرح سمجھیں ۲ وہ جن کے نیچے خلفؒ کا نام ہو، اُن کو صرف خلفؒ کے لیے سمجھیں۔ ۳ وہ جن میں خلادؒ کا نام ہو اُن کو صرف خلادؒ کے لیے تصور کریں پس اگر خلفؒ کی روایت پڑھنا چاہیں، تو پہلی دو قسموں کے کلمات کو پڑھیں اور تیسری قسم کے کلمات کو بالکل نہ پڑھیں۔ اور اگر خلادؒ کی روایت پڑھیں تو صرف پہلی اور تیسری قسم کے الفاظ تلاوت کریں، دوسری قسم کے کلمات کو نہ پڑھیں۔ فافهم وتدبر"۔

[۵] اور حرز میں وَيَتَّقْهِ بھی ہے۔ لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

(۲) سین "سکتہ" کی علامت ہے۔
(۳) جن موقعوں میں نون ساکن پر جزم نہ ہو، یا کسی حرف پر دو زبروں، زیروں، پیشوں کی بجائے ایک زبر، ایک زیر اور ایک پیش لکھا ہو اور اُن کے بعد تشدید والا واو یا ایسی ہی یا ہو (جیسے مَن یَّقُوْلُ، مِن وَّالٍ، قَرِیْبًا یَّوْمَ، اَلْکَالَا وَّجَحِیْمًا، یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ، یَوْمَئِذٍ وَّاقِعَةٌ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ، زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ) ان سب میں نون ساکن اور تنوین کا یا اور واو میں خلفؒ کے لیے ادغام کامل بلا غنہ کریں ؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ الفاتحہ (۱) مٰلِكِ[1] (۲) الصِّرَاطَ[2] (اور خلادؒ کے لیے خالص صاد بھی) (۳) صِرَاطَ الَّذِیْنَ (خلفؒ) (۴ و ۵) عَلَیْهِمْ (دونوں) (۶) وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ صرف وصل۔

پارہ الٓمٓ

سورۃ البقرۃ ۳ (۱) وَبِالْاٰخِرَةِ[3] (اور خلادؒ کے لیے عدم سکتہ بھی ہے۔ آگے ہم ہر جگہ اَلْ پر "س" لکھتے

---

[1] وَاِیَّاكَ پر وقف کرنے کی صورت میں ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دو وجوہ ہیں ۱۲

[2] اگر خلادؒ کے لیے اشمام پڑھیں، تو آگے چل کر اَلْ اور شَیْءٍ میں عدم سکتہ پڑھیں گے۔ اور اگر یہاں خالص صاد پڑھیں تو پھر اَلْ اور شَیْءٍ میں سکتہ پڑھیں گے۔ ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا۔ (ارشاد المرید)

[3] یُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) یاد رکھو کہ ہمزہ ساکنہ کو ہر جگہ وقفاً پہلے حرف کی حرکت کی مطابق الف، واو، یا سے بدلتے ہیں اور وصلاً حفصؒ کی طرح تحقیق سے پڑھتے ہیں ۱۲

[4] وصلاً خلفؒ کے لیے صرف سکتہ، اور خلادؒ کے لیے سکتہ و عدم سکتہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور وقفاً خلفؒ کے لیے نقل، اور تحقیق کے ساتھ سکتہ دونوں وجوہ ہیں اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً سکتہ پڑھ رہے ہوں تو وقفاً نقل و سکتہ ورنہ نقل و عدم سکتہ ہوگا ۱۲

جائیں گے ۔ اور خلادؒ کی دوسری وجہ چونکہ حفصؒ
کے مطابق ہی ہے ، اس لیے اس کو ذکر نہ کریں
گے ۔ یاد رکھیں ، لہ (۲ تا ۴) عَلَيْهِمْ سِ ءَأَنذَرْتَهُمْ سِ
ع أَمْ ۔ (۵) لَا يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (۶) غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ (۷) عَظِيمٌ ع
وَمِنَ (۱) مَن يَقُولُ (۲) وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ (۳) بِمُؤْمِنِينَ
(وقفاً) (۴ تا ۶) فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ سِ
أَلِيمٌ ۔ (۷) فِي الْأَرْضِ (۸) لَهُمْ سِ آمِنُوا (۹) السُّفَهَاءُ يا

لہ أُولَٰئِكَ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر دونوں وجوہ ہوں گی ۔ اور وَأُولَٰئِكَ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں تحقیق اور واو کی طرح تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں یا کی طرح تسہیل اور اس سے پہلے الف میں دو وجوہ ہیں ۔ پس کل وجوہ چار ہو گئیں ۔ سَوَآءٌ میں وقفاً ہمزہ کا الف سے ابدال ، اور اس سے پہلے الف میں طول ، توسط ، قصر ، یا ہمزہ کی واو کی طرح تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر کل پانچ وجوہ ہیں یعنی سَوَآءٌ یا سَوَآءْ بالروم ۱۲

سہ میم جمع پر وصلاً خلفؒ کے لیے سکتہ و عدم سکتہ اور خلادؒ کیلئے صرف عدم سکتہ ہے اور یہی حکم وقف میں ہے ۔ یاد رکھیں ہم ہر جگہ صرف خلفؒ کا سکتہ لکھیں گے ۔ ءَأَنذَرْتَهُمْ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں صرف تحقیق اور دوسرے میں تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۔ اور جمع کی میم کی دونوں کو ملانے سے خلفؒ کے لیے چار وجوہ ہوں گی ۱۲ سہ (دیکھو بر صفحہ ۱۹)

السُّفَهَاءُ بالروم (وقفاً) (۱۰) خَلَوْا سِ إِلَىٰ (۱۱) مَعَكُمْ سِ إِنَّا
(خلفؒ) (خلفؒ) (خلفؒ)
(۱۲) مُسْتَهْزِئُونَ يا مُسْتَهْزِبُونَ يا مُسْتَهْزِءُونَ
(تینوں وجوہ سے وقفاً) لہ (۱۳) بِالْهُدَىٰ سہ (۱۴ تا ۱۶)
ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ (۱۷) عَلَيْهِمْ (۱۸)
(وصلاً) شَاءَ اللَّهُ (۱۹) وَأَبْصَارِهِمْ سہ إِنَّ (۲۰) شَيْءٍ سہ
(خلفؒ) (خلفؒ) (روصلاً خلفؒ)

(بقیہ از صفحہ ۴۸ سہ) اور ہمزہ سے پہلے ساکن منفصل میں وصلاً خلفؒ کے لیے عدم سکتہ بھی جائز ہے ۔ پس اگر وصلاً سکتہ پر پڑھیں تو وقفاً ایسے ہی ساکن میں سکتہ و نقل دو وجوہ ہیں اور اگر وصلاً عدم سکتہ پڑھیں تو وقفاً نقل و عدم سکتہ ہوگا اور خلادؒ کے لیے چونکہ ساکن منفصل پر سکتہ نہیں ہے اس لیے وقفاً بھی نہ ہوگا ، اور باقی دو وجوہ ہیں مگر نقل دونوں کے لیے شاطبی کے طرق کے خلاف ہے گو صحیح ہے ۱۲

لہ يَسْتَهْزِئُ میں وقفاً ہمزہ کی یا کی طرح تسہیل یا ہمزہ کا یائے ساکنہ سے ابدال ہے اور اخفش کے مذہب کی رُو سے اس یا میں روم و اشمام بھی ہیں کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ اولاً ہمزہ کو یا سے بدلا ہے پھر وقف کے سبب ساکن کیا ہے پس کل وجوہ چار ہو گئیں ۔ ۱۲

سہ أَضَاءَتْ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل ، اور اس سے پہلے مد و قصر دو وجوہ ہیں ۔ ۱۲

سہ مِنَ السَّمَاءِ یا مِنَ السَّمَآءِ (وقفاً) ۱۲

سہ اگر وَأَبْصَارِهِمْ پر وقف کریں ، تو (بالروم) ہمزہ میں تحقیق و تسہیل دو وجوہ ہوں گی ۔ اور فَأَخْرَجَ میں بھی دونوں وجوہ ہیں ۱۲

ع ۲ (اور خلاد کے لیے وصلاً عدم سکتہ بھی) (۲۱) قَدِيْرٌ ۝ ۱ ۲ (خلف)
يٰٓاَيُّهَا ۱ (۱ تا ۳) الْاَرْضَ فِرَاشًا ۲ وَّالسَّمَآءَ
(وصلاً) (خلف) بِنَآءً ۲ وَّاَنْزَلَ (۴) اَنْدَادًا ۳ وَّاَنْتُمْ (خلف) (۵) الْاَنْهٰرَ
(۶) مُتَشَابِهًا ۲ وَّلَهُمْ (خلف وصلاً) (۷) مُّطَهَّرَةٌ ۲ وَّهُمْ (خلف) (۸) اَنْ يَّضْرِبَ (خلف)
(۹ تا ۱۱) مَثَلًا ۲ يُّضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۲ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۲ وَّمَا (وصلاً خلف)
(۱۲) اَنْ يُّوْصَلَ (خلف) (۱۳) فِي الْاَرْضِ (وقفاً) ۲ (۱۴ و ۱۵) وَكُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۲ (وقفاً) (۱۶) فِي الْاَرْضِ ..... (۱۷) اسْتَوٰٓى (خلف)

(بقیہ از صفحہ ۴۹ ح ۵) اور خلاد کے لیے وصلاً عدم سکتہ بھی ہے اور وقفاً شَيْءٍ (بالسکون)، یا شَيْءِ (بالروم)، یا شَيْءْ (بالسکون)، یا شَيْءٌ (بالروم)، دونوں راویوں کے لیے کل چار وجوہ ہیں۔ ۱۲

۱ یٰٓاَیُّهَا میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق مد کے ساتھ اور تسہیل مد و قصر کے ساتھ کل تین وجوہ ہیں۔ ۱۲

۲ وَالسَّمَآءَ تینوں وجوہ وقفاً بِنَآءً دونوں وجوہ وقفاً۔ ۱۲

۳ شُهَدَآءَكُمْ دونوں وجوہ وقفاً۔ ۱۲

۵ وَاَتُوْا اور فَاَحْيَاكُمْ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل دو دو وجوہ ہیں۔ ۱۲

۴ خلف کے لیے وقفاً سکتہ و نقل دو دو وجوہ ہیں اور خلاد کے لیے اگر وصلاً اَلْ میں سکتہ پڑھ کر آئے ہوں تو وقفاً نقل و سکتہ ورنہ نقل و عدم سکتہ دو دو وجوہ ہوں گی۔ ۱۲

(۱۸ تا ۲۰) فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۲ وَهُوَ (وصلاً خلف) بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۲ ۳ ع ۳
وَاِذْ (خلف) (۱) فِي الْاَرْضِ (۲) مَنْ يُّفْسِدُ (خلف) (۳) الدِّمَآءَ ۲ وقفاً
(۴) اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ ۱ (۵) بِاَسْمَآئِهِمْ ۲ (وقفاً) (۶ و ۷) اَلَمْ (خلف)
اَقُلْ لَّكُمْ (خلف) اِنِّيْٓ (۸) وَالْاَرْضِ ۳ اَبٰى (۱۰) اسْكُنْ اَنْتَ (خلف)

---

۱ الْاَسْمَآءَ میں وقفاً خلف کے لیے نقل و سکتہ دونوں کو اَسْمَآءِ کے طول، توسط، قصر کی تین میں ملانے سے چھ اور خلاد کے لیے نقل و سکتہ کو یا نقل و عدم سکتہ کو بعد والی تین میں ملانے سے نو وجوہ ہو جاتی ہیں۔ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ۔ یا اَنْۢبِـُٔوْنِيْ یا اَنْۢبُـُٔوْنِيْ تینوں وجوہ وقفاً۔ بِاَسْمَآءِ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں تحقیق اور زبر والی یا سے ابدال دو وجوہ ہیں۔ اور دوسرے ہمزہ کے ابدال کے ساتھ تین اور اس کی تسہیل کے ساتھ مد و قصر دو وجوہ ہیں۔ پس پہلی دو کو ان پانچ میں ملانے سے دس وجوہ ہو گئیں۔ هٰٓؤُلَآءِ کی وقفی وجوہ کو ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد کے ذیل میں فائدہ نمبر ۲ میں ملاحظہ فرمالیں۔ ۱۲

۲ بِاَسْمَآئِهِمْ میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق اور فتحہ والی یا سے ابدال دونوں وجوہ میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے ہمزہ کی تسہیل مد و قصر کے ساتھ کل چار وجوہ ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے ہمزہ کا یا سے ابدال وغیرہ سب غیر صحیح ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب ۱۲

۳ لِاٰدَمَ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور زبر والی یا سے ابدال

(۱۱) شِئْتُمَا (وقفاً) (۱۲) فَاَنْ لَهُمَا (۱۲ تا ۱۶) عَدُوٌّ (وصلاً خلف ح) وَّلَكُمْ
فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ (خلف ح) وَّمَتَاعٌ (خلف ح) اِلٰى (۱۷) فَتَلَقّٰى
ع ۴ (۱۸) عَلَيْهِمْ ع ۲ (۱) قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ (۲) لَكَبِيْرَةٌ (خلف ح) اِلَّا
ع ۵ ۶ (۳) وَاَنَّهُمْ (خلف ح) اِلَيْهِ ع (۲ و ۲) شَيْءٌ (خلف ح) وَّلَا (۳) شَفَاعَةٌ
وَّلَا (۴) عَدْلٌ وَّلَا (۵) مِنْ (خلف ح) اٰلِ ۳ (۶) نِسَآءَكُمْ (وقفاً ہمزہ کی تسہیل مد و قصر کیساتھ)
(۷) عَظِيْمُهُ وَاِذْ (۸) مُوْسٰى (۹) اتَّخَذْتُمُ (۱۰) وَاَنْتُمْ (خلف ح)
اٰتَيْنَا (۱۱) مُوْسَى (۱۲) ظَلَمْتُمْ (خلف ح) اَنْفُسَكُمْ (۱۳) بَارِئِكُمْ
(وقفاً) (۱۴) عَلَيْكُمْ (خلف ح) اِنَّهٗ (۱۵) لِمُوْسٰى (۱۶) وَالسَّلْوٰى
ع ۳ (۱۷) رَغَدًا وَّادْخُلُوا (خلف ح) (۱۸) سُجَّدًا (خلف ح) وَّقُوْلُوْا ع
(۱ و ۲) وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى (۳) فِي الْاَرْضِ (۴)
لِمُوْسٰى (۵) طَعَامٍ وَّاحِدٍ (خلف ح) (۶) تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ (۷)
ع ۴ اَدْنٰى (۸) مَا سَاَلْتُمْ (وقفاً) (۹) عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ ع

---

۱ اِسْرَآءِيْلَ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر اور وَاِيَّايَ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل ۱۲
۲ وقفاً شَيَّا یا شَيَا۔ ۱۲ ۳ سُوْٓءً میں وقفاً دو وجوہ ہیں۔ سُوْٓ، سُوْٓ۔ ۱۲
۴ وَبَآءُوْ (وقفاً) ۱۲

(۱) وَالنَّصٰرٰى ۱ (۲ و ۳) مَنْ (خلف ح) اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
(۴) فَلَهُمْ (خلف ح) اَجْرُهُمْ (۵) عَلَيْهِمْ (۶) وَاِذْ (خلف ح) اَخَذْنَا۔
(۷) بِقُوَّةٍ (خلف ح) وَّاذْكُرُوْا (۸) خٰسِئِيْنَ يَا خٰسِئِيْنَ (وقفاً)
(۹) مُوْسٰى (۱۰) يَاْمُرُكُمْ (خلف ح) اَنْ (۱۱) هُزُوًا يَا هُزُوًا
(وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا (۱۲) اَنْ (خلف ح) اَكُوْنَ (۱۳) لَّا فَارِضٌ
وَّلَا (۱۴) مَا تُؤْمَرُوْنَ (وقفاً) (۱۵) اِنْ شَآءَ (۱۶)
تُثِيْرُ (خلف ح) الْاَرْضَ (۱۷) قَالُوا الْـٰٔنَ ع۔ (۱ و ۲) الْمَوْتٰى
ع ۸ وَيُرِيْكُمْ (خلف ح) اٰيٰتِهٖ (۳ و ۴) اَوْ (خلف ح) اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ (۵)
(وصلاً خلف ح)
الْاَنْهٰرَ (وقفاً) (۶) الْمَآءُ يَا الْمَآءُ (ہمزہ کی تسہیل مد و قصر کیساتھ) (وقفاً) (۷)
اَنْ يُّؤْمِنُوْا (۸) بَعْضُهُمْ (خلف ح) اِلٰى (۹) رَبِّكُمْ اَفَلَا
(وصلاً خلف ح)
(۱۰) وَمِنْهُمْ (خلف ح) اُمِّيُّوْنَ (۱۱) وَاِنْ هُمْ (خلف ح) اِلَّا ۲
(۱۲) كَتَبَتْ (خلف ح) اَيْدِيْهِمْ (۱۳ و ۱۴) قُلْ (خلف ح) اَتَّخَذْتُمْ
(۱۵) فَلَنْ يُّخْلِفَ (خلف ح) (۱۶) بَلٰى (۱۷) سَيِّئَةً ۳ وَّاَحَاطَتْ (خلف ح) ۴ ع ۹
ع ۹

---

۱ وَالصّٰبِـُٔوْنَ يَا وَالصّٰبِـُٔيْنَ (وقفاً) ۱۲
۲ بِاَيْدِيْهِمْ یا بِاَيْدِيْهِمْ وقفاً ۱۲ ۳ سَيِّيَهْ وقفاً ۱۲ ۴ خَطِيْٓـَٔتُهٗ وقفاً ۱۲

(۱) وَاِذْ اَخَذْنَا (خلف ح) (۲) لَا یَعْبُدُوْنَ (۳ تا ۵) اِحْسَانًا وَّذِی (خلف ح)
الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی (۶ و ۷) حُسْنًا ۛ وَّاَقِیْمُوا (خلف ح) (۸) تَوَلَّیْتُمْ (خلف ح)
اِلَّا (۹) وَاِذْ اَخَذْنَا (خلف ح) (۱۰ و ۱۱) عَلَیْهِمُ بِالْاِثْمِ (۱۲ تا ۱۶)
وَاِنْ یَّاْتُوْكُمْ (خلف ح) اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ (۱۷ و ۱۸) عَلَیْكُمْ (خلف ح)
اِخْرَاجُهُمْ (خلف ح) اَفَتُؤْمِنُوْنَ (وصلاً خلف ح) (۱۹) مَنْ یَّفْعَلُ (۲۰) مِنْكُمْ (خلف ح)
اِلَّا (۲۱ و ۲۲) الدُّنْیَا (دونوں) (۲۳) بِالْاٰخِرَةِ ۛ غ (۱)
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا (خلف ح) (۲) جَآءَكُمْ (۳) لَا تَهْوٰی (۴) مَا یُؤْمِنُوْنَ
(وقفاً) (۵ و ۶) جَآءَهُمْ (دونوں) (۷ و ۸) اَنْفُسَهُمْ (خلف ح) اَنْ
یَّكْفُرُوْا (۹ و ۱۰) بَغْیًا (خلف ح) اَنْ یُّنَزِّلَ (۱۱) مَنْ یَّشَآءُ (خلف ح)
(۱۲ و ۱۳) عَلٰی غَضَبٍ ۛ وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ وَاِذَا (وصلاً خلف ح)
(۱۴) لَهُمْ (خلف ح) اٰمِنُوْا (۱۵) بِمَا وَرَآءَهٗ (بتسہیل ید وقصر کے ساتھ) (وقفاً) (۱۶) مُؤْمِنِیْنَ
(وقفاً) (۱۷ تا ۱۹) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰی (۲۰) اتَّخَذْتُمُ
(۲۱) وَاِذْ اَخَذْنَا (خلف ح) (۲۲) بِقُوَّةٍ ۛ وَّاسْمَعُوْا (خلف ح) (۲۳) فِیْ

---

۱ بِالْاٰخِرَةِ یا بِالْاٰخِرَهْ خلف ح کے لیے سکتہ و نقل ہے اور خلاد ح کیلیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً سکتہ پڑھ رہے ہوں تو وقفاً سکتہ و نقل ورنہ عدم سکتہ و نقل ہوگی۔ ۱۲

۲ حُسْنًا کا اختلاف پورے حمزہ کیلئے ہے۔ ۱۲

قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ (۲۴ و ۲۵) اِیْمَانُكُمْ (خلف ح) اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ
(وقفاً) (۲۶) قُلْ (خلف ح) اِنْ (۲۷) الْاٰخِرَةُ (۲۸) وَلَنْ یَّتَمَنَّوْهُ (خلف ح)
(۲۹) قَدَّمَتْ (خلف ح) اَیْدِیْهِمْ (۳۰) وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ (خلف ح)
(۳۱) حَیٰوةٍ ۛ وَمِنَ (وصلاً خلف ح) (۳۲) اَلْفَ سَنَةٍ ۛ وَمَا (وصلاً خلف ح) (۳۳) اَنْ یُّعَمَّرَ (خلف ح) ع ۱۱
(۱) لِّجِبْرِیْلَ (۲ تا ۴) وَهُدًی ۛ وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ (خلف ح)
(وقفاً) (۵ و ۶) وَجِبْرِیْلَ وَمِیْكٰىلَ (۷) وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا (خلف ح)
(۸) بَیِّنٰتٍ ۛ وَمَا (خلف ح وصلاً) (۹ و ۱۰) بَلْ اَكْثَرُهُمْ (خلف ح) لَا یُؤْمِنُوْنَ (وقفاً)
(۱۱) جَآءَهُمْ (۱۲) وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ ۝ (۱۳) مِنْ اَحَدٍ (خلف ح)
(۱۴) مِنْ اَحَدٍ (خلف ح) اِلَّا (۱۵) اشْتَرٰىهُ (۱۶) فِی الْاٰخِرَةِ
مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ (خلقد وصلاً) (۱۷) وَلَوْ اَنَّهُمْ (خلف ح) اٰمَنُوْا ع ۱۲
(۱) عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (۲) مِنْ اَهْلِ (خلف ح) (۳) اَنْ یُّنَزَّلَ (خلف ح) ع ۱۲

---

۱ وقفاً خلاد ح کے لیے عدم سکتہ اور نقل ہے، اور خلف ح کے لیے وہی تفصیل ہے جو بر حاشیۂ صفحہ سابق ۱ میں خلاد ح کے لیے گذری ۱۲

۲ اَلْمَرْ (بالسکون) یا اَلْمَرِ (بالروم) ۱۲ ۳ خلف ح کے لیے اگر وصلاً سکتہ پڑھا تو وقفاً نقل و سکتہ ورنہ نقل و عدم سکتہ ہوگا۔ اور خلاد ح کے لیے چونکہ وصلاً ساکن منفصل پر سکتہ نہیں ہے اس لیے وقفاً بھی نہ ہوگا، بلکہ صرف نقل و عدم سکتہ دو وجوہ ہوں گی ۱۲

(٤ و٥) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ تَشَآءُ (وقفاً) (٦ و٧) مِنْ (خلف) آيَةٍ اَوْ (٨) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ (٩) شَيْءٍ (وصلاً)[1]
اور خلاد کے لیے عدم سکتہ بھی (١٠ و١١) قَدِيْرٌ اَلَمْ
تَعْلَمْ اَنَّ (١٢) وَالْاَرْضِ (١٣ تا ١٥) مِنْ وَّلِيٍّ وَّ
لَا نَصِيْرٍ اَمْ (١٦) مُوْسٰى (١٧) وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ
(١٨ و١٩) بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ (٢٠) مِنْ اَهْلِ
(٢١) بِاٰيَةٍ مِّرْهٗ يا مثل حفص (وقفاً) (٢٢ و٢٣) شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَاَقِيْمُوا (٢٤ و٢٥) بَصِيْرٌ وَقَالُوْا لَنْ تَدْخُلَ (٢٦ و٢٧)
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى (٢٨) بُرْهَانُكُمْ اِنْ (٢٩ و٣٠) بَلٰى
ع ١٣ مَنْ اَسْلَمَ (٣١) عَلَيْهِمْ ع ١٣ (١ تا ٤) النَّصٰرٰى عَلٰى
شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى (٥ و٦) عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ
(٧) وَمَنْ اَظْلَمُ (٨) اَنْ يُّذْكَرَ (٩) وَسَعٰى (١٠ و١١)

---

[1] اور وقفاً شَيْ (بالسکون) یا شِيْ (بالروم) یا شَيْ (بالسکون) یا شِيْ (بالروم) ١٢

[2] اَنْ تَسْئَلُوْا (وقفاً) اور سُئِلَ یا سُئِلَ وقفاً ١٢

لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا (١٢) خَآئِفِيْنَ (ہمزہ کی تسہیل مد وقصر کے ساتھ) (وقفاً)
(خلف) (خلف ع)
(١٣ تا ١٥) الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (١٦) عَظِيْمٌ
(وصلاً)
وَلِلّٰهِ (١٧) عَلِيْمٌ وَقَالُوْا (١٨ و١٩) وَالْاَرْضِ (دونوں)
(خلف) (وصلاً خلف ع)
(٢٠) قُضِيَ (٢١ و٢٢) قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ
(خلف ع)
(٢٣ و٢٤) بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا (٢٥) عَنْ اَصْحٰبِ
(خلف ع) (خلف)
وَلَنْ تَرْضٰى (٢٧) النَّصٰرٰى (٢٨) قُلْ اِنَّ (٢٩)
(خلف ع)
الْهُدٰى (٣٠) جَآءَكَ (٣١ و٣٢) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا (٣٣)
(خلف ع)
ع ١٤ وَمَنْ يَّكْفُرْ ع ١٤ (١ تا ٤) شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ
(خلف ع)
لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا (٥) اُبْتُلِيَ (٦) فَاَتَمَّهُنَّ
(خلف ع) (اور تحقیق بھی)
(وقفاً) (٧) وَاَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا (٨) مُصَلًّى (وقفاً) اور
(وصلاً خلف ع)
وصلاً مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا (٩) بَيْتِيَ (١٠ تا ١٢) بَلَدًا اٰمِنًا
(خلف ع) (وصلاً)
وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ (١٣) مَنْ اٰمَنَ (١٤) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
(خلف ع) (ملفق)

---

[1] وَلَئِنْ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل دونوں وجوہ ہیں ١٢ [2] وَاَمْنًا میں بھی وقفاً تحقیق وتسہیل دو وجوہ ہوں گی۔ ١٢ [3] خلف ع کے لیے وقفاً تحقیق کے ساتھ سکتہ اور نقل دو وجوہ ہیں۔ اور خلاد کے لیے اگر وصلاً سکتہ پڑھتے آرہے ہیں تو وقفاً تحقیق کے ساتھ سکتہ یا نقل ورنہ نقل وعدم سکتہ ہوگا ١٢

(۱۵) وَاِسْمٰعِيْلَ (وقفاً) (۱۶ و ۱۷) عَلَيْهِمْ ۛ اٰيٰتِكَ (۱۸)
(اور تحقیق بھی) (خلف ح)
ع ۱۵ وَيُزَكِّيْهِمْ ۛ اِنَّكَ ع ۱۵ (۱) وَمَنْ يَّرْغَبُ (۲) فِي الدُّنْيَا
(وصلاً خلف ح)
(۳) فِي الْاٰخِرَةِ (۴) وَوَصّٰى (۵) اصْطَفٰى (۶ و ۷) اِلٰهًا وَّاحِدًا
(خلف ح)
وَّنَحْنُ (۸ و ۹) هُوْدًا ۛ اَوْ نَصٰرٰى (۱۰) حَنِيْفًا وَّمَا (۱۱)
(خلف ح) (خلف ح) (وصلاً خلف ح)
وَالْاَسْبَاطِ (۱۲ و ۱۳) مُوْسٰى وَعِيْسٰى (۱۴) فَاِنْ ۛ اٰمَنُوْا
(خلف ح)
(۱۵) وَمَنْ ۛ اَحْسَنُ (۱۶) صِبْغَةً وَّنَحْنُ (۱۷) قُلْ ۛ
(خلف ح) (وصلاً خلف ح)
اَتُحَآجُّوْنَنَا (۱۸) وَلَكُمْ ۛ اَعْمَالُكُمْ (۱۹) وَالْاَسْبَاطَ
(خلف ح)
(۲۰ تا ۲۲) هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ۛ ءَاَنْتُمْ ۛ اَعْلَمُ
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
ع ۱۶ (۲۴) وَمَنْ ۛ اَظْلَمُ ع ۱۶ ۔
(خلف ح)

پارہ ۲ سَيَقُوْلُ

(۱) مَا وَلّٰىهُمْ (۲) عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ (۳ و ۴) مَنْ يَّشَآءُ
(خلف ح)
اِلٰى صِرَاطٍ (۵ تا ۷) مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ ۛ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اُمَّةً وَّسَطًا (۸) شُهَدَآءَ ۭ وَمَا (۹) مَنْ يَّتَّبِعُ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)

لہ اس کی وقفی وجوہ ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد میں گذر چکی ہیں وہاں (اصول میں) پھر دیکھ لیں ۱۲

(۱۰) مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ (۱۱) لَكَبِيْرَةً ۛ اِلَّا (۱۲) اِيْمَانَكُمْ ۛ
(خلف ح) (خلف ح)
اِنَّ (۱۳) لَرَءُوْفٌ (۱۴) قَدْ نَرٰى (۱۵) فِي السَّمَآءِ ۚ
(وصلاً)
فِي السَّمَآءِ ۚ (۱۶) تَرْضٰىهَا (۱۷ و ۱۸) عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
(وقفاً) (بالروم)
وَلَئِنْ ۛ اَتَيْتَ (۱۹) بَعْضَ ۭ وَلَئِنِ (۲۰) مَا تَبِعَ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(۲۱) اَبْنَآءَهُمْ ۭ (وقفاً) ع ۱۷ (۱) وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ (۲) ع ۱۷
(خلف ح)
جَمِيْعًا ۛ اِنَّ (۳) شَيْءٍ ۛ قَدِيْرٌ ۝ وَمِنْ ۛ (۴) حُجَّةٌ ۛ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اِلَّا (۵) عَلَيْكُمْ ۛ اٰيٰتِنَا ع ۱۸ (۱) لِمَنْ يُّقْتَلُ (۲ و ۳) ع ۱۸
(خلف ح)
بَلْ ۛ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ (۴) بِشَيْءٍ ۛ (۵ و ۶) مِّنَ الْاَمْوَالِ
(خلف ح) (خلف ح)
وَالْاَنْفُسِ (۷) عَلَيْهِمْ (۸) وَرَحْمَةٌ ۭ وَاُولٰٓئِكَ
(خلف ح وصلاً)
(۹ و ۱۰) اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ يَّطَّوَّعْ ع ۱۹ (۱۱) عَلِيْمٌ ۛ
(خلف ح) (خلف ح)
اِنَّ (۱۲) وَالْهُدٰى (۱۳) عَلَيْهِمْ (۱۴ و ۱۵) كُفَّارٌ ۛ
(وصلاً) (خلف ح)
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ (۱۶ و ۱۷) وَاِلٰهُكُمْ ۛ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ع ۱۹
(خلف ح)
ع ۲۰

لہ وقفاً ہمزہ میں صرف تسہیل ہے ۔۱۲ ۲ہ خلاد کے لیے عدم سکتہ بھی ہے ۱۲
۳ہ لئلا میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور یا سے ابدال دو وجوہ ہیں ۔ اور ولاتمّ میں تحقیق و تسہیل اور یا سے ابدال تین وجوہ ہیں ۔۱۲ ۴ہ خلاد کے لیے غنہ کیے تھے اسی طرح ہے ۱۲

(١) وَالْاَرْضِ (٢) بِهِ الْاَرْضَ (٣و٤) فَرَآبَةٍ ص وَ (خلف ح)
تَصْرِيفِ الرِّيحِ (٥) وَالْاَرْضِ (٦) لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (خلف ح)
(٧) مَنْ يَتَّخِذُ (٨) اَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ (٩) جَمِيعًا لا وَ (خلف ح)
اَنَّ (١٠) اِذْ تَبَرَّاَ (١١ و١٢) بِهِمُ الْاَسْبَابُ (١٣) لَوْ س (خلف ح)
ع اَنَّ للهِ (١٤) يُرِيهِمُ اللهُ (١٥) عَلَيْهِمْ ۔ع (١) فِي الْاَرْضِ
(٢) طَيِّبًا صلے وَلَا (٣) خُطُوَاتِ (٤) مُبِينٌ ۝ س اِنَّمَا (خلف ح وصلاً) (٥)
اٰبَآءَنَا (وقفاً) (٦ و٧) شَيْئًا وَلَا (٨ و٩) اِلَّا دُعَآءً وَ (خلف ح)
نِدَآءً (وقفاً) (١٠) اِنْ كُنْتُمْ س اِيَّاهُ (١١) بَاغٍ وَلَا (خلف ح)
(١٢) رَحِيمٌ ۝ س اِنَّ (١٣) قَلِيلًا س اُولٰٓئِكَ (١٤) فِي (خلف ح وصلاً)
بُطُونِهِمْ س اِلَّا (١٥ و١٦) عَذَابٌ س اَلِيمٌ ۝ س اُولٰٓئِكَ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)

لہ وقفاً خلف ح کے لیے سکتہ و نقل دو وجوہ ہیں۔ اور خلاد ؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً سکتہ پڑھتے آرہے ہوں تو وقفاً سکتہ و نقل ورنہ عدم سکتہ و نقل دو وجوہ ہیں۔ ۱۲ لہ خلاد ؒ کے لیے وقفاً عدم سکتہ و نقل، اور خلف ح کے لیے سکتہ و عدم سکتہ و نقل تین وجوہ ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھو کہ سکتہ و عدم سکتہ میں حالتِ وصل کی موافقت ضروری ہے۔ ۱۲
للعہ تَبَرَّءُوا میں وقفاً ہمزہ کی تسہیل اور ہمزہ کا حذف (باقی بر صفحہ ٦١)

(١٧) بِالْهُدٰى ۔ع (١) مَنْ س اٰمَنَ (خلف ح) (٢) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
(٣و٤) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (٥) بِعَهْدِهِمْ س اِذَا (٦) الْبَاْسِ (خلف ح)
(وقفاً) (٧) فِي الْقَتْلٰى (٨ تا ١١) وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى (١٢) مِنْ س (خلف ح)
اَخِيهِ (١٣) شَيْءٌ (١٤ و١٥) وَاَدَآءٌ س اِلَيْهِ (خلف ح)
بِاِحْسَانٍ (وقفاً) (١٦) اعْتَدٰى (١٧) عَذَابٌ س (خلف ح)
اَلِيمٌ ۝ اور وقفاً ع والے عَذَابٌ اَلِيمٌ کی طرح (١٨)
اَلِيمٌ ۝ وَلَكُمْ (١٩ و٢٠) حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ (خلف ح وصلاً)
(٢١) عَلَيْكُمْ س اِذَا (٢٢) وَالْاَقْرَبِينَ (٢٣ تا ٢٦) (خلف ح)
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوصٍ ۝ جَنَفًا س اَوْ س اِثْمًا (٢٧) (خلف)
رَّحِيمٌ ۝ ع ٢٢ يّٰاَيُّهَا (١) مَرِيضًا س اَوْ (٢ و٣) مِنْ س ع ٢٢
اَيَّامٍ س اُخَرَ (٤ و٥) فَمَنْ تَطَوَّعَ (٦) لَكُمْ س اِنْ (٧) ٦
الْهُدٰى (٨) مَرِيضًا س اَوْ (٩ و١٠) مِنْ س اَيَّامٍ س (خلف ح)

(بقیہ از صفحہ ٦٠) دونوں وجوہ ہیں۔ اور حذف کی صورت میں تَبَرَّوْا ہو جائے گا ۱۲
لہ وقفاً وَبِالْاٰخِرَةِ بقرہ ع کی طرح ۔ ۱۲
لہ وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دونوں وجوہ ہیں۔ ۱۲
لہ وقفاً عَذَابٌ اَلِيمٌ کی طرح ۱۲

أُخَرَ (١١) عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ (١٢) قَرِيْبٌ ط س أُجِيْبُ (١٣)
إِلٰى نِسَآئِكُمْ ط (وقفاً) (١٤) فَاعْتَزِلُوا (١٥ و ١٦) الْمَحِيْضِ
مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ (١٧) مِنْ س أَمْوَالِ (١٨)
ع ٢٣ بِالْبَاطِلِ ثُمَّ ع ٢٣ (١) عَنِ الْأَهِلَّةِ (٢) الْبُيُوْتَ (٣) مَنِ
اتَّقٰى (٤ و ٥) الْبُيُوْتَ مِنْ س أَبْوَابِهَا (٦) وَلَا تَقْتُلُوْهُمْ
(٧ و ٨) حَتّٰى يَقْتُلُوْكُمْ فِيْهِ ط فَإِنْ قَتَلُوْكُمْ (٩)
رَحِيْمٌ ۝ وَقٰتِلُوْهُمْ (١٠) فِتْنَةٌ وَيَكُوْنَ (١١ و ١٢)
اعْتَدٰى (دونوں) (١٣) بِأَيْدِيْكُمْ س إِلَى (١٤) وَ
أَحْسِنُوْا ط وَأَحْسِنُوْا (وقفاً) (١٥) فَإِنْ س أُحْصِرْتُمْ
(١٦) مَرِيْضًا س أَوْ (١٧ و ١٨) مِنْ صِيَامٍ س أَوْ صَدَقَةٍ س
ع ٢٤ أَوْ نُسُكٍ (١٩) وَسَبْعَةٍ س إِذَا (٢٠) لَمْ يَكُنْ س أَهْلُهٗ ع ٢٤
(١) مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ (٢) التَّقْوٰى (٣) يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۝

لہ یَا أُولِي میں جب یائے ساکنہ پر وقف کریں تو أُولِي کے ہمزہ میں تین وجوہ ہیں۔ (١) مدِ تحقیق (٢) مدِ تسہیل (٣) قصرِ تسہیل اور الألباب میں وہی تفصیل ہے جو وبالآخرة بقرہ ع میں وقفاً مذکور ہوئی۔ ١٢

(٤) جُنَاحٌ س أَنْ (٥) كَمَا هَدٰىكُمْ (٦ تا ٨) كَذِكْرِكُمْ س
آبَاءَكُمْ س أَوْ س أَشَدَّ (٩) مَنْ يَّقُوْلُ (١٠) فِي الدُّنْيَا
(١١ تا ١٣) فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ،
(١٤ تا ١٧) فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا،
(١٨) اتَّقٰى (١٩) أَنَّكُمْ س إِلَيْهِ (٢٠) مَنْ يُّعْجِبُكَ (٢١) الدُّنْيَا
(٢٢ تا ٢٤) وَإِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْأَرْضِ (٢٥) بِالْإِثْمِ
(٢٦) مَنْ يَّشْرِيْ (٢٧) رَءُوْفٌ (٢٨ و ٢٩) كَآفَّةً وَّلَا
تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ (٣٠) مَا جَآءَتْكُمْ (٣١) أَنْ يَّأْتِيَهُمُ
اللّٰهُ (٣٢) وَقُضِيَ الْأَمْرُ اور وقفاً وبالآخرة کی طرح
(٣٣ و ٣٤) تَرْجِعُ الْأُمُوْرُ (الأمور میں وقفاً ف
بالآخرة والی تفصیل ہے) ع ٢٥ (١ تا ٤) كَمْ س آتَيْنٰهُمْ
مِنْ س آيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُّبَدِّلْ (٥) مَا جَآءَتْهُ (٦)
الدُّنْيَا (٧) مَنْ يَّشَآءُ (٨) أُمَّةً وَّاحِدَةً (٩)
مَا جَآءَتْهُمُ (١٠) بِإِذْنِهٖ (وقفاً) (١١ تا ١٤) مَنْ يَّشَآءُ
إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ س أَمْ حَسِبْتُمْ (اور تحقیق بھی) س أَنْ (١٥) مَتٰى

(١٦) قَرِيبٌ ۝ يَسْئَلُوْنَكَ (١٧ و ١٨) وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى (١٩)
(خلف ح وصلاً)

وَعَسٰٓى (٢٠ و ٢١) شَيْـــًٔا وَّهُوَ (٢٢) وَعَسٰٓى (٢٣ و ٢٤) شَيْـــًٔا وَّ
(خلف ح) (خلف ح)

ع ٢٦ هُوَ ع ٣٦ (١) كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ (٢) عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ (٣) وَمَنْ
١٠ (خلف ح وصلاً) (خلف ح)

يَّرْتَدِدْ (٤ تا ٦) حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
(خلف ح)

(٧) ۚ رَحِيْمٌ ۝ يَسْئَلُوْنَكَ (٨ و ٩) اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ (١٠)
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)

لَكُمُ الْاٰيٰتِ (١١ و ١٢) فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ (١٣ و ١٤) عَنِ
(خلف ح)

الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ (١٥) خَيْرٌ ۭ وَاِنْ (١٦) فَاِخْوَانُكُمْ
(خلف ح) (خلف ح)

(وقفاً تحقیق و تسہیل دونوں) (١٧ تا ١٩) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَاَعْنَتَكُمْ (وقفاً دونوں سے) اور وصلاً لَاَعْنَتَكُمْ
(خلف ح)

اِنَّ (٢٠) حَكِيْمٌ ۝ وَلَا تَنْكِحُوا (٢١) يُؤْمِنَّ (وقفاً ٢٢ و ٢٣) مِنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)

اَعْجَبَتْكُمْ (٢٤) حَتّٰى يُؤْمِنُوْا (وقفاً ٢٥ تا ٢٧) مِنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ
(خلف ح)

اَعْجَبَكُمْ اُولٰٓئِكَ (٢٨) بِاِذْنِهٖ (وقفاً دونوں) ع ١١ (١) يَطْهُرْنَ (٢ تا ٤) حَرْثُكُمْ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)

اَنّٰى شِئْتُمْ (وقفاً) (٥) لِاَنْفُسِكُمْ (وقفاً) اور ہمزہ کی
تحقیق بھی درست ہے۔ (٦) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (٧)

لِاَيْمَانِكُمْ اَنْ (٨) وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ (٩) رَحِيْمٌ ۝
(خلف ح) (خلف ح)

وَاِنْ (١٠) عَلِيْمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقٰتُ (١١ و ١٢) قُرُوْٓءٍ (بالسکون)
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)

یا قُرُوْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً قُرُوْٓءٍ وَّلَا (١٣) اَنْ
(خلف ح)

يَّكْتُمْنَ (١٤) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور وقفاً وہی تفصیل ہے جو
(خلف ح)

وَبِالْاٰخِرَةِ بقرہ ع میں گذری۔ (١٥ و ١٦) اِنْ اَرَادُوْٓا
(خلف ح)

اِصْلَاحًا وَلَهُنَّ (١٧) دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ ع ١٢ (١) بِمَعْرُوْفٍ ع ٢٨ ١٢
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)

اَوْ (٢ تا ٤) بِاِحْسَانٍ (وقفاً) ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح
تسہیل دونوں وجوہ ہیں) اور وصلاً بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا
(خلف ح وصلاً)

يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ (٥ تا ٨) شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ (٩)
(خلف ح) (خلف ح)

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا (١٠) وَمَنْ يَّتَعَدَّ (١١) اَنْ يَّتَرَاجَعَآ
(خلف ح) (خلف ح)

(١٢) اَنْ يُّقِيْمَا (١٣) لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (١٤) بِمَعْرُوْفٍ
(خلف ح) (خلف ح)

اَوْ (١٥) بِمَعْرُوْفٍ ۙ وَّلَا (١٦) وَمَنْ يَّفْعَلْ (١٧) فَقَدْ ظَلَمَ
(خلف ح) (خلف ح)

(١٨ تا ٢٠) هُزُوًا يا هُزْوًا (وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا ۚ وَّاذْكُرُوْا
(خلف ح)

(٢١ و ٢٢) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع ٢٩ وَاِذَا (١) اَنْ يَّنْكِحْنَ (٢ تا ٥)
(خلف ح وصلاً)

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ (وقفاً)
(خلف ح)

ع ٢٦ ١٢

ھ یا کا ضمہ پورے ہمزہ کے لیے ہے۔ ١٢

تحقیق و تسہیل دونوں سے) (٦ و ٧) لِمَنْ سْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ (خلف ح)
(٨) نَفْسْ اِلَّا (٩) فَاِنْ سْ اَرَادَا (١٠ و ١١) وَاِنْ سْ (خلف ح)
اَرَدْتُّمْ سْ اَنْ (١٢) عَلَيْكُمْ سْ اِذَا (١٣) بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١٤) اَنْ وَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ (١٥) اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ (١٦) خَبِيْرٌ ۝ (خلف ح)
وَلَا (١٧) اَوْ سْ اَكْنَنْتُمْ (١٨) سِرًّا سْ اِلَّا (١٩) مَعْرُوْفًا ۝ (خلف ح) (خلف ح)
ع ٣ وَلَا ۔ ع ٣ ۔ (١) عَلَيْكُمْ سْ اِنْ (٢) مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ (٣) (وصلاً) ١٢
فَرِيْضَةً ۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ (٤) اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ (٥ و ٦) (خلف ح وصلاً)
مَا فَرَضْتُمْ سْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ (٧) لِلتَّقْوٰى (٨) (خلف ح) (خلف ح)
بَيْنَكُمْ سْ اِنَّ (٩) الْوُسْطٰى (١٠) فِرَجَالًا سْ اَوْ (١١) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً (١٢) مَّتَاعًا سْ اِلَى (١٣ و ١٤) (خلف ح وصلاً)
مَعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ (١٥) لَكُمْ سْ (خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
ع ١٣ ١٥ اٰيٰتِهٖ ع ٣ ۔ (١) وَهُمْ سْ اُلُوْفٌ (٢) ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ سْ اِنَّ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)

صفحہ نمبر ٦٥ کا حاشیہ ١ اور وقفاً خلف ح کے لیے سکتہ و نقل اور خلاد ح کے لیے یہ تفصیل ہے۔ کہ اگر پہلے وصلاً سکتہ کرتے آ رہے ہوں تو یہاں سکتہ و نقل، ورنہ عدم سکتہ و نقل دو٢ وجوہ ہیں۔ ١٢

(٣) فَيُضٰعِفَهٗ (٤) كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ (٥) وَيَبْصُطُ ۘ (خلف ح وصلاً) (خلاد ح)
مُوْسٰى (٧) عَسَيْتُمْ سْ اِنْ (٨) وَقَدْ سْ اُخْرِجْنَا (خلف ح) (خلف ح)
(٩) وَاَبْنَآئِنَا ۚ (١٠ و ١١) عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا سْ اِلَّا (خلف ح)
(١٢) نَبِيِّهُمْ سْ اِنَّ (١٣) اَنّٰى (١٤) اصْطَفٰىهُ (١٥) وَزَادَهٗ (خلف ح)
(١٦ و ١٧) مَنْ يَّشَآءُ ۚ يَا مَنْ يَّشَآءُ ۚ (وقفاً ١٨ و ١٩) عَلِيْمٌ ۝ قَ (خلف ح) (خلف ح) (بالروم) (خلف وصلاً)
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ سْ اِنَّ (٢٠) اَنْ يَّاْتِيَكُمُ (٢١) مُوْسٰى
(٢٢) الْمَلٰٓئِكَةُ (وقفاً ٢٣ و ٢٤) لَاٰيَةً لَّكُمْ سْ اِنْ كُنْتُمْ (خلف ح)
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ع ٣٢ ١٦ (١ و ٢) صَبْرًا وَّثَبِّتْ سْ اَقْدَامَنَا (٣) ع ٣٢ ١٦ (خلف ح) (خلف ح)
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ (٤) مِمَّا يَشَآءُ ۚ يَا مِمَّا يَشَآءُ ۚ (وقفاً ٥) (بالروم) (بالروم)
لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ ۔

---

١ خلاد ح کے لیے سین و صاد دونوں وجوہ ہیں، اور خلف ح کے لیے صرف سین ہے ١٢ ٢ وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق و تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ۔ اور پہلی دو٢ کو آخری دو٢ میں ملانے سے چار وجوہ نکلتی ہیں، اور چاروں صحیح ہیں۔ فِئَةٍ پر اگر وقف کریں تو ہمزہ کو زبر والی یا سے بدل دیں گے ١٢

پارہ ۳ تِلْكَ الرُّسُلُ

(٦) دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا (٧) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (٨) مَا جَآءَتْهُمُ (خلف ج وصلاً)
ع ٣٣ (٩) مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ (١٠) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ع ٣٣ (١) اَنْ يَّاْتِيَ (خلف ج)
(٢ و ٣) وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ (٤) سِنَةٌ (خلف ج وصلاً) (خلف ج)
وَّلَا (٥) وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اور وقفاً وہی وجوہ ہیں جو
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ع میں مذکور ہیں (٦) بِاِذْنِهٖ ؕ وقفاً
ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دونوں وجوہ ہوں گی
(٧) بِشَيْءٍ (٨ و ٩) بِمَا شَآءَ وقفاً، اور وصلاً بِمَا شَآءَ
(١٠) وَالْاَرْضَ ج وقفاً وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ کی طرح (١١) فَمَنْ
ع ٣٤ يَّكْفُرْ (١٢) الْوُثْقٰى ع ٣٤ (١ و ٢) اَنْفِصَامَ (خلف ج) (٣) رَبِّيَ الَّذِيْ (٤)
وَاُمِيْتُ (٥) قَرْيَةٍ وَّهِيَ (١) اَنّٰى (٢ تا ٩) كَمْ لَبِثْتَ ؕ (خلف ج)

لہ وَلَا يَؤُدُهٗ میں وقفاً ہمزہ کی تسہیل ہوگی، اور نشر کی رو سے وَلَا يَطُوْنَ
کی طرح ہمزہ کا حذف بھی صحیح ہے یعنی وَلَا يَوْدُهٗ ، وَلَا يَطُوْنَ ١٢
٢ہ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢ ۔ ٣ہ مماثلۃ وقف کی صورت میں ہمایۂ ہوگا ١٢

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ (١) بَلْ لَّبِثْتَ (١١) فَانْظُرْ (خلف ج)
اِلٰى (١٢ تا ١٤) لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ اِلٰى (دونوں) (٥) قَالَ
(وصلاً) (خلف ج)
اَعْلَمُ لہ اَنَّ (اور اعادہ کی صورت میں اِعْلَمْ) (١٦ و ١٧)
(خلف ج)
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ (١٨) الْمَوْتٰى (١٩) اَوَلَمْ تُؤْمِنْ
(خلف ج وصلاً)
(وقفاً) (٢٠) بَلٰى (٢١) فَخُذْ اَرْبَعَةً (٢٢) فَصُرْهُنَّ لہ
(خلف ج)
(٢٣ و ٢٤) سَعْيًا وَّاعْلَمْ اَنَّ ع ٣٥ (١ و ٢) حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ ع ٣٥
(خلف ج وصلاً) (خلف ج) (خلف ج)
(٣) حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ (٤ و ٥) لِمَنْ يَّشَآءُ يا لِمَنْ تَشَآءُ (وقفاً)
(خلف ج وصلاً) (خلف ج) (بالروم)
(٦) مَنًّا وَّلَآ (٧) لَهُمْ اَجْرُهُمْ (٨) عَلَيْهِمْ (٩) مَّعْرُوْفٌ
(خلف ج) (خلف ج)
وَّمَغْفِرَةٌ (١٠ و ١١) صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى (وقفاً اور وصلاً
(خلف ج)
اَذًى ؕ وَاللّٰهُ (١٢) حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (١٣ و ١٤) وَالْاَذٰى لہ
(خلف ج وصلاً)
(١٥) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ (١٦) شَيْءٍ (١٧) مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
(خلف ج)

لہ جُزْءً پر وقف کریں، تو جُزْاً پڑھا جائے گا ١٢ ٢ہ رِئَآءَ پر وقف کریں تو پہلے
ہمزہ کا زبر والی یا سے ابدال ہوگا، اور دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلا جائے گا اور اس سے پہلے الف
میں طول، توسط، قصر کریں گے یعنی رِيَآ ٣ہ ١٢ ۔ ٣ہ وقفاً خلف ج کے لیے (باقی ہر موقع
لہ قَالَ اعْلَمُ کا اختلاف پورے حمزہ ج کے لیے ہے ١٢

(١٨ و ١٩) بِرُبْوَةٍ (خلف ح) اَصَابَهَا (٢٠) فَاٰتَتْ (خلف ح) اُكُلَهَا (٢١) فَطَلٌّ (خلف) وَّاللّٰهُ (٢٢ و ٢٣) بَصِيْرٌ ۝ (خلف ح وصلاً) اَيَوَدُّ (خلف ح) اَحَدُكُمْ (خلف ح) اَنْ (٢٤) مِنْ (وصلاً) نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ (٢٥) الْاَنْهٰرُ (٢٦) ضُعَفَآءَ (خلف ح) يَا ضُعَفَآءُ (بالروم)

ع ٣٦ ٤ (وقفاً) (٢٧) لَكُمُ الْاٰيٰتِ ع ٣٦ (١) مِنَ الْاَرْضِ (٢) بِالْفَحْشَآءِ (خلف ح) يَا بِالْفَحْشَآءِ (٣ تا ٧) وَفَضْلًا (وقفاً) وَاللّٰهُ (خلف ح وصلاً) وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (خلف ح وصلاً) يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ (بالروم) مَنْ يَّشَآءُ (خلف ح) يَا مَنْ يَّشَآءُ (خلف ح) (وقفاً) وَمَنْ يُّؤْتَ (٨) فَقَدْ (خلف) اُوْتِيَ (٩) كَثِيْرًا ۭ وَمَا (خلف ح وصلاً) (١٠) اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (وصلاً اور وقفاً الْاٰخِرَةِ کی طرح) (١١)

مِّنْ نَّفَقَةٍ (خلف ح) اَوْ (١٢ و ١٣) مِنْ (خلف ح) اَنْصَارٍ ۝ (خلف وصلاً) اِنْ (١٤) فَنِعِمَّا (١٥) وَنُكَفِّرُ (١٦) سَيِّاٰتِكُمْ (وقفاً) (١٧) هُدٰىهُمْ (١٨ و ١٩) مَنْ يَّشَآءُ (خلف ح) يَا مَنْ يَّشَآءُ (خلف ح) (وقفاً) (٢٠) فَلِاَنْفُسِكُمْ (بالروم)

وقفاً ہمزہ کا زبر والی یا سے ابدال و تحقیق دونوں وجوہ ہیں (٢١) مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ (خلف ح) (٢٢) فِي الْاَرْضِ (٢٣) بِسِيْمٰهُمْ

(بقیہ حاشیہ از ص ٦٩) سکتہ یا نقل اور خلاد کے لیے وصلاً سکتہ کرتے آرہے ہیں، تو یہاں سکتہ و نقل ورنہ عدم سکتہ و نقل کریں گے ١٢

(٢٤) اِلْحَافًا ۭ وَمَا ع ٣٧ (خلف ح وصلاً) (١ و ٢) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً (خلف ح) فَلَهُمْ ع ٣٧ (خلف ح) اَجْرُهُمْ (٣) عَلَيْهِمْ (٤ تا ٦) الرِّبٰوا (تینوں) (٧) فَمَنْ جَآءَهٗ (٨) فَانْتَهٰى (٩) الرِّبٰوا (١٠ و ١١) كَفَّارٍ (خلف ح) اَثِيْمٍ ۝ (خلف ح)

اِنَّ (١٢) لَهُمْ (خلف ح) اَجْرُهُمْ (١٣) عَلَيْهِمْ (١٤) الرِّبٰوا (١٥) (وصلاً) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (١٦) فَاْذَنُوْا (١٧ تا ٢٠) فَنَظِرَةٌ (خلف ح) اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَّدَّقُوْا (خلف وصلاً) خَيْرٌ لَّكُمْ (خلف ح) اِنْ (٢١) ثُمَّ تُوَفّٰى ع ٣٨ (١) بِدَيْنٍ (خلف ح) اِلٰى (٢ و ٣) كَاتِبٌ (خلف ح) ع ٣٨ اَنْ يَّكْتُبَ (خلف ح) (٤ و ٥) شَيْـًا يا شَيْـًا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًا ۭ

فَاِنْ (٦ و ٧) سَفِيْهًا (خلف ح) اَوْ ضَعِيْفًا (خلف ح) اَوْ (٨) اَنْ يُّمِلَّ (خلف ح) (٩) فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ (خلف ح) (١٠ تا ١٥) اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى[1] (١٦ و ١٧) صَغِيْرًا (خلف ح) اَوْ كَبِيْرًا (خلف ح) اِلٰى (١٨) ذٰلِكُمْ (خلف ح) اَقْسَطُ (١٩) وَاَدْنٰٓى (٢٠ و ٢١) تِجَارَةً حَاضِرَةً ۝ (٢٢) جُنَاحٌ (خلف ح) اَلَّا تَكْتُبُوْهَا[2]

(٢٣ و ٢٤) كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ وَاِنْ (خلف ح وصلاً) (٢٥ و ٢٦) شَيْءٍ

[1] وقفاً الاخرِ کی طرح ١٢ [2] وقفاً خلوا الی کی طرح بقرہ ع ٤ ١٢

عَلِيْمٌ ۝ وَاِنْ (٢٧) سَفَرٍ وَّلَمْ (٢٨) فَاِنْ لَّمْ اَمِنْ ۝١
(خلف وصلاً) (خلف) (خلف)
ع ٣ (٢٩) وَمَنْ تَكُتُمْهَا ۝ع ٣ (١) وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ (٢) مَا فِيْ
(خلف)
اَنْفُسِكُمْ اَوْ (٣ تا ٥) فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
(خلف) (خلف)
مَنْ يَّشَآءُ ۝ يا مَنْ يَّشَآءُ ۝ (وقفاً ٦ و ٧) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (٨)
(خلف) (خلف) (بالروم)
اٰمَنَ (٨ و ٩) وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) كُلٌّ اٰمَنَ (١٠)
(خلف)
وَكُتُبِهٖ (١١) وَاَطَعْنَا (وقفاً) (١٢) نَفْسًا اِلَّا (١٣ و ١٤)
(خلف)
اَوْ اَخْطَاْنَا (وقفاً) (١٥) اَنْتَ مَوْلٰىنَا (١٦) الْكٰفِرِيْنَ ۝
(خلف)
ع ٤ وصل ع ٤۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ

(١) الْتَّوْرٰىةَ (ہر جگہ) (تقلیل) (٢) وَالْاِنْجِيْلَ ۝
(٣) شَدِيْدٌ ۝ وَاللّٰهُ (٤ تا ٨) انْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا
(خلف وصلاً) (خلف وصلاً)
يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ يا
وَلَا فِي السَّمَآءِ (وقفاً) (٩ و ١٠) فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ
(بالروم)
يَشَآءُ يا يَشَآءُ (وقفاً) (١١) تَاْوِيْلَهٗ (وقفاً) (١٢) الْاَلْبَابِ
(بالروم)

لہ فَلْيُؤَدِّ پر وقفاً واو سے ابدال ہے۔ ١٢ ٢ وقفاً بالاخرۃ کی طرح ١٢
ع اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

(وصلاً) اور وقفاً خلفؒ کے لیے سکتہ یا نقل اور خلادؒ کے لیے اگر وصلاً سکتہ کرتے آ رہے ہیں، تو وقفاً سکتہ و نقل ورنہ عدم سکتہ و نقل ہوگی۔ (١٣) رَحْمَةً ۝
(خلف)
اِنَّكَ ۔ع ۔ (١) عَنْهُمْ ۝ اَمْوَالُهُمْ (٢ و ٣) شَيْئًا يا شَيْئًا
(خلف) (وصلاً)
وقفاً اور وصلاً شَيْئًا ۝ وَاُولٰٓئِكَ (٤) بِاٰيٰتِنَا (ابدال
(خلف وصلاً)
وتحقیق وقفاً) (٥ و ٦) سَتُغْلَبُوْنَ وَيُحْشَرُوْنَ (٧) لَكُمْ ۝
(خلف)
اٰيَةٌ (٨ و ٩) وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ ۝ يَرَوْنَهُمْ (١٠) مِّثْلَيْهِمْ ۝
(خلف) (خلف)
تَشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ ۝ (وقفاً) (١١) الْاَبْصَارِ (وصلاً
(خلف) (بالروم)
اور وقفاً الالباب کی طرح) (١٢) وَالْاَنْعَامِ (١٣) الدُّنْيَا
(١٤ و ١٥) الْمَاٰبِ ۝ (وقفاً) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ ۝ (١٦) الَّذِيْنَ
(خلف)
(١٧) مُطَهَّرَةٌ ۝ وَرِضْوَانٌ (١٨) بِالْاَسْحَارِ (وصلاً) اور
(خلف)
وقفاً الالباب کی طرح (١٩) الْاِسْلَامُ (وقفاً) (٢٠) مَا جَآءَهُمُ

لہ خلفؒ کے لیے وقفاً دس وجوہ ہیں جن کی تفصیل اصول میں درج ہو چکی ہے۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ وقفاً ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ اور نقل دو وجوہ ہیں، اس لیے سکتہ والی چار وجوہ کم ہو کر ان کے لیے صرف چھ ہیں۔ ١٢

(۲۱) وَمَنْ يَّكْفُرْ (۲۲ و۲۳) فَقُلْ سٓ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ،
(۲۴ تا ۲۶) وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ (وقفاً)ۚ فَاِنْ سٓ
ع ۲ اَسْلَمُوْا ع ۲ (۲۷) بِالْحَقِّ وَيَقْتُلُوْنَ (۳) بِعَذَابٍ سٓ اَلِيْمٍ،
(وصلاً) اور صرف خلافؒ کے لیے وصلاً اگر سکتہ کرتے
آ رہے ہیں، تو وقفاً سکتہ و نقل ورنہ عدم سکتہ
و نقل دونوں وجوہ ہیں، اور خلادؒ کے لیے عدم
سکتہ یا نقل ہوگی۔ (۴ تا ۷) اَلِيْمٍ ۝ سٓ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
حَبِطَتْ سٓ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (۸) يَتَوَلَّى
(۹) مَّعْدُوْدٰتٍ صٓ وَغَرَّهُمْ (۱۰ و ۱۱) مَنْ تَشَآءُ يا مَنْ
تَشَآءُ (دونوں وقفاً) (۱۲) شَيْءٍ (۱۳ و ۱۴) الْمُؤْمِنِيْنَ
(بالروم) (وقفاً) وَمَنْ يَّفْعَلْ (۱۵ و ۱۶) شَيْءٍ سٓ اِلَّآ (۱۷ و ۱۸)
تُقٰىةً ط وَيُحَذِّرُكُمُ (۱۹) قُلْ سٓ اِنْ (۲۰) فِيْ صُدُوْرِكُمْ سٓ
اَوْ (۲۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ ط (۲۲ و ۲۳) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَّوْمَ
(۲۴ و ۲۵) مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ يا سُوْٓءٍ (روم کے ساتھ)
کے ساتھ) یا سُوْٓءٍ یا سُوْٓءٍ (روم کے ساتھ) (وقفاً) (۲۶) لَوْ سٓ

لہ وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل و تحقیق دونوں وجوہ ہیں۔۱۲

اَنَّ (۲۷) بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ (۲۸) رَءُوْفٌ ع ۳ ۔ (۱) ع ۳
قُلْ سٓ اِنْ (۲) قُلْ سٓ اَطِيْعُوا (۳) اصْطَفٰٓى (۴) وَنُوْحًا
وَّاٰلَ (۵) مِنْۢ بَعْضٍ ط وَاللّٰهُ (۶) عَلِيْمٌ ۝ سٓ اِذْ (۷)
اُنْثٰى (۸ و ۹) كَالْاُنْثٰى (۱۰) حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا (۱۱)
حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا (۱۲) اَنّٰى لَكِ (۱۳) مَنْ يَّشَآءُ (۱۴)
طَيِّبَةً ۚ سٓ اِنَّكَ (۱۵ و ۱۶) الدُّعَآءِ يا الدُّعَآءَ ۝
فَنَادَتْهُ (۱۷) قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ (۱۸ تا ۲۰) اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ
يٰحْيٰى (۲۱ و ۲۲) وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا (۲۳)
اَنّٰى يَكُوْنُ (۲۴) غُلٰمٌ وَّقَدْ (۲۵) مَا يَشَآءُ يا مَا
يَشَآءُ (وقفاً) (۲۶) اَيَّامٍ سٓ اِلَّا رَمْزًا وَاذْكُرْ
۲۸) كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ (۲۹) وَالْاِبْكَارِ (وقفاً) ع ۴ (۱) اِنَّ اللّٰهَ ع ۴
اصْطَفٰىكِ (۲) وَاصْطَفٰىكِ (۳) مِنْ سٓ اَنْۢبَآءِ (۴ و ۵)
لَدَيْهِمْ سٓ اِذْ (۶) اَقْلَامَهُمْ سٓ اَيُّهُمْ (وقفاً) وَمَا لَدَيْهِمْ سٓ
اِذْ (۹) اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ (۱۰) فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ،
(۱۱) وَكَهْلًا وَّمِنَ (۱۲ و ۱۳) اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ

(١٤) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ (وقفاً بالروم) (١٥) إِذَا قَضٰى۔
(١٦) وَنُعَلِّمُهُ (١٧ تا ١٩) وَالتَّوْرٰىةَ (تقليل) وَالْاِنْجِيْلَ (وقفاً)
وَرَسُوْلًا (خلف) إِلٰى (٢٠) قَدْ جِئْتُكُمْ (٢١) مِنْ رَّبِّكُمْ (خلف)
أَنِّيْ[1] (٢٢ و٢٣) وَأُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ (٢٤)
الْمَوْتٰى (٢٥ و٢٦) فِيْ بُيُوْتِكُمْ (خلف وصلاً) إِنَّ (٢٧ و٢٨) لَاٰيَةً
لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (٢٩) مِنَ التَّوْرٰىةِ (تقليل)
(٣٠) وَأُطِيْعُوْنِ (تحقيق وتسهيل وقفاً) ○ (٣١) صِرَاطٌ (خلف) (٣٢) عِيْسٰى (٣٣)
ع ١٣ مَنْ (خلف) أَنْصَارِيْ۔ ع (١) عِيْسٰى (٢ و٣) فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ (٤ و٥) فَنُوَفِّيْهِمْ أُجُوْرَهُمْ (خلف) (٦)
مِنَ الْاٰيٰتِ (٧) عِيْسٰى (٨) مَا جَآءَكَ (خلف) (٩) وَأَنْفُسَكُمْ (تحقيق وتسهيل وقفاً)
ع ١٤ (١٠ و١١) وَمَا مِنْ إِلٰهٍ (خلف) إِلَّا اللّٰهُ ط ع (١) تَعَالَوْا (خلف) إِلٰى
(٢) وَبَيْنَكُمْ (خلف) أَلَّا (٣ و٤) شَيْئًا (خلف) وَّلَا (٥) بَعْضُنَا (خلف)
أَرْبَابًا (٦ و٧) التَّوْرٰىةُ (تقليل) وَالْاِنْجِيْلُ (٨) عِلْمٌ ط وَاللّٰهُ (خلف وصلاً)
(٩ و١٠) يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ (خلف) (١١) مُسْلِمًا ط وَمَا (خلف وصلاً)

[1] كَهِيْئَةِ پر وقف كريں تو كَهَيْئَةُ اور كَهَيْئَةَ دو وجوہ ہیں ١٢

كَانَ (١٢) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (١٣) مِنْ (خلف) أَهْلِ الْكِتٰبِ ع ١٥
(١) مِّنْ (خلف) أَهْلِ الْكِتٰبِ (٢ و٣) قُلْ (خلف) إِنَّ الْهُدٰى
(٤ و٥) أَنْ يُّؤْتٰى (٦) مَا أُوْتِيْتُمْ (خلف) أَوْ (٧) قُلْ (خلف) إِنَّ
(٨) مَنْ يَّشَآءُ (خلف) يا مَنْ يَّشَآءُ (خلف) (بالروم) (وقفاً) (٩) عَلِيْمٌ ○ (خلف)
يَّخْتَصُّ (وصلاً) (١٠) مَنْ يَّشَآءُ (خلف) يا مَنْ يَّشَآءُ (خلف) (بالروم) (وقفاً) (١١ تا ١٤)
وَمِنْ (خلف) أَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ (خلف) إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ (خلف)
يُّؤَدِّهٖ (خلف) إِلَيْكَ (١٥ تا ١٧) مَنْ (خلف) إِنْ تَأْمَنْهُ
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖ (خلف) إِلَيْكَ (١٨) قَآئِمًا (وقفاً)
(١٩ و٢٠) فِي الْاُمِّيّٖنَ (خلف) سَبِيْلٌ ج وَيَقُوْلُوْنَ (خلف وصلاً) (٢١ تا ٢٣) بَلٰى
مَنْ (خلف) أَوْفٰى (٢٤) وَاتَّقٰى (٢٥) فَإِنَّ (خلف) أُولٰٓئِكَ
(٢٦) فِي الْاٰخِرَةِ (٢٧) إِلَيْهِمْ (٢٨ تا ٣٠) عَذَابٌ (خلف) أَلِيْمٌ ○
وَإِنَّ (خلف وصلاً) مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ (خلف) (٣١ و٣٢) لِبَشَرٍ (خلف) أَنْ
يُّؤْتِيَهُ (٣٣) وَلَا يَأْمُرَكُمْ (خلف) أَنْ (٣٤) أَرْبَابًا (خلف وصلاً)
أَيَأْمُرُكُمْ (٣٥) إِذْ (خلف) أَنْتُمْ ع (١) وَإِذْ (خلف) أَخَذَ اللّٰهُ ع ١٦
(٢ تا ٤) لِمَآ (خلف) آتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ (خلف) ثُمَّ جَآءَكُمْ

[1] آ كا سكون پورے حمزہ کے لیے ہے۔ ١٢

(٥ و ٦) وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ (٧) فَمَنْ
(خلف ح)
تَوَلّٰى (٨) تَبْغُوْنَهَا (٩ تا ١٢) وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ
(خلف ح)
كَرْهًا وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اٰمَنَّا (١٣)
(خلف ح)
وَالْاَسْبَاطِ (١٤ و ١٥) مُوْسٰى وَعِيْسٰى (١٦ و ١٧) وَ
مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ (١٨) فَلَنْ يُّقْبَلَ (١٩)
(خلف ح)
فِى الْاٰخِرَةِ (٢٠ و ٢١) حَقٌّ وَّجَآءَهُمْ (٢٢ و ٢٣) جَزَآؤُهُمْ
(خلف ح)
اَنَّ عَلَيْهِمْ (٢٤) رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ (٢٥ تا ٢٩) فَلَنْ يُّقْبَلَ
(خلف ح وصلاً)
مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى
(خلف ح)
(٣٠ و ٣١) عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ ع ١٧

پارہ لن تنالوا ٤

(١) مِنْ شَىْءٍ (٢) التَّوْرٰىةُ (٣) بِالتَّوْرٰىةِ (٤)
(تقلیل)
فَمَنِ افْتَرٰى (٥) حَنِيْفًا وَّمَا (٦) بَيْتٍ وُّضِعَ (٧)
(خلف ح وصلاً)
(خلف ح)

لہ مِلْءُ پر وقف کریں تو نقل کے بعد سکون، روم، اشمام تینوں وجوہ ہیں۔ ١٢

مُبٰرَكًا وَّهُدًى (٨) اٰمِنًا وَّلِلّٰهِ (٩) سَبِيْلًا وَمَنْ
(خلف ح)
(خلف ح وصلاً)
(خلف ح)
(١٠) مَنْ اٰمَنَ (١١ و ١٢) عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ يٰٓاَهْلَ
(خلف ح)
(بالروم)
(وقفاً) (١٣ و ١٤) تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ (١٥) وَمَنْ
(خلف ح)
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ (١٦ و ١٧) صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ غ يٰٓاَيُّهَا (١)
(خلف ح)
(خلف ح وصلاً)
جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (٢ و ٣) عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
(خلف ح)
(خلف ح)
(٤) اِخْوَانًا وَّكُنْتُمْ (٥) لَكُمْ اٰيٰتِهٖ (٦ و ٧) مِّنْكُمْ
(خلف ح وصلاً)
(خلف ح)
اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ (٨) مَا جَآءَهُمُ (٩) عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ
(خلف ح)
(خلف ح وصلاً)
(١٠) وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ (١١) وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ (١٢) وَمَا
(خلف ح)
فِى الْاَرْضِ (١٣ و ١٤) تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ ۝ غ (١) اُمَّةٍ
(خلف ح)
اُخْرِجَتْ (٢) وَلَوْ اٰمَنَ (٣ تا ٨) لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ
(خلف ح)
(خلف ح)
اِلَّآ اَذًى (وقفاً) اور وصلاً اَذًى وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
(خلف ح)
(خلف ح)
يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ (٩) عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ (١٠) عَلَيْهِمْ
الْمَسْكَنَةُ (١١) الْاَنْبِيَآءَ (١٢ و ١٣) سَوَآءً (وقفاً)
مِنْ اَهْلِ (١٤) قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ (١٥) الْاٰخِرِ (١٦)
(خلف ح)
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ (١٧) عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ (١٨ و ١٩) شَيْـًٔا
(خلف ح)

يا شَيْـًٔا وقفاً اور وصلاً شَيْـًٔ ط وَ اُولٰٓئِكَ (٢٠) الدُّنْيَا
(خلف ح وصلاً) لہ تحقیق
(٢١) حِرٌّ سن اَصَابَتْ (٢٢) فَاَهْلَكَتْهُ (وقفاً) (٢٣) وَلٰكِنْ سن
(خلف ح)
اَنْفُسَهُمْ (٢٤) خَبَالًا ط وَدُّوْا (٢٥) مِنْ سن اَفْوَاهِهِمْ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(٢٦) صُدُوْرُهُمْ سن اَكْبَرُ ط (٢٧) لَكُمُ الْاٰيٰتِ
(خلف ح)
(٢٨) هَآ اَنْتُمْ سن اُولَآءِ (٢٩) عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ
(خلف ح)
(٣٠) بِغَيْظِكُمْ ط سن اِنَّ (٣١) تَسُؤْهُمْ (وقفاً) (٣٢)
(خلف ح وصلاً)
سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا (٣٣ و ٣٤) شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفاً) اور
(خلف ح)
ع وصلاً شَيْـًٔا سن اِنَّ (٣٥) مُحِيْطٌ ۝ ع وَاِذْ (١) مِنْ سن
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
اَهْلِكَ (٢) عَلِيْمٌ ۝ اِذْ (٣) مِنْكُمْ سن اَنْ (٤) الْمُؤْمِنُوْنَ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(وقفاً) (٥ و ٦) بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ سن اَذِلَّةٌ (٧) اِذْ تَقُوْلُ
(خلف ح)
(٨ تا ١٠) اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ سن اَنْ يُّمِدَّكُمْ (١١) بَلٰى
(خلف ح) (خلف ح)
(١٢) مُسَوِّمِيْنَ ۝ (١٣) اِلَّا بُشْرٰى (١٤) خَآئِبِيْنَ
(وقفاً) (١٥ تا ١٨) مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ سن اَوْ يَتُوْبَ
(خلف ح)
عَلَيْهِمْ سن اَوْ (١٩) وَمَا فِي الْاَرْضِ ط (٢٠) لِمَنْ يَّشَآءُ
(خلف ح) (خلف ح)

(٢١ و ٢٢) مَنْ يَّشَآءُ (تحلف) يا مَنْ تَشَآءُ (خلف ح) (وقفاً) (٢٣) رَحِيْمٌ (بالروم)

يٰٓاَيُّهَا (١) الرِّبٰوا (٢) مُضٰعَفَةً سن وَّاتَّقُوا (٣)
(خلف ح وصلاً)
وَالْاَرْضُ سن فَاحِشَةً سن اَوْ (٥) وَمَنْ يَّغْفِرُ
(خلف ح) (خلف ح)
(٦) الْاَنْهٰرُ (٧) فِي الْاَرْضِ (٨) وَهُدًى وَّ
(خلف ح)
مَوْعِظَةٌ (٩) الْاَعْلَوْنَ (١٠) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً)
(١١ تا ١٣) اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ (دونوں) (١٤) الْاَيَّامُ
(خلف ح)
(١٥) شُهَدَآءَ (وقفاً) (١٦) اَمْ حَسِبْتُمْ سن اَنْ ع (١) وَمَا ع ٥
(خلف ح)
مُحَمَّدٌ سن اِلَّا (٢) وَمَنْ يَّنْقَلِبْ (٣ تا ٥) فَلَنْ يَّضُرَّ
(خلف ح) (خلف ح)
اللّٰهَ شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔ ط وَسَيَجْزِي
(خلف ح وصلاً)
اللّٰهُ لِنَفْسٍ سن اَنْ (٦ تا ١٤) مُؤَجَّلًا (وقفاً) اور وصلاً
(خلف ح)
مُؤَجَّلًا ط وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ج
(خلف ح) (خلف ح)
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا (١٧) قَوْلَهُمْ سن
(خلف ح)
اِلَّا (١٨) وَثَبِّتْ سن اَقْدَامَنَا (١٩ تا ٢١) فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
(خلف ح) (خلف ح)
ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ط ع ١٥ - ع ٦
(وقفاً)
(١) مَوْلٰىكُمْ (٢ و ٣) سُلْطٰنًا ج وَمَاْوٰىهُمُ
(خلف ح وصلاً)

(٤) وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ (٥ و ٦) إِذْ تَحُسُّونَهُمْ
بِإِذْنِهِ (وقفاً) (٧) فِي الْأَمْرِ (٨) مَا أَرَاكُمْ
(دو وجہ کے ساتھ) (٩ و ١٠) مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا (١١) مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ
(خلف ح) (خلف ح) (١٢ و ١٣) الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِذْ تُصْعِدُونَ (١٤) عَلَىٰ أَحَدٍ
وَالرَّسُولُ (١٥) فِي أُخْرَاكُمْ (١٦ و ١٧) تَغُمًّا (١٨ و ١٩)
(خلف ح)
قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ (٢٠ تا ٢٢) مِنَ الْأَمْرِ مِنْ
(خلف ح) (خلف ح)
شَيْءٍ (بالسکون)، يا مِنْ شَيْ (بالروم)، يا مِنْ شَيٍّ (بالسکون
يا مِنْ شَيْ (بالروم)، (سب وجوہ وقفاً) قُلْ إِنَّ
(خلف ح)
الْأَمْرَ (٢٤ و ٢٥) مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ (٢٦) فِي
بُيُوتِكُمْ (٢٧) عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ (٢٨) عَنْهُمْ ط إِنَّ
(خلف ح وصلاً)
ع ١٦ حَلِيمٌ ۝ ع يَا أَيُّهَا (١) لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا (٢)
(خلف ح)
فِي الْأَرْضِ (٣) بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَئِنْ (٥)
(خلف ح وصلاً)
أَوْ مُتُّمْ (٦ تا ٨) مِتُّمْ تُحْشَرُونَ ۝ وَلَئِنْ مُتُّمْ أَوْ (٩)
(خلف ح)
فِي الْأَمْرِ (١٠) إِنْ يَنْصُرْكُمُ (١١) وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ
(خلف ح) (خلف ح)
(١٢) الْمُؤْمِنُونَ (وقفاً ١٣ تا ١٥) أَنْ يَغُلَّ ط وَمَنْ يَغْلُلْ
(خلف ح)

(١٦) ثُمَّ تُوُفِّيَ (١٧) وَمَأْوَاهُ (١٨) مِنْ أَنْفُسِهِمْ
(خلف ح)
(١٩ و ٢٠) عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ (٢١) مُبِينٍ ۝ وَلَمَّا (٢٢)
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
قَدْ أَصَبْتُمْ (٢٣ و ٢٤) قُلْتُمْ أَنَّىٰ (٢٥) أَنْفُسِكُمْ
(خلف ح) (خلف ح)
إِنَّ (٢٦ و ٢٧) شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمَا (٢٨) الْمُؤْمِنِينَ (وقفاً
(خلف ح وصلاً)
(٢٩) يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ (٣٠) لِلْإِيمَانِ (٣١) لَوْ
(خلف ح)
أَطَاعُونَا (٣٢) عَنْ أَنْفُسِكُمُ (٣٣) بَلْ أَحْيَاءٌ
(خلف ح)
(٣٤) بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ (٣٥) مِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا (٣٦)
(خلف ح)
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ (٣٧) وَأَنَّ (٣٨) الْمُؤْمِنِينَ (وقفاً) ع ١٧
(خلف ح)
(١) الْقَرْحُ ۝ (٢) وَاتَّقَوْا أَجْرٌ (٣) قَدْ جَمَعُوا (٤ تا
(خلف ح)
٦) فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا (٧) سُوءٌ وَ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
اتَّبَعُوا (٨) عَظِيمٍ ۝ إِنَّمَا (٩) أَوْلِيَاءَهُ (وقفاً) (١٠)
(خلف ح وصلاً)
مُؤْمِنِينَ (وقفاً) (١١ تا ١٣) لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا شَيْئًا
(خلف ح)
(وقفاً) اور (وصلاً شَيْئًا يُرِيدُ (١٤) فِي الْآخِرَةِ (١٥)
(خلف ح وصلاً)
عَظِيمٌ ۝ إِنَّ (١٦ تا ١٨) بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا
(وصلاً خلف ح) (خلف ح)
وقفاً اور (وصلاً شَيْئًا ع وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)

تَحْسَبَنَّ (۲۱ و ۲۲) خَيْرٌ لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا
(خلف ح) (وقفاً) (خلف ح) (بالروم)
وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
(خلف ح) (خلف ح)
أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا
(خلف ح)
أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ
(خلف ح)
مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن
(خلف ح)
كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا
(خلف ح)
بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا
(خلف ح)
تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ
(خلف ح)
فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ
(خلف ح)
وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ
(خلف ح)
أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ
(خلف ح)
فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ۝
(خلف ح)
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا
(خلف ح)
فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ
(خلف ح وصلاً)
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ
(خلف ح وصلاً)
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝
(خلف ح)
الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ
(خلف ح)
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ
(خلف ح)
النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
(خلف ح)
أَنصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ

لہ وقفاً ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

أَنْ آمِنُوا (۱۱) فَآمَنَّا (وقفاً (۱۳ و ۱۷) الْأَبْرَارِ (تقلیل) ۝ (۱۴)
(خلف ح) (دونوں وجہ)
رَبَّنَا مِنْ آتِنَا (۱۵) مِنْ ذَكَرٍ (خلف ح) أَوْ أُنْثَىٰ (۱۶ و ۱۷) وَقُتِلُوا
وَقَاتَلُوا (۱۸) لَأُكَفِّرَنَّ (۱۹) ثَوَابًا (۲۰)
الْأَنْهَارُ (۲۱ و ۲۲) لِلْأَبْرَارِ (تقلیل) ۝ (۲۳) مِنْ أَهْلِ (۲۴) لَمَنْ
(خلف ح)
يُؤْمِنُ (۲۵) إِلَيْهِمْ (۲۶ تا ۲۸) قَلِيلًا (خلف ح وصلاً) أُولَٰئِكَ لَهُمْ
(خلف ح)
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (خلف ح وصلاً) إِنَّ اللَّهَ (۲۹) تُفْلِحُونَ (وصلاً)

سورۃ النساء یا النساء (بالروم) (۱ و ۲)

وَخَلَقَ (۳ و ۴) كَثِيرًا وَنِسَاءً (وقفاً) اور وصلاً وَنِسَاءً (خلف ح)
(خلف ح)
وَاتَّقُوا (۵ و ۶) وَالْأَرْحَامَ (۷ و ۸) رَقِيبًا وَآتُوا الْيَتَامَىٰ
(خلف ح وصلاً)
(۹ و ۱۰) أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ (خلف ح وصلاً) إِنَّهُ (۱۱ و ۱۲) كَبِيرًا ۝
(خلف ح)
وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا (۱۳) فِي الْيَتَامَىٰ (۱۴) مَا طَابَ (۱۵) مَثْنَىٰ
(خلف ح) (وصلاً)
(۱۶) فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا (۱۷ و ۱۸) فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ
(خلف ح) (خلف ح)
أَيْمَانُكُمْ (۱۹) أَدْنَىٰ (۲۰) عَنْ شَيْءٍ (۲۱ و ۲۲) مَرِيئًا
(وقفاً) اور وصلاً مَرِيئًا ۝ وَلَا تُؤْتُوا (۲۳) قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(۲۴ و ۲۵) مَعْرُوفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ (۲۶) فَإِنْ آنَسْتُمْ
(خلف ح وصلاً)
(خلف ح)

(٢٧و٣٠) إِلَيْهِمْ (خلف ح) أَمْوَالَهُمْ (٣٠ تا ٣١) إِسْرَافًا وَبِدَارًا (خلف ح) أَنْ يَكْبَرُوا (٣٢ تا ٣٤) فَإِذَا دَفَعْتُمْ (خلف ح) إِلَيْهِمْ (خلف ح) أَمْوَالَهُمْ (٣٥و٣٩) عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ (٣٥و٣٩) بِاللَّهِ الْقَرَبُونَ (دونوں) (٣٩)
مَفْرُوضًا ۚ وَإِذَا (٤٠و٤٤) الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ (٤٢) مَعْرُوفًا (خلف ح وصلاً)
وَلْيَخْشَ (٤٣ تا ٤٨) ضِعَافًا[1] خَافُوا عَلَيْهِمْ (٤٦) سَدِيدًا ۚ (خلف ح وصلاً)
إِنَّ (٤٧و٤٨) الَّذِينَ يَأْكُلُونَ (٤٨و٥٠) الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا (خلف ح) إِنَّمَا (٤٩و٥٠) نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ (خلف ح وصلاً)
سَعِيرًا ۝ ع يُوصِيكُمُ (خلف ح ١٢ وصلاً) اللَّهُ (١) الْأُنْثَيَيْنِ (٢) ع ١٢
وَلَدٌ وَوَرِثَهُ (٣و٤) فَلِأُمِّهِ (دونوں ٥ تا ٦) وَصِيَّةٍ (خلف ح)
يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ (خلف ح وصلاً) آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ (وقفاً)

[1] خلف ح کے لیے صرف امالہ، اور خلاد ح کے لیے فتح و امالہ دونوں وجوہ ہیں۔ مگر ان کا یہ خلاف مرتب ہے۔ یعنی اگر یہاں ضِعَافًا میں خلاد ح کے لیے فتح پڑھا جائے، تو نمل ع میں آتَانِيَ کے دونوں موقعوں میں فتح و امالہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور اگر یہاں امالہ پڑھا جائے، تو نمل میں صرف امالہ ہوگا۔ ١٢

[2] پہلے ہمزہ میں تحقیق و تسہیل، اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے۔ اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر دو وجوہ ہیں۔ اور ان کو آپس میں ملانے سے چار وجوہ ہو جاتی ہیں اور چاروں جائز ہیں ١٢

(٨) أُولُو (خلف ح) الْقُرْبَىٰ (٩) وَحَكِيمًا ۚ وَلْيَكْمُلْ (خلف ح وصلاً) (١٠)
أَزْوَاجُكُمْ (خلف ح) إِنْ (١١و١٢) وَصِيَّةٍ (خلف ح) يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ (خلف ح)
وَلَهُنَّ (١٢) مِمَّا تَرَكْتُمْ (خلف ح) إِنْ (١٣ تا ١٩) أَوْ دَيْنٍ ۚ وَإِنْ (خلف ح وصلاً)
كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ (خلف ح) كَلَالَةً (خلف ح) أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ (خلف ح)
أَوْ أُخْتٌ (٢٠و٢١) وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ (٢٢و٢٣) غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(٢٤) وَمَنْ يُطِعِ (خلف ح) (٢٥) الْأَنْهَارُ (٢٦) وَمَنْ يَعْصِ (خلف ح) اللَّهَ
(٢٧) مُهِينٌ ۝ ع وَاللَّاتِي (٢و٢١) فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ (خلف ح ١٣ وصلاً) ع ٢ ١٣
(٣) سَبِيلًا ۝ وَاللَّذَانِ (٤) فَآذُوهُمَا (وقفاً) (٥)
رَحِيمًا ۝ إِنَّمَا (٦) عَلَى اللَّهِ (٧) لِلَّذِينَ (خلف ح وصلاً) حَكِيمًا ۝ وَلَيْسَتِ (خلف ح وصلاً)
(٨) السَّيِّئَاتِ ۖ (وقفاً) (٩) تُبْتُ الْآنَ (١٠) كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ (خلف ح وصلاً)
(١١و١٢) عَذَابًا أَلِيمًا ۝ آيَاتِهَا (خلف ح وصلاً) (١٣) لَكُمْ (خلف ح) أَنْ (١٤و١٥) تَرِثُوا (خلف ح)
وَلَا (١٦) أَنْ يَأْتِينَ (خلف ح) (١٧) مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ (خلف ح وصلاً)
(١٨) فَعَسَىٰ (١٩و٢٠) شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ (٢١و٢٢) كَثِيرًا ۝ وَ (خلف ح وصلاً)
إِنْ أَرَدْتُمُ (٢٣و٢٥) زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ (خلف ح) إِحْدَاهُنَّ (خلف ح)

[1] اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢ [2] کاف کا ضمہ پورے حمزہ کے لیے ہے ١٢

(٢٦ تا ٢٩) شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفًا) اور وصلًا شَيْـًٔا س اَتَاْخُذُوْنَهٗ
(خلف ح وصلاً)
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ (٣٠ تا ٣٢) وَقَدْ اَفْضٰى
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
بَعْضُكُمْ س اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ (٣٣) غَلِيْظًا ۝ وَلَا
(خلف ع) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
ع ٣ (٣٤) اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ (٣٥ و ٣٦) فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَّسَآءَ ع
١٤
(١) عَلَيْكُمْ س اُمَّهٰتُكُمْ (٢ و ٣) وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ
(خلف ح)
(٤) مِنْ س اَصْلَابِكُمْ (٥ و ٦) اَنْ س تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(٧) رَّحِيْمًا ۝ وَّالْمُحْصَنٰتُ ۔

پارہ ٥ وَالْمُحْصَنٰتُ

(٨) اِلَّا مَا مَلَكَتْ س اَيْمَانُكُمْ (٩) ذٰلِكُمْ س اَنْ (١٠)
(خلف ح)
فَرِيْضَةً ط وَلَا (١١) حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ (١٢ و ١٣) طَوْلًا س
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اَنْ يَّنْكِحَ (١٤) مَا مَلَكَتْ س اَيْمَانُكُمْ (١٥) الْمُؤْمِنٰتِ
(خلف ح)
(وقفًا) (١٦) بِاَيْمَانِكُمْ (وقفًا) (١٧ و ١٨) غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا
(دونوں وجہ سے)
ع ٤ (١٩ و ٢٠) فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ س اَتَيْنَ (٢١) رَّحِيْمٌ ۝ ع يُرِيْدُ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١) حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ (١) اَنْ يَّتُوْبَ (٢ و ٣) عَظِيْمًا ۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)

اَنْ يُّخَفِّفَ (٤ و ٥) الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (٦) اَنْفُسَكُمْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
اِنَّ (٧ و ٨) رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ (٩) عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(١٠) نَارًا ط وَّكَانَ (١١) يَسِيْرًا ۝ س اِنْ (١٢) كَرِيْمًا ۝ وَّلَا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(١٣ و ١٤) شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ وَّلِكُلٍّ (١٥) وَالَّذِيْنَ (١٦)
(خلف ح وصلاً)
عَقَدَتْ س اَيْمَانُكُمْ (١٧) نَصِيْبَهُمْ ط س اِنَّ (١٨) شَيْءٍ ع ٥ ع ٢
(خلف ح وصلاً)
(١) بَعْضٍ وَّبِمَا (٢) مِنْ س اَمْوَالِهِمْ (٣) فَاِنْ س اَطَعْنَكُمْ
(خلف ح) (خلف ح)
(٤) سَبِيْلًا ۝ س اِنَّ (٥) كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ (٦) مِنْ س اَهْلِهٖ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(٧ تا ٩) مِّنْ س اَهْلِهَا ج اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ
(خلف ح) (خلف ح)
(١٠) خَبِيْرًا ۝ وَاعْبُدُوا (١١ تا ١٥) شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ
(خلف ح وصلاً)
اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (١٦) الْقُرْبٰى (١٧ و ١٨)
(خلف ح)
وَمَا مَلَكَتْ س اَيْمَانُكُمْ ط س اِنَّ (١٩) بِالْبُخْلِ (٢٠)
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (٢١) مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ (٢٢ و ٢٣) الْاٰخِرِ ط
(خلف ح وصلاً)
وَمَنْ يَّكُنِ (٢٤ تا ٢٧) قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ س اٰمَنُوْا
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(٢٧) الْاٰخِرِ (٢٨) عَلِيْمًا ۝ س اِنَّ (٢٩) ذَرَّةٍ ج وَاِنْ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(٣٠) حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا (٣١) شَهِيْدٍ وَّجِئْنَا (٣٢ و ٣٣) شَهِيْدًا ۝
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ (٣٤تا٣٦) لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ (٣٧)
ع حَدِيْثًا ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (١) سُكٰرٰى (٢) وَلَا جُنُبًا اِلَّا
(٣تا٥) مَرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ (٦) اَوْ لٰمَسْتُمُ
(٧و٨) وَاَيْدِيَكُمْ (وقفاً) وَاَيْدِيْكُمْ (٩) غَفُوْرًا
اَلَمْ تَرَ (١٠تا١٤) اِلٰى عَدُوِّكُمْ (وقفاً) وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى
(١٥) غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا (١٦) وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ (١٧)
قَلِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (١٨) مَفْعُوْلًا (١٩) اَنْ تُشْرَكَ
(٢٠تا٢٢) لِمَنْ تَشَآءُ يَا لِمَنْ تَشَآءُ (وقفاً) وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى (٢٣) عَظِيْمًا (٢٤) مَنْ يَّشَآءُ
ع (٢٥) وَكَفٰى (٢٦) مُبِيْنًا ع اَلٓمٓ (١) اَهْدٰى (٢) سَبِيْلًا ع
اُولٰٓئِكَ (٣) وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ (٤) نَصِيْرًا (٥) اَمْ
نَقِيْرًا (٦) اَمْ (٧) اَنْعَمَ اللّٰهُ (٨) فَقَدْ اٰتَيْنَآ (٩)

لہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور یاء مفتوحہ سے ابدال، اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل مدو قصر کے ساتھ ہے۔ اور ان کو آپس میں ضرب دینے سے چار وجوہ ہو جاتی ہیں، اور چاروں جائز ہیں۔ ١٢

مَّنْ اٰمَنَ (٩) وَكَفٰى (١٠) سَعِيْرًا (١١) اِنْ نَّضِجَتْ
جُلُوْدُهُمْ (١٢) حَكِيْمًا ۝ وَالَّذِيْنَ (١٣) اَنْ لَّهُمْ
(١٤) مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا (١٥) الْاَمٰنٰتِ (١٨) نِعِمَّا (١٩)
بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (٢٠) وَاُولِي الْاَمْرِ (٢١) فِيْ شَيْءٍ
(٢٢تا٢٣) خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ ع اَلٓمٓ (١) اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا (٢) اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا (٣و٤)
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا (٥) اَنْ يُّضِلَّهُمْ (٦)
بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا (٧) تَعَالَوْا اِلٰى (٨و٩) بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ (١٠تا١١) اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
وَّتَوْفِيْقًا ۝ اُولٰٓئِكَ (١٢) بَلِيْغًا ۝ وَّمَا (١٣) مِنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا (١٤و١٥) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا (١٦)
جَآءُوْكَ (١٧و١٨) تَسْلِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّا (١٩و٢٠) عَلَيْهِمْ اَنِ
اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا (٢١) وَلَوْ اَنَّهُمْ (٢٢)
تَثْبِيْتًا ۝ وَاِذًا (٢٣) عَظِيْمًا ۝ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ (٢٤تا٢٥)

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ○ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ (٢٨) عَلَيْهِمْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
ع ٩ (٢٩و٣٠) وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ○ ع يَا أَيُّهَا (١و٢) ثُبَاتٍ س أَوِ انفِرُوا
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
جَمِيعًا ○ وَإِنَّ (٣و٤) لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ ج فَإِنْ س أَصَابَتْكُم
(خلف ح وصلاً) (وقفاً) (خلف ح)
(٥) قَدْ س أَنْعَمَ اللَّهُ (٦) إِذْ لَمْ س أَكُن (٧و٨) شَهِيدًا ○
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
وَلَئِنْ س أَصَابَكُمْ (٩) كَأَن لَّمْ يَكُنۢ (١٠) مَّوَدَّةٌ
(خلف ح) (وصلاً)
يَا لَيْتَنِي (١١ تا ١٣) الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ط وَمَن يُقَاتِلْ
(خلف ح) (خلف ح)
(١٤و١٥) فَيُقْتَلْ س أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ (١٦) عَظِيمًا ○ وَمَا لَكُمْ
(خلف ح) (خلاف در) (خلف ح وصلاً)
غ (١٧) وَلِيًّا ج وَّاجْعَل (١٨) ضَعِيفًا ○ ع أَلَمْ (١) عَلَيْهِمُ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح) (وصلاً)
الْقِتَالُ (٢و٣) أَوْ س أَشَدَّ خَشْيَةً ج وَقَالُوا (٤تا٦) الدُّنْيَا
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
قَلِيلٌ ج وَالْآخِرَةُ (٧) اتَّقَىٰ (٨و٩) وَلَا يُظْلَمُونَ
(خلف ح وصلاً)
فَتِيلًا ○ س أَيْنَ (١٠) مُّشَيَّدَةٍ ج وَإِن (١١) حَسَنَةٌ يَقُولُوا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(١٢) سَيِّئَةٌ يَقُولُوا (١٣و١٤) رَّسُولًا ط وَكَفَىٰ (١٥) مَن يُطِعِ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(١٦) فَقَدْ أَطَاعَ (١٧) وَمَن تَوَلَّىٰ (١٨و١٩) عَلَيْهِمْ
(خلف ح)
حَفِيظًا ○ وَيَقُولُونَ (٢٠) بَيَّتَ طَّآئِفَةٌ (٢١و٢٢) وَكَفَىٰ
(خلف ح وصلاً)
بِاللَّهِ وَكِيلًا ○ س أَفَلَا (٢٣) الْقُرْآنَ (وقفاً) (٢٤ تا ٢٦) كَثِيرًا ط وَ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)

إِذَا جَاءَهُمْ س أَمْرٌ مِّنَ الْ س أَمْنِ (٢٨) أُولِي الْ
(خلف ح)
(٢٩) الْمُؤْمِنِينَ (وقفاً) (٣٠) أَن تَكُفَّ (٣١) بَأْسَ وَ
(خلف ح) (خلف ح)
أَشَدُّ (٣٢) مَن يَشْفَعْ (٣٣) حَسَنَةً يَكُن لَّهُ (٣٤)
(خلف ح) (خلف ح)
وَمَن يَشْفَعْ (٣٥) سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ (٣٦و٣٧) شَيْءٍ مُّقِيتًا ○
(خلف ح) (خلف ح)
وَإِذَا (٣٨) شَيْءٍ (٣٩) لَيَجْمَعَنَّكُمْ س إِلَىٰ (٤٠و٤١) وَمَنْ س
(خلف ح) (خلف ح) (وصلاً)
أَصْدَقُ ع ٨ (١و٢) مَنْ س أَضَلَّ اللَّهُ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ ع ١١
(خلف ح) (خلف ح)
(٣) سَبِيلًا ○ وَدُّوا (٤) مِنْهُمْ س أَوْلِيَاءَ (٥و٦) وَلِيًّا وَ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
لَا نَصِيرًا ○ س إِلَّا (٧ تا ١٢) مِيثَاقٌ س أَوْ جَاءُوكُمْ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ س أَن يُقَاتِلُوكُمْ س أَوْ (١٣)
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ (١٤) وَأَلْقَوْا س إِلَيْكُمُ (١٥) عَلَيْهِمْ
(خلف ح)
(١٦) أَن يَأْمَنُوكُمْ (١٧) عَلَيْهِمْ حجه (١تا٣) مُّبِينًا ○ ع وَمَا كَانَ ع ٩
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
لِمُؤْمِنٍ س أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا س إِلَّا خَطَأً (وقفاً)
(خلف ح) (خلف ح)
اور وصلاً، خَطَأً وَمَن (٢و٣) مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ س
(خلف ح) (خلف ح)
إِلَىٰ (٣) أَن يَصَّدَّقُوا (٤و٥) مُّؤْمِنَةٍ (وقفاً) اور وصلاً مُّؤْمِنَةٍ وَإِن (٦)
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
مُسَلَّمَةٌ س إِلَىٰ (٧) مُّؤْمِنَةٍ (وقفاً) (٨و٩) حَكِيمًا ○ وَمَن يَقْتُلْ (١٠) عَظِيمًا
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
آيَاتِهَا (١١) فَتَثَبَّتُوا (١٢ تا ١٥) لِمَنْ س أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ
(خلف ح)

السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (وقفاً) (١٦) الدُّنْيَا (١) فَعِنْدَ اللّٰهِ
(١٨) وَأَنْفُسِهِمْ (١٩ تا ٢١) دَرَجَةً ط وَكُلًّا وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى
ع ١٣ (٢٢ تا ٢٣) وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ط وَكَانَ اللّٰهُ (٢٤) رَحِيمًا ع إِنَّ
(١) تَوَفّٰهُمُ (٢) فِي الْأَرْضِ ط (٣) أَلَمْ تَكُنْ
أَرْضُ اللّٰهِ (٤) مَأْوٰهُمْ (٥) مَصِيرًا ۙ إِلَّا (٦)
حِيلَةً وَلَا (٧) أَنْ تَعْفُوَ (٨ و ٩) غَفُورًا ۝ وَمَنْ يُهَاجِرْ
(١٠) فِي الْأَرْضِ (١١ تا ١٣) كَثِيرًا وَسَعَةً ط وَمَنْ يَخْرُجْ
ع ١٤ (١٤) مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ ع وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي
الْأَرْضِ (١) جُنَاحٌ أَنْ (٢ و ٣) إِنْ خِفْتُمْ
أَنْ يَفْتِنَكُمُ (٤) مُبِينًا ۝ وَإِذَا (٥) مِنْ وَرَائِكُمْ
(وقفاً) (٦ و ٧) طَائِفَةٌ أُخْرٰى (٨) وَأَسْلِحَتَهُمْ
(وقفاً) (٩) عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ (١٠ تا ١٥) مَيْلَةً وَاحِدَةً
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ

لہ تسہیل وتحقیق دونوں وجوہ ہیں وقفاً۔ ١٢

لہ وقفاً تحقیق وتسہیل دونوں وجوہ ہیں۔ ١٢

مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضٰى (١٦) حِذْرَكُمْ ط إِنَّ
(١ و ٢) قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلٰى (١٩) مَوْقُوتًا ۝ وَلَا (٢٠)
ع ١٥ كَمَا تَأْلَمُونَ (وقفاً) (٢١) حَكِيمًا ۝ ع إِنَّا ١٢
بِمَا أَرٰى كَ (٢) خَصِيمًا ۝ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ط (٣)
رَحِيمًا ۝ وَلَا (٤) أَنْفُسَهُمْ ط إِنَّ (٥ و ٦) خَوَّانًا
أَثِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ (٧) وَهُوَ مَعَهُمْ ج إِذْ (٨) مَا لَا
يَرْضٰى (٩ و ١٠) الدُّنْيَا ت فَمَنْ يُجَادِلُ (١١ تا ١٥) أَمْ مَنْ
يَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوْٓءًا ج أَوْ
(١٧ تا ١٨) رَحِيمًا ۝ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا (١٩ تا ٢٢) حَكِيمًا ۝ وَ
مَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً ج أَوْ إِثْمًا (٢٣ تا ٢٥) بُهْتَانًا وَ
ع ١٦ إِثْمًا مُبِينًا ۝ ع وَلَوْلَا (١ و ٢) مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ط
ع ١٣ (٣ و ٤) مِنْ شَيْءٍ (بالسكون) يا مِنْ شَيِّ (بالروم) يا مِنْ شَيْءٍ
(بالسكون) يا مِنْ شَيِّ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ
وَأَنْزَلَ (٥ تا ١٠) مِنْ نَجْوٰهُمْ ج إِلَّا مَنْ ج أَمَرَ بِصَدَقَةٍ ج

لہ وقفاً خَطِيئَةً۔ ١٢

أَوْ مَعْرُوفٍ بِ أَوْ إِصْلَاحٍ (١١) وَمَنْ يَفْعَلْ (خلف ج)
(١٢) يُؤْتِيهِ (١٣ و ١٤) عَظِيمًا ○ وَمَنْ يُشَاقِقِ (١٥)
ع ١٧ الْهُدَىٰ (١٦ تا ١٨) نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ (١٩) مَصِيرًا ○ ع ١٧ ١٤
إِنَّ (١) أَنْ يُشْرَكَ (٢ تا ٤) لِمَنْ يَشَاءُ (٥) يَشَاءُ (٦)
(وقفاً) وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ (٧ و ٩) بَعِيدًا ○
إِنْ يَدْعُونَ (٧ و ٨) إِنَاثًا وَإِنْ يَدْعُونَ (٩) مَرِيدًا ○
وَلَأُضِلَّنَّهُمْ (١٠) الْأَنْعَامِ (١١) وَمَنْ يَتَّخِذِ (١٢)
مُبِينًا ○ يَعِدُهُمْ (١٣ و ١٤) إِلَّا غُرُورًا ○ أُولَٰئِكَ
مَأْوَاهُمْ (١٥) مَحِيصًا ○ وَالَّذِينَ (١٦) الْأَنْهَارُ
(١٧ تا ٢٠) أَبَدًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ (٢٢)
مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ (٢٣ تا ٢٥) وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ○
وَمَنْ يَعْمَلْ (٢٦ و ٢٧) مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ (٢٨ و ٢٩)
نَقِيرًا ○ وَمَنْ أَحْسَنُ (٣٠) مِمَّنْ أَسْلَمَ
(٣١) وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ (٣٢) حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ
(٣٣) خَلِيلًا ○ وَلِلَّهِ (٣٤) وَمَا فِي الْأَرْضِ

(٣٥ تا ٣٦) شَيْءٍ مُحِيطًا ○ ع ١٨ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ع ١٥
(خلف ج) (وصلاً)
فِي النِّسَاءِ (بالروم) (وقفاً) (١) وَمَا يُتْلَىٰ (٢) لِلْيَتَامَىٰ (٣ و ٤)
عَلِيمًا ○ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ (٥ و ٦) نُشُوزًا (س) أَوْ
(خلف ج وصلاً) (خلف ج)
إِعْرَاضًا (٧) أَنْ يُصْلِحَا (٨ تا ١٠) صُلْحًا وَالصُّلْحُ
(خلف ج) (خلف ج وصلاً)
خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ (١١) خَبِيرًا ○ وَلَنْ
(خلف ج وصلاً) (خلف ج وصلاً)
رَحِيمًا ○ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا (١٢ و ١٣) حَكِيمًا ○ وَلِلَّهِ
(خلف ج وصلاً) (خلف ج)
(١٤) وَمَا فِي الْأَرْضِ (١٥) وَإِيَّاكُمْ (س) أَنِ (١٦)
(خلف ج)
وَمَا فِي الْأَرْضِ (١٧) حَمِيدًا ○ وَلِلَّهِ (١٩ و ٢٠) وَمَا
(خلف ج وصلاً)
فِي الْأَرْضِ وَكَفَىٰ (١٦ تا ٢١) وَكِيلًا ○ إِنْ يَشَأْ (س)
(خلف ج وصلاً) (خلف ج)
يُذْهِبْكُمْ (س) أَيُّهَا (٢٣) بِآخَرِينَ (وقفاً) (٢٥ و ٢٦)
(خلف ج) لہ
الدُّنْيَا (دونوں) (٢٧) وَالْآخِرَةِ (٢٨) بَصِيرًا ○ ع ١٩ ١٩
(خلف ج) ع ١٦
يَا أَيُّهَا (١) أَنْفُسِكُمْ (س) أَوِ (٢ تا ٤) وَالْأَقْرَبِينَ ج
(خلف ج) وصلاً
إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا (س) أَوْ (٥) أَوْلَىٰ (٦) الْهَوَىٰ
(خلف ج) (خلف ج)
(٧) وَإِنْ تَلْوُوا (٨) خَبِيرًا ○ يَا أَيُّهَا (٩) وَمَنْ
(خلف ج وصلاً)
يَكْفُرْ (١٠ و ١١) الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ (١٢) بَعِيدًا ○ إِنَّ
(خلف ج) (خلف ج وصلاً)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ١٢

(۱۳) عَذَابًا اَلِيْمًا (۱۴) اَلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۵) جَمِيْعًا ۙ وَقَدْ نُزِّلَ (۱۶) اَنْ (خلف ح) اِذَا سَمِعْتُمْ (خلف ح) (۱۷) اٰيٰتِ اللّٰهِ (۱۹) يُكْفَرُ بِهَا (۲۰) اِنَّكُمْ (خلف ح) اِذًا مِّثْلُهُمْ (خلف ح وصلاً) اِنَّ اللّٰهَ (۲۱) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۲۲) وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ (خلف ح) (۲۳) سَبِيْلًا ۝ (خلف ح) اِنَّ (۱) (وصلاً) كُسَالٰى (۳) هٰٓؤُلَآءِ (۳) يَا هٰٓؤُلَآءِ (وقفاً) يَا هٰٓؤُلَآءِ اور هٰٓؤُلَآءِ (باکروم) روم کے ساتھ۔ يَا هٰٓؤُلَآءِ اور هٰٓؤُلَآءِ روم کے ساتھ۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ (۴) سَبِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) يَا اَيُّهَا (۵) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۶) مُّبِيْنًا ۝ (خلف ح وصلاً) اِنَّ (۷) فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ (۸) نَصِيْرًا ۝ (خلف ح وصلاً) اِلَّا (۹) مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وقفاً (۱۰) بِعَذَابِكُمْ (خلف ح) اِنْ (۱۱) وَاَنْتُمْ (وقفاً) (اور تحقیق بھی ۱۲)

پارہ لا یحب اللہ

(۱۲) عَلِيْمًا ۝ (خلف ح وصلاً) اِنْ (۱۳) خَيْرًا (خلف ح) اَوْ (۱۴) قَدِيْرًا ۝ (خلف ح) (۱۵) اِنَّ (وصلاً) اَنْ يُّفَرِّقُوْا (خلف ح) (۱۶) بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ (خلف ح)

بِبَعْضٍ (خلف ح) وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا (۱۹) سَبِيْلًا ۝ (خلف ح) (۲۰) اُولٰٓئِكَ (وصلاً) حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا (خلف ح وصلاً) (۲۱) مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ (خلف ح وصلاً) (۲۲) مِنْهُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ (۲۳ و ۲۴) سَنُؤْتِيْهِمْ (خلف ح) اُجُوْرَهُمْ (۲۵) رَّحِيْمًا ۝ (خلف ح وصلاً) يَسْئَلُكَ (۱) عَلَيْهِمْ (۲) فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى (۴) مَا جَآءَتْهُمُ (۵) مُوْسٰى (۶) مُبِيْنًا ۝ وَرَفَعْنَا (خلف ح وصلاً) (۷) سُجَّدًا وَّقُلْنَا (خلف ح) (۸) وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ (خلف ح) (۱۱) بَلْ طَبَعَ (خلاد ح) (۱۲) اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَّبِكُفْرِهِمْ (خلف ح وصلاً) (۱۳) عَظِيْمًا ۝ (خلف ح) وَّقَوْلِهِمْ (خلف ح) اِنَّا (۱۵) مِنْ عِلْمٍ (خلف ح) اِلَّا (۱۶) حَكِيْمًا ۝ وَّ (خلف ح وصلاً) اِنْ مِّنْ (خلف ح) اَهْلِ (۱۹ و ۱۸) عَلَيْهِمْ (دونوں) (۲۰) طَيِّبٰتٍ (خلف ح) اُحِلَّتْ (۲۱ تا ۲۳) كَثِيْرًا ۝ وَّاَخْذِهِمُ (خلف ح وصلاً) الرِّبٰوا

لہ دانی رح فرماتے ہیں کہ میں نے خلاد رح کے لیے دونوں وجوہ سے پڑھا ہے اور ان کے لیے ادغام اختیار کرتا ہوں۔ اور نشر کی تحقیق پر حق یہ ہے کہ بَلْ طَبَعَ میں خلف و خلاد دونوں ہی کے لیے دونوں وجوہ ہیں اور دونوں سے اظہار مشہور تر ہے۔ ۱۲

(٢٤) وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ (٢٥) عَذَابًا اَلِيْمًا ○ ع ٢٢ ٢
(٢٦) اَلْاٰخِرَةِ (٢٧ تا ٢٩) سَيِّئُ نِيَّتِهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ ع ٢٢ ٢
اِنَّا (١) اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ (٢ و ٣) وَاَلْاَسْبَاطِ
وَعِيْسٰى (٤) زَبُوْرًا ○ وَّرُسُلًا (٥) مُوْسٰى (٦ و ٧)
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○ اِنَّ (٨) قَدْ ضَلُّوْا (٩)
بَعِيْدًا ○ اِنَّ (١٠) طَرِيْقًا اِلَّا (١١) اَبَدًا ○ وَكَانَ
(١٢ و ١٣) يَسِيْرًا ○ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ (١٤)
وَالْاَرْضِ ط (١٥) حَكِيْمًا ○ يٰٓاَهْلَ (١٦) اَلْقٰىهَآ
(١٧ و ١٨) خَيْرًا لَّكُمْ ط اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (١٩)
ع ٢٣ ٣ اَنْ يَّكُوْنَ (٢٠) وَمَا فِي الْاَرْضِ (٢١) وَكِيْلًا ○ ع ٢٣ ٣
(١) لَنْ يَّسْتَنْكِفَ (٢) اَنْ يَّكُوْنَ (٣) وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ
(٤) فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ (٥) فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
(٦ و ٧) عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا (٨ و ٩) وَلِيًّا وَّلَا
نَصِيْرًا ○ يٰٓاَيُّهَا (١٠) قَدْ جَآءَكُمْ (١١ تا ١٤) وَفَضْلٍ وَّ
يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ يَسْتَفْتُوْنَكَ

(١٥) وَلَدٌ وَّلَهٗ (١٦) رِجَالًا وَّنِسَآءً (١٧) اَلْاُنْثَيَيْنِ ○
(١٨) لَكُمْ اَنْ (١٩ و ٢٠) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ ع ٢٤ ٤ ع ٢٤ ٤ - اور
وصلاً عَلِيْمٌ ○ يٰٓاَيُّهَا

سورۃ المائدۃ

(١ و ٢) اَلْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى
(٣) حُرُمٌ ط اِنَّ (٤) وَرِضْوَانًا ۚ وَاِذَا (٥) قَوْمٍ
اَنْ (٦) وَالتَّقْوٰى (٧) عَلَى الْاِثْمِ (٨) بِاَلْاَزْلَامِ
(٩) اَلْاِسْلَامَ (١٠) رَّحِيْمٌ ○ يَسْئَلُوْنَكَ (١١) قُلْ
اُحِلَّ (١٢) مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ (١٣ تا ١٥) اَخَذَ اِنْ ط
وَّمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ (١٦) اَلْاٰخِرَةِ ۔ ع ٢٥ ١ ع - (١)
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى (٢) وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى (٣ و ٤)
وَاَرْجُلِكُمْ اِلَى (٥) مَّرْضٰى (٦ و ٧) سَفَرٍ اَوْ
جَآءَ (٨) اَوْ لٰمَسْتُمُ (٩ و ١٠) مِنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
(١١) وَاَطَعْنَا (وقفاً) (١٢) لِلتَّقْوٰى (١٣ و ١٤) مَّغْفِرَةٌ وَّ

لہ بِرُءُوْسِكُمْ میں وقفاً تسہیل اور حذف دو وجوہ ہیں ١٢

لہ٢ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ (١٥ تا ١٨) عَلَيْكُمْ ۙ إِذْ
هَمَّ قَوْمٌ ۙ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ ۙ أَيْدِيَهُمْ
ع (١٩) الْمُؤْمِنُونَ (وقفاً) ۔ ع (١) وَلَقَدْ ۙ أَخَذَ (٢ و ٣)
بَنِي إِسْرَائِيلَ (وقفاً) (٤) نَقِيبًا ۖ وَقَالَ (٥)
لَئِنْ ۙ أَقَمْتُمُ (٦) الصَّلٰوةَ وَآمَنْتُمْ (٧) فَقَدْ ضَلَّ (٨ و ٩)
قَسِيَّةً ۚ يُحَرِّفُونَ (١٠) مِنْهُمْ ۙ الَّا (١١) وَاصْفَحْ ۖ
إِنَّ (١٢) نَصٰرٰى (١٣ تا ١٦) قَدْ جَاءَكُمْ (دونوں) (١٧ و
١٨) نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝ يَهْدِي (١٩ و ٢٠) وَيَهْدِيهِمْ ۙ
إِلٰى صِرَاطٍ (٢١) فَمَنْ يَمْلِكُ (٢٢ تا ٢٥) شَيْئًا ۙ إِنْ ۙ
أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ (٢٦ و ٢٧) وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا ۗ وَلِلّٰهِ (٢٨) وَالْأَرْضِ (٢٩) مَا يَشَاءُ ۚ يَا مَا
يَشَاءُ (وقفاً) (٣٠ و ٣١) شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتِ
(٣٢) وَالنَّصٰرٰى (٣٣) وَأَحِبَّاؤُهُ (وقفاً) (٣٤)

لہ پہلے ہمزہ میں متوسط بزائدہ ہونے کی وجہ سے تحقیق و تسہیل ہے اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے۔ اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر باقی برصفحہ ١٠٣

بَلْ ۙ أَنْتُمْ (٣٥) لِمَنْ يَشَاءُ (٣٦ و ٣٧) مَنْ يَشَاءُ
يَا مَنْ يَشَاءُ (وقفاً) (٣٨) وَالْأَرْضِ (٣٩ و ٤٠)
قَدْ جَاءَكُمْ (٤١ تا ٤٦) مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَّ
لَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ ..... بَشِيرٌ وَّنَذِيرٌ
وَاللّٰهُ (٤٧ تا ٤٩) شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ع وَإِذْ قَالَ ع
مُوسٰى (١) عَلَيْكُمْ ۙ إِذْ (٢) فِيكُمْ ۙ أَنْبِيَاءَ (٣ و ٤)
مُلُوكًا ۖ وَآتَاكُمْ (٥) الْأَرْضَ (٦) يَا مُوسٰى
(٧) فَإِنْ يَخْرُجُوا (٨) عَلَيْهِمُ الْبَابَ (٩) مُؤْمِنِينَ (وقفاً)
(١٠) قَالُوا يَا مُوسٰى (١١) فَاذْهَبْ ۙ أَنْتَ (١٢ تا ١٥) عَلَيْهِمْ ۙ
أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ ع (١ و ٢) ع
عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ ۙ آدَمَ (٣) مِنْ ۙ أَحَدِهِمَا (٤ و ٥)
مِنَ الْآخَرِ ۖ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ (٦ تا ٨) بِبَاسِطٍ يَدِيَ

(بقیہ صفحہ ١٠٢) دو وجوہ ہیں۔ پس پہلے ہمزہ کی دو کو ان دو (مد و قصر) میں ضرب دینے سے چار وجوہ ہو جاتی ہیں اور چاروں جائز ہیں۔ ١٢

لہ تسہیل و تحقیق دونوں وجوہ وقفاً۔ ١٢

اِلَيْكَ لِآ[1] قَتْلَكَ لاحہ (٩) مِنْ س اَصْحٰبِ صہ (١٠ و ١١)
غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ[2] (١٢) يٰوَيْلَتٰى (١٣) اَنْ س
اَكُوْنَ (١٤) مِنْ س اَجْلِ (١٥ و ١٦) نَفْسٍ س اَوْ فَسَادٍ
فِي الْاَرْضِ (١٧ و ١٨) جَمِيْعًا ط وَمَنْ س اَحْيَاهَا (١٩
تا ٢١) جَمِيْعًا ط وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ (٢٢ تا ٢٥) فِي الْاَرْضِ
(دونوں) فَسَادًا س اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا (٢٦ و ٢٧) مِنْ خِلَافٍ س اَوْ
يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ط (٢٨) فِي الدُّنْيَا (٢٩) فِي الْاٰخِرَةِ
ع (٣٠) عَظِيْمٌ ۝ اِلَّا (٣١) عَلَيْهِمْ (٣٢) رَحِيْمٌ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا
(١ تا ٣) لَوْ س اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
(٤ تا ٦) عَذَابٌ س اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا۔

---

[1] ابدال و تحقیق دونوں وجوہ وقفاً۔١٢ [2] سَوْءَةَ کو وقفاً سَوْءَهْ یا سَوْءَهْ پڑھتے ہیں۔١٢ لاحہ تَبُوْٓاَ میں وقف کرتے وقت نقل و حذف سے تَبُوْا اور ہمزہ کو واو سے بدل کر ادغام سے تَبُوْاُّ دو وجوہ ہیں۔١٢ صہ جَزٰٓؤُا میں وقفاً بارہ وجوہ ہیں۔ (١ تا ٣) ہمزہ کو الف سے بدل کر طول، توسط و قصر (٤ و ٥) بعض کے مذہب پر ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد و قصر اور سات رسمی یعنی ہمزہ کو واو سے بدل کر اس سے پہلے الف میں مد کی تینوں سکون کے ساتھ، یہی تینوں اشمام کے ساتھ، پھر واو میں روم قصر کے ساتھ۔١٢

(٧) مُّقِيْمٌ ۝ وَّالسَّارِقُ (٨ و ٩) رَّحِيْمٌ ۝ س اَلَمْ
تَعْلَمْ س اَنَّ (١٠) وَالْاَرْضِ ط (١١) مَنْ يَّشَآءُ
(١٢ و ١٣) لِمَنْ يَّشَآءُ يا لِمَنْ يَّشَآءُ (١٤ و ١٥) شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (١٦ و ١٧) لِقَوْمٍ س اٰخَرِيْنَ لَمْ يَاْتُوْكَ
(وقفاً) (١٨) اِنْ س اُوْتِيْتُمْ (١٩) وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ (٢٠ و ٢١)
شَيْئًا يا شَيْئًا وقفاً اور وصلاً شَيْئًا ط س اُولٰٓئِكَ
(٢٢) اَنْ يُّطَهِّرَ (٢٣ تا ٢٥) فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ج وَّلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ (٢٦) فَاِنْ جَآءُوْكَ (٢٧ و ٢٨) بَيْنَهُمْ س
اَوْ اَعْرِضْ (٢٩ تا ٣١) فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً
اور وصلاً شَيْئًا ط وَاِنْ (٣٢) التَّوْرٰىةَ (تقلیل)
(٣٣) بِالْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) ع (١) التَّوْرٰىةَ (٢ و ٣) ع
هُدًى وَّنُوْرٌ يَحْكُمُ (٤) وَالْاَحْبَارُ (٥) شُهَدَآءَ (وقفاً)
(٦) قَلِيْلًا ط وَمَنْ (٧) عَلَيْهِمْ (٨ تا ١١) وَالْاَنْفَ
بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ (١٢ تا ١٥) مِنَ
التَّوْرٰىةِ س وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ

نُوْرٌ وَّ مُصَدِّقًا (١٦ و ١٧) مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى
وَّ مَوْعِظَةً (١٨ و ١٩) وَلْيَحْكُمْ (٢٠) اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ
(٢١ و ٢٢) وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ
(٢٣ تا ٢٥) شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا وَ لَوْ شَآءَ (٢٦ تا ٢٨)
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ (٢٩) فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
(٣٠ تا ٣٢) وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ
اَنْ يَّفْتِنُوْكَ (٣٣) فَاعْلَمْ اَنَّمَا (٣٤) اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
ع ١١ (٣٥) وَمَنْ اَحْسَنُ (٣٦) لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ ع ١١

(١ تا ٥) وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَ
مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ (٦) وَمِنْهُمْ اِنَّ (٧) مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ
(٨) نَخْشٰٓى (٩) دَآئِرَةٌ (وقفاً) (١٠) اَنْ يَّاْتِيَ
(١١) اَوْ اَمْرٍ (١٢) اَيْمَانِهِمْ لَاِنَّهُمْ (١٣) حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ (١٤) مَنْ يَّرْتَدَّ (١٥) بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ
(١٦) لَآئِمٍ (وقفاً) (١٧ و ١٨) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً)
ع ١٢ (١٩) عَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا (٢٠) وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ ع ١٢

(١ و ٢) هُزُوًا وَّ لَعِبًا (٣) اَوْلِيَآءَ (وقفاً) (٤)
مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (٥) وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى (٦ و
٧) هُزُوًا وَّ لَعِبًا ۝ (٨) هَلْ تَنْقِمُوْنَ (٩) اَنْ
اٰمَنَّا (١٠) هَلْ اُنَبِّئُكُمْ (١١ و ١٢) وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ
(١٣) مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ (١٤) وَاِذَا جَآءُوْكُمْ (١٥)
وَتَرٰى (١٦) فِي الْاِثْمِ (١٧) وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ
(١٨) لَوْلَا يَنْهٰهُمُ (١٩ تا ٢٢) وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ
الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ (٢٣) غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ (٢٤ و ٢٥)
كَيْفَ يَشَآءُ يا يَشَآءُ (وقفاً) (٢٦ و ٢٧) طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۝ وَ
اَلْقَيْنَا (٢٨ و ٢٩) فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۝ وَاللّٰهُ (٣٠)
وَلَوْ اَنَّ (٣١ تا ٣٣) وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ (٣٤) اِلَيْهِمْ (٣٥ و ٣٦) مِنْهُمْ اُمَّةٌ
مُّقْتَصِدَةٌ ۝ وَ كَثِيْرٌ ع ١٣ (١) عَلٰى شَيْءٍ (٢ و ٣) ع ١٣

لہ ز کا سکون اور پورے حمزہ کے لیے ہے۔ ١٢

ٮہ پہلے هُزُوًا کی طرح ہے۔ ١٢

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (٤) طُغْيَانًا وَّكُفْرًا (٥)
وَالنَّصٰرٰى (٦) مَنْ اٰمَنَ (٧) الْاٰخِرِ (٨)
عَلَيْهِمْ (٩) لَقَدْ اَخَذْنَا (١٠) اِلَيْهِمْ (١١) كُلَّمَا
جَآءَهُمْ (١٢) لَا تَهْوٰى (١٣) وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
(١٤) اَلَّا تَكُوْنَ (١٥) عَلَيْهِمْ (١٦ و ١٧) وَرَبَّكُمْ اِنَّهٗ
مَنْ يُّشْرِكْ (١٨) وَمَاْوٰىهُ (١٩) مِنْ اَنْصَارٍ
(٢٠ تا ٢٤) ثَلٰثَةٍ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
اِنْ (٢٥ و ٢٦) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ اَفَلَا (٢٧ تا ٣١)
لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (وقفاً) قُلْ
اَتَعْبُدُوْنَ (٣٢ و ٣٣) ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاللّٰهُ (٣٤)
قَدْ ضَلُّوْا (٣٥) كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا ۔ ع ۔ (١) تَرٰى (٢ و ٣)
لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ (٤) عَلَيْهِمْ (٥) مَا اتَّخَذُوْهُمْ
اَوْلِيَآءَ (٦) نَصٰرٰى (٧) وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ ۔

پارہ ۷ وَاِذَا سَمِعُوْا

(٨) تَرٰى (٩) وَمَا جَآءَنَا (١٠) اَنْ يُّدْخِلَنَا (١١)

الْاَنْهٰرُ ع ۔ (١) طَيِّبٰتِ وَاتَّقُوا (٢) مُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) ع
(٣ تا ٥) وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ
(٦) مِنْ اَوْسَطِ (٧ و ٨) اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
اَوْ (٩) اَيْمَانِكُمْ اِذَا (١٠) لَكُمْ اٰيٰتِهٖ (١١ و ١٢)
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ (١٣) اَنْ يُّوْقِعَ (١٤)
فَهَلْ اَنْتُمْ (١٥) وَاحْسَنُوْا (وقفاً) ۔ ع ۔ (١) بِشَيْءٍ ع
(٢) مَنْ يَّخَافُهٗ (٣) فَمَنِ اعْتَدٰى (٤ و ٥) عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ○ يٰٓاَيُّهَا (٦) حُرُمٌ وَمَنْ (٧) ذُوانْتِقَامٍ اُحِلَّ
(٨) حُرُمًا وَاتَّقُوا (٩) وَالْقَلَآئِدَ (وقفاً) (١٠)
وَمَا فِى الْاَرْضِ (١١) شَيْءٍ (١٢) وَلَوْ اَعْجَبَكَ
(١٣) الْخَبِيْثُ ۔ ع ۔ (١) عَنْ اَشْيَآءَ (٢) تَسُؤْكُمْ ع
(وقفاً) (٣) قَدْ سَاَلَهَا (٤ تا ٧) مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ
وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ (٨) تَعَالَوْا اِلٰى
(٩) اٰبَآءَنَا (وقفاً) (١٠) شَيْئًا وَّلَا (١١) عَلَيْكُمْ
اَنْفُسَكُمْ (١٢) اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى (١٣) بَيْنِكُمْ اِذَا

لہ تسہیل وتحقیق دونوں وجوہ ہیں ۔ ۱۲

(١٢تا١٤) مِنكُمْ سَ أَوْ سَ اخْرِنِ مِنْ غَيْرِكُمْ سَ إِنْ سَ (خلف ح) أَنتُمْ (١٤) فِي الْأَرْضِ (١٨و١٩) ثَمُودَا وَلَوْ كَانَ (خلف ح) ذَا قُرْبَى (٢٠) الْأَرْضِ ثَمُودَ (٢١تا٢٣) اسْتُحِقَّ عَلَيْهِمُ ع الْأَوْلَيَانِ (٢٥و٢٦) أَدْنَى أَنْ يَأْتُوا ع (١) الْغُيُوبِ (٢) إِذْ سَ أَيَّدتُّكَ (٣) وَكَهْلًا وَإِذْ (٤تا٦) وَالتَّوْرَاةَ (تقليل) وَالْإِنجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ (٧تا١٢) الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي (وقفاً) وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِي (وقفاً) (١٣) مِنْهُمْ سَ إِنْ (١٤تا١٩) إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ وَإِذْ سَ أَوْحَيْتُ (١٧) أَنْ سَ آمِنُوا (١٨) أَنْ (خلف ح) يُنَزِّلَ (١٩و٢٠) مِنَ السَّمَاءِ يا مِنَ السَّمَاءِ (وقفاً) (بالروم) (٢١) مُّؤْمِنِينَ (وقفاً) (٢٢) أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا ع (٢٣) إِنِّي مُنَزِّلُهَا (٢٤) فَمَن يَكْفُرْ ع (١) وَأُمِّيَ (خلف ح) إِلَٰهَيْنِ (٢) أَنْ سَ أَقُولَ (٣) بِحَقٍّ سَ إِنْ (٤) الْغُيُوبِ (٥) لَهُمْ سَ إِلَّا (٦ و ٧) عَلَيْهِمْ (دونوں) (٨ و ٩) شَيْءٍ شَهِيدٌ سَ إِنْ (١٠) الْأَنْهَرُ (١١)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

وَالْأَرْضِ (١٢ و ١٣) شَيْءٍ قَدِيرٌ ع ۶ ع ۶ - اور ع ۶ وصلاً قَدِيرُ نِ الْحَمْدُ

سورۃ الأنعام

(١) وَالْأَرْضَ (٢ و ٣) ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ (خلف ح وصلاً) (٤) وَفِي الْأَرْضِ (٥ تا ٧) مِنْ سَ آيَةٍ مِّنْ سَ آيَاتِ سَ رَبِّهِمْ سَ إِلَّا (خلف ح) (٨) لَمَّا جَاءَهُمْ (وقفاً) (٩) يَأْتِيهِمْ سَ أَنبَاءُ (خلف ح) (١٠) يَسْتَهْزِءُونَ يا يَسْتَهْزِئُونَ (وقفاً) (١١) كَمْ سَ أَهْلَكْنَا (خلف ح) (١٢) فِي الْأَرْضِ (١٣تا١٥) عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا (خلف ح وصلاً) وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ (١٦) قَرْنًا سَ آخَرِينَ (خلف ح) (١٧) مُّبِينٌ وَقَالُوا (١٨و١٩) مَلَكٌ وَلَوْ سَ أَنزَلْنَا (خلف ح وصلاً) (٢٠) الْأَمْرُ (٢١و٢٢) رِجَالًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ (خلف ح) (٢٣) فَحَاقَ (٢٤) يَسْتَهْزِءُونَ يا يَسْتَهْزِئُونَ يا يَسْتَهْزِءُونَ (سب وجوہ وقفاً) ع - (١) فِي الْأَرْضِ ع (٢) وَالْأَرْضِ (٣) لَيَجْمَعَنَّكُمْ سَ إِلَىٰ (خلف ح) (٤) لَا يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (٥) قُلْ سَ أَغَيْرَ اللَّهِ (خلف ح) (٦) وَالْأَرْضِ (٧) قُلْ سَ إِنِّي (خلف ع)

(۸) اَنْ اَكُوْنَ (۹) مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۰) قُلْ اِنِّيْ
(۱۱ و ۱۲) مَنْ يُّصْرَفْ (۱۳ و ۱۴) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ
(دونوں) (۱۵ و ۱۶) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَهُوَ (۱۷ تا ۱۹)
قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ (۲۰ و ۲۱) اَلِهَةً اُخْرٰى
(۲۲ تا ۲۴) قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ
ع ۲ (۲۵) اَبْنَآءَهُمْ (وقفاً) (۲۶) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) ع ۸
(۱) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲) كَذِبًا اَوْ
(۳) بِاٰيٰتِهٖ (وقفاً) (۴ تا ۶) ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ
(۷) وَاللّٰهِ رَبِّنَا (۸) مَنْ يَّسْتَمِعُ (۹ تا ۱۱) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ (۱۲ و ۱۳) وَقْرًا وَاِنْ يَّرَوْا
(۱۴) اِذَا جَآءُوْكَ (۱۵) اِلَّآ اَسَاطِيْرُ (۱۶) وَاِنْ
يُّهْلِكُوْنَ (۱۶) وَلَوْ تَرٰى (۱۷) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً)
ع ۳ (۱۸) الدُّنْيَا (۱۹) وَلَوْ تَرٰى (۲۰) بَلٰى ع ۹ (۱) اِذَا
جَآءَتْهُمْ (۲) عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ اَلَا (۳ تا ۶) الدُّنْيَا

لہ ابدال وتحقیق دونوں - ۱۲

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ (۷) اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ
(۸) حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ (۹ و ۱۰) وَلَقَدْ جَآءَكَ (۱۱) فِي الْاَرْضِ
(۱۲ تا ۱۴) بِاٰيَةٍ (وقفاً) اور وصلاً بِاٰيَةٍ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
(۱۵) الْهُدٰى (۱۶) وَالْمَوْتٰى (۱۷) قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
(۱۸ و ۱۹) اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَلٰكِنَّ (۲۰ و ۲۱) فِي الْاَرْضِ وَلَا
طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ (۲۲) اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ (۲۳) مِنْ
شَيْءٍ (۲۴) صُمٌّ وَّبُكْمٌ (۲۵) مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ (۲۶)
وَمَنْ يَّشَاْ (۲۷) عَلٰى صِرَاطٍ (۲۸ تا ۳۱) قُلْ
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ (۳۲) اَوْ اَتَتْكُمُ
(۳۳) بَلْ اِيَّاهُ (۳۴) اِنْ شَآءَ ع ۱۰ (۱) وَلَقَدْ ع ۱۱
اَرْسَلْنَآ (۲) ..... اِذْ جَآءَهُمْ (۴۳) عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ
(۴۵) شَيْءٍ (بالسکون) شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالسکون) یا
شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ (۷ تا ۹) قُلْ
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ (۱۰) مَنْ اِلٰهٌ

لہ ابدال وتحقیق دونوں - ۱۲

(۱۱ تا ۱۹) الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَمْتَرُوْنَ ۝ قُلْ (خلف ج) اَرَءَيْتَكُمْ (خلف ج) اِنْ مِّنْ اَتٰىكُمْ (۱۷) بَغْتَةً (خلف ج) اَوْ (۱۸) فَمَنْ (خلف ج) اٰمَنَ (۱۹) عَلَيْهِمْ (۲۰ تا ۲۲) لَكُمْ (خلف ج) اِنِّيْ مَلَكٌ (خلف ج وصلاً) اِنْ (خلف ج) اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى. (۲۳ و ۲۴)

ع ۱۱ الْاَعْمٰى ع ۱۱ - (۱) اَنْ يُّحْشَرُوْا (۲) لَهُمْ وَلِيٌّ (خلف ج) وَّلَا (۳ و ۴) مِنْ شَفِيْعٍ (خلف ج) وَّمَا (۵ و ۶) عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (۷) عَلَيْهِمْ (۸) وَاِذَا جَآءَكَ (۹) اِنَّهٗ (۱۰) فَاَنَّهٗ (۱۱ تا ۱۳) رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ (خلف ج وصلاً) نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

ع ۱۲ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ ع ۱۲ - (۱) قُلْ (خلف ج) اِنِّيْ (۲) اَنْ (خلف ج) اَعْبُدَ (۳ و ۴) قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَا (۵) قُلْ (خلف ج) اِنِّيْ (۶) يَقُصُّ (۷) قُلْ لَّوْ (خلف ج) اَنَّ (۸) الْاَمْرُ (۹ و ۱۰) مِنْ وَّرَقَةٍ (خلف ج) اِلَّا (۹ تا ۱۱) الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ (خلف ج) اِلَّا (۱۲ و ۱۳) مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ (خلف ج وصلاً) الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ (۱۴) لِيُقْضٰٓى (۱۵) مُّسَمًّى

ع ۱۳ ثُمَّ اِلَيْهِ ع ۱۳ - (۱) اِذَا جَآءَ (۲ و ۳) تَوَفَّتْهُ (۴) مَوْلٰىهُمُ

(۵) مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ (خلف ج) (۶ تا ۸) تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (خلف ج) لَئِنْ (خلف ج) اَنْجٰىنَا (۹) اَنْ تَبْعَثَ (خلف ج) (۱۰) مِّنْ فَوْقِكُمْ (خلف ج) اَوْ (۱۱) اَرْجُلِكُمْ (خلف ج) اَوْ (۱۲) شِيَعًا وَّيُذِيْقَ (خلف ج) (۱۳) الْاٰيٰتِ (۱۴) مُسْتَقَرٌّ (خلف ج) وَّسَوْفَ (۱۵) الذِّكْرٰى (۱۶ تا ۱۸) مِنْ شَيْءٍ (خلف ج) وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى (۱۹ و ۲۰) لَعِبًا وَّلَهْوًا (خلف ج) وَّغَرَّتْهُمُ (۲۱) الدُّنْيَا (۲۲ و ۲۳) وَلِيٌّ (خلف ج) وَّلَا شَفِيْعٌ (خلف ج وصلاً) وَاِنْ (۲۴ و ۲۵) مِّنْ حَمِيْمٍ (خلف ج) وَّعَذَابٌ (خلف ج) اَلِيْمٌ ع ۱۴ - (۱)

ع ۱۴ قُلْ (خلف ج) اَنَدْعُوْا (۲ تا ۴) اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ (۵) فِي الْاَرْضِ (۶) اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗ (خلف ج) (۷ و ۸) اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا (وقفاً) قُلْ (خلف ج) اِنَّ (۹) الْهُدٰى (۱۰) وَاَنْ (خلف ج) اَقِيْمُوا (۱۱) وَالْاَرْضَ (۱۲ تا ۱۴) اَصْنَامًا (خلف ج) اِلٰهَةً (خلف ج وصلاً) اِنِّيْ اَرٰىكَ (۱۵) مُّبِيْنٍ ۝ (خلف ج)

لہ اگر اجتماع ساکنین کی بناء پر دوسرے الف کا حذف نہیں، تو امالہ ہوگا ورنہ نہیں۔ اور غیثؒ کی رُو سے فتح ہی صحیح ہے۔ محققؒ فرماتے ہیں کہ ورشؒ و حمزہؒ کے لیے صحیح اور ماخوذ فتح ہی ہے۔ ۱۲

وَكَذٰلِكَ (١٦) وَالْاَرْضِ (١٧) رَاَ كَوْكَبًا (١٨)
(وصلاً) الْاٰفِلِيْنَ (١٩) رَاَ الْقَمَرَ (٢٠) رَاَ الشَّمْسَ،
(٢١) وَجْهِيَ (٢٢ و٢٣) وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا (٢٤)
(خلف ح) اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ (٢٥ و٢٦) شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً) اور
(خلف ح) وصلاً شَيْءٍ ط قَدِيْرٌ (٢٧ و٢٨) شَيْءٍ عِلْمًا ط اَفَلَا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(٢٩) اَنَّكُمْ (خلف ح) اَشْرَكْتُمْ (٣٠) بِالْاَمْنِ (٣١ و٣٢)
بِظُلْمٍ (خلف ح) اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ ع (١) مَنْ تَشَآءُ ع ١٥
يا مَنْ تَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (٢) عَلِيْمٌ ۝ وَوَهَبْنَا۔
(ظلف ح وصلاً) (بالروم)
(٣) وَمُوْسٰى (٧٤ و٧٥) وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ
(وقفاً) (٧) وَاِلْيَسَعَ (٨ و٩) وَلُوْطًا ط وَكُلًّا (١٠)
(خلف ح وصلاً)
وَمِنْ (خلف ح) اٰبَآئِهِمْ (١١) وَاِخْوَانِهِمْ (وقفاً) (١٢ و١٣)
وَهَدَيْنٰهُمْ (خلف ح) اِلٰى صِرَاطٍ (١٤) مَنْ يَّشَآءُ (١٥)
(خلف ح)
وَلَوْ (خلف ح) اَشْرَكُوْا (١٦) فَاِنْ يَّكْفُرْ (١٧ و١٨) فَقَدْ وَكَّلْنَا
(خلف ح)
ع اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ (١٩) اَجْرًا ط (خلف ح وصلاً) اِنْ (٢٠) ذِكْرٰى۔ ع ١٦

لہ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔ ١٢

(١ تا ٣) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا
مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (سب وجوہ
وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ مَنْ (خلف ح) اَنْزَلَ۔
(٤ تا ٦) جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى (٧) كَتِيْرًا ع
(خلف ح) (خلف ح)
وَعُلِّمْتُمْ (٨) وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ (وقفاً) (٩) كِتٰبٌ (خلف ح)
(وصلاً)
اَنْزَلْنَاهُ (١٠) الْقُرٰى (١١) بِالْاٰخِرَةِ (١٢ و١٣) وَمَنْ (خلف ح)
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (١٤) كَذِبًا (خلف ح) اَوْ (١٥ و١٦) شَيْءٌ وَّ (خلف ح)
مَنْ (١٧) وَلَوْ تَرٰى (١٨) اَيْدِيْهِمْ (خلف ح وصلاً) اَخْرِجُوْا
(١٩) عَنْ اٰيٰتِهٖ (٢٠ تا ٢٣) وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ (خلف ح) اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ (٢٤) وَمَا
نَرٰى (٢٥ و٢٦) زَعَمْتُمْ (خلف ح) اَنَّهُمْ (٣٠) شُرَكٰٓؤُا (بالروم)
شُرَكٰٓؤُا (بالسکون) یا شُرَكٰٓؤُا (بالاشمام) یا
شُرَكٰٓؤُا (بالروم وقفاً) (٢٨) بَيْنَكُمْ ع (١) وَالنَّوٰى ع ١٧
(٢ تا ٤) فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وقفاً، فَالِقُ الْاِصْبَاحِ
(وقفاً) (٥) سَكَنًا وَّالشَّمْسَ (٦ و٧) اٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
(خلف ح)

يَعْلَمُوْنَ ○ (۸ و ۹) مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ (خلف ح)
مُسْتَوْدَعٌ ط (۱۱ و ۱۲) اٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ○ (خلف ح)
(۱۳) مَّاءً اٰتٰى (وقفاً) (۱۳) شَيْءٍ (۱۴) مُّتَرَاكِبًا (خلف ح وصلاً و)
وَمِنَ (۱۵ تا ۱۷) قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ (خلف ح) (خلف ح) (خلف)
(۱۸) مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ (۱۹) ثَمَرِهٖ (۲۰ و ۲۱) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (خلف ح)
(۲۲) وَتَعٰلٰى ع ۱۲ (۱ تا ۳) وَالْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ ع ۱۸
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ (۴) صَاحِبَةٌ ط وَّخَلَقَ (خلف ح) (خلف ح وصلاً) (۵ و ۶) شَيْءٍ
(بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) یا شَيٌّ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم)
(سب وجوہ وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ وَّهُوَ (خلف ح وصلاً) (۷ و ۸)
شَيْءٍ (دونوں) (۹ و ۱۰) شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (خلف ح) (۱۱) الْاَبْصَارَ
(۱۲) الْاَبْصَارَ (۱۳) بَصَائِرُ (وقفاً) (۱۳) قَدْ جَآءَكُمْ (۱۴) فَمَنْ (خلف ح)
اَبْصَرَ (۱۵) بِحَفِيْظٍ ○ وَكَذٰلِكَ (خلف ح وصلاً) (۱۶) الْاٰيٰتِ
(۱۷) لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (خلف ح) ○ (۱۸) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۱۹ تا ۲۲)
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ط وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ○ وَلَا (خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(۲۳ و ۲۴) لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ (۲۵ و ۲۶) قُلْ اِنَّمَا (خلف ح) (خلف ح)

الْاٰيٰتُ (۲۷ تا ۳۰) وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا (خلف ح)
جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۳۱) مَّرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ ع ۱۳ ع ۱۹
(وقفاً) (خلف ح)

پارہ ولو اننا

(۱) وَلَوْ اَنَّنَا (۲) اِلَيْهِمُ (۳) الْمَوْتٰى (۴ و ۵) عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ (۶) اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ (۷) الْاِنْسِ (۸)
بَعْضُهُمْ اِلٰى (۹ و ۱۰) غُرُوْرًا ط وَلَوْ شَآءَ (۱۱) وَلِتَصْغٰى
(۱۲) بِالْاٰخِرَةِ (۱۳) حَكَمًا وَّهُوَ (۱۴) مُفَصَّلًا ط وَّ
الَّذِيْنَ (۱۵) اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ (۱۶) صِدْقًا وَّعَدْلًا (۱۷
و ۱۸) وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ (۱۹) اِنَّ
يَتَّبِعُوْنَ (۲۰) وَاِنْ هُمْ اِلَّا (۲۱) مَنْ يَّضِلُّ (۲۲)
مُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۲۳) وَمَا لَكُمْ اَلَّا (۲۴ تا ۲۶)
مَّا حُرِّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ
(۲۷) بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ (۲۸) اِثْمِ (۲۹) لَفِسْقٌ ط
وَاِنَّ (۳۱ و ۳۲) وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ ع ۱۴
(۱) نُوْرًا يَّمْشِيْ (۲) قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ (۳ و ۴) وَاِذَا

جَآءَتْهُمْ (خلف ج) اٰيَةٌ (۵) حَتّٰى نُؤْتٰى (۶) مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ط (۷
و ۸) فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ (خلف ج) (۹ تا ۱۲) لِلْاِسْلَامِ ج (۱۳)
وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ (خلف ج) (۱۳) فِي السَّمَآءِ ط (بالروم) (وقفاً) (۱۴) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۱۵) صِرَاطُ
(۱۶ و ۱۷) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ○ (۱۸ و ۱۹) وَيَوْمَ
نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ (خلف ج) (۲۰) مِّنَ الْاِنْسِ ج (خلف ج وصلاً)
(۲۱) مِّنَ الْاِنْسِ (۲۲) بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَا (۲۳)
مَثْوٰىكُمْ ع (۲۴) مَا شَآءَ اللّٰهُ ط (۲۵) عَلِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ ع
(۱) وَالْاِنْسِ (۲) عَلَيْكُمْ (خلف ج) اٰيٰتِيْ (۳) الدُّنْيَا
(۴) عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (خلف ج) اَنَّهُمْ (۵ و ۶) الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ (خلف ج)
اَهْلُهَا (۷) اِنْ يَّشَاْ (خلف ج) (۸) قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ (خلف ج) ○ (۹)
لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ (خلف ج) (۱۰) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (خلف ج) اِنِّيْ (۱۱)
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط (۱۲) وَالْاَنْعَامِ (۱۳) لِشُرَكَآئِنَا
(وقفاً) (۱۵) عَلَيْهِمْ (۱۶) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۱۷)
اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ (خلف ج) (۱۸) حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا (۱۹)

لہ یَکُوْنُ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ (۲۰) وَّاِنْ يَّكُنْ (خلف ج) مَّيْتَةً (۲۱)
شُرَكَآءُ يا شُرَكَآؤُ (بالروم) (وقفاً) (۲۲) وَصْفَهُمْ ط اِنَّهٗ (خلف ج وصلاً) (۲۳)
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا (۲۴) قَدْ ضَلُّوْا ع (۱ و ۲)
مَعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ (۳) مُخْتَلِفًا (خلف ج)
اُكُلُهٗ (۴) مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ (خلف ج) (۵) ثَمَرِهٖٓ (۶) يَوْمَ
حَصَادِهٖ (۷) وَمِنَ الْاَنْعَامِ (۸) حَمُوْلَةً وَّ (خلف ج)
فَرْشًا (۹) خُطُوٰتِ (۱۰) قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ (خلف ج)
(۱۱) اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ (۱۲) اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ط (۱۳) بِعِلْمٍ (خلف ج)
اِنْ (۱۴) وَمِنَ الْاِبِلِ (۱۵) قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ (خلف ج)
(۱۶) اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ (۱۷) اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ط (۱۸) اِذْ وَصّٰىكُمُ
(۱۹ و ۲۰) فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲۱) بِغَيْرِ عِلْمٍ (خلف ج)
اِنَّ ع (وصلاً) (۱ تا ۴) عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
مَيْتَةً (خلف ج) اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا (خلف ج) اَوْ (۵ و ۶) رِجْسٌ (خلف ج)

لہ نَبِّئُوْنِيْ پر وقف کریں تو نَبِّئُوْنِيْ تسہیل سے یا نَبِّيُوْنِيْ ہمزہ کو یا سے بدل کر یا نَبُّوْنِيْ ہمزہ کے حذف سے پڑھیں گے ۔ ۱۲

أَوْ فِسْقًا (خلف ح) أُهِلَّ (۷)، بَاغٍ وَّلَا (خلف ح) (۸)، رَحِيمٌ ۝ (خلف ح وصلاً) قُلْ
عَلَى (۹)، ظُفُرٍ وَّمِنَ (۱۰)، عَلَيْهِمْ (۱۱ و ۱۲) مَا حَمَلَتْ
ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا (۱۳ و ۱۴) ذُو رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ (خلف ح) (خلف ح)
وَلَا (وصلاً) (۱۵)، لَوْ شَاءَ اللّٰهُ (۱۶ و ۱۷) مِنْ شَيْءٍ (بالسكون) يا
مِنْ شَيِّ (بالروم)، يا مِنْ شَيٍّ (بالسكون)، يا مِنْ شَيِّ
(بالروم)، (وقفاً) اور وصلاً، مِنْ شَيْءٍ (۱۸)، بَأْسَنَا
(وقفاً) (۱۹ و ۲۰)، وَإِنْ (خلف ح) أَنْتُمْ (خلف ح) إِلَّا (۲۱ و ۲۲) فَلَوْ شَاءَ
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ (۲۳)، وَلَا تَتَّبِعْ (خلف ح) أَهْوَاءَ
ع ۱۸ (۲۴) بِالْآخِرَةِ ع ۱۹ - (۱)، قُلْ تَعَالَوْا (خلف ح) أَتْلُ
(۲)، عَلَيْكُمْ (خلف ح) أَلَّا (۳ تا ۵)، شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ
إِحْسَانًا وَّلَا (خلف ح وصلاً) (۶)، مِّنْ (خلف ح) إِمْلَاقٍ (۷)، وَإِيَّاهُمْ[1]
(وقفاً) (۸)، وَصَّاكُمْ (۹)، نَفْسًا (خلف ح) إِلَّا (۱۰)، قُرْبَى،
(۱۱)، وَصَّاكُمْ (۱۲)، وَأَنَّ هَٰذَا (۱۳)، صِرَاطِي (خلف ح) (۱۴)
وَصَّاكُمْ (۱۵ تا ۱۷)، شَيْءٍ (خلف ح) وَّهُدًى وَّرَحْمَةٌ (خلف ح)،

[1] تسہیل و تحقیق دونوں ہیں - ۱۲

(۶)، يُؤْمِنُونَ (وقفاً) - ع ۱۹ - (۱)، كِتَابٌ (خلف ح) أُنْزِلَ (۲)، لَوْ (خلف ح) ع ۱۹
أَنَّا (۳)، أَهْدَى (۴ و ۵)، فَقَدْ جَاءَكُمْ (۶ و ۷) وَ
هُدًى وَّرَحْمَةٌ (خلف ح) فَمَنْ (خلف ح) أَظْلَمُ (۸ و ۹) يَصْدِفُونَ
عَنْ (خلف ح) آيَاتِنَا (۱۰)، يَصْدِفُونَ (۱۱ و ۱۲) أَنْ يَأْتِيَهُمْ[1] (خلف ح)
(۱۳ و ۱۴) نَفْسًا (خلف ح) إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ (خلف ح) آمَنَتْ (۱۵)،
إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا (۱۶ تا ۱۸)، فِي شَيْءٍ (بالسكون)، يا
فِي شَيِّ (بالروم)، يا فِي شَيٍّ (بالسكون)، يا فِي شَيِّ (بالروم) (وقفاً)
اور وصلاً فِي شَيْءٍ (خلف ح وصلاً) إِنَّمَا أَمْرُهُمْ (خلف ح) إِلَى (۱۹)،
مَنْ جَاءَ (۲۰)، وَمَنْ جَاءَ (۲۱)، فَلَا يُجْزَى (۲۲ و ۲۳)
قُلْ (خلف ح) إِنَّنِي هَدَانِي (۲۴)، إِلَى صِرَاطٍ (خلف ح) (۲۵) حَنِيفًا
وَّمَا (وصلاً) (۲۶)، قُلْ (خلف ح) إِنَّ ..... (۲۷ و ۲۸) قُلْ (خلف)
أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِي رَبًّا وَّهُوَ (خلف ح) (۲۹ تا ۳۰) شَيْءٍ (بالسكون)
يا شَيِّ (بالروم)، يا شَيٍّ (بالسكون)، يا شَيِّ (بالروم) (وقفاً)
اور وصلاً شَيْءٍ (خلف ح وصلاً) وَلَا (۳۲) نَفْسٍ (خلف ح) إِلَّا (۳۳ و ۳۴)
وَازِرَةٌ وِّزْرَ (خلف ح) أُخْرَى (۳۵)، الْأَرْضِ (۳۶ و ۳۷) فِي مَا

[1] يَأْتِيَهُمْ كا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے - ۱۲

ع ابتکم س ان (۳۵ و ۳۶) رحیم ○ ..... ع - اور وصلاً ع
رحیم ○ س المص

سورۃ الاعراف

(۱) کتب س انزل (۲ و ۳) وذکری للمومنین (وقفاً) (۴) اولیاء (وقفاً) (۵ و ۶) وکم من قریۃ س اھلکنٰھا فجاءھا (۷ و ۸) بیاتاً س او ھم قائلون (۹ و ۱۰) دعوٰھم س اذ جاءھم (۱۱) الیھم (۱۲ و ۱۳) بعلم وما کنا غائبین ○ ع (۱۴) فی الارض - ع - (۱) لآدم (وقفاً) (۲) اذ س امرتک (۳) من نار وخلقتہ (۴) فاخرج س انک (۵) صراطک (۶ تا ۸) وعن س ایمانھم وعن شمائلھم (وقفاً) (۹) منکم س اجمعین ○ (۱۰) اسکن س انت (۱۱) ما نھٰکما (۱۲) فدلّٰھما (۱۳) من ورق (۱۴) ونادٰھما (۱۵) الم س انھٰکما (۱۶ تا ۱۹) عدو وّ ولکم فی الارض مستقرّ وّ ع متاع س الی (۲۰) تخرجون ○ ع - (۱) قد س انزلنا

لہ ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

(۲) لباسا یواری (۳ و ۴) وریشا ولباس التقوٰی (۵) من س ایٰت اللہ (۶) سوءٰتھما (وقفاً) یا سوءٰتھما انہ یرٰکم (وقفاً) (۸) لا ترونھم س انا (۹) لا یؤمنون (وقفاً) (۱۰) قل س ان اللہ (۱۱) بالفحشاء یا بالفحشآءِ (بالروم) (وقفاً) (۱۲) قل س امر (۱۳) مسجد وّ ادعوہ (۱۴) ھدای (۱۵) علیھم (۱۶) مسجد وّ کلوا - ع - (۱ و ۲) الدنیا خالصۃ ع یوم (۳ تا ۵) الایٰت لقوم یعلمون ○ قل س انما (۶) ربی الفواحش (۷) والاثم (۸) سلطٰنا وّ ان (۹ و ۱۰) امۃ س اجل ○ فاذا جاء (۱۱) ساعۃ ولا (۱۲) علیکم س ایتی (۱۳) فمن اتقی (۱۴) علیھم (۱۵ و ۱۶) فمن س اظلم ممن افتری (۱۷) کذبا س او (۱۸) بایٰتہ (وقفاً) (۱۹) حتّٰی اذا جاءتھم (۲۰) علٰی انفسھم س انھم (۲۱) والانس (۲۲ و ۲۳)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے - ۱۲

دَخَلَتْ (خلف ح) اُمَّةٌ لَّعَنَتْ (خلف ح) اُخْتَهَا (۲۴ تا ۲۸) قَالَتْ (خلف ح) اُخْرٰىهُمْ
لِاُوْلٰىهُمْ (۲۷)، ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ (۳۷ تا ۳۰) وَقَالَتْ (خلف ح)
ع ۱۱ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ۔ ع (۳۱) لَا يُفْتَحُ لَهُمْ (خلف ح) اَبْوَابُ
(۳)، مِهَادٌ وَّمِنْ (۴)، غَوَاشٍ وَّكَذٰلِكَ (خلف ح وصلاً) (۵)،
نَفْسًا اِلَّا (۶ و ۷) مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ (۹ و ۸)
هٰذَا (دونوں ۱۰) لَقَدْ جَآءَتْ (۱۱)، اُوْرِثْتُمُوْهَا
(۱۲)، وَنَادٰٓى (۱۳ تا ۱۵) بَيْنَهُمْ اَنْ (خلف ح) لَّعْنَةُ اللّٰهِ (۱۷ و ۱۶)
عِوَجًا وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ (۱۸ تا ۲۰)، حِجَابٌ وَّ (خلف ح وصلاً)
عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ (۲۱ و ۲۲) بِسِيْمٰهُمْ
ع ۱۲ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ (خلف ح) (۲۳)، وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ (خلف ح) ع ۱۲
(۱ تا ۵)، وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ (خلف ح)
بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى (۶)، وَنَادٰٓى (۷) اَنْ
اَفِيْضُوْا (۸ تا ۱۰) لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ (خلف ح)

۱۱ وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل، اور ہمزہ کا یاء سے ابدال تین وجوہ ہیں۔ اور ابدال کی صورت میں لِیُوْلِهِمْ ہو جائے گا۔ ۱۲

الدُّنْيَا (۸)، نَنْسٰىهُمْ (۹)، وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ
(۱۰ تا ۱۲)، هُدًى وَّرَحْمَةً (خلف ح) لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفاً)
(۱۳)، اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ (وقفاً) (۱۴)، قَدْ جَآءَتْ۔ ع ۱۳ ع ۱۳
(۱)، وَالْاَرْضَ (۲)، ثُمَّ اسْتَوٰى (۳)، يُغْشِي (۴)
حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ (خلف ح) (۵)، بِاَمْرِهٖ (وقفاً) (۶)،
وَالْاَمْرُ (۷ و ۸)، تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (خلف ح) اِنَّهٗ (خلف ح وصلاً) (۹)،
فِي الْاَرْضِ (۱۰)، خَوْفًا وَّطَمَعًا (خلف ح) اِنَّ (۱۱ و ۱۲) الرِّيٰحَ
نُشُرًا (۱۳)، اَقَلَّتْ سَحَابًا (۱۴)، الْمَوْتٰى (۱۵ و ۱۶)
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ (خلف ح) ع ۱۴ (۱ و ۲)، لَقَدْ (خلف ح) ع ۱۴
اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى (خلف ح) (۳)، مِنْ اِلٰهٍ (خلف ح) (۴)
لَنَرٰىكَ (۵)، ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ (خلف ح) (۶ و ۷)، اَوَعَجِبْتُمْ (خلف ح)
اَنْ جَآءَكُمْ (۸)، بِاٰيٰتِنَا (وقفاً) ع (۱)، وَاِلٰى ع ۱۵
عَادٍ اَخَاهُمْ (خلف ح) (۲)، مِنْ اِلٰهٍ (خلف ح) (۳ و ۴)، اِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا (خلف ح) (۵)، سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ (خلف ح) (۶ تا ۹)

۱۳ ۱۴ ابدال و تحقیق دونوں ہیں۔ ۱۲

نَاصِحٌ سکتہ اَمِيْنٌ ○ سکتہ (خلف ح وصلاً) وَعَجِبْتُمْ سکتہ (خلف ح) اَنْ جَآءَكُمْ
(۱۱ و ۱۱) نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ (۱۲) بَصْۜطَةً (خلاف کے لیے
سین و صاد) (۱۳) اٰبَآؤُنَا (وقفاً) (۱۴ و ۱۵) اِحْسٰنٌ (خلف ح)
ع ۹ ۱۶ وَّغَضَبٌ ط سکتہ (خلف ح وصلاً) اَتُجَادِلُوْنَنِيْ (۱۶) مُؤْمِنِيْنَ ۝ ع ۹ ۱۶ -
(۱) مِّنْ سکتہ (خلف ح) اِلٰهٍ (۲ و ۳) قَدْ جَآءَتْكُمْ (۴) لَكُمْ سکتہ (خلف ح) اٰيَةً
(۵ و ۶) عَذَابٌ سکتہ (خلف ح) اَلِيْمٌ ○ وَاذْكُرُوْٓا (۷ و ۸) عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ (خلف ح)
فِي الْاَرْضِ (۹) قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ (۱۰) بُيُوْتًا (۱۱)
فِي الْاَرْضِ (۱۲ و ۱۳) لِمَنْ سکتہ (خلف ح) اٰمَنَ مِنْهُمْ سکتہ (خلف ح) اَتَعْلَمُوْنَ
(۱۴) مُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۱۵) عَنْ سکتہ (خلف ح) اَمْرِ (۱۶) فَتَوَلّٰى
(۱۷) لَقَدْ سکتہ (خلف ح) اَبْلَغْتُكُمْ (۱۸) وَلُوْطًا سکتہ (خلف ح) اِذْ (۱۹)
مِنْ سکتہ (خلف ح) اَحَدٍ (۲۰) ع اِنَّكُمْ (۲۱ و ۲۲) النِّسَآءِ (بالرجم) النِّسَآءِ
(وقفاً) ط بَلْ سکتہ (خلف ح) اَنْتُمْ (۲۳ تا ۲۵) مِنْ قَرْيَتِكُمْ سکتہ (خلف ح وصلاً) اِنَّهُمْ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ .. .. (۲۶)
ع ۱۷ عَلَيْهِمْ ع ۱۷ - (۱) مِنْ سکتہ (خلف ح) اِلٰهٍ (۲ و ۳) قَدْ جَآءَتْكُمْ
(۴) فِي الْاَرْضِ (۵ و ۶) خَيْرٌ لَّكُمْ سکتہ (خلف ح) اِنْ كُنْتُمْ

مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۷) صِرَاطٍ (خلف ح) (۸) مَنْ سکتہ (خلف ح) اٰمَنَ (۹)
عِوَجًا وَّاذْكُرُوْٓا (۱۰) مِّنْكُمْ سکتہ (خلف ح) اٰمَنُوْا

پارہ ۹ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

(۱۱) كَذِبًا سکتہ (خلف ح) اِنْ (۱۲) اِذْ اَنْجٰىكُمُ اللّٰهُ (۱۳) اَنْ يَّشَآءَ (خلف ح)
(۱۴) شَيْءٍ (۱۵ و ۱۶) شُعَيْبًا سکتہ (خلف ح) اِنَّكُمْ سکتہ (خلف ح) اِذًا (۱۷) فَتَوَلّٰى
(۱۸) لَقَدْ سکتہ (خلف ح) اَبْلَغْتُكُمْ (۱۹) اٰسٰى ع ۱۸ - (۱) مِنْ نَّبِيٍّ سکتہ (خلف ح) اِلَّآ ع ۱۸
(۲) بَغْتَةً وَّهُمْ (۳ و ۴) وَلَوْ سکتہ (خلف ح) اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى (۵)
عَلَيْهِمْ (۶) وَالْاَرْضِ (۷ و ۸) الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ (خلف ح)
(۹ و ۱۰) بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ (وقفاً) (۱۱ و ۱۲) الْقُرٰٓى
اَنْ يَّاْتِيَهُمْ (۱۳) ضُحًى وَّهُمْ ع ۱۹ - (۱) الْاَرْضَ (۲)
الْقُرٰى (۳ تا ۶) مِنْ سکتہ (خلف ح) اَنْۢبَآئِهَا ج وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

لہ خلف ح کے لیے پہلے ہمزہ میں سکتہ، عدم سکتہ، نقل تین وجوہ ہیں۔ اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر دو وجوہ ہیں۔ پس پہلے ہمزہ کی تین کو ان دو میں ملانے سے چھ وجوہ (باقی بر صفحہ ۱۳۰)

(۷ و ۸) مِنْ عَهْدِهِمْ ۚ وَاِنْ (خلف ج وصلاً) وَّجَدْنَا (۹ و ۱۰) مُوْسٰى (دولاں)
(۱۱) قَدْ جِئْتُكُمْ (۱۲ و ۱۳) مَّعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ (وقفاً)
ع ۱۳ (۱۴) فَاَلْقٰى (۱۵) مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ ۔ ع ۱۴ (۱ تا ۳) عَلِيْمٌ (خلف ج)
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ (خلف ج) مِّنْ اَرْضِكُمْ (خلف ج) (۴) تَاْمُرُوْنَ (وصلاً)
(وقفاً) (۵ تا ۷) بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ وَجَآءَ (خلف ج وصلاً) (۸ و ۹)
ءَاِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (خلف ج) اِنْ (۱۰) يٰمُوْسٰى (۱۱) وَجَآءَ (۱۲ تا
۱۴) عَظِيْمٌ ۝ وَّاَوْحَيْنَآ (خلف ج وصلاً) اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ (خلف ج) اَلْقِ (۱۵
و ۱۶) تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ (وقفاً) (۱۷) مُوْسٰى (۱۸)
ءَاٰمَنْتُمْ (۱۹ و ۲۰) اَنْ (خلف ج) اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ (خلف ج وصلاً) (۲۱) ثُمَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ (خلف ج) اَجْمَعِيْنَ (۲۲) اَنْ (خلف ج) اٰمَنَّا (۲۳)
ع ۱۴ لَمَّا جَآءَتْنَا (۲۴) صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا ۔ ع ۱۴ (۱) مُوْسٰى
(۲) فِي الْاَرْضِ (۳) وَاٰلِهَتَكَ (وقفاً) (۴) نِسَآءَهُمْ
(اور تحقیق بھی)

(بقیہ حاشیہ از صفحہ ۱۲۹) ہوگئیں اور چھیوں جائز ہیں۔ اور خلاد رح کے لیے پہلے ہمزہ میں حدم سکتہ اور نقل دو ہیں اور ان دو کو الف کی دو میں ملانے سے چار ہو جاتی ہیں، اور چاروں جائز ہیں۔ ۱۲

(۵) مُوْسٰى (۶) اِنَّ الْاَرْضَ (۷) مَنْ يَّشَآءُ (خلف ج)
(۸) مَا جِئْتَنَا (وقفاً) (۹ تا ۱۱) عَسٰى رَبُّكُمْ (خلف ج) اَنْ
يُّهْلِكَ (۱۲) فِي الْاَرْضِ ۔ ع ۱۵ (۱) وَلَقَدْ (خلف ج) اَخَذْنَآ ع ۱۵
(۲) فَاِذَا جَآءَتْهُمُ (۳ و ۴) سَيِّئَةٌ (خلف ج) يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى
(۵) مِنْ (خلف ج) اٰيَةٍ (۶) بِمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۷) عَلَيْهِمُ
الطُّوْفَانَ (۸) عَلَيْهِمُ الرِّجْزَ (۹) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
(وقفاً) (۱۰) الْاَرْضِ الْحُسْنٰى (۱۱-۱۲) عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ
(وقفاً) (۱۳-۱۴) عَلٰى قَوْمٍ (خلف ج) يَّعْكُفُوْنَ (۱۵) كَمَا لَهُمْ (خلف ج)
اٰلِهَةٌ (۱۶-۱۷) اَبْغِيْكُمْ (خلف ج) اِلٰهًا وَّهُوَ (۱۸-۱۹) وَاِذْ (خلف ج)
اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ (خلف ج) اٰلِ (۲۰) نِسَآءَكُمْ (وقفاً) (۲۱-۲۲)
عَظِيْمٌ ۝ ع ۱۶ وَوٰعَدْنَا (خلف ج وصلاً) مُوْسٰى (۱) لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا ع ۱۶
(۲-۳) لَيْلَةً ۚ وَقَالَ (خلف ج وصلاً) مُوْسٰى (۴-۵) وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى
(۶) اَنْظُرْ (خلف ج) اِلَيْكَ ۔ (۷ و ۸) لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ (خلف ج)
اِلَى (۹-۱۰) تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى (۱۱-۱۲) دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى
(۱۳) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۴) قَالَ يٰمُوْسٰٓى (۱۵)

ے اسکی وقفی وجوہ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بقرہ ع ۱۳ کی طرح ہیں۔ ۱۲

فِي الْاَلْوَاحِ (١٦ تا ١٩) شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيلًا
(خلف ح)
لِّكُلِّ شَيْءٍ (بالسكون) يَا شَيِّ (بالروم) يَا شَيْءُ (بالسكون)
يَا شَيِّ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ (٢٠) بِقُوَّةٍ
(٢١) يَا مُوْسٰى خُذِ[1] مَا اٰتَيْنٰكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ
خلف
بِاَحْسَنِهَا (وقفاً) (٢٢-٢٣) عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ
(خلف ح)
(٢٤) فِي الْاَرْضِ (٢٥-٢٦) وَاِنْ يَّرَوْا (دونوں) (٢٧)
(خلف ح)
الرُّشْدِ (٢٨-٢٩) سَبِيْلًا ج وَاِنْ يَّرَوْا (٣٠-٣١) الْاٰخِرَةِ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
ع ١٧ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ط ع ۔ (١) مُوْسٰى (٢) مِنْ حُلِيِّهِمْ
خلف
(٣ و ٤) خُوَارٌ ط اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ (٥ و ٦) وَبَرَاَ وَلَنْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف)
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا (٧ تا ٩) لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ
تَغْفِرْ لَنَا (١٠) مُوْسٰى (١١) اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ (١٢) الْاَلْوَاحَ
(خلف ح)
ع ١٨ (١٣) قَالَ ابْنَ اُمَّ (١٤) الْاَعْدَآءَ ع ۔ (١) الدُّنْيَا (٢)
رَحِيْمٌ وَّلَمَّا (٣) الْاَلْوَاحَ ج (٤) هُدًى وَّ
(خلف ح وصلاً)
رَحْمَةٌ (٥) مُوْسٰى (٦) وَاٰتَايٰ (وقفاً) (٧)
(اور تحتیہ نحی)
مَنْ تَشَآءُ يَا مَنْ تَشَآءُ (وقفاً) (٨ تا ١٠) الدُّنْيَا حَسَنَةً
(بالروم)

[1] ابدال اور تحقیق دونوں ہیں ۔ ١٢

وَّفِي الْاٰخِرَةِ (١١) مَنْ اَسَآءَ يَا مَنْ اَسَآءُ
(خلف ح) (خلف ح) (بالروم)
(وقفاً) (١٢-١٣) كُلَّ شَيْءٍ (بالسكون) يَا شَيِّ (بالروم) يَا شَيْءُ (بالسكون)
يَا شَيِّ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ (١٤) يُؤْمِنُوْنَ
(وقفاً) (١٥) الْاُمِّيَّ (١٦-١٧) فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
(تقلیل)
(١٨) وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ (١٩) عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ (٢٠-٢١)
ع ١٩ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ (٢٢) عَلَيْهِمْ ع ۔
(خلف ح)
(١) وَالْاَرْضِ ج (٢) الْاُمِّيِّ (٣-٤) مُوْسٰى
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ (٥ تا ٨) اَسْبَاطًا اُمَمًا ط وَاَوْحَيْنَآ
(خلف ح) (خلف ح)
اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ (٩) عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
(خلف ح)
(١٠-١١) عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (١٢) حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا
(خلف ح)
(١٣) خَطِيْٓئٰتِكُمْ (وقفاً) (١٤) عَلَيْهِمْ ع ۔ (١) اِذْ تَاْتِيْهِمْ
(٢) شُرَّعًا وَّيَوْمَ (٣) لَا تَاْتِيْهِمْ خ (وقفاً) (٤) وَاِذْ
(خلف ح)
قَالَتْ اُمَّةٌ (٥) مُّهْلِكُهُمْ اَوْ (٦ و ٧) مَّعْذِرَةً
(خلف ح) (خلف ح)
اِلٰى (٨ و ٩) خٰسِئِيْنَ يَا خٰسِئِيْنَ (وقفاً) ○ وَاِذْ تَاَذَّنَ
(خلف ح)
(١٠-١١) عَلَيْهِمْ اِلٰى (١٢) مَنْ يَّسُوْمُهُمْ (١٣-١٤) رَحِيْمٌ ○ وَّ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)

[2] اسکی وقفی وجوہ وَالْاٰخِرَةِ بقرہ رکوع ایک کی طرح ہیں ۔

قَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ (١٥) خَلْفَ وَقْفٌ صِرْنَا (١٦)
الْأَدْنَى (١٨) وَإِنْ يَأْتِهِمْ (١٩) يَأْخُذُوهُ ج (وقفاً
(٢٠) عَلَيْهِمْ (٢١) الْآخِرَةُ (٢٢) أَفَلَا يَعْقِلُونَ ○
ع ٢١ (٢٣) ظُلَّةٌ وَظَنُّوا (٢٤) بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا ع ٢١ - (١)
وَإِذْ أَخَذَ (٢) عَلَى أَنْفُسِهِمْ ج أَلَسْتُ (٣) بَلَى
(٤) مِنْ بَعْدِهِمْ ج أَفَتُهْلِكُنَا (٥) الْآيَاتِ (٦)
عَلَيْهِمْ (٧) إِلَى الْأَرْضِ (٨) هَوَاهُ ج (٩) يَلْهَثْ أَوْ
(١٠) يَلْهَثْ ذَّلِكَ (١١) بِآيَاتِنَا (١٢) مَنْ يَهْدِ اللَّهُ (١٣)
وَمَنْ يُضْلِلْ (١٤) وَلَقَدْ ذَرَأْنَا (١٥) وَالْإِنْسِ ز (وقفاً
(١٦) وَلَهُمْ أَعْيُنٌ (١٧) وَلَهُمْ آذَانٌ (١٨-١٩)
كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ (٢٠-٢١) الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى (٢٢) يُلْحِدُونَ (٢٣) فِي أَسْمَائِهِ (وقفاً (٢٤)
ع ٢٢ ١٢ أُمَّةٌ يَهْدُونَ - ع ٢٢ ١٢ (١) لَهُمْ قف إِنْ (٢) مُبِينٌ ○
أَوَلَمْ (٣) جِنَّةٍ إِنْ (٤) مُبِينٌ ○ أَوَلَمْ (٥)

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

وَالْأَرْضِ (٦ تا ٨) شَيْءٍ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ (٩)
يُؤْمِنُونَ ○ وقفاً (١٠) مَنْ يُضْلِلْ (١١) وَيَذَرُهُمْ (١٢
و ١٣) مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا (١٤) وَالْأَرْضِ (١٥
و ١٦) لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ط يَسْأَلُونَكَ (١٧) قُلْ
إِنَّمَا (١٨ تا ٢١) نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط
(٢١) السُّوءُ (بالسكون، يا السُّوءُ (بالروم، يا السُّوءُ
(بالاشمام، يا السُّوءُ (بالسكون، يا السُّوءُ (بالروم، يا
السُّوءُ (بالاشمام، رسب وجوه وقفاً (٢٢ تا ٢٥) إِنْ
أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (وقفاً ع ٢٣ -
ع ٢٣ ١٣ (١ و ٢) مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ (٣) فَلَمَّا تَغَشَّاهَا
(٤) لَئِنْ آتَيْتَنَا (٥ و ٦) آتَاهُمَا (دونوں) (٧ و ٨)
شُرَكَاءَ هُمْ (٩) نَصْرًا وَلَا (١٠ و ١١) وَإِنْ تَدْعُوهُمْ
إِلَى الْهُدَى (١٢ تا ١٤) عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ
أَمْ أَنْتُمْ (١٥) عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ (١٦) لَكُمْ إِنْ
(١٧ تا ٢٠) أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ

أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ
بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ (٢٥ و ٢٦) وَإِنْ
تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى (٢٧) وَتَرَبَّهُمْ (٢٨)
عَلِيمٌ ۝ إِنَّ (٢٩) اتَّقَوْا إِذَا (٣٠) قُلْ إِنَّمَا
(٣١) مَا يُوحَى (٣٢ تا ٣٤) وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (٣٥ و ٣٦) نَصْرًا وَخِيفَةً وَدُونَ
ع ٢٤ (٣٧) وَالْآصَالِ (٣٨) يَسْجُدُونَ ۝ وصل ع ٢٤
١٤

سورة الأنفال

(١) عَنِ الْأَنْفَالِ (٢) الْأَنْفَالُ
(٣) مُؤْمِنِينَ (وقفاً) (٤ تا ٨) عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ
زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى (٩) وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ
(١٠) أَنْ يُحِقَّ (١١) إِذْ تَسْتَغِيثُونَ (١٢) لَكُمْ أَنِّي
ع ١٥ (١٣) إِلَّا بُشْرَى (١٤) حَكِيمٌ ۝ ع إِذْ (١)
(٢) الْأَعْنَاقِ (٣) وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ (٤ و ٥)
الْأَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ (٦ و ٧) لِقِتَالٍ أَوْ
مُتَحَيِّزًا إِلَى (٨) وَمَأْوَاهُ (٩ و ١٠) وَلَكِنَّ اللَّهَ

(دونوں) (١١) رَمَى (١٢) حَسَنًا إِنَّ (١٣ و ١٤)
مُؤْهِنُ كَيْدِ (١٥-١٦) فَقَدْ جَاءَكُمُ (١٧ تا ٢٠)
شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ
(وقفاً) ع ٢ ١٦ (١ و ٢) لَا تَسْمَعُهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ ع ٢ ١٦
(٣) خَاصَّةً وَاعْلَمُوا (٤) إِذْ أَنْتُمْ (٥)
فِي الْأَرْضِ (٦) أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ (٧) فَآوَاكُمْ
(٨) فِتْنَةٌ وَأَنَّ (٩) عَظِيمٌ ۝ ع يَا أَيُّهَا (١) ع ٣ ١٧
فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ (٢ تا ٥) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ
آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا (٦) الْأَوَّلِينَ ۝ (٧ و ٨)
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ (٩) وَمَا لَهُمْ أَلَّا
(١٠-١١) أَوْلِيَاءَهُ (وقفاً) إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ (١٢-١٣)
إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً (١٤) عَلَيْهِمْ (١٥) لِيَمِيزَ اللَّهُ ع ٤ ١٨
(١) إِنْ يَنْتَهُوا (٢ تا ٥) مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝ (٦) فِتْنَةٌ وَيَكُونَ

لہ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں - ١٢

(۷) بَصِيرٌ ۝ وَإِنْ (خلف ح وصلاً) (۸) مَوْلٰىكُمْ (۹) الْمَوْلٰى

پارہ ۱۰ وَاعْلَمُوْا

(۱۰) مِّنْ شَيْءٍ (۱۱ و ۱۲) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (۱۳) إِنْ
كُنْتُمْ (خلف ح) آمَنْتُمْ (۱۴ تا ۱۶) شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (خلف ح وصلاً) إِذْ (خلف ح)
أَنْتُمْ (۱۷) الدُّنْيَا (۱۸) الْقُصْوٰى (۱۹ تا ۲۰) بِبَيِّنَةٍ وَّ (خلف)
يَحْيٰى (۲۱) عَنْ بَيِّنَةٍ ط وَإِنَّ (۲۲) عَلِيمٌ ۝ (خلف ح وصلاً) إِذْ (خلف ح وصلاً)
(۲۳ تا ۲۵) قَلِيلًا ط وَّلَوْ (خلف ح وصلاً) أَرٰىكَهُمْ (۲۶) فِي الْمَنَامِ (خلف ح)
(۲۷) وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ (خلف ح) إِذِ (۲۸) قَلِيلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ (خلف ح)
ع (۲۹ تا ۳۱) مَفْعُولًا ط وَّإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ (خلف وصلاً) الْأُمُوْرُ ۝ ع
(۱) بَطَرًا وَّرِئَآءَ (۲-۳) مُحِيطٌ ۝ وَّإِذْ (خلف ح وصلاً) زَيَّنَ (۴-۵)
ع (۲) مِنْكُمْ (خلف ح) إِنِّيْ أَرٰى ع (۱) وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ (خلف ح) (۲)
حَكِيمٌ ۝ وَّلَوْ تَرٰى (۳) وَأَدْبَارَهُمْ (وقفاً) (۴)
بِمَا قَدَّمَتْ (خلف ح) أَيْدِيكُمْ (۵) بِذُنُوْبِهِمْ (خلف ح وصلاً)
إِنَّ (۶) نِعْمَةً (خلف ح) أَنْعَمَهَا (۷) بِأَنْفُسِهِمْ (وقفاً)

لہ ابدال و تحقیق دونوں ہیں۔۱۲

(۸) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۹) مَّرَّةٍ وَّهُمْ (خلف ح) (۱۰ و ۱۱)
فَانْبِذْ (خلف ح) إِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ط يَا سَوَآءٍ (بالروم) (وقفاً)
اور وصلاً عَلٰى سَوَآءٍ ط (خلف) إِنَّ (۱۲) الْخَآئِنِيْنَ ۝ ع
(۱) مِنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ (خلف ح) (۲) مِنْ شَيْءٍ (۳ و ۴) وَإِنْ يُّرِيْدُوْٓا (خلف ح)
أَنْ يَّخْدَعُوْكَ (۵) وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۶ و ۷)
لَوْ (خلف ح) أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ (۸) بَيْنَهُمْ إِنَّهُ (خلف ح وصلاً)
(۹) حَكِيمٌ ۝ يٰٓأَيُّهَا (۱۰) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ع (۱) إِنْ يَّكُنْ (خلف ح)
(۲) مِّائَتَيْنِ (وقفاً) (۳) وَإِنْ يَّكُنْ (۴) مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْا (خلف ح)
(۵) الْـٰٔنَ (۶) فَإِنْ يَّكُنْ (۷ تا ۱۱) صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا (خلف ح)
مِائَتَيْنِ وقفاً وَإِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ (خلف ح) أَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا (خلف ح)
(۱۲ تا ۱۴) لِنَبِيٍّ (خلف ح) أَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ أَسْرٰى (۱۵) فِي الْأَرْضِ ط (خلف)
(۱۶) الدُّنْيَا (۱۷) الْـٰٔخِرَةَ (۱۸) أَخَذْتُمْ (۱۹)
طَيِّبًا ز وَّاتَّقُوا (خلف ح وصلاً) (۲۰) رَّحِيمٌ ۝ ع يٰٓأَيُّهَا (خلف ح وصلاً) (۱ تا ۳)
الْأَسْرٰى لا إِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ (۴) خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ (خلف ح)
(۵-۶) رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ يُّرِيْدُوْا (۷) خِيَانَتَكَ (خلف ح وصلاً) فَقَدْ
خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ (خلف ح) فَأَمْكَنَ (خلف ح) مِنْهُمْ ط وَاللّٰهُ (خلف ح وصلاً)

(٨-٩) بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط وَالَّذِيْنَ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١١تا١٢) مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (١٣) مِّيْثَاقُ ط (خلف ح) (خلف ح)
وَاللّٰهُ (١٤) بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (١٥-١٦) بَعْضُهُمْ (خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط (١٧) فِي الْاَرْضِ (١٨) كَبِيْرٌ ۝ (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
وَالَّذِيْنَ (١٩-٢٠) مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ (وصلاً) (خلف ح)
وَالَّذِيْنَ (١٧تا٢٣) الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى (خلف)
ع ٦ (٢٤و٢٥) شَيْءٍ عَلِيْمٌ وصل وقف سكتہ ع ٦ ۔

سورۃ البراءۃ (التوبۃ)

(١) فِي الْاَرْضِ (٢) اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا (٣) الْكٰفِرِيْنَ (٤ و٥) بِعَذَابٍ (خلف ح) (خلف ح)
اَلِيْمٍ ۝ (٦ و٧) شَيْـًٔا وَّلَمْ (٨) عَلَيْكُمْ اَحَدًا (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(٩تا١١) اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ط اِنَّ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١٢) الْاَشْهُرُ (١٣) سَبِيْلَهُمْ ط اِنَّ (١٤ و١٥) (خلف ح وصلاً)
ع ٧ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ (١٦) مَاْمَنَهٗ (وقفاً) ۔ ع ۔ (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(١) لَهُمْ ط اِنَّ (٢) وَاِنْ يَّظْهَرُوْا (٣تا٥) فِيْكُمْ (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ط يُرْضُوْنَكُمْ (٦) وَتَاْبٰى (٧تا٩) فِيْ (خلف ح) (خلف ح)

مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ط وَاُولٰٓئِكَ (١٠-١١) الْاٰيٰتِ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (١٢ و١٣) وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ (خلف ح) (خلف ح)
مَّرَّةٍ ج اَتَخْشَوْنَهُمْ (١٤) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (١٥) (خلف ح وصلاً)
عَلَيْهِمْ (١٦) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (١٧-١٨) مَنْ يَّشَآءُ (خلف ح)
يَا مَنْ يَّشَآءُ ع (بالروم) (وقفاً) (١٩-٢٠) حَكِيْمٌ ۝ اَمْ (خلف) (خلف ح وصلاً)
حَسِبْتُمْ اَنْ (٢١) وَلِيْجَةً ط وَاللّٰهُ ۔ ع ۔ (١) ع ٨ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
اَنْ يَّعْمُرُوْا (٢) حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ع (٣) (خلف ح)
مَنْ اٰمَنَ (٤) الْاٰخِرِ (٥) فَعَسٰٓى (٦) اَنْ يَّكُوْنُوْا (خلف ح) (خلف ح)
(٧) كَمَنْ اٰمَنَ (٨) الْاٰخِرِ (٩) وَاَنْفُسِهِمْ (خلف ح) (خلف ح)
اَعْظَمُ دَرَجَةً (١٠-١١) الْفَآئِزُوْنَ (وقفاً) ۝ يُبَشِّرُهُمْ (١٢)
رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ (١٣) وَّجَنّٰتٍ (١٤) عَظِيْمٌ ۝ (خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
يٰٓاَيُّهَا (١٥) وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ (١٦ و١٧) (خلف ح) (وصلاً)
عَلَى الْاِيْمَانِ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ (١٨) قُلْ اِنْ (خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
ع ٩ (١٩) مَّرْضِيَّةً (وقفاً) ۔ ع ۔ (١تا٣) كَثِيْرَةٍ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ (خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)

لہ ابدال و تحقیق دونوں ١٢

إِذْ ظلف أَعْجَبَتْكُمْ (٢٥) شَيْئًا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ
الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ (٢٦) مَنْ يَّشَآءُ ط يا
مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً) (٢٧) رَّحِيْمٌ ○ يٰٓاَيُّهَا (٢٨ و ٢٩)
ع إِنْ شِئْتُمْ (٣٠) الْاٰخِرِ (١٥-٦) عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ ع.
(١) عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ (٢) بِاَفْوَاهِهِمْ (وقفاً ج (٣)
يُضَاهِـُٔوْنَ (٤ و ٥) اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (وقفاً) (٦) وَرُهْبَانَهُمْ
اَرْبَابًا (٧) اِلٰهًا وَّاحِدًا ج (٨) اَنْ يُّطْفِـُٔوْا (٩)
اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ (١٠) بِالْهُدٰى (١١) الْاَحْبَارِ (١٢ تا
١٤) بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ يَّوْمَ يُحْمٰى (١٥) فَتُكْوٰى
(١٦) وَالْاَرْضَ (١٧) كَآفَّةً ط وَاعْلَمُوْٓا (١٨) عَامًا وَّ
ع يُحَرِّمُوْنَهٗ ع (١) مَا لَكُمْ اِذَا (٢ و ٣) اثَّاقَلْتُمْ
اِلَى الْاَرْضِ ط (٣ و ٤) الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ط
(٥ تا ٧) الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ○ اِلَّا
(٨ و ٩) عَذَابًا اَلِيْمًا لا وَّيَسْتَبْدِلْ (١٠ تا ١٢) شَيْئًا
يا شَيْـًٔا (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ ط قَدِيْرٌ ○ اِلَّا (١٣ و ١٤)

(١٥) اِذْ اَخْرَجَهُ (١٦) لَا تَحْزَنْ اِنَّ (١٧) السُّفْلٰى (١٨) الْعُلْيَا (١٩-٢٠)
خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا (٢١) لَكُمْ اِنْ
(٢٢) قَرِيْبًا وَّسَفَرًا (٢٣) عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط ع
(١ و ٢) الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا (٣) وَاَنْفُسِهِمْ (وقفاً)
(٤) الْاٰخِرِ (٥) وَلَوْ اَرَادُوا (٦) عُدَّةً وَّلٰكِنْ
(٧ تا ٩) مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَآ اَوْضَعُوْا
(١٠ و ١١) الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ (١٢) مَنْ يَّقُوْلُ
(١٣) تَسُؤْهُمْ (وقفاً) (١٤ و ١٥) مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا
قَدْ اَخَذْنَآ (١٦) قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ (١٧) مَوْلٰىنَا
(١٨) الْمُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (١٩) هَلْ تَرَبَّصُوْنَ
(٢٠ و ٢١) بِكُمْ اِنْ نُّصِيْبَكُمْ (٢٢) اَوْ بِاَيْدِيْنَا (وقفاً)
(٢٣ تا ٢٧) قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ
يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ط اِنَّكُمْ (٢٨ تا ٣٠) وَمَا مَنَعَهُمْ

لہ تسہیل و تحقیق دونوں ١٢- سہ ابدال و تحقیق دونوں ١٢

أَنْ تُقْبَلَ (۳۱) نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا (۳۲) كُسَالَىٰ (۳۳)
وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا (۳۴) الدُّنْيَا (۳۵)
قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ○ (۳۶ تا ۳۸) مَلْجَأٍ أَوْ مَغَارَاتٍ
أَوْ مُدَّخَلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ (۳۹) مَنْ يَلْمِزُكَ
(۴۰) فَإِنْ أُعْطُوا (۴۱) وَلَوْ أَنَّهُمْ (۴۲) مَا
ع آتَاهُمُ اللَّهُ ۔ ع (۱) حَكِيمٌ ○ وَمِنْهُمْ (۲) قُلْ
أُذُنُ (۳) وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ (۴ و ۵) عَذَابٌ
أَلِيمٌ ○ يَحْلِفُونَ (۶) أَنْ يُرْضُوهُ (۷) مُؤْمِنِينَ
(وقفاً) (۸) مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ (۹) عَلَيْهِمْ (۱۰)
قُلِ اسْتَهْزِءُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ
(سب وجوہ وقفاً) (۱۱) قُلْ أَبِاللَّهِ (۱۲)
تَسْتَهْزِءُونَ يَا تَسْتَهْزِئُونَ يَا تَسْتَهْزِونَ
(وقفاً) (۱۳ تا ۱۵) بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ (۱۶-۱۷)
ع نُعَذِّبْ طَائِفَةً ۔ ع (۱) مِنْ بَعْضٍ
يَأْمُرُونَ (۲) فَنَسِيَهُمْ إِنَّ (۳ و ۴) قُوَّةً وَأَكْثَرَ

لہ یقبل کا اختلاف پورے حمزہ کے لئے ہے۔

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا (۵ تا ۷) حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (۸ - ۹) نُوحٍ وَعَادٍ
ثَمُودَ (۱۰) وَالْمُؤْتَفِكَاتِ (وقفاً) (۱۱-۱۲)
بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ (۱۳)
حَكِيمٌ ○ وَعَدَ اللَّهُ (۱۴) الْأَنْهَارُ (۱۵) عَدْنٍ
رِضْوَانٌ ۔ ع (۱ و ۲) عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ (۳ و ۴)
أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ (۵) فَإِنْ يَتُوبُوا (۶) وَإِنْ يَتَوَلَّوْا
(۷ تا ۹) عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
(۱۰ تا ۱۳) فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○ وَمِنْهُمْ
(۱۴ و ۱۵) لَئِنْ آتَانَا (۱۶) فَلَمَّا آتَاهُمْ (۱۷)
فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ (۱۸) وَنَجْوَاهُمْ (۱۹) الْغُيُوبِ
(۲۰) عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
إِنْ (۲۳) فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ ۔ ع (۱) أَنْ يُجَاهِدُوا (۲) ع
قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا (۳ و ۴) مَعِيَ أَبَدًا إِنَّكُمْ لَنْ (۵ و ۶)
مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ (۷) أَبَدًا إِنَّكُمْ (۸) وَأَوْلَادُهُمْ

اور تحقیق بھی۔

وقفاً ۔ اور وصلاً وَاَوْلَادُهُمْ ۙ اِنَّمَا (۹ و ۱۰)
اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا (۱۱ تا ۱۳) اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ ۙ اَنْ اٰمِنُوْا (۱۴) بِاَنْ يَّكُوْنُوْا
(۱۵) وَاَنْفُسِهِمْ (وقفاً) (۱۶) اَنْهٰرُ ۔ (۱)
وَجَآءَ (۲) مِنَ الْاَعْرَابِ (۳) عَذَابٌ اَلِيْمٌ
(۴) الْمَرْضٰى (۵) حَرَجٌ اِذَا (۶) مِنْ سَبِيْلٍ
وَاللّٰهُ (۷) رَّحِيْمٌ وَّلَا (۸) حَزَنًا اَلَّا
(۹-۱۰) وَهُمْ اَغْنِيَآءُ يَا اَغْنِيَآءُ (وقفاً) (۱۱)
بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

بِاَنَّهُ يَعْتَذِرُوْنَ

(۱۲ تا ۱۴) اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ (۱۵)
مِنْ اَخْبَارِكُمْ (۱۶ تا ۱۸) لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ
اِلَيْهِمْ (۱۹) عَنْهُمْ اِنَّهُمْ (۲۰-۲۱) رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ
(۲۲) لَا يَرْضٰى (۲۳) الْاَعْرَابُ (۲۴-۲۵) كُفْرًا وَّ
نِفَاقًا وَّاَجْدَرُ (۲۶-۲۷) حَكِيْمٌ وَمِنَ الْاَعْرَابِ

مَنْ يَّتَّخِذُ (۲۹ تا ۳۲) مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ
(وقفاً) عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ
(بالروم) یا السَّوْءُ (بالسکون) یا السَّوْءُ (بالروم) اور
وصلاً السَّوْءِ (۳۳ تا ۳۵) عَلِيْمٌ وَمِنَ الْاَعْرَابِ
مَنْ يُّؤْمِنُ (۳۶) الْاٰخِرِ (۳۷ و ۳۸) رَّحِيْمٌ وَّ
السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ (۱) وَالْاَنْصَارِ (۲)
تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ (۳) مِّنَ الْاَعْرَابِ (۴) وَمِنْ
اَهْلِ (۵) عَظِيْمٌ وَّاٰخَرُوْنَ (۶ و ۷) صَالِحًا وَّ
اٰخَرَ سَيِّئًا (وقفاً) (۸ تا ۱۰) اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ
(۱۱) مِنْ اَمْوَالِهِمْ (۱۲ و ۱۳) عَلَيْهِمْ اِنَّ (۱۴)
عَلِيْمٌ اَلَمْ (۱۵) وَالْمُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۱۶)
عَلَيْهِمْ (۱۷) حَكِيْمٌ وَالَّذِيْنَ (۱۸ و ۱۹) ضِرَارًا وَّ
كُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا (۲۰ و ۲۱) اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى (۲۲ تا
(۲۵) لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ
يَوْمٍ اَحَقُّ (۲۶ و ۲۷) رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ

لے تسہیل و تحقیق دونوں ہیں۔

يَتَطَهَّرُوا (۲۸) أَفَمَنْ سس أَسَّسَ (۲۹) عَلَىٰ تَقْوَىٰ
(خلف ح)
(۳۰ و ۳۱) خَيْرٌ سس أَمْ مَّنْ سس أَسَّسَ (۳۲) عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ
(خلف ح) (خلف ح)
(۳۳) فِي قُلُوبِهِمُ سس إِلَّا (۳۴ و ۳۵) حَكِيمٌ ○ ع سس إِنَّ
(خلف ح) (خلف ح ۲ وصلاً)
اللَّهَ اشْتَرَىٰ (۱ و ۲) فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ (۳
تا ۷) فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ (وقفا)
(تقلیل)
وَمَنْ سس أَوْفَىٰ (۸) الْآمِرُونَ (۹) الْمُؤْمِنِينَ
(خلف ح)
(وقفاً) (۱۰) أَن يَسْتَغْفِرُوا (۱۱) قُرْبَىٰ (۱۲ و ۱۳)
(خلف ح)
لَهُمْ سس أَنَّهُمْ سس أَصْحَابُ (۱۴) عَن مَّوْعِدَةٍ وَوَعَدَهَا
(خلف ح) (خلف ح)
(۱۵) حَلِيمٌ ○ وَمَا كَانَ (۱۶) إِذْ هَدَاهُمْ
(خلف ح وصلاً)
(۱۷ و ۱۸) شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ سس إِنَّ (۱۹) وَالْأَرْضِ :
(خلف ح وصلاً)
(۲۰ و ۲۱) مِن وَلِيٍّ وَلَا (۲۲) وَالْأَنصَارِ (۲۳ تا ۲۶) عَلَيْهِمْ ط
(خلف ح) (خلف ح)
إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ وَعَلَى (۲۷ تا ۲۹) إِذَا ضَاقَتْ
(خلف ح وصلاً)
عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ (۳۰ تا ۳۲) وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ سس أَنفُسُهُمْ
(خلف ح)
(۳۳) عَلَيْهِمْ ۔ ع (۱ و ۲) مِنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا
(خلف ح)
(۳ و ۴) ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا (۵) مَوْطِئًا يَغِيظُ (۶)
(خلف ح) (خلف ح)

نَيْلًا سس إِلَّا (۷) صَالِحٌ ط سس إِنَّ (۸ تا ۱۰) صَغِيرَةً وَلَا
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا سس إِلَّا (۱۱) قَوْمَهُمْ سس
(خلف ح) (خلف ح)
إِذَا (۱۲) إِلَيْهِمْ ۔ ع (۱۰) غِلْظَةً ط وَاعْلَمُوا (۲)
(خلف ح وصلاً)
أُنزِلَتْ سُورَةٌ (۳) مَّن يَقُولُ (۴) زَادَتْهُ (۵
(خلف ح)
تا ۷) فَزَادَتْهُمْ سس إِيمَانًا وَهُمْ (۸ و ۹) فَزَادَتْهُمْ
(خلف ح) (خلف ح)
رِجْسًا سس إِلَىٰ (۱۰) أَوَلَا يَرَوْنَ (۱۱) مَّرَّةً سس أَوْ (۱۲)
(خلف ح) (خلف ح)
أُنزِلَتْ سُورَةٌ (۱۳) بَعْضُهُمْ سس إِلَىٰ (۱۴ و ۱۵) هَلْ يَرَاكُم
(خلف ح)
مِّنْ سس أَحَدٍ (۱۶ و ۱۷) لَقَدْ جَاءَكُمْ (۱۸) مِّنْ سس
(خلف ح) (خلف ح)
أَنفُسِكُمْ (۱۹) رَءُوفٌ (۲۰) الْعَظِيمِ ○ وصل ۔ ع
سورۃ یونس علیہ السلام (۱) الٓرٰ (۲ و ۳) عَجَبًا سس أَنْ سس
(خلف ح) (خلف ح)
أَوْحَيْنَا (۴ و ۵) مِنْهُمْ سس أَنْ سس أَنذِرِ (۶
(خلف ح)
لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ○ سس إِنَّ (۷) وَالْأَرْضَ (۸)
(خلف ح وصلاً)
ثُمَّ اسْتَوَىٰ (۹ و ۱۰) الْأَمْرَ مَا مِن شَفِيعٍ سس إِلَّا
(خلف ح)
(۱۱ و ۱۲) جَمِيعًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا سس إِنَّهُ لہ (۱۳ و ۱۴)
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)

لہ یبدؤ الخلق ثم یعیدہ اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (۱) یبدؤ وا ابدال کیساتھا (باقی بر)

مِنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ (١٥ و١٦) ضِيَآءً
وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ (١٧ تا ١٩) نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (٢٠ و٢١) وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَّقُوْنَ (٢٢) الدُّنْيَا (٢٣) عَنْ اٰيٰتِنَا (٢٤)
مَاْوٰىهُمُ (٢٥) بِاِيْمَانِهِمْ (٢٦ و٢٧) مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ (٢٨) دَعْوٰىهُمْ (٢٩ تا ٣١) سَلٰمٌ وَاٰخِرُ
دَعْوٰىهُمْ اَنِ ع ١ (١ و٢) اَلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ (٣
الْاِنْسَانَ (٤ و٥) اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا وقفا
(٦) وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا (٧) وَجَآءَتْهُمْ (٨)
لِيُؤْمِنُوْا وقفا (٩) فِى الْاَرْضِ (١٠ تا ١٢) تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ[1] اَنْ اُبَدِّلَهٗ[2] (١٤ و١٥) اِنْ اَتَّبِعُ

(بقیہ از صفحہ سابقہ) (٢) يَبْدَؤُا (تسہیل سے) (٣) يَبْدَؤُا (سکون
کے ساتھ) (٤) يَبْدَؤُا (اشمام کے ساتھ) (٥) يَبْدَؤُا (روم
کے ساتھ) ١٢- [1] تحقیق و تسہیل دونوں ١٢- [2] تِلْقَآىِٕ اس
میں وقفی وجوہ نو ہیں ١ تا ٣) تِلْقَآىِٕ (٤ و٥) تِلْقَآىِٕ (٦ تا
٨) تِلْقَآىِٕ (٩) تِلْقَآىِٕ (روم کے ساتھ) ١٢

اِلَّا مَا يُوْحٰٓى (١٦) قُلْ لَّوْ شَآءَ (١٧) وَلَآ اَدْرٰىكُمْ
(١٨) فَقَدْ لَبِثْتُ (١٩ - ٢٠) فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى (٢١ - ٢٢) كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ[1] وقفا
(٢٣) قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ (٢٤) وَلَا فِى الْاَرْضِ
(٢٥ و٢٦) وَتَعٰلٰى ..... عَمَّا تُشْرِكُوْنَ (٢٧) اُمَّةً وَّاحِدَةً
(٢٨) فَقُلْ اِنَّمَا ع ٢ (١) مَسَّتْهُمْ اِذَا (٢) ع ٢
مَّكْرٌ اِنَّ (٣ تا ٥) طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا
جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ (٦ و٧)
مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ (٨) لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا
(٩ و١٠) اَنْجٰىهُمْ اِذَا (١١) فِى الْاَرْضِ (١٢ و١٣)
مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (١٤ و١٥) الدُّنْيَا كَمَآءٍ
اَنْزَلْنٰهُ (١٦) الْاَرْضِ (١٧) وَالْاَنْعَامُ (١٨) الْاَرْضُ
(١٩) اَتٰىهَا (٢٠) لَيْلًا اَوْ (٢١) بِالْاَمْسِ (٢٢ و٢٣)
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (٢٤ و٢٥) مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

---

[1] اس میں ابدال و تحقیق دونوں ہیں ١٢-

صِرَاطٍ (٢٦-٢٧) الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط وَلَا (٢٨-٢٩)
فَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ط أُولٰٓئِكَ (٣٠) مُظْلِمًا ط أُولٰٓئِكَ
(٣١-٣٢) مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ (وقفاً)
(٣٣) مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا (٣٤) فَكَفٰى (٣٥) وَبَيْنَكُمْ
ع إِنْ (٣٦) هُنَالِكَ تَتْلُوا (٣٧) مَوْلٰىهُمُ ع (١)
مَنْ يَّرْزُقُكُمْ (٢) وَالْأَرْضِ (٣) أَمَّنْ يَّمْلِكُ
(٤ و ٥) وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ (٦-٧) وَمَنْ
يُّدَبِّرُ الْأَمْرَ ط (٨) فَقُلْ أَفَلَا فَأَنّٰى (١٠)
لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (١١) مَنْ يَّبْدَؤُا (١٢-١٣) فَأَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ (وقفاً) (١٤) مَّنْ يَّهْدِيْٓ (١٥) أَفَمَنْ
يَّهْدِيْٓ (١٦ تا ١٩) أَنْ يُّتَّبَعَ أَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ إِلَّآ
أَنْ يُّهْدٰى (٢٠ و ٢١) أَكْثَرُهُمُ الظَّنَّ ط إِنَّ
(٢٢-٢٣) شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً شَيْئًا ط إِنَّ
(٢٤-٢٥) أَنْ يُّفْتَرٰى (٢٦) وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ (٢٧)
ع افْتَرٰىهُ (٢٨) تَأْوِيْلُهٗ (وقفاً) (٢٩) مَنْ يُّؤْمِنُ ع

(١) عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيْٓئُوْنَ (٢) مَنْ يَّسْتَمِعُوْنَ (٣)
مَنْ يَّنْظُرُ (٤ تا ٧) شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ (٨)
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ (٩) نَعْبُدُ هُمْ أَوْ (١٠) فَإِذَا جَآءَ
(١١) مَيِّتٍ (١٢ تا ١٧) ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ
لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ط إِذَا جَآءَ (١٨) سَاعَةً وَّلَا
(١٩ تا ٢٢) قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتٰىكُمْ (٢٣)
بَيَاتًا أَوْ (٢٤-٢٥) آلْئٰنَ اور وقفاً آلْئٰنَ (٢٦)
هَلْ تُجْزَوْنَ (٢٥) قُلْ إِيْ (٢٨) لَحَقٌّ ط وَمَا ع
(١) وَلَوْ أَنَّ (٢) مَا فِي الْأَرْضِ (٣) الْأَرْضِ
(٤) حَقٌّ وَّلٰكِنَّ (٥-٦) قَدْ جَآءَتْكُمْ (٧-٨) قُلْ
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (٩) قُلْ
أَرَءَيْتُمْ (١٠ تا ١٢) حَرَامًا وَّحَلٰلًا قُلْ آللّٰهُ
أَذِنَ لَكُمْ أَمْ ع (١) فِيْ شَأْنٍ وَّمَا (٢) مِنْ ع
قُرْاٰنٍ وَّلَا (٣) مِنْ عَمَلٍ إِلَّا (٤ و ٥) شُهُوْدًا

لہ بَرِيْٓئُوْنَ کو وقفاً بَرِيْٓئُوْنَ پڑھتے ہیں ۱۲ ۔ ۲ے اور وقفاً خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ بھی ہے ۔ ۳ے اور وَيَسْتَنْبِـُٔوْنَكَ کے ہمزہ کی وقفی وجوہ مُسْتَهْزِءُوْنَ کی طرح ہیں

إِذْ تُفِيضُونَ (٦) فِي الْأَرْضِ (٧ و ٨) وَلَا أَصْغَرُ
مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ (٩) مُّبِينٍ ۝ (خلف وصلاً) الَّا (١٠) عَلِيمٌ
(١١) الْبُشْرَىٰ (١٢ - ١٣) الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ (١٤)
قَوْلُهُمْ ۘ (خلف وصلاً) إِنَّ (١٥) وَمَن فِي الْأَرْضِ ۗ (١٦-١٧)
شُرَكَاءَ (وقفاً) إِن يَتَّبِعُونَ (خلف ح) (١٨) وَإِنْ هُمْ (خلف ح) إِلَّا
(١٩) مُبْصِرًا ۚ (خلف وصلاً) إِنَّ (٢٠) لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ (خلف) (٢١)
ع وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ (٢٢) قُلْ (خلف ح) إِنَّ (٢٣) فِي الدُّنْيَا ع ١٢
(١) عَلَيْهِمْ (٢) نُوحٍ ۘ (خلف وصلاً) إِذْ (٣) ثُمَّ لَا يَكُنْ (خلف)
أَمْرُكُمْ (٤ تا ٧) مِنْ (خلف) أَجْرٍ ۖ (خلف وصلاً) إِنْ (خلف) أَجْرِيَ إِلَّا
(٨) أَنْ (خلف) أَكُونَ (٩) بِآيَاتِنَا (١٠) رُسُلًا (خلف ح) إِلَىٰ
(١١) فَجَاءُوهُمْ (١٢) مُوسَىٰ (١٣) فَلَمَّا جَاءَهُمُ
(١٤) مُوسَىٰ (١٥ و ١٦) لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ (خلف وصلاً) أَسِحْرٌ
(١٧) فِي الْأَرْضِ ۖ (١٨) بِمُؤْمِنِينَ (وقفاً) (١٩ و ٢٠)
بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ (٢١ و ٢٢) مُوسَىٰ

لہ وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور ابدال دونوں وجوہ ہیں - ١٢

(دونوں) ع ۔ (١) لِمُوسَىٰ (٢ و ٣) وَمَلَائِهِمْ (خلف) أَن ع ١٣
يَفْتِنَهُمْ (٤) فِي الْأَرْضِ ۚ (٥) مُوسَىٰ (٦)
إِن كُنتُمْ (خلف ح) آمَنتُم (٧) مُوسَىٰ (٨ تا ١١) بُيُوتًا (خلف)
وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ (خلف ح) قِبْلَةً وَأَقِيمُوا (١٢) الْمُؤْمِنِينَ ۝
(وقفاً) (١٣) مُوسَىٰ (١٤) زِينَةً وَأَمْوَالًا (خلف ح) (١٥)
الدُّنْيَا (١٦) الْأَلِيمَ (١٧) قَدْ (خلف ح) أُجِيبَت
(١٨) بَغْيًا وَعَدْوًا ۚ (خلف ح) (١٩) آمَنتُ إِنَّهُ (٢٠) الْآنَ (يا عالمين) ع ١٤
(٢١) آيَةً ۚ وَإِنَّ (خلف وصلاً) (٢٢) عَنْ (خلف) آيَاتِنَا ۔ ع ۔ (١) ع ١٤
صِدْقٍ وَبَوَّأْنَا (خلف) (٢) حَتَّىٰ جَاءَهُمُ (٣ و ٤)
لَقَدْ جَاءَكَ (٥) عَلَيْهِمْ (٦ و ٧) لَا يُؤْمِنُونَ ۝
(وقفاً) وَلَوْ جَاءَتْهُمْ (٨) الْأَلِيمَ (٩) قَرْيَةٌ (خلف)
آمَنَتْ (١٠ تا ١٣) الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ (خلف ح) إِلَىٰ حِينٍ ۝
وَلَوْ شَاءَ (١٤) فِي الْأَرْضِ (١٥) جَمِيعًا ۚ (خلف وصلاً) أَفَأَنْتَ

لہ يَقْرَءُونَ میں وقفاً ہمزہ کی تسہیل اور حذف دونوں وجوہ ہیں اور حذف کی صورت میں يَقْرَؤُنَ ہوگا - ١٢ (نشر)

(۱۶) مُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۷) لِنَفْسِيْ (خلف ح) اِنْ (۱۸)
وَالْاَرْضِ (۱۹) الْاٰيٰتُ (۲۰) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً)
ع ۱۰ (۲۱ و ۲۲) نُنْجِّ الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) ۔ ع ۱۵ (۱) وَلٰكِنْ (خلف ح)
۱۵ اَعْبُدُ (۲) يَتَوَفّٰىكُمْ (۳ تا ۵) اَنْ (خلف ح) اَكُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) وَاَنْ (خلف ح) اَقِمْ (۶)
حَنِيْفًا وَّلَا (۷) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ (خلف ح) (۸) وَاِنْ (خلف ح وصلاً)
يُّرِدْكَ (۹) مَنْ يَّشَآءُ (خلف ح) (۱۰ و ۱۱) قَدْ جَآءَكُمُ
(۱۲) اهْتَدٰى (۱۳ و ۱۴) بِوَكِيْلٍ ۙ وَّاتَّبِعْ (خلف ح وصلاً) مَا يُوْحٰى
ع ۱۱ ۱۶ (۱۵) الْحٰكِمِيْنَ ○ وصل ۔ ع ۱۱ ۱۶

سورۃ ھود علیہ السلام

(۱ تا ۳) الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ (خلف) اُحْكِمَتْ (خلف) اٰيٰتُهٗ (۴) خَبِيْرٌ ○ (خلف) اَلَّا (۵ و ۶) نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ○ (خلف ح وصلاً)
اَنِ (۷ و ۸) حَسَنًا (خلف ح) اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ (خلف ح وصلاً)
(۹) كَبِيْرٍ ○ اِلَى اللّٰهِ (۱۰ و ۱۱) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَلَا (خلف ح وصلاً)

پارہ ۱۲ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

(۱۲) فِي الْاَرْضِ (۱۳) مُّبِيْنٌ ○ وَّهُوَ (خلف ح وصلاً) (۱۴) وَالْاَرْضَ

(۱۵) اَيَّامٍ وَّكَانَ (خلف ح) (۱۶ تا ۱۸) لِيَبْلُوَكُمْ (خلف ح) اَيُّكُمْ (خلف)
اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَئِنْ (خلف ح وصلاً) (۱۹ تا ۲۱) اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ○ (خلف ح نسبتاً)
وَلَئِنْ (خلف ح وصلاً) اَخَّرْنَا (۲۲) وَحَاقَ (۲۳) يَسْتَهْزِءُوْنَ
يَسْتَهْزِيُوْنَ يَسْتَهْزُوْنَ (وقفاً) ۔ ع ۱ (۱ و ۲) ع ۱
وَلَئِنْ (خلف ح) اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ[1] (۳ و ۴) كَفُوْرٌ ○ (خلف ح)
وَلَئِنْ (خلف ح وصلاً) اَذَقْنٰهُ (۵) فَخُوْرٌ ○ اِلَّا (۶) مَّغْفِرَةٌ (خلف ح)
اَجْرٌ (۷) مَا يُوْحٰٓى (۸) اَنْ يَّقُوْلُوْا (خلف ح) (۹ و ۱۰) كَنْزٌ (خلف ح)
اَوْ جَآءَ (۱۱ و ۱۲) مَالِكُ (خلف ح وصلاً) اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ (خلف ح وصلاً)
(۱۳ تا ۱۵) شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ اَمْ (خلف ح وصلاً) (۱۶) اِفْتَرٰىهُ (۱۷)
مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا (خلف ح) (۱۸) فَهَلْ (خلف ح) اَنْتُمْ (۱۹) الدُّنْيَا
(۲۰ و ۲۱) اِلَيْهِمْ (خلف ح) اَعْمَالَهُمْ (۲۲) فِي الْاٰخِرَةِ
(۲۳ تا ۲۵) مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً (خلف ح) اُولٰٓئِكَ
(۲۶ و ۲۷) وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ (خلف ح) مِنَ الْاَحْزَابِ (۲۸ تا
۳۰) لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) وَمَنْ (خلف ح) اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

---

[1] لیئوس کو وقفاً ہمزہ کی تسہیل سے پڑھیں گے اور حذف بھی جائز ہے یعنی لیوس ۔

(۳۱) كَذِبًا ۚ (خلف ح وصلاً) أُولٰٓئِكَ (۳۲) الْأَشْهَادُ (۳۳)
عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ (خلف ح وصلاً) أَلَا (۳۴ و ۳۵) عِوَجًا ۚ (خلف ح وصلاً) وَّهُمْ
بِالْآخِرَةِ (۳۶) فِي الْأَرْضِ (۳۷ و ۳۸) مِنْ (خلف ح)
أَوْلِيَآءَ (وقفاً) (۳۹ و ۴۰) فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝
(۴۱) إِلٰى رَبِّهِمْ ۚ (خلف ح) أُولٰٓئِكَ (۴۲ تا ۴۴) كَالْأَعْمٰى
ع ۲ وَالْأَصَمِّ (۴۵) مَثَلًا ۚ (خلف ح وصلاً) أَفَلَا ع ۲ (۱ و ۲) وَلَقَدْ (خلف ح)
أَرْسَلْنَا نُوحًا ۚ (خلف ح) إِلٰى (۳) مُّبِينٌ ۝ ۙ أَنْ لَّا
(۴) يَوْمٍ ۚ (خلف ح) أَلِيمٍ (۵ و ۶) نَرٰىكَ (دونوں) (۷) هُمْ (خلف ح)
أَرَاذِلُنَا (۸) الرَّأْيِ (وقفاً) (۹) وَمَا نَرٰى
(۱۰) أَرَءَيْتُمْ ۚ (خلف ح) إِنْ (۱۱) وَّآتٰىنِي (۱۲) عَلَيْكُمْ ۚ (خلف ح)
أَنُلْزِمُكُمُوهَا (۱۳ تا ۱۵) مَالًا ۚ (خلف ح وصلاً) إِنْ ۚ (خلف ح وصلاً) أَجْرِيَ (خلف) إِلَّا
(۱۶) أَرٰىكُمْ (۱۷) مَنْ يَّنْصُرُنِي (خلف ح) (۱۸)
إِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۚ (خلف ح وصلاً) أَفَلَا (۱۹) إِنِّي مَلَكٌ وَّلَآ (خلف ح وصلاً) (۲۰)
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ (خلف ح) (۲۱) بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۚ (خلف ح وصلاً) إِنِّي
(۲۲) قَدْ جٰدَلْتَنَا (۲۳) إِنْ شَآءَ (۲۴ تا ۲۶) إِنْ ۚ (خلف ح)

أَرَدْتُّ أَنْ ۚ (خلف ح) أَنْصَحَ لَكُمْ ۚ (خلف ح) إِنْ (۲۷) أَنْ يُّغْوِيَكُمْ (خلف ح)
(۲۸ و ۲۹) أَنُلْزِمُكُمُوهَا ۚ (خلف ح) وَأَنْتُمْ ۚ (خلف ح) إِنْ ع ۳ - (۱ و ۲) إِلٰى نُوحٍ ۚ (خلف ح) ع ۳
أَنَّهُ لَنْ يُّؤْمِنَ (۳) قَدْ ۚ (خلف ح) آمَنَ (۴ و ۵) مَنْ يَّأْتِيهِ (خلف ح)
عَذَابٌ يُّخْزِيهِ (۶) حَتّٰى إِذَا جَآءَ (۷) مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ (۸) وَمَنْ ۚ (خلف ح) آمَنَ (۹) إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ (خلف ح وصلاً)
(۱۰ و ۱۱) مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا (۱۳) رَّحِيمٌ ۝ وَهِيَ (خلف ح وصلاً)
(۱۳) وَنَادٰى (۱۴ تا ۱۶) فِي مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ (خلف ح) مَّعَنَا
اور ارْكَبْ مَّعَنَا (۱۷ و ۱۸) إِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِي مِنَ الْمَآءِ
يا مِنَ الْمَآءُ (وقفاً) (بارہ دوم) (۱۹) مِنْ ۚ (خلف ح) أَمْرِ اللّٰهِ (۲۰)
الْأَمْرُ (۲۱) وَنَادٰى (۲۲) مِنْ ۚ (خلف ح) أَهْلِي (۲۳)
(۲۵) مِنْ ۚ (خلف ح) أَهْلِكَ (۲۴) عِلْمٌ ۚ (خلف ح وصلاً) إِنِّي ۚ (خلف ح) أَنْ ۚ (خلف ح) أَسْـَٔلَكَ
(۲۶) عِلْمٌ ۚ (خلف ح وصلاً) وَإِلَّا (۲۷) عَذَابٌ ۚ (خلف ح) أَلِيمٌ ۝ (۲۸)
مِنْ ۚ (خلف ح) أَنْبَآءِ (۲۹) فَاصْبِرْ ۚ (خلف ح وصلاً) إِنَّ - ع ۴ - (۱) ع ۴

---

۵۲ خلف ح کے لیے صرف اظہار ہے، اور خلاد ح کے لیے ادغام و اظہار دونوں ہیں لیکن طریق کے موافق صرف ادغام ہے۔ ۱۲

۱ گو اس میں حفص کے خلاف نہیں ہیں۔ لیکن تتمیم فائدہ کے لئے ذکر کیا ہے۔ ۱۲

وَإِلٰى عَادٍ سص (خلف ح) أَخَاهُمْ (٢) مِنْ سص إِلٰهٍ (٣ و ٤) إِنْ سص (خلف ح)
أَنْتُمْ سص (خلف ح) إِلَّا (٥ تا ٧) أَجْرًا ط سص إِنْ سص أَجْرِيَ (خلف ح) إِلَّا (٨
و ٩) مِدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ (خلف ح) قُوَّةً سص إِلٰى (١٠)
بَيِّنَةٍ وَّمَا (خلف ح) (١١) بِمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (١٢) اعْتَرٰىكَ
(١٣) بِسُوْٓءٍ (بالسكون) يا بِسُوْءٍ (بالروم) يا بِسُوٓءٍ
(بالسكون) يا بِسُوْٓءٍ (بالروم) (١٤) مَا مِنْ دَآبَّةٍ سص (خلف)
إِلَّا (١٥) عَلٰى صِرَاطٍ (خلف ح) (١٦) فَقَدْ سص أَبْلَغْتُكُمْ
(١٧-١٨) شَيْئًا يا شَيًّا (وقفاً) اور وصلاً شَيْءًا سص إِنَّ (ظ ح وصلاً)
(١٩ تا ٢١) شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ وَلَمَّا جَآءَ (٢٢) هُوْدًا (خلف)
وَّالَّذِيْنَ (٢٣) غَلِيْظٍ ○ وَّتِلْكَ (خلف ح وصلاً) (٢٤) عَنِيْدٍ ○ (خلف ح)
وَّأُتْبِعُوْا (٢٥-٢٦) الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ (٢٧) (وصلاً)
رَبَّهُمْ سص أَلَا (خلف ح وصلاً) (٢٨) هُوْدٍ ○ ع وَإِلٰى (١) مِنْ سص إِلٰهٍ (ظ ح)
(٢) مِّنَ السَّمَآءِ (٣) أَنْتُمْ سص (خلف ح) (٤) أَرَءَيْتُمْ (ظ ح) إِنْ
(٥) وَأَنِيْبُوْٓا (٦) فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ (٧) غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ○ (خلف ح)
وَّلِقَوْمِهٖ (٨) لَكُمْ سص (خلف ح) آيَةً (٩) فَلَمَّا جَآءَ (١٠)

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ (خلف ح) (١١-١٢) يَوْمِئِذٍ (وقفاً) اور
وصلاً يَوْمِئِذٍ سص إِنَّ (خلف ح وصلاً) (١٣) رَبَّهُمْ ط سص أَلَا (خلف ح وصلاً) ع
(١ و ٢) وَلَقَدْ جَآءَتْ (٣) بِالْبُشْرٰى (٤)
قَالَ سَلٰمٌ (٥) أَنْ جَآءَ (٦ و ٧) فَلَمَّا رَآ
(٨) لَا تَخَفْ سص إِنَّا (خلف ح) (٩) إِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ○ وَامْرَأَتُهٗ (خلف ح وصلاً)
(١٠-١١) بِإِسْحٰقَ وقفاً وَمِنْ (خلف) وَّرَآءِ (١٢) يٰوَيْلَتٰى (١٣)
عَجُوْزٌ وَّهٰذَا (خلف ح) (١٤-١٥) شَيْخًا سص إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ (خلف ح وصلاً)
(١٦) مِنْ سص أَمْرِ اللّٰهِ (١٧) عَلَيْكُمْ سص (خلف ح) أَهْلَ
(١٨) حَمِيْدٌ سص (خلف ح) إِبْرٰهِيْمَ (١٩ و ٢٠) وَجَآءَتْهُ
الْبُشْرٰى (٢١) لُوْطٍ ○ سص إِنَّ (خلف ح وصلاً) (٢٢-٢٣) لَحَلِيْمٌ سص (خلف ح) أَوَّاهٌ
مُّنِيْبٌ ○ يٰٓإِبْرٰهِيْمُ (٢٤ و ٢٥) قَدْ جَآءَ (٢٦)
وَإِنَّهُمْ سص (خلف) آتِيْهِمْ (٢٧ و ٢٨) غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ○ وَلَمَّا (خلف ح وصلاً)
جَآءَتْ (٢٩) وَضَآئِقٌ (٣٠) ذَرْعًا وَّقَالَ (خلف)
(٣١-٣٢) عَصِيْبٌ ○ وَجَآءَهٗ (٣٣) السَّيِّاٰتُ (٣٤) (خلف ح وصلاً) (وقفاً)

لے تسہیل و تحقیق دونوں ہیں۔

مِنْ حَقٍّ ج وَّاِنَّكَ (٣٥) لَوْسٌ اَنَّ (٣٦ و ٣٧) قُوَّةً لا
(خلف ج وصلاً) (خلف ج)
اَوْسٌ اٰوِيْ (٣٨) لَنْ يَّصِلُوْا (٣٩ تا ٤١) مِنْكُمْ لا
(خلف ج) (خلف ج) (خلف ج)
اَحَدٌ لا اِلَّا امْرَاَتَكَ (٤٢) مَآ اَصَابَهُمْ ط اِنَّ
(خلف ج) (وقفاً) (خلف ج وصلاً)
ع (٤٣) فَلَمَّا جَآءَ اَبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى
(خلف وصلاً)
(٢ و ٣) اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ (٤) مُحِيْطٌ ○ وَيٰقَوْمِ
(خلف ج) (خلف ج وصلاً)
(٥) فِيْ الْاَرْضِ (٦ و ٧) خَيْرٌ لَّكُمْ لا اِنْ كُنْتُمْ
(خلف ج)
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ (وقفاً) (٨) اَوْسٌ اَنْ (٩) مَّا نَشٰٓؤُا
(خلف ج)
(بالابدال) يا مَا نَشْؤُا (بالروم) يا مَا نَشُؤُا (بالسكون)
يا مَا نَشُؤُا (بالاشمام) يا مَا نَشُؤُا (بالروم) (سب وجہ
وقفاً) (١٠) اَرَءَيْتُمْ لا اِنْ (١١) حَسَنًا ۚ وَّمَا
(خلف ج وصلاً)
(١٢ تا ١٤) اَنْ لا اُخَالِفَكُمْ لا اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ
(خلف ج) (خلف ج)
(١٥ و ١٦) اِنْ لا اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ (١٧) اَنْ يُّصِيْبَكُمْ
(خلف ج) (خلف ج)
(١٨ تا ٢٠) قَوْمَ نُوْحٍ لا اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ لا اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ط وَمَا
(خلف ج) (خلف ج) (خلف ج وصلاً)
(٢١) بِبَعِيْدٍ ○ وَاسْتَغْفِرُوْا (٢٢) رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ○
(خلف ج وصلاً) (خلف ج)
(٢٣ و ٢٤) وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ج وَلَوْلَا (٢٥)
(خلف ج وصلاً)

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ (٢٦) ظِهْرِيًّا ط اِنَّ (٢٧ و ٢٨)
(خلف ج وصلاً)
مُحِيْطٌ ○ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
(خلف ج وصلاً) (خلف ج)
اِنِّيْ (٢٩ و ٣٠) مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ (٣١) كَاذِبٌ ط
(خلف ج) (خلف ج)
فَارْتَقِبُوْا (٣٢ و ٣٣) رَقِيْبٌ ○ وَلَمَّا جَآءَ (٣٤) شُعَيْبًا
(خلف ج وصلاً) (خلف)
وَالَّذِيْنَ (٣٥) كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝ ع (١ و ٢)
ع
وَلَقَدْ لا اَرْسَلْنَا مُوْسٰى (٣) مُّبِيْنٍ ۙ لا اِلٰى
(خلف ج) (خلف ج وصلاً)
(٤) بِرَشِيْدٍ ○ يَّقْدُمُ (٥) لَعْنَةً وَّيَوْمَ (٦ و ٧)
(خلف ج وصلاً) (خلف ج)
مِنْ لا اَنْبَآءِ الْقُرٰى (٨ و ٩) قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ○ وَمَا
(خلف ج) (خلف ج) (خلف ج وصلاً)
(١٠) عَنْهُمْ لا اٰلِهَتُهُمُ (١١ و ١٢) مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا
(خلف ج)
جَآءَ (١٣ و ١٤) وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ○ وَ
(خلف ج وصلاً)
كَذٰلِكَ (١٥ و ١٦) الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط اِنَّ
(خلف ج وصلاً)
(١٧) شَدِيْدٌ ○ لا اِنَّ (١٨) خَافَ (١٩ و ٢٠)
(خلف ج وصلاً)
الْاٰخِرَةَ ط (٢١) مَّشْهُوْدٌ ○ وَمَا (٢٢)
(خلف ج وصلاً)
مَّعْدُوْدٍ ○ يَّوْمَ (٢٣ و ٢٤) نَفْسٌ لا اِلَّا بِاِذْنِهٖ وقفاً
(خلف ج وصلاً) (خلف ج)
(٢٥) شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝ (٢٦) زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ (٢٧)
(خلف ج) ۝ اور تحقیق بھی
خلف

وَالْاَرْضُ (۲۸) اِلَّا مَا شَآءَ (۲۹) وَالْاَرْضُ
(۳۰) اِلَّا مَا شَآءَ (۳۱) هٰؤُلَآءِ یا هٰؤُلَآءِ
یا هٰؤُلَآءِ یا هٰؤُلَآءِ یا هٰؤُلَآءِ یا هٰؤُلَآءِ (بالروم)
ع (۳۲ و ۳۳) مَنْقُوْصٍ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا (۱) (بالروم)
مُرِيْبٍ ○ وَاِنَّ (۲) اَعْمَالَهُمْ ط اِنَّهٗ
(۳) وَلَا تَطْغَوْا اِنَّهٗ (۴) بَصِيْرٌ ○ وَلَا
(۵) مِنْ اَوْلِيَآءَ (۶) السَّيِّاٰتِ (۷) ذِكْرٰى
(۸ و ۹) مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ (۱۰)
فِي الْاَرْضِ (۱۱) مِمَّنْ اَنْجَيْنَا (۱۲ و ۱۳) الْقُرٰى
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا (۱۴) وَلَوْ شَآءَ (۱۵ و ۱۶)
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ (۱۷) مِنْ
اَنْۢبَآءِ (۱۸-۱۹) فُؤَادَكَ ج (وقفاً) وَجَآءَكَ (۲۰ تا ۲۲)
وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً)

لہ اَلْمَلٰٓئِكَةُ میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق و تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے ۱۲

(۲۳) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ط اِنِّيْ (۲۴ تا ۲۶) وَالْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ (۲۷ و ۲۸) عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ ع
سورۃ یوسف علیہ السلام
(۱) الٓرٰ (۲) الْقُرْاٰنِ ج (وقفاً)
(۳) كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ (۴) لِيْ سٰجِدِيْنَ (۵) كَيْدًا ط اِنَّ
(۶) لِلْاِنْسَانِ (۷) مُّبِيْنٌ ○ وَكَذٰلِكَ (۸)
الْاَحَادِيْثِ (۹) وَاِسْحٰقَ (وقفاً) ع (۱۰)
اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ (وقفاً) (۲) عُصْبَةٌ ط اِنَّ (۳)
اَرْضًا يَّخْلُ (۴) غَدًا يَّرْتَعْ (۵) اَنْ يَّاْكُلَهُ (۶)
لَئِنْ اَكَلَهُ (۷) وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ (۸) اَبَانَا
يَّجْعَلُوْهُ (۹) وَجُبِّ (۱۰) عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ○ (۱۱)
الذِّئْبُ ج (وقفاً) (۱۲) وَجَآءُوْ (۱۳ تا ۱۵) بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا (۱۶) جَمِيْلٌ ط وَاللّٰهُ
(۱۷ و ۱۸) وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ (۱۹) فَاَدْلٰى (۲۰ تا ۲۲) يٰبُشْرٰى
هٰذَا غُلٰمٌ ط وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ط وَاللّٰهُ (۲۳) مَعْدُوْدَةٍ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

ع ١٢ وَكَانُوا ع ۔ (١) اشْتَرٰىهُ (٢) مَثْوٰىهُ (٣ و ٤) عَسٰى
أَنْ يَنْفَعَنَا (٥) وَلَدًا وَكَذٰلِكَ (٦) فِي الْأَرْضِ
(٧ و ٨) الْأَحَادِيثِ (٩ و ١٠) حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذٰلِكَ
(١١) الْأَبْوَابَ (١٢ و ١٣) أَنْ سَرَّا (١٤) وَالْفَحْشَاءَ
(وقفاً) (١٥) مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا (١٦) مَنْ أَرَادَ
(١٧ تا ١٩) سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
(٢٠) مِنْ أَهْلِهَا (٢١ و ٢٢) فَلَمَّا رَأَيْنَهُ (٢٣) عَظِيمٌ
ع ١٣ يُوسُفُ (٢٤) الْخَاطِئِينَ يَا الْخَاطِئِينَ (وقفاً) ع ۔ (١)
فَتَاهَا (٢ تا ٤) قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرٰىهَا
(٥) أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ (٦) مُتَّكَأً وَآتَتْ (٧) سِكِّينًا
وَقَالَتِ (٨) بَشَرًا إِنْ (٩) الْآيٰتِ (١٠) حَتّٰى
ع ١٤ حِينٍ ع وَدَخَلَ (١) أَرَانِي (٢ و ٣) خَمْرًا وَقَالَ
قَالَ الْآخَرُ (٤) أَرَانِي (٥ و ٦) بِتَأْوِيلِهِ (وقفاً)
إِنَّا نَرٰىكَ (٧ و ٨) أَنْ يَأْتِيَكُمَا (وقفاً) (٩)
بِالْآخِرَةِ (١٠ و ١١) مِنْ شَيْءٍ (بالسكون) مِنْ شَيْءٍ

(بالروم) يا مِنْ شَيْءٍ (بالسكون) يا مِنْ شَيْءٍ (بالروم)
(وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ (١٢) خَيْرٌ مِنْ أَمِ (١٣)
مِنْ سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (١٤ و ١٥) خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ
(١٦) مِنْ رَأْسِهِ (وقفاً) (١٧) الْأَمْرُ (١٨)
ع ١٥ فَانْسَلَخَ ع ۔ (١) إِنِّي أَرٰى (٢) سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ
(٣) عِجَافٌ وَسَبْعَ (٤ و ٥) خُضْرٍ وَأُخَرَ يٰبِسٰتٍ
يَا أَيُّهَا (٦) أَحْلَامٍ ع وَمَا (٧) الْأَحْلَامِ (٨)
أُمَّةٍ بَعْدَ أَنَا (٩) سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ (١٠) عِجَافٌ
سُنْبُلِهِ (١١) خُضْرٍ وَأُخَرَ (١٢) دَأَبًا (وقفاً) (١٣) مِمَّا تَأْكُلُونَ
(١٤) شِدَادٌ يَأْكُلْنَ (١٥) تُعْصَرُونَ ع (١) فَلَمَّا
ع ١٦ جَاءَهُ (٢) قَالَ ارْجِعْ بِّنْ إِلٰى (٣) مِنْ سُوءٍ (بالسكون)
يا مِنْ سُوءٍ (بالروم) يا مِنْ سُوءٍ (بالسكون) يا مِنْ سُوءٍ
(بالروم) (وقفاً) (٤) الْأَنَ (٥) لَمْ بِّنْ أَخُنْهُ (٦)
الْخَائِنِينَ (وقفاً)

پارہ ١٣ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي

ے دَأَبًا وصلاً

(٧) تَحِيْمُ ○ وَقَالَ (٨) مَكِيْنُ ۛ اَمِيْنُ ○ (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(٩) الْاَرْضِ ۚ (١٠) عَلِيْمُ ○ وَكَذٰلِكَ (خلف ح وصلاً)
(١١) فِي الْاَرْضِ (١٢) يَشَآءُ ۛ يَا يَشَآءُ ۛ (وقفاً بالروم)
ع (١٣) الْاٰخِرَةِ ۚ ع (١) وَجَآءَ (٢ و ٣) مِّنْ ۛ (خلف)
اٰبَآئِكُمْ ۚ اَلَا (٤) اَخَانَا يُكْتَلْ (٥) هَلْ ۛ (خلف ح وصلاً) (خلف)
اٰمَنُكُمْ (٦) حِفْظًا ۛ وَّهُوَ (٧ و ٨) رُدَّتْ ۛ اِلَيْهِمْ (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(٩) رُدَّتْ ۛ اِلَيْنَا (١٠) كَيْلُ يَسِيْرٌ ○ (١١) لَنْ ۛ (خلف ح) (خلف)
اُرْسِلَهٗ (١٢) اَنْ يُّحَاطَ (١٣) وَكِيْلٌ ○ وَقَالَ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١٤ تا ١٧) مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ ۛ (خلف ح) (خلف ح) (خلف)
اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَّمَآ (١٨ تا ٢٠) مِنْ شَيْءٍ (بالسكون) (خلف ح وصلاً)
يا مِنْ شَيْءٍ (بالروم)، يا مِنْ شَيْءٍ (بالسكون)، يا مِنْ شَيْءٍ
(بالروم)، (وقفاً)، اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ ۛ اِنِ (٢١) (خلف ح وصلاً)
اَمَرَهُمْ ۛ اَبُوْهُمْ (٢٢ و ٢٣) مِنْ شَيْءٍ ۛ اِلَّا (خلف ح) (خلف)
ع (٢٤) قَضٰىهَا ۔ ع (١) اٰوٰى (٢) مُؤَذِّنٌ ۛ اَيَّتُهَا (خلف ح)
(٣) عَلَيْهِمْ (٤) وَلِمَنْ جَآءَ (٥) بَصِيْرٌ ۙ وَّاَنَا (٦) (خلف ح)

فِي الْاَرْضِ (٧) مَنْ وَّجَدَ (٨ و ٩) فَهُوَ جَزٰٓؤُهٗ (خلف ح)
(وقفاً) (١٠) مِنْ وِّعَآءِ (١١) اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ (١٢) (خلف ح)
مَنْ نَّشَآءُ ۛ يا مَنْ نَّشَآءُ ۛ (وقفاً) (١٣ و ١٤) (بالروم)
اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ (١٥) مَّكَانًا ۛ وَّاللّٰهُ (١٦) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
فَخُذْ ۛ اَحَدَنَا (١٧) اِنَّا نَرٰىكَ (١٨) اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا ع (خلف ح) (خلف ح) (خلف)
ع ١ ٩ ٣ ٣ ٤
لہ (١) كَبِيْرُهُمْ ۛ اَلَمْ (٢) قَدْ ۛ اَخَذَ (٣ و ٤) فَلَنْ ۛ اَبْرَحَ الْاَرْضَ (٥ تا ٨) بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ ۛ (خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
اَنْفُسُكُمْ ۛ اَمْرًا ۭ (٩ - ١٠) اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ (خلف ح) (خلف ح)
جَمِيْعًا ۭ ۛ اِنَّهٗ (١١) وَتَوَلّٰى (١٢) يٰٓاَسَفٰى ۔ لہ (١٣) (خلف ح وصلاً)

لہ استَيْئَسُوْا میں وقفاً جمہور کے مذہب پر استَيْئَسُوْا اور بعض کے قول پر استَيْسُوْا ہے۔ اسی طرح وَلَا تَايْئَسُوْا اور لَا يَايْئَسُ اور اسْتَيْئَسَ اور اَفَلَمْ يَايْئَسْ کو سمجھیں ۱۲

لہ تَفْتَؤُا اس میں وقفاً پانچ وجوہ ہیں (۱) تَفْتَؤُا (۲) تَفْتَؤُ (بالروم)، (۳) تَفْتَؤْ (بالسکون) (۴) تَفْتَؤُا (بالاشمام) (۵) تَفْتَؤُ (بالروم) ۱۲

حَرَضًا أَوْ (۱۴) مِنْ يُوسُفَ (۱۵) مُزْجَاةٍ
(۱۶) إِذْ أَنْتُمْ (۱۷) مَنْ يَتَّقِ (۱۸) لَقَدْ آثَرَكَ
(۱۹) لَخَاطِئِينَ يَا لَخَاطِئِينَ (وقفاً) (۲۰-۲۱) بَصِيرًا وَأْتُونِي
غ ۴ بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ غ ۴ (۱) أَبُوهُمْ أَبِي (۲)
أَنْ جَاءَ (۳) أَلْقِهُ (۴ و ۵) أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ
إِنِّي (۶ و ۷) خَاطِئِينَ يَا خَاطِئِينَ (وقفاً) (۸) أَوِ
(۹) إِنْ شَاءَ (۱۰) سُجَّدًا وَقَالَ (۱۱) قَدْ جَعَلَهَا
(۱۲ تا ۱۴) حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي
(۱۵) وَجَاءَ (۱۶ تا ۲۰) لِمَا يَشَاءُ يَا لَمَا يَشَاءُ
(۲۱) قَدْ آتَيْتَنِي (۲۲ و ۲۳) الْأَحَادِيثِ (۲۴
و ۲۵) وَالْأَرْضَ (۲۶ تا ۲۸) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
(۲۹) مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي (۳۰) مِنْ أَنْبَاءِ (۳۱ تا
۳۳) لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا (۳۴) بِمُؤْمِنِينَ
ع ۵ (وقفاً) (۳۵ و ۳۶) مِنْ أَجْرٍ إِنْ ۝ ع ۵ (۱) مِنْ آيَةٍ

لہ لَا تَايْئَسُوا یہں وقفاً لَا تَايْئَسُوا یا لَا تَايْئَسُوا اِسی طرح لَا يَايْئَسُ کو سمجھیں۔ ۱۲ منہ

(۲) وَالْأَرْضِ (۳) بَغْتَةً وَهُمْ (۴) عَلَى بَصِيرَةٍ
أَنَا (۵ تا ۱۰) إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ
الْقُرَى (۱۱) فِي الْأَرْضِ (۱۲) الْآخِرَةِ (۱۳ و ۱۴) اتَّقَوْا
أَفَلَا يَعْقِلُونَ (۱۵) جَاءَهُمْ (۱۶ تا ۲۱) نُنْجِي مَنْ
نَشَاءُ يَا مَنْ نَشَاءُ (بالروم) (وقفاً) (۲۲ و ۲۳) الْأَلْبَابِ
(۲۴ تا ۲۶) حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقَ (۲۷ تا
۳۲) شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وصل ع ۶ ۱۲
الٓمٓرٰ۔

سورۃ الرعد

(۱) الٓمٓرٰ (۲) لَا يُؤْمِنُونَ (وقفاً)
(۳) اسْتَوَى (۴) كُلٌّ يَجْرِي (۵ تا ۸) مُسَمًّى (وقفاً)
اور وصلاً مُسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ
(۹) الْأَرْضَ (۱۰) وَأَنْهَارًا وَمِنْ (۱۱) يُغْشَى
(۱۲ و ۱۳) لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَفِي الْأَرْضِ (۱۴ تا ۲۲)

لہ اگر وقف کریں تو اہل اس سے یُؤْمِنُوْن پڑھیں گے۔ اور اس صورت میں سورت شروع کرتے وقت "بسم اللہ" پڑھنا ضروری ہے ۱۲

مُتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ (۲۳ تا ۲۷) تُسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ق وَ
يُفَضِّلُ (۲۸) فِي الْاُكُلِ ط (۲۹ تا ۳۲) لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ
وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا
(۳۳) جَدِيْدٍ ط اُولٰٓئِكَ (۳۴) الْاَغْلٰلُ (۳۵) مِنْ
ع قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ (۳۶) مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ ع (۱)
كُلُّ اُنْثٰى (۲) الْاَرْحَامُ (۳) شَيْءٍ (۴) مَنْ
اَسَرَّ (۵) مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط (۶) بِاَنْفُسِهِمْ ط وقفًا
(۷) مِنْ وَّالٍ (۸ و ۹) خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ
(۱۰) مَنْ تَشَآءُ (۱۱ و ۱۲) بِشَيْءٍ اِلَّا (۱۳) فِيْ
ضَلٰلٍ ○ وَلِلّٰهِ (۱۴ تا ۱۶) وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّ
ظِلٰلُهُمْ (۱۷ و ۱۸) وَالْاَمْثَالَ (۱۹ و ۲۰) وَالْاَرْضَ
(۲۱ و ۲۲) قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ (۲۳) نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط
(۲۴ و ۲۵) الْاَعْمٰى (۲۶) هَلْ يَسْتَوِي (۲۷) عَلَيْهِمْ

لہ اور تحقیق بھی ہے ۱۲ منہ چاروں کلمات کے جر (کسرہ) میں خلا دبھی شریک ہیں - ۱۲

(۲۸ و ۲۹) شَيْءٍ وَّهُوَ (۳۰) فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ (۳۱) زَبَدًا
رَّابِيًا ط وَمِمَّا (۳۲) حِلْيَةٍ اَوْ (۳۳ تا ۳۵)
جُفَآءً ج وقفًا، اور وصلًا جُفَآءَ ج وَاَمَّا (۳۶ و ۳۷)
فِي الْاَرْضِ ط (۳۸ و ۳۹) الْاَمْثَالَ ط (۴۰ و ۴۱)
لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى (۴۲) لَوْ اَنَّ (۴۳ و ۴۴) مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ (۴۵) وَمَاْوٰىهُمْ ع (۱) اَفَمَنْ يَّعْلَمُ ع ۸
(۲) اَعْمٰى (۳ و ۴) اُولُوا الْاَلْبَابِ ط (۵) اَنْ يُّوْصَلَ
(۶ و ۷) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ (۸) عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا (۹) مِنْ اٰبَآئِهِمْ (۱۰) عَلَيْهِمْ
(۱۱) اَنْ يُّوْصَلَ (۱۲ و ۱۳) فِي الْاَرْضِ لا (۱۴)
لِمَنْ تَشَآءُ ع (۱۵ و ۱۶) الدُّنْيَا (دونوں) (۱۷ و ۱۸)
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ○ ع وَّيَقُوْلُ (۱) قُلْ اِنَّ ع ۹
(۲) مَنْ تَشَآءُ (۳) مَنْ اَنَابَ (۴) طُوْبٰى (۵)

لہ ویدرءون اس میں ہمزہ کی تسہیل و حذف دونوں وجوہ وقفًا ہیں - اور حذف کی صورت میں ویدرون ہو جائے گا ۱۲

مَآبِ (وقفاً) (۶) عَلَيْهِمُ الَّذِيْ (۷) وَلَوْ اَنَّ (خلف ح)
(۸) الْاَرْضُ (۹) الْمَوْتٰى (۱۰) الْاَمْرُ (۱۱) جَمِيْعًا (خلف)
ع اَفَلَمْ (۱۲) جَمِيْعًا وَّلَا (۱۳) قَارِعَةٌ (خلف ح وصلاً) اَوْ ع
(۱) ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ (۲ و ۳) شُرَكَآءَ (وقفاً) قُلْ سَمُّوْهُمْ (خلف)
اَمْ (۴) فِي الْاَرْضِ (۵) وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ (خلف ح)
(۶-۷) الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ (۸) مِنْ وَّاقٍ
(۹) الْاَنْهٰرُ (۱۰) دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا (۱۱-۱۲) وَمِنَ
الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ (۱۳) قُلْ اِنَّمَآ (۱۴)
اَنْ اَعْبُدَ (۱۵) مَآبِ (وقفاً) (۱۶) عَرَبِيًّا وَلَئِنِ (خلف ح وصلاً)
ع (۱۷) مَا جَآءَكَ (۱۸ تا ۲۱) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ع وَلَقَدْ (خلف)
اَرْسَلْنَا (۱ تا ۶) لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا (۷) كِتَابٌ
يَّمْحُوا اللّٰهُ (۸) وَيُثْبِتُ (۹)
نَعِدُهُمْ اَوْ (۱۰) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا (۱۱) الْاَرْضَ
(۱۲) مِنْ اَطْرَافِهَا (۱۳) جَمِيْعًا يُعْلَمُ (۱۴)

كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ (۱۵) قُلْ كَفٰى (۱۶) عِلْمُ
الْكِتٰبِ ○ وصل ع ۔

سورۃ ابراہیم علیہ السلام

(۱ و ۲) الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ (خلف ح)
(۳ و ۴) رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ (۵ و ۶) وَمَا فِي الْاَرْضِ
(۷ و ۸) الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ (۹) عِوَجًا اُولٰٓئِكَ
(۱۰) بَعِيْدٍ ○ وَمَا (۱۱) مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا (۱۲)
مَنْ يَّشَآءُ (۱۳ تا ۱۸) مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً)
(۱۹ و ۲۰) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى (۲۱) اَنْ اَخْرِجْ
(۲۲ و ۲۳) شَكُوْرٍ ○ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى (۲۴ تا ۲۷)
عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ (۲۸ و ۲۹)
نِسَآءَكُمْ (وقفاً) (۳۰-۳۱) عَظِيْمٌ ○ ع وَاِذْ تَاَذَّنَ
(۱) وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ (۲-۳) لَشَدِيْدٌ ○ وَقَالَ مُوْسٰى
(۴) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (۵) حَمِيْدٌ ○ اَلَمْ
(۶-۷) نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ (۸-۹) لَا يَعْلَمُهُمْ

لہ نَبَؤُا، وقفاً تَفَتُؤُ یوسف غ کی طرح ہے ۱۲

إِلَّا اللّٰهُ ط جَآءَتْهُمْ (۹) رُسُلُهُمْ (خلف ج) بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا أَيْدِيَهُمْ (۱۰)
وَالْأَرْضِ ط (۱۱-۱۲) وَيُؤَخِّرَكُمْ (خلف ج) إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى
(وقفاً) (۱۳-۱۴) إِنْ (خلف ج) أَنْتُمْ (خلف) إِلَّا (۱۵) رُسُلُهُمْ (خلف ج) أَنْ
(۱۶) مَنْ يَّشَآءُ (۱۷) بِسُلْطٰنٍ (خلف ج) إِلَّا (۱۸) الْمُؤْمِنُوْنَ
ع ۲ (وقفاً) (۱۹) وَقَدْ هَدٰىنَا ع ۱۴ (۱) مِنْ (خلف ج) أَرْضِنَا
(۲ و ۳) فَأَوْحٰٓى إِلَيْهِمْ (۴) الْأَرْضَ (۵ و ۶)
خَافَ (دونوں) (۷) وَخَابَ (۸) مِنْ وَّرَآئِهٖ (خلف)
(۹) وَيُسْقٰى (۱۰) صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ (۱۱ تا ۱۳) مَكَانٍ (خلف)
مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهٖ (۱۴) بِرَبِّهِمْ (خلف)
أَعْمَالُهُمْ (۱۵ تا ۱۹) عَلٰى شَيْءٍ (بالسکون) یا عَلٰى
شَيْءٍ (بالروم) یا عَلٰى شَيْءٍ (بالسکون) یا عَلٰى شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً)
اور وصلاً عَلٰى شَيْءٍ (۲۰-۲۱) خَلْقٍ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
(۲۲) إِنْ يَّشَأْ (۲۳) جَدِيْدٍ ۝ وَّمَا (۲۴) بِعَزِيْزٍ ۝ وَّبَرَزُوْا
(۲۵) فَهَلْ (خلف ج) أَنْتُمْ (۲۶ و ۲۷) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)

لہ الضُّعَفٰٓؤُا (وقفاً) شُرَكٰٓؤُا الانعام ع کی طرح ہے ۱۲

یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ (۲۸) لَوْ
هَدٰىنَا اللّٰهُ (۲۹) مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ ع ۳ قَالَ (۱) ع ۱۵
(خلف ج وصلاً) لَمَّا (تشدید) فَأَخْلَفْتُكُمْ (وقفاً) (۲و۳) إِلَيَّ عَلَيْكُمْ
مِّنْ سُلْطٰنٍ (خلف ج) إِلَّا (۵) بِمُصْرِخِيَّ (۶ و ۷)
عَذَابٌ (خلف) أَلِيْمٌ ۝ وَّأُدْخِلَ (۸) الَّذِيْنَ
(۹) سَلٰمٌ ۝ (خلف ج وصلاً) أَلَمْ (۱۰ تا ۱۲) طَيِّبَةٍ (خلف ج) أَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (وقفاً) (بالروم)
(۱۳) الْأَمْثَالَ (۱۴) الْأَرْضِ (۱۵) (۱۶) مِنْ قَرَارٍ ۝ (خلف ج)
يُثَبِّتُ (۱۷ و ۱۸) الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ (۱۹) مَا يَشَآءُ
يا مَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) ع ۴ ۱۶ (۲) كُفْرًا (خلف ج) وَّأَحَلُّوْا
(۳) فَإِنَّ مَصِيْرَكُمْ (خلف ج) إِلَى (۴) قُلْ لِّعِبَادِيَ (تفخیم) الَّذِيْنَ
(۵) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً (خلف ج) (۶) أَنْ يَّأْتِيَ (۷) وَالْأَرْضِ

لہ اس میں تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲
لہ تقلیل پورے حمزہ کے لیے ۱۲

(۸) بِاَمْرِهٖ (وقفاً) (۹) اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ (۱۰) دَاۗىِٕبَيْنِ
(وقفاً) (۱۱) وَالنَّهَارَ (۱۲) مَا سَاَلْتُمُوْهُ (وقفاً)
ع ۱۴ (۱۳) اِنَّ الْاِنْسَانَ (۱۴) كَفَّارٌ ۝ ع وَاِذْ (۱)
اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا (خلف ح) (۲) وَاجْنُبْنِيْ (۳) الْاَصْنَامَ ۝ (۳) فَاجْعَلْ (خلف ح)
اَفْـِٕدَةً (۴) اِلَيْهِمْ (۵) وَمَا يُخْفِيْ (۶ تا ۸) مِنْ شَيْءٍ (خلف ح)
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ (بالروم) (وقفاً)
(۹) وَاِسْحٰقَ (وقفاً) (۱۰) الدُّعَاۗءِ (بالروم) (وقفاً)
ع ۱۶ (۱۱ و ۱۲) دُعَاۗءِ (او تحقیق بھی) (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً دُعَاۗءِيْ ۔ ع
(۱ و ۲) الْاَبْصَارُ ۝ (۳) اِلَيْهِمْ (۴ تا ۸) هَوَاۗءً (بالروم) يا
هَوَاۗءٌ (وقفاً) اور وصلاً هَوَاۗءَ ۝ وَاَنْذِرِ (خلف وصلاً) يَوْمَ (۹) يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ
(۱۰) مِنْ زَوَالٍ ۝ وَسَكَنْتُمْ (۱۱ و ۱۲) الْاَمْثَالَ ۝ (۱۳)
انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ (خلف وصلاً) (۱۴ و ۱۵) الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ
(۱۶) الْقَهَّارِ ۝ (۱۷) فِي الْاَصْفَادِ (۱۸ و ۱۹) مِنْ

لہ ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲ ۲ے اَفْـِٕدَةً میں وقفاً نقل کے سوا کوئی وجہ جائز نہیں یعنی اَفْئِدَةً ۱۲ ۳ے تقلیل ۱۲

قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى (خلف ح) (۲۰) مَا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ (خلف وصلاً) (۲۱ تا ۲۵)
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (خلف ح) وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وصل ع ۱۹

سورۃ الحجر

(۱) الٓرٰ ۚ

پارہ رُبَمَا

(۲) رُبَمَا (۳ و ۴) وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ (۵) مِنْ
قَرْيَةٍ اِلَّا (خلف ح) (۶ و ۷) مِنْ اُمَّةٍ (خلف ح) اَجَلَهَا (۸)
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ وقفاً (۹) وَلَقَدْ (خلف ح) اَرْسَلْنَا
(۱۰ و ۱۱) الْاَوَّلِيْنَ (وقفاً) (۱۲) مِنْ رَّسُوْلٍ (خلف ح) اِلَّا
(۱۳ تا ۱۵) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِءُوْنَ (يا يَسْتَهْزِءُوْنَ)
(وقفاً) (۱۶ تا ۱۸) وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۱۹)
عَلَيْهِمْ (۲۰) اِنَّمَا سُكِّرَتْ (خلف ح) اَبْصَارُنَا ۔ ع
(۱) وَلَقَدْ جَعَلْنَا (۲) بُرُوْجًا (خلف ح) وَّزَيَّنّٰهَا (۳)
رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا (خلف وصلاً) (۴ و ۵) مُّبِيْنٍ ۝ وَالْاَرْضَ
(خلف وصلاً) (۶ و ۷) شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَّجَعَلْنَا (خلف وصلاً) (۸ و ۹)
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا (خلف) (۱۰) عِنْدَنَا (وقفاً) (۱۱ و ۱۲) مَّعْلُوْمٍ ۝
(خلف وصلاً)

وَّاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ (١٣) فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ[1] (وقفاً) (١٢)
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (وقفاً) (١٥) يَحْشُرُهُمْ ط اِنَّهٗ (١٦)
ع عَلِيْمٌ ○ ع وَلَقَدْ (١) اَلْاِنْسَانَ (٢) مَّسْنُوْنٍ ○ ع
وَالْجَآنَّ (٣) كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ○ (٤ و ٥) اَنْ
اَنْ تَكُوْنَ (٦) لَحْمَ اَكُنْ (٧) رَجِيْمٍ ○ وَاِنَّ (٨
و ٩) فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (١٠)
هٰذَا صِرَاطٌ (١١) مُّسْتَقِيْمٌ ○ اِنَّ (١٢ و ١٣) عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنٌ اِلَّا (١٤) لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ (١٥)
ع مَقْسُوْمٌ ○ ع اِنَّ (١ و ٢) فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ (٣) اُدْخُلُوْهَا
اٰمِنِيْنَ ○ (٤) مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا (٥) نَصَبٌ وَّمَا هُمْ
(٦ و ٧) الْاَلِيْمُ (٨) اِذْ دَخَلُوْا (٩ و ١٠) لَا تَوْجَلْ
اِنَّا نُبَشِّرُكَ (١١) وَمَنْ يَّقْنَطُ (١٢) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
ع اَيُّهَا (١٣ تا ١٥) اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ ع
(١) فَلَمَّا جَآءَ (٢) وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ (٣ و ٤)

[1] تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِمْضُوْا (٥) تُؤْمَرُوْنَ (وقفاً)
(٦) الْاَمْرَ (٧) وَجَآءَ (٨) عَلَيْهِمْ (٩) مُسْ
سِجِّيْلٍ ○ اِنَّ (١٠) مُقِيْمٍ ○ اِنَّ (١١) لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
(وقفاً) (١٢) الْاَيْكَةِ (١٣) مُبِيْنٍ ○ ع وَلَقَدْ ع ٥
(١) وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا (٢ و ٣) بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ○
(٤) فَمَآ اَغْنٰى (٥) وَالْاَرْضَ (٦) وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ
(٧) عَلَيْهِمْ (٨ و ٩) لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) وَقُلْ
اِنِّيْ (١٠) لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ (١١) فَاصْدَعْ
(١٢ و ١٣) الْمُسْتَهْزِءِيْنَ يا الْمُسْتَهْزِئِيْنَ (وقفاً) (١٤)
الْهَاوِيَةُ اٰخَرَ (١٥) الْيَقِيْنُ ○ وصل ع ع

سورۃ النحل

(١) اَتٰى (٢ و ٣) وَتَعٰلٰى عَمَّا تُشْرِكُوْنَ ○
(٤ و ٥) مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (٦) اَنْ اَنْذِرُوْا
(٧) وَالْاَرْضَ (٨ و ٩) تَعٰلٰى عَمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ (١٠)
الْاِنْسَانَ (١١ و ١٢) مُّبِيْنٌ ○ وَالْاَنْعَامَ (١٣ و ١٤)
دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (وقفاً) (١٥) اَثْقَالَكُمْ

[1] وقفاً اس کو "دِفْ" پڑھتے ہیں اور پھر اسکان واشمام روم تینوں کرتے ہیں۔

إلى (١٦ و ١٧) الأنفس (١٨ و ١٩) لرؤف رحيم ○
والخيل (٢٠) وزينة وخلق (٢١) فسد (٢٢
تا ٢٧) جائر (وقفاً) اور وصلاً جائر ولو شاء
لهداكم أجمعين ○ ع - (١) شراب ومنه
(٢) والأعناب (٣) لقوم يتفكرون ○ (٤ تا ٦)
والنجوم مسخرات بأمره (وقفاً) (٧) لقوم
يعقلون ○ (٨ و ٩) في الأرض مختلفاً ألوانه
(١٠) لقوم يذكرون ○ (١١) طرياً وتستخرجوا
(١٢ و ١٣) وألقى في الأرض (١٤) وأنهاراً وسبلاً
(١٥) وعلمت وبالنجم هم (١٦) أفمن يخلق
(١٧) رحيم ○ والله (١٨) تدعون (١٩ - ٢٠) شيئاً وهم
غير أحياء يا أحياء (وقفاً) اور وصلاً غير
أحياء وما ع (١ و ٢) إلهكم إله واحد ج
(٣) بالآخرة (٤) منكرة وهم (٥)

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

الأولين ○ (٦) كاملة يوم (٧) ومن أوزار
(٨) بغير علم ألا ع - (١) عليهم السقف ع
(٢) فأتاهم العذاب (٣ و ٤) الذين يتوفاهم
(٥ و ٦) من سوء (بالسکون) یا من سوء (بالروم) یا
من سوء (بالسکون) یا من سوء (بالروم) ط (وقفاً بلے
(٧ تا ١٠) الدنيا حسنة ولدار الآخرة خير ط
ولنعم (١١) عدن يدخلونها (١٢) الأنهار
(١٣) ما يشاءون (وقفاً) (١٤ و ١٥) الذين يتوفاهم
(١٦ و ١٧) أن يأتيهم (١٨) وحاق (١٩ تا ٢١) يستهزءون
يا يستهزئون يا يستهزؤن (وقفاً) ○ ع - (١)
لو شاء الله (٢) من شيء (٣ تا ٧) من شيء
(بالسکون) یا من شيء (بالروم) یا من شيء (بالسکون)
یا من شيء (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً من شيء (٨)
رسولاً أن (٩) في الأرض (١٠) على هداهم
(١١) من يضل (١٢ و ١٣) من يموت بلى (١٤)

ع ۱۱ (۱۴) حَقًّا وَّلٰكِنَّ (۱۵ و ۱۶) لِشَيْءٍ ۚ إِذَا ع ۱۱ (۱ تا ۳)
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ (۴ و ۵)
رِجَالًا يُّوْحِيْ (۶ و ۷) اِلَيْهِمْ (دونوں) (۸ تا ۱۰) اَنْ يَّخْسِفَ
اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ (۱۱ تا ۱۴) لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَوَلَمْ
تَرَوْا اِلٰى (۱۵ و ۱۶) مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا[1] (۱۷ و ۱۸) وَمَا فِي الْاَرْضِ
ع ۱۲ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ (۱۹) مَا يُؤْمَرُوْنَ (وقفاً) ع ۱۲
(۱) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۲) وَالْاَرْضِ (۳) فَارْهَبُوْنِ
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ (۴) تَجْـَٔرُوْنَ (وقفاً) (۵) عَنْكُمْ إِذَا
(۶ و ۷) بِالْاُنْثٰى (۸ تا ۱۱) مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝
يَتَوَارٰى (۱۱) عَلٰى هُوْنٍ اَمْ (۱۲ تا ۱۶) بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوِءِ (بالروم) یا السَّوْءِ
ع ۱۳ (بالسکون) یا السَّوِءِ (بالروم) (وقفاً) (۱۷ تا ۱۹) الْاَعْلٰى ع ۱۳
(۱ تا ۳) مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى (۴ و ۵)
مُّسَمًّى (وقفاً) فَاِذَا جَآءَ (۶) سَاعَةً
وَّلَا (۷) الْحُسْنٰى (۸) لَقَدْ اَرْسَلْنَا (۹ و ۱۰)

[1] اسکی وقفی وجوہ یَدُوْٓا یونس ع ۴ کی طرح ہیں۔

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا (۱۱ و ۱۲) وَهُدًى وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۱۳) بِهِ الْاَرْضَ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ ع ۱۴ (۱) فِي الْاَنْعَامِ (۲) فَرْثٍ ع ۱۴
دَمٍ (۳) وَالْاَعْنَابِ (۴ و ۵) سَكَرًا وَّرِزْقًا
حَسَنًا ۭ اِنَّ (۶ و ۷) لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاَوْحٰى
(۸) بُيُوْتًا وَّمِنَ (۹) ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ (۱۰) مُخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ[1] لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (۱۲) ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ
(۱۳) مَنْ يُّرَدُّ (۱۴ و ۱۵) شَيْـًٔا یا شَيْـًٔا (وقفاً) اور وصلاً
شَيْـًٔا ۭ اِنَّ (۱۸) قَدِيْرٌ ۝ ع ۱۵ وَاللّٰهُ (۱) عَلٰى مَا ع ۱۵
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (۲ تا ۷) سَوَآءٌ یا سَوَآءٌ بالروم
(وقفاً) اور وصلاً سَوَآءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ (۸ تا ۱۱)
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
اَزْوَاجِكُمْ (۱۲) وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ (۱۳ تا ۱۵)
وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا (۱۶ و ۱۷) الْاَمْثَالَ ۭ (۱۸
و ۱۹) عَلٰى شَيْءٍ ۚ وَّمَنْ (۲۰) سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ (۲۱)

[1] الوانہ

بَلْ س اَكْثَرُهُمْ (۲۲ تا ۲۴) عَلٰى شَيْءٍ ط (خلف) وَّهُوَ كَلٌّ
عَلٰى مَوْلٰىهُ (۲۵) وَمَنْ يَّاْمُرُ (۲۶ و ۲۷) عَلٰى صِرَاطٍ
ع مُّسْتَقِيْمٍ ○ غ وَلِلّٰهِ (۱ و ۲) وَالْاَرْضِ (۳ و ۴) شَيْءٍ
۱۶ قَدِيْرٌ ○ وَاللّٰهُ (۵) اِمَّهٰتِكُمْ (۶ و ۷) شَيْـًٔا وَّجَعَلَ
(۸ و ۹) وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لا (۱۰) اَلَمْ
تَرَوْا اِلٰى (۱۲) السَّمَآءِ ما السَّمَآءِ (وقفاً)
(۱۳ و ۱۴) لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (۱۵ و ۱۶) مِّنْ م
بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ (۱۷ و ۱۸) الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا
(۱۹) وَمِنْ اَصْوَافِهَا (۲ تا ۲۱) اَثَاثًا وَّمَتَاعًا
اِلٰى حِيْنٍ ○ وَاللّٰهُ (۲۳) ظِلٰلًا وَّجَعَلَ (۲۴) اَكْنَانًا
ع وَّجَعَلَ (۲۵) بَاْسَكُمْ (وقفاً) ط (۱ و ۲) يٰٓاَلَّذِيْنَ
۱۷ (دونوں) (۳ و ۴) فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ (۵) وَاَلْقَوْا
اِلَى (۶ و ۷) عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ (۸ تا ۲۰) هٰٓؤُلَآءِ يا
هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) يا هٰٓؤُلَآءِ يا هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) يا
هٰٓؤُلَآءِ يا هٰٓؤُلَآءِ (سب وجوہ وقفاً) (۲۱ تا ۲۵)

شَوْسٍ ۚ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى ع ۱۲ (۱ و ۲) اَلْاِحْسَانِ ۱۲ ع ۱۸
۱ (۲ و ۳) اَلْقُرْبٰى وَيَنْهٰى (۴) اَلْاَيْمَانَ (۵)
وَقَدْ جَعَلْتُمُ (۶) كَفِيْلًا ۭ اِنَّ (۷) قُوَّةٍ
اَنْكَاثًا (۸) بَيْنَكُمْ اَنْ (۹ تا ۱۱) هِيَ اَرْبٰى مِنْ
اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا (۱۲ تا ۱۷) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ (۱۸ تا ۲۳)
مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يَّشَآءُ (۲۴) عَظِيْمٌ ○ وَلَا (۲۵)
قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا (۲۶) لَكُمْ اِنْ (۲۷ و ۲۸) بَاقٍ
وَلَنَجْزِيَنَّ (۲۹ تا ۳۱) مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى (۳۲ و ۳۳)
وصلاً
طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ ع ۱۳ (۱) اٰيَةٍ ۙ وَاللّٰهُ ۱۳ ع ۱۹
(۲) بَلْ اَكْثَرُهُمْ (۳ و ۴) وَهُدًى وَّبُشْرٰى (۵
و ۶) يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا (۷) مُّبِيْنٌ ○ اِنَّ
(۸) لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ (۹ و ۱۰) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
اِنَّمَا (۱۱) مَنْ اُكْرِهَ (۱۲) بِالْاِيْمَانِ (۱۳) فَعَلَيْهِمْ

وَاِيْتَآئِ کی وقفی وجوہ اصول میں گذر چکی ہیں۔ ۱۲

(۱۴ و ۱۵) الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۲ (۱۷) فِي الْاٰخِرَةِ (۱۵)
ع ۱۴ ۲۰ رَّحِيْمٌ ۝ ع ۱۴ يَوْمَ (۱) وَتُوُفِّيَ (۲ و ۳) كَانَتْ (خلف ح) اٰمِنَةً
(خلف ح ۲ وصلاً) مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا (۴ و ۵) وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (۶) طَيِّبًا
(خلف ح) وَّاشْكُرُوْا (۷) اِنْ كُنْتُمْ (خلف ح) اِيَّاهُ (۸) بَاغٍ وَّلَا (۹)
(خلف ح) رَّحِيْمٌ ۝ وَّلَا (خلف ح وصلاً) (۱۰) حَلٰلٌ وَّهٰذَا (۱۱ تا ۱۳) قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ (خلف ح)
ع ۱۵ ۲۱ عَذَابٌ (خلف ح) اَلِيْمٌ ۝ وَّعَلَى (۱۴) رَّحِيْمٌ ۝ ع ۲۱ اِنَّ (۱)
(خلف ح وصلاً) حَنِيْفًا ۭ وَّلَمْ (خلف ح وصلاً) (۲ تا ۹) لِاَنْعُمِهٖ ۭ (وقفاً) اِجْتَبٰىهُ
وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ (خلف ح) مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَّاٰتَيْنٰهُ (خلف وصلاً) فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَّاِنَّهٗ (خلف وصلاً) فِي الْاٰخِرَةِ (۱۰) حَنِيْفًا ۭ (خلف ح)
ع ۱۶ ۲۲ وَمَا كَانَ (۱۱) عَلَيْهِمْ (۱۲) مُّحْسِنُوْنَ ۝ وصل ع ۱۶ ۲۲

پارہ ۱۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

سورۃ بنی اسراءیل

(۱) اَسْرٰى (۲) الْاَقْصَا ۲
(۳) مِنْ (خلف) اٰيٰتِنَا (۴) مَعَ نُوْحٍ (خلف ح وصلاً) اِنَّهٗ (۵)

---

۱ ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲۔ ۲ وقفاً امالہ ہوگا ۱۲
۳ وَاَنْصَارِهِمْ وقفاً
اور تحقیق بھی۔

(۶) شَكُوْرًا ۝ وَقَضَيْنَا (خلف ح وصلاً) (۷) فِي الْاَرْضِ (۷) فَاِذَا
جَآءَ (۸) اُوْلٰىهُمَا (۹) عَلَيْهِمْ (۱۸ تا ۱۹) بِاَمْوَالٍ (خلف ح) وَّ
بَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ (خلف ح) اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝ (خلف ح)
اِنْ (خلف ح) اَحْسَنْتُمْ (خلف ح) اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ (اور وقفاً بھی) وصل (خلف ح)
وَاِنْ (خلف ح) اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
لِيَسُوْٓءٗا ۭ ۱ (۲۰) اَوَّلَ مَرَّةٍ (خلف ح) وَّلِيُتَبِّرُوْا (۲۱ تا ۲۳)
عَسٰى رَبُّكُمْ (خلف ح) اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ (خلف ح) (۲۴) حَصِيْرًا ۝ (خلف ح)
اِنَّ (۲۵) وَيُبَشِّرُ (۲۶ و ۲۷) اَنَّ لَهُمْ (خلف ح) اَجْرًا
(وصلاً) كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ (خلف ح وصلاً) (۲۸) بِالْاٰخِرَةِ (۲۹ و ۳۰)
عَذَابًا (خلف) اَلِيْمًا ۝ ع وَيَدْعُ (خلف ح وصلاً) (۱ و ۲) الْاِنْسَانُ ع
(دونوں) (۱۲) عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا (خلف ح وصلاً) (۴) شَيْءٍ (۵ و ۶)
تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ (خلف ح وصلاً) اِنْسَانٍ (خلف ح) اَلْزَمْنٰهُ (۷ و ۸)
كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ (خلف ح) (۹) كَفٰى (۱۰) مَنِ اهْتَدٰى (۱۱
و ۱۲) وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (خلف ح) (۱۳) رَسُوْلًا ۝ وَاِذَا (خلف ح وصلاً)
(۱۴) قَرْيَةً (خلف ح) اَمَرْنَا (۱۵ و ۱۶) تَدْمِيْرًا ۝ وَكَمْ (خلف ح)
(خلف ح وصلاً)

۱ لِيَسُوْا یا لِيَسُوْءَ وقفاً ۱۲

أَهْلَكْنَا (١٧ و ١٨) نُوحٍ مِّ وَكَفٰى (١٩) يَصْلٰىهَا
(٢٠ تا ٢٣) مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ مِّ أَرَادَ الْاٰخِرَةَ
وَسَعٰى (٢٤ تا ٢٦) عَلٰى بَعْضٍ ط وَلَلْاٰخِرَةُ أَكْبَرُ
دَرَجٰتٍ وَّأَكْبَرُ (٢٧) إِلٰهًا آخَرَ (٢٨ و ٢٩)
تَخْذُوْلًا ۝ ع وَقَضٰى (١ و ٢) إِحْسَانًا ط إِمَّا يَبْلُغَنَّ
(٣) أَوْ كِلٰهُمَا (٤) أُفٍّ (٥) كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ
(٦ و ٧) رَبُّكُمْ مِ أَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ مِ إِنْ
(٨ تا ١٠) لِلْأَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ وَآتِ ذَا الْقُرْبٰى
(١١) تَبْذِيْرًا لِمِ إِنَّ (١٢) كَفُوْرًا ۝ وَإِمَّا (١٣) مَّيْسُوْرًا
وَلَا (١٤) مَغْلُوْلَةً مِ إِلٰى (١٥) مَحْسُوْرًا ۝ مِ إِنَّ
(١٦) لِمَنْ يَّشَآءُ (١٧) بَصِيْرًا ۝ ع وَلَا (١ و ٢)
وَإِيَّاكُمْ (وقفاً) اور وصلاً وَإِيَّاكُمْ ط إِنَّ (٣ و ٤)
كَبِيْرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى (٥ و ٦) فَاحِشَةً وَّ
سَآءَ سَبِيْلًا ۝ وَلَا (٧) فَقَدْ جَعَلْنَا (٨) فَلَا يُسْرِفْ

ع ٢

ع ٣

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ١٢

(٩) مَنْصُوْرًا ۝ وَلَا (١٠ و ١١) مَسْئُوْلًا (وقفاً) اور وصلاً
مَسْئُوْلًا ۝ وَأَوْفُوا (١٢ تا ١٤) خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيْلًا
(وقفاً) اور وصلاً تَأْوِيْلًا ۝ وَلَا (١٥) عِلْمٌ ط إِنَّ
كُلُّ (١٦ و ١٧) مَسْئُوْلًا (وقفاً) اور وصلاً مَسْئُوْلًا ۝ وَلَا
(١٨ و ١٩) فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ط إِنَّكَ (٢٠) الْأَرْضَ
(٢١) مِمَّا أَوْحٰى (٢٢ و ٢٣) إِلٰهًا آخَرَ فَتُلْقٰى (٢٤
و ٢٥) مَّدْحُوْرًا ۝ مِ أَفَأَصْفٰىكُمْ (٢٦) إِنَاثًا ط
إِنَّكُمْ (٢٧ و ٢٨) عَظِيْمًا ۝ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا (١ و ٢)
لِيَذَّكَّرُوْا وَمَا يَزِيْدُهُمْ مِ إِلَّا (٣ و ٤) كَمَا يَقُوْلُوْنَ
إِذًا لَّابْتَغَوْا مِ إِلٰى (٥ و ٦) وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
(٧) وَالْأَرْضُ (٨ - ٩) وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ مِ إِلَّا
(١٠) تَسْبِيْحَهُمْ ط إِنَّهُ (١١) غَفُوْرًا ۝ وَإِذَا
(١٢) بِالْاٰخِرَةِ (١٣ تا ١٦) مَّسْتُوْرًا ۝ وَجَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مِ أَكِنَّةً مِ أَنْ يَّفْقَهُوْهُ (١٧) وَقْرًا ط وَإِذَا

لہ وَالْفُؤَادَ کو وقفاً وَالْفُؤَادُ پڑھتے ہیں ١٢

(١٨) نَجْوٰى (١٩) الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (٢٠) كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا (خلف ج وصلاً) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ○ وَقَالُوْٓا (خلف ج وصلاً)

(٢١) ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا (٢٢) قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ (خلف ج) (خلف ج) (خلف ج)

حَدِيْدًا ○ (٢٣) اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۚ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ (خلف ج وصلاً) (خلف ج) (خلف ج)

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۚ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ○ (خلف ج) (خلف ج وصلاً)

(٣١ تا ٣٢) اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ○ ع وَقُلْ (١) (خلف ج) (خلف ج وصلاً)

بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ (٢) لِلْاِنْسَانِ (٣ تا ٨) رَبُّكُمْ (خلف ج وصلاً) (خلف ج)

اَعْلَمُ بِكُمْ ۚ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ (خلف ج وصلاً) (خلف ج) (خلف ج)

(٩ و ١٠) عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ○ وَرَبُّكَ (١١ و ١٢) وَالْاَرْضِ (خلف ج وصلاً)

(١٣) عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا (١٤) دَاوٗدَ زَبُوْرًا (١٥) وَلَا تَحْوِيْلًا ○ (خلف ج)

اُولٰٓئِكَ (١٦ و ١٧) اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ (خلف ج وصلاً)

اَقْرَبُ (١٨ و ١٩) مَحْذُوْرًا ○ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ (خلف ج وصلاً) (خلف ج)

اِلَّا (٢٠) مَسْطُوْرًا ○ وَمَا (٢١) بِالْاٰيٰتِ (٢٢)

(٢٣) الْاَوَّلُوْنَ ۭ (٢٤ و ٢٥) بِالْاٰيٰتِ اِلَّا (خلف ج وصلاً)

تَخْوِيْفًا ○ وَاِذْ (٢٦) فِي الْقُرْاٰنِ (وقفاً) (٢٧)

ع فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا (٢٨) كَبِيْرًا ○ ع وَاِذْ (١) (خلف ج) (خلف ج وصلاً)

لِلْاِنْسَانِ اَخَّرْتَنِ (٢) قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ (٣) مَّوْفُوْرًا ○ (خلف ج) (خلف ج)

وَّاسْتَفْزِزْ (٤) عَلَيْهِمْ (٥) وَرَجِلِكَ (٦ و ٧) فِي (وصلاً)

الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (٨) اِلَّا غُرُوْرًا ○ اِنَّ (خلف ج وصلاً)

(٩ تا ١١) عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى (١٢) رَحِيْمًا ○ وَ (خلف ج وصلاً) (خلف ج وصلاً)

اِذَا (١٣ و ١٤) فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى (١٥ تا ١٨) وَكَانَ (خلف ج)

الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ○ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ (خلف ج وصلاً) (خلف ج)

(١٩ تا ٢٢) وَكِيْلًا ○ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ (خلف ج وصلاً) (خلف ج) (خلف ج)

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى (٢٥) تَبِيْعًا ○ وَلَقَدْ (٢٦) (خلف ج) (خلف ج وصلاً)

تَفْضِيْلًا ○ ع يَوْمَ (١ و ٢) بِاِمَامِهِمْ ۚ (وقفاً) (خلف ج وصلاً)

فَمَنْ اُوْتِيَ (٣) كِتٰبَهٗ (خلف ج) فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ (خلف ج وصلاً)

فَتِيْلًا ○ وَمَنْ (٤ تا ٧) اَعْمٰى (خلف ج وصلاً)

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ○ وَاِنْ (خلف ج وصلاً)

(٨) خَلِيْلًا ○ وَلَوْلَآ (٩ تا ١١) اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ○ اِذًا (خلف ج وصلاً) (خلف ج)

(١٢) نَصِيْرًا ○ وَاِنْ (١٣) مِنَ الْاَرْضِ (٤) (صلاً) (خلف ج وصلاً)

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ (خلف ج) رُّسُلِنَا (١٥) تَحْوِيْلًا ○ ع اَقِمِ (خلف ج وصلاً)

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ١٢

(۱) مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ (۲ و ۳) عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ (۴)
مَحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ (۵) صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ (۶) صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ (۷ و ۸) نَصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ (۹) زَهُوْقًا ۝
وَنُنَزِّلُ (۱۰ و ۱۱) شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفا)
(۱۲) خَسَارًا ۝ وَاِذَآ (۱۳) عَلَى الْاِنْسَانِ (۱۴) وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ
(۱۵ و ۱۶) يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ (۱۷) فَرَبُّكُمْ
اَعْلَمُ (۱۸ و ۱۹) اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

(۱) مِنْ اَمْرِ (۲) اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَلَئِنْ (۳) وَكِيْلًا ۝
اِلَّا (۴) النَّاسُ (۵) عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا (۶ و ۷) ظَهِيْرًا ۝
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا (۸) فَاَبٰٓى (۹) اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَقَالُوْا
(۱۰ و ۱۱) مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝ اَوْ (۱۲ و ۱۳)
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ (۱۴) تَفْجِيْرًا ۝
اَوْ (۱۵ و ۱۶) كِسَفًا ۝ اَوْ (۱۷) قَبِيْلًا ۝ اَوْ (۱۸ تا ۲۰)

سے یہاں وفصلت میں دونوں جگہ خلف کے لیے نون اور ہمزہ دونوں کا اور خلاد کے لیے صرف ہمزہ کا امالہ ہے ۱۲

مِنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ۝ وَلَنْ (وقفا)
(۲۱) نَّقْرَؤُهٗ ۝ قُلْ (۲۲) رَّسُوْلًا ۝ وَمَا (۱ تا ۳) اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى (۴ و ۵) فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
يَّمْشُوْنَ (۶) عَلَيْهِمْ (۷) قُلْ كَفٰى (۸) وَبَيْنَكُمْ
اِنَّهٗ (۹ و ۱۰) بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ (۱۱ و ۱۲) وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ (۱۳ تا ۱۵) عُمْيًا وَّ
بُكْمًا وَّصُمًّا ۝ مَاْوٰىهُمْ (۱۶) خَبَتْ زِدْنٰهُمْ
(۱۷ و ۱۸) عِظَامًا وَّرُفَاتًا ۝ اِنَّا (۱۹ و ۲۰) جَدِيْدًا ۝
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ (۲۱) وَالْاَرْضَ (۲۲) اَنْ يَّخْلُقَ
(۲۳) لَهُمْ اَجَلًا (۲۴) قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ (۲۵ تا ۲۹)
الْاِنْفَاقِ ۝ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسٰى (۱) اِذْ جَآءَهُمْ (۲) يٰمُوْسٰى (۳
۴) وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ (وقفا ۵ و ۶) اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ (۷) جَمِيْعًا ۝ وَّقُلْنَا (۸ تا ۱۰)
الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ (۱۱) لَفِيْفًا ۝

وَّ بِالْحَقِّ (١٢و١٣) اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝ وَّ قُرْاٰنًا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١٤) عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ (١٥) قُلْ اٰمِنُوْا (١٦)
(خلف ح) (خلف ح)
لَا تُؤْمِنُوْا (وقفاً) (١٧و١٨) اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ (١٩و٢٠)
لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّ يَقُوْلُوْنَ (٢١و٢٢) لَمَفْعُوْلًا ۝ وَ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ (٢٣و٢٤) السَّمٰٓاءِ الْحُسْنٰى (٢٥)
ع ١٢ سَبِيْلًا ۝ وَ قُلِ (٢٦) وَلَدًا وَّ لَمْ (٢٧) تَكْبِيْرًا ۝ وصل ١٢ ع ١٢
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
لِلّٰهِ الْحَمْدُ
(وصلاً)

سورۃ الکہف

(١) عِوَجًا ۝ قَيِّمًا بغیر سکتہ کے۔
(٢) وَّ يُبَشِّرَ (٣) اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا (٤) اَبَدًا ۝ وَّ يُنْذِرَ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(٥ تا ٨) مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمْ (وقفاً) (٩ تا ١١)
(خلف ع)
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ (١٢) عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اِنْ (١٣) اَسَفًا ۝ اِنَّا (١٤) مَا عَلَى الْاَرْضِ (١٥
(خلف ح وصلاً)
تا ١٧) لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَ اِنَّا
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)

لہ اور پہلے ہمزہ کی تحقیق بھی جائز ہے۔ پس کل چار وجوہ ہوگئیں۔ اور چاروں جائز ہیں ۱۲

(١٨) جُرُزًا اَمْ (١٩ تا ٢١) مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝
(خلف ح وصلاً) (خلف ح) (خلف ح)
اِذْ اَوَى (٢٢) رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ (٢٣) مِنْ اَمْرِنَا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح) (خلف ح)
(٢٤) اَحْصٰى ۔ ع ١٣ ۔ (١) فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا (٢ تا ٤) هُدًى
(خلف ح)
(وقفاً) اور وصلاً هُدًى ۝ وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ
(قف صلے خلف ح وصلاً) (خلف ع)
(٥) وَ الْاَرْضِ (٦) عَلَيْهِمْ (٧ و ٨) فَمَنْ اَظْلَمُ
(خلف ح) (خلف ح)
مِمَّنِ افْتَرٰى (٩) كَذِبًا ۝ وَّ اِذِ (١٠ و ١١) مِنْ اَمْرِكُمْ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
مِّرْفَقًا ۝ وَّ تَرَى (١٢ و ١٣) مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
يَّهْدِ اللّٰهُ (١٧) وَ مَنْ يُّضْلِلْ (١٥ تا ١٨) مُّرْشِدًا ۝ ع ٢ وَّ ع ١٤
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ نُقَلِّبُهُمْ
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١) عَلَيْهِمْ (٢) فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ (٣) رُعْبًا ۝ وَّ
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
كَذٰلِكَ (٤) كَمْ لَبِثْتُمْ (٥) يَوْمًا اَوْ (٦ و ٧) رَبُّكُمْ
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ (٨) بِوَرِقِكُمْ (٩ و ١٠) فَلْيَنْظُرْ
(خلف ح)
اَيُّهَآ اَزْكٰى (١١ تا ١٤) بِكُمْ اَحَدًا ۝ اِنَّهُمْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اِنْ يَّظْهَرُوْا (١٥) يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ (١٦و١٧) اِذًا
(خلف ح) (خلف ح)
اَبَدًا ۝ وَّ كَذٰلِكَ (١٨) عَلَيْهِمْ (١٩) حَقٌّ وَّ اَنَّ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)

(٢٠) بَيْنَهُمْ ۖ أَمْرَهُمْ (٢١) عَلَيْهِمْ (٢٢) رَبُّهُمْ ۖ
أَعْلَمُ (٢٣) عَلَيْهِمْ (٢٤) سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ (٢٥)
مَّا يَعْلَمُهُمْ ۖ إِلَّا (٢٦) فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ ۖ إِلَّا (٢٧)
ع ٣ ١٥ ظَاهِرًا ۖ وَّلَا (٢٨ و ٢٩) مِنْهُمْ ۖ أَحَدًا ۝ ع وَّلَا (١ و ٢)
لِشَايْءٍ ۖ إِنِّي (٣ و ٤) غَدًا ۝ إِلَّا أَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ (٥
٦) وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَّهْدِيَنِ (٧) رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوا
(٨) ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ (٩) وَازْدَادُوا ۖ (١٠ و ١١)
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ (١٢) أَحَدًا ۝ وَاتْلُ (١٣)
مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْ (١٤) الدُّنْيَا (١٥) مَنْ ۖ أَغْفَلْنَا
(١٦) هَوَاهُ (١٧) فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ إِنَّا (٢٢) نَارًا ۙ
أَحَاطَ (٢٣) وَإِنْ يَّسْتَغِيثُوا (٢٤) مُرْتَفَقًا ۝ ۚ إِنَّ
(٢٥ و ٢٦) مَنْ ۖ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ ۚ أُولٰٓئِكَ (٢٧ و ٢٨) مِنْ تَحْتِهِمُ
الْأَنْهٰرُ (٢٩ و ٣٠) مِنْ ۖ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُونَ
(٣١) مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ (٣٢ و ٣٣) عَلَى الْأَرَائِكِ

ع ١٩ (٣٤) مُرْتَفَقًا ۝ ع وَاضْرِبْ (١ تا ٣) مِنْ ۖ أَعْنَابٍ وَّ
حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا (٤) أَتَتْ ۖ أُكُلَهَا
(٥ و ٦) شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا (٧ و ٨) نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهُ ثَمَرٌ
(٩ و ١٠) مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَّدَخَلَ (١١) أَبَدًا ۝ وَّمَا
(١٢) قَائِمَةً وَّلَئِنْ (١٣) ثُمَّ سَوّٰىكَ (١٤ و ١٥) أَحَدًا ۝ وَّلَوْ
لَآ إِذْ دَخَلْتَ (١٦) مَا شَاءَ (١٧ تا ١٩) مَالًا وَّوَلَدًا ۝
فَعَسَىٰ رَبِّيْٓ أَنْ يُّؤْتِيَنِ (٢٠) زَلَقًا ۝ ۙ أَوْ (٢١ و ٢٢)
طَلَبًا ۝ وَّأُحِيطَ بِثَمَرِهِ (٢٣) لَمْ ۖ أُشْرِكْ (٢٤ تا
٢٦) أَحَدًا ۝ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ فِئَةٌ يَّنْصُرُونَهُ (٢٧)
ع ٥ ١٧ الْوَلَايَةُ (٢٨ و ٢٩) ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ ع وَاضْرِبْ
(١ و ٢) الدُّنْيَا كَمَاءٍ ۖ أَنْزَلْنٰهُ (٣) الْأَرْضِ
(٤) الرِّيٰحُ (٥) شَيْءٍ (٦) الدُّنْيَا (٧ تا ٩) ثَوَابًا وَّ

لہ چونکہ كِلْتَا کا الف کوفیین کی رائے پر تثنیہ کے لیے ہے اس لیے اس مذہب کی رو سے امالہ کی وجہ ظاہر نہیں ہے۔ چنانچہ اصفہانی نے تصریح بھی کی ہے کہ اس میں وقفاً حمزہؒ و کسائیؒ کے لیے فتح ہے۔ ۱۲

خَيْرٌ ۬ مِّنْ (خلف ح) اَمَلًا ۝ وَيَوْمَ (١٠ و ١١) الْ۬اَرْضَ (خلف ح وصلاً) بَارِزَةً ۙ (خلف ح) وَّحَشَرْنٰهُمْ (١٢ و ١٣) مِنْهُمْ ۬ مِّنْ (خلف ح) اَحَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّعُرِضُوْا (١٤ و ١٥) لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ ۬ مِّنْ (خلف ح) اَوَّلَ (١٦) بَلْ زَعَمْتُمْ ۬ مِّنْ (خلف ح) اَلَّنْ (١٧) مَّوْعِدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّوُضِعَ (١٨ تا ٢٠) صَغِيْرَةً ۙ (خلف ح) وَّلَا كَبِيْرَةً ۬ مِّنْ (خلف ح) اِلَّآ اَحْصٰىهَا

ع ١٨ (٢١) حَاضِرًا ؕ (خلف ح وصلاً) وَلَا (٢٢) اَحَدًا ۝ (خلف ح ٨ اوصلاً) ع وَاِذْ (١) عَنْ ۬ مِّنْ (خلف ح) اَمْرِىْ (٢) وَالْ۬اَرْضِ (٣ و ٤) عَضُدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَيَوْمَ نَقُوْلُ ع ١٩ (٥ و ٦) مَوْبِقًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ (٧ و ٨) مَصْرِفًا ۝ (خلف ح) ع ١٩ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا (١ و ٢) مَثَلٍ ؕ وَّكَانَ الْ۬اِنْسَانُ (خلف ح وصلاً) (٣ و ٤) شَىْءٍ جَدَلًا ۝ وَّمَا (٥ تا ٧) اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا (خلف ح وصلاً) اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى (٨) رَبَّهُمْ ۬ اِلَّآ (٩) الْ۬اَوَّلِيْنَ (١٠) قُبُلًا ۝ وَّمَا (١١ تا ١٣) هُزُوًا يَا هُزُوًا (خلف ح وصلاً) (وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا ۝ وَّمَنْ ۬ اَظْلَمُ (خلف ح وصلاً) (١٥ تا ١٧) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ۬ اَكِنَّةً ۙ (خلف ح) اَنْ يَّفْقَهُوْهُ (١٨ تا ٢٣) وَقْرًا ؕ وَاِنْ (خلف ح وصلاً) تَدْعُهُمْ ۬ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا ۬ اَبَدًا (خلف ح) اَوَّ (خلف ح وصلاً) وَرَبُّكَ (٢٤) لَنْ يَّجِدُوْا (٢٥ تا ٢٧) مَوْئِلًا (وقفاً) اور وصلاً مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرٰى (٢٨ تا ٣١) لِمَهْلِكِهِمْ

مَّوْعِدًا ۝ وَّاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ (١) اَوْ اَمْضِىَ (خلف ح) ع ٢٠ (٢) لِفَتٰىهُ (٣) اِذْ ۬ اٰوَيْنَا (٤) وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ (٥) (٨ و ٩) اَنْ ۬ اَذْكُرَهٗ ۚ (٦ و ٧) مُوْسٰى هَلْ ۬ نَّتَّبِعُكَ (خلف ح) مَعٰى صَبْرًا ۝ (خلف ح) وَّكَيْفَ (١٠ و ١١) اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ (خلف ح وصلاً) (١٢) عَنْ شَىْءٍ ع ٢١ ع (١ تا ٧) لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا ۬ نُّكْرًا ع ٢١ (خلف ح) اِمْرًا ۝ قَالَ اَلَمْ ۬ اَقُلْ اَلَمْ ۬ اَقُلْ ۬ اِنَّكَ (خلف ح) (٨) مَعِىَ (٩) مِنْ ۬ اَمْرِىْ (خلف ح) (١٠ و ١١) لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا ۬ اِمْرًا

پارہ ١٦ قَالَ اَلَمْ ۬ اَقُلْ لَّكَ (خلف ح)

(١٢) اَلَمْ ۬ اَقُلْ (خلف ح) (١٣) مَعِىَ (١٤) عَنْ شَىْءٍ (١٥ و ١٦) فَاَبَوْا (خلف ح) اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا (١٧ تا ١٩) جِدَارًا يُّرِيْدُ (خلف ح) اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ (وقفاً) (٢٠) لَتَّخَذْتَ (٢١)

ؕ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ١٢

صَبْرًا ۝ س (۲۲) اَنْ س اُعِيْبَهَا (۲۳) مَلِكٌ يَّاْخُذُ
(۲۴) غَصْبًا ۝ وَّاَمَّا (۲۵ و ۲۶) اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝ (۲۷) اَنْ يُّبْدِلَهُمَا (۲۸ و ۲۹)
زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَّاَمَّا (۳۰) اَنْ يَّبْلُغَا
ع (۳۱) عَنْ س اَمْرِيْ (۳۲) صَبْرًا ۝ ع وَّيَسْـَٔلُوْنَكَ
(۱) ذِكْرًا ۝ س اِنَّا (۲) فِى الْاَرْضِ (۳) شَىْءٍ
(۴ و ۵) حَمِيَّةَ وَّجَدَ (۶ و ۷) نُكُرًا ۝ وَّاَمَّا
مَنْ س اٰمَنَ (۸) الْحُسْنٰى (۹) مِنْ س اَمْرِنَا (۱۰)
وَقَدْ س اَحَطْنَا (۱۱) السُّدَّيْنِ (۱۲) يَفْقَهُوْنَ
(۱۳ و ۱۴) يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ (۱۵) فِى الْاَرْضِ۔
(۱۶) خَرْجًا (۱۷) بِقُوَّةٍ س اَجْعَلْ (۱۸) رَدْمًا س
اٰتُوْنِىْ (۱۹) اِذَا سَاوٰى (۲۰) قَالَ اٰتُوْنِىْ (۲۱ و
۲۲) فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ (۲۳) فَاِذَا جَآءَ (۲۴)
(۲۵) حَقًّا وَّتَرَكْنَا (۲۶ و ۲۷) يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ
بَعْضٍ وَّنُفِخَ (۲۸) جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا (۲۹) كَانَتْ س

اَعْيُنُهُمْ (۳۰) سَمْعًا س ع اَفَحَسِبَ (۱) اَنْ يَّتَّخِذُوْا ع ۲
(۲ تا ۴) اَوْلِيَآءَ (وقفاً) (۵) بِاَسْ خٰسِرِيْنَ (۶)
الدُّنْيَا (۷) صُنْعًا س اُولٰٓئِكَ (۸) فَحَبِطَتْ س اَعْمَالُهُمْ
(۹ تا ۱۲) هُزُوًا يا هُزُوًا (وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا ۝ س
اِنَّ (۱۳ و ۱۴) قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ (۱۵) قُلْ س اِنَّمَا۔
(۱۶) يُوْحٰى (۱۷ و ۱۸) اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۱۹)
صَالِحًا وَّلَا (۲۰) اَحَدًا ۝ وصل ع ۔
سورۃ مریم علیہا السلام (۱ و ۲) كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ
(۳) اِذْ نَادٰى (۴ و ۵) شَيْبًا وَّلَمْ س اَكُنْ (۶)
شَقِيًّا ۝ وَّاِنِّىْ (۷) مِنْ وَّرَآءِىْ (۸) وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِىْ
(۹) مِنْ س اٰلِ (۱۰ و ۱۱) رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ (۱۲) يٰيَحْيٰى (۱۳) اَنِّىْ (۱۴) غُلٰمٌ وَّكَانَتِ
(۱۵) عَاقِرًا وَّقَدْ (۱۶ و ۱۷) هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
(۱۸ تا ۲۰) شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا س (۲۱
تا ۲۶) فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ س اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

۱۲ ع ۳

ع ۱ یا کا اختلاف پورے حمزہ کیلئے ہے ۱۲ منہ

يَحْيٰى (٢٧) بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ (٢٨) صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(٢٩ و ٣٠) وَّزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّا (٣١) بِوَالِدَيْهِ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَّسَلٰمٌ (٣٢) عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (وصلاً)
وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ ع وَاذْكُرْ (١) فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا (٢) مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ
(خلف ح) (خلف ح)
مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۚ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ
(خلف ح) (خلف ح)
لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (٣ و ٤) قَالَتْ اِنِّيْٓ (٥) اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ
(خلف ح) (خلف ح)
مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (٦ و ٧) قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ
(خلف ح)
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (٨) قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
(خلف ح)
وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا (٩) قَالَ كَذٰلِكِ ۙ
(خلف ح) (خلف ح)
قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ
(خلف ح)
وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا (١٠) فَحَمَلَتْهُ
(خلف ح)
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا (١١) فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى
(خلف ح)
جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ
(خلف ح)
نَسْيًا مَّنْسِيًّا (١٢ تا ١٤) فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا (١٥) وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ
(خلف ح وصلاً)
النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ (١٢) عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (١٣) فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ
(خلف ح)
وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ
(خلف ح)
اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا
(خلف ح)
(١٤ تا ١٦) فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ
(خلف ح)
جِئْتِ شَيْـــًٔا فَرِيًّا ۝ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ (١٧ و ١٨) مَا كَانَ اَبُوْكِ
(خلف ح وصلاً)
اِمْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا (١٩) فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ
(خلف ح)
قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (٢٠ و ٢١) قَالَ
(خلف ح)
اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ وَّجَعَلَنِيْ
(خلف ح وصلاً)
مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
(خلف ح)
مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَّبَرًّا (٢٢) بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ
(خلف ح وصلاً)
جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَّالسَّلٰمُ (٢٣) عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ
(خلف ح وصلاً)
اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا (٢٤) ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ
(خلف ح وصلاً)
قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ (٢٥ و ٢٦) مَا كَانَ لِلّٰهِ
(خلف ح)
اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا (٢٧)
(خلف ح)
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (٢٨) وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
(خلف ح)
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (٢٩) فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ
(خلف ح)
مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ
(خلف ح)
عَظِيْمٍ ۝ اَسْمِعْ (٣٠) بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ
(خلف ح وصلاً)
الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ (٣١ و ٣٢)
(خلف ح وصلاً)
يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ (٣٣ و ٣٤) فِيْ
(خلف ح وصلاً)
غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (٣٥)
(خلف ح)

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ ع ۲ وَاذْكُرْ (١)
(خلف ح وصلاً)
فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اِذْ (٢ تا ٧)
(خلف ح وصلاً)
قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا
(خلف ح وصلاً)
يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـــًٔا ۝ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ
(خلف ح وصلاً)
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا
(خلف ح)
(٨ و ٩) يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
(خلف ح وصلاً)
لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ يٰٓاَبَتِ (١٠) اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ
(خلف ح وصلاً)
عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا (١١) قَالَ
(خلف ح)
اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ
(خلف ح)
لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا (وقفاً) (١٢ تا ١٤) قَالَ سَلٰمٌ
(خلف ح)
عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۝ وَاَعْتَزِلُكُمْ
(خلف ح وصلاً)
وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۡ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ
(خلف ح)
بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ
(خلف ح)
دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا
(خلف ح)
نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا (١٥) لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ
(خلف ح وصلاً)
صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ ع ۳ وَاذْكُرْ (١) فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ
(خلف ح)
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنٰهُ (٢) مِنْ جَانِبِ
(خلف ح)
الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ (٣) نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا (٤) لَهٗ مِنْ
(خلف ح وصلاً)
رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ (٥) فِي الْكِتٰبِ
(خلف ح وصلاً)
اِسْمٰعِيْلَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝
(خلف ح)
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
(خلف ح)
مَرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ (٦) فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ
(خلف ح وصلاً)
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ (٧) مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اُولٰۗىِٕكَ
(خلف ح وصلاً)
الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ
(خلف ح)
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَاۗءِيْلَ
(خلف ح)
وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ
(خلف ح)
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
(خلف ح)
خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ
(خلف ح)
غَيًّا ۝ اِلَّا (٢ تا ٧)

لہ ہمزہ کی تسہیل مد قصر کے ساتھ اور تحقیق مد کے ساتھ تین وجوہ ہیں اور تینوں جائز ہیں ۱۲

(٢٣) شَيَآ يا شَيًّا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا (٢٤ و ٢٥) لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ (٢٦) بُكْرَةً وَّلَا عَشِيًّا (٢٧) تَقِيًّا ۝ وَمَا (٢٨) وَالْاَرْضِ (٢٩) هَلْ تَعْلَمُ ع (٣٠ و ٣١) سَمِيًّا ۝ ع وَّيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ (١ تا ٣) حَيًّا ۝ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ (٤ تا ٦) شَيْـًٔا يا شَيًّا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا (٧ و ٨) شِيَعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ (٩ تا ١٢) هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا (١٣ تا ١٦) جِثِيًّا ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا (١٧ تا ١٩) مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا وَكَمْ اَهْلَكْنَا (٢٠ تا ٢٢) هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا يا وَرِئْيًا (وقفاً) (٢٣ و ٢٤) مَكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ۝ وَيَزِيْدُ (٢٥ و ٢٦) هُدًى (وقفاً) اور وصلاً هُدًى ۝ وَّالْبٰقِيٰتُ (وصلاً ٢٧ و ٢٨) ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ اَفَرَءَيْتَ (٢٩ تا ٣١) مَالًا وَّوَلَدًا ۝ اَطَّلَعَ (٣٢) مَدًّا ۝ وَّنَرِثُهٗ ع (٣٣) فَرْدًا ۝ وَّاتَّخَذُوْا (٣٤ و ٣٥) عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ ع ٨

الٓمّٓ (١) تَؤُزُّهُمْ اَزًّا (٢ و ٣) عَلَيْهِمْ اِنَّمَا (٤) عَدًّا ۝ يَّوْمَ (٥) وَفْدًا ۝ وَّنَسُوْقُ (٦ و ٧) عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ (٨) لَقَدْ جِئْتُمْ (٩ و ١٠) شَيْـًٔا اِدًّا (١١) يَّتَفَطَّرْنَ (١٢) الْاَرْضُ (١٣) هَدًّا ۝ اَنْ (١٤ و ١٥) وَلَدًا ۝ وَّمَا (١٦ تا ١٨) اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اِنْ (١٩) وَالْاَرْضِ (٢٠ و ٢١) لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ (٢٢ و ٢٣) عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ (٢٤) فَرْدًا ۝ اِنَّ (٢٥) لِتُبَشِّرَ (٢٦ و ٢٧) لُدًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا (٢٨) هَلْ تُحِسُّ (٢٩ و ٣٠) مِنْ اَحَدٍ اَوْ (٣١) رِكْزًا ۝ وصل لغ۔

سورۃ طٰہٰ

(١ و ٢) طٰهٰ (٣) لِتَشْقٰى (٤ و ٥) لِمَنْ يَّخْشٰى (٦) الْاَرْضَ (٧) الْعُلٰى (٨) اسْتَوٰى (٩) وَمَا فِي الْاَرْضِ (١٠) الثَّرٰى (١١ و ١٢) وَاَخْفَى (١٣ تا ١٦) الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ (١٧ تا ١٩)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ١٢

مُوسٰى ۝ اِذْ رَاٰ (٢٠) لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا (٢١ و ٢٢)
بِقَبَسٍ (خلف) اَوْ (خلف) اَجِدُ (٢٣ و ٢٤) هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا
(٢٥) يٰمُوْسٰٓى (٢٦ تا ٢٩) طُوًى (وقفاً) اور وصلاً
طُوًى ۝ وَّاَنَا اخْتَرْتُكَ (٣٠) لِمَا يُوْحٰى (٣١) اِنَّنِيْٓ (خلف وصلاً)
اَنَا اللّٰهُ (٣٢) لِتُجْزٰى (٣٣) بِمَا تَسْعٰى (٣٤ و ٣٥) هَوِيَهُ
فَتَرْدٰى (٣٦) يٰمُوْسٰى ۝ (٣٧) وَلِيَ فِيْهَا (٣٨)
اُخْرٰى (٣٩) يٰمُوْسٰى (٤٠) فَاَلْقٰىهَا (٤١) تَسْعٰى
(٤٢ تا ٤٣) اَلَمْ اَوْلِيَ (٤٤ تا ٤٦) مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ (خلف)
اٰيَةً (خلف) اُخْرٰى (٤٧ تا ٤٩) مِنْ (خلف) اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ (وقفاً)
ع ١٠ اِذْهَبْ (خلف) اِلٰى (٥٠) طٰهٰ ۔ ع ۔ (١) مِنْ (خلف) اَهْلِيْ (٢
و ٣) كَثِيْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ (خلف وصلاً) اِنَّكَ (٤)
قَدْ (خلف) اُوْتِيْتَ (٥) يٰمُوْسٰى ۝ (٦ تا ٨) مَرَّةً (خلف) اُخْرٰى ۝
اِذْ (خلف) اَوْحَيْنَآ (٩) مَا يُوْحٰٓى (١٠) اِذْ تَمْشِيْٓ (١١)
هَلْ (خلف) اَدُلُّكُمْ (١٢) مَنْ يَّكْفُلُهٗ (خلف) (١٣) فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ

لہ اَنْ تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا (وقفاً) کی طرح ہے ١٢

(١٤ و ١٥) عَلٰى قَدَرٍ (خلف) يّٰمُوْسٰى (١٦) اِذْهَبْ (خلف) اَنْتَ (١٧)
طٰهٰ (١٨) اَوْ نَخْشٰى (١٩) اَنْ (خلف) يَّفْرُطَ (٢٠ تا ٢٢) اَوْ (خلف)
اَنْ (خلف) يَّطْغٰى (٢٣) وَاَهْدِيَكَ (وقفاً) (٢٤) قَدْ (خلف) اٰتَيْنٰكَ (٢٥ و ٢٦)
الْهُدٰى ۝ اِنَّا قَدْ (خلف) اُوْحِيَ (٢٧) وَتَوَلّٰى (٢٨) يٰمُوْسٰى
(٢٩ و ٣٠) اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ (٣١) ثُمَّ هَدٰى (٣٢
و ٣٣) اَلَمْ اَوْلِ (٣٤) وَلَا يَنْسَى (وقفاً) (٣٥ و ٣٦)
اَلَمْ اَرْضَ مَهْدًا (خلف) وَّسَلَكَ (٣٧) سُبُلًا (خلف) وَّاَنْزَلَ
(٣٨) مَآءً (٣٩) شَتّٰى (٤٠ و ٤١) وَارْعَوْا (خلف)
اَنْعَامَكُمْ ۝ اِنَّ (خلف وصلاً) (٤٢) النُّهٰى ۔ ع ۔ (١ تا ٣) تَارَةً (خلف) ع ١١
اُخْرٰى ۝ وَلَقَدْ (خلف) اَرَيْنٰهُ (٤) وَاَبٰى (وقفاً) (٥) مِنْ (خلف) اَرْضِنَا
(٦) يٰمُوْسٰى (٧) سُوًى (وقفاً) (٨ تا ١٠) وَاَنْ (خلف) يُّحْشَرَ
النَّاسُ ضُحًى ۝ (وقفاً) فَتَوَلّٰى (١١) ثُمَّ اَتٰى (١٢) مُوْسٰى
(١٣ تا ١٥) بِعَذَابٍ ۝ وَّقَدْ (خلف وصلاً) خَابَ مَنِ افْتَرٰى (١٦)
النَّجْوٰى (١٧) اِنَّ هٰذٰنِ (١٨ و ١٩) اَنْ (خلف) يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ (خلف)

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۔ ١٢

أَرْضِكُمْ (٣٠) الْمُثْلَى (٢١ و٢٢) صَفًّا ج وَقَدْ (خلف وصلاً) أَفْلَحَ
(٢٣) مَنِ اسْتَعْلَى (٢٤) يَا مُوسَى (٢٥ و٢٦) مَنْ (خلف)
أَلْقَى (٢٧) بَلْ (خلف) أَلْقُوا (٢٨ و٢٩) مِنْ سِحْرِهِمْ (خلف)
أَنَّهَا تَسْعَى (٣٠) مُوسَى (٣١ تا ٣٣) لَا تَخَفْ (خلف) إِنَّكَ أَنْتَ
الْأَعْلَى (٣٤) تَلْقَفْ (٣٥ و٣٦) سِحْرُ ط وَلَا (٣٧) أَتَى
(٣٨ و٣٩) وَمُوسَى ○ قَالَ ءَأَمَنْتُمْ (٤٠ و٤١) أَنْ (خلف)
أَذِنَ لَكُمْ ط إِنَّهُ (٤٢) مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ
(٤٣ تا ٤٥) عَلَى أَبَا وَقْفًا (خلف) أَبَقَى (٤٦) مَا جَاءَنَا (٤٧)
قَاضٍ ط إِنَّمَا (٤٨) الدُّنْيَا (٤٩ تا ٥١) خَيْرٌ وَأَبْقَى (خلف)
(٥٢) مَنْ يَأْتِ (٥٣ و٥٤) وَلَا يَحْيَى ○ وَمَنْ يَأْتِهِ (خلف)
ع (٥٥) الْعُلَى (٥٦) الْأَرْضَ لَكُمْ (٥٧) مَنْ تَزَكَّى ع
(١ تا ٣) وَلَقَدْ (خلف) أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى ٥ أَنْ (خلف) أَسْرِ
(٤ تا ٦) لَا تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى (خلف) (٧) وَمَا هَدَى (٨)

لہ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

لہ جزآ وَاُشْرُكْهُ وقفاً الخ ع کی طرح ہے ۱۲

(٩) قَدْ (خلف) أَنْجَيْتُكُمْ (١٠) وَوَاعَدْتُكُمْ (١١)
الْأَيْمَنَ (١٢) وَالسَّلْوَى (١٣) مَا رَزَقْنَاكُمْ
(١٤) وَمَنْ يَحْلِلْ (خلف) (١٥) فَقَدْ هَوَى (١٦) اهْتَدَى
(١٧ و١٨) يَا مُوسَى ○ قَالَ هُمْ (خلف) أُولَاءِ (١٩) لِتَرْضَى
(٢٠) مُوسَى (٢١) حَسَنًا ط أَفَطَالَ (خلف وصلاً) (٢٢ تا ٢٤)
أَمْرِ (خلف) أَرَادَتْ أَنْ يُحَلَّ (٢٥) بِمَلْكِنَا (٢٦)
حَمَلْنَا (٢٧) مُوسَى (٢٨ و٢٩) إِلَيْهِمْ قَوْلًا ط (خلف) وَلَا
(٣٠ و٣١) ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ع وَلَقَدْ (خلف ١٢ وصلاً) (١) مُوسَى ع
(٢) قَالَ يَا قَوْمِ (٣) وَلَا تَرَاخَى (وقفاً) (٤)
بِمَا لَمْ تَبْصُرُوا (٥) مِنْ (خلف) أَثَرِ (٦) فَنَبَذْتُهَا
فَاذْهَبْ فَإِنَّ (خلف) (٨) وَانْظُرْ (خلف) إِلَى (٩) لَنَسِفَنَّهُ (خلف وصلاً)
إِنَّمَا (١٠) شَيْءٍ ع (١١ تا ١٣) مِنْ (خلف) أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ
وَقَدْ (خلف) آتَيْنَاكَ (١٤) مِنْ (خلف) أَعْرَضَ (١٥) حِمْلًا ○ (خلف)
يَوْمَ (١٦ تا ١٩) زُرْقًا ○ يَتَخَافَتُونَ (خلف وصلاً) بَيْنَهُمْ (خلف) إِنْ
لَبِثْتُمْ (١٠٣ تا ١٠٤) طَرِيقَةً (خلف) إِنْ لَبِثْتُمْ (خلف) إِلَّا

ع ١٤ يَوْمًا ○ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ (١ تا ٤) لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا
وَّلَآ اَمْتًا ○ يَّوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ (٥) اَلْاَصْوَاتُ
(٦) اِلَّا هَمْسًا ○ يَّوْمَئِذٍ (٧) اِلَّا مَنْ اَذِنَ (٨)
قَوْلًا ○ يَّعْلَمُ (٩) عِلْمًا ○ وَعَنَتِ (١٠) وَقَدْ
خَابَ (١١ و ١٢) ظُلْمًا ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ (١٣ و ١٤)
ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ○ وَكَذٰلِكَ (١٥) عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا
ع ١٥ ٦ (١٦ و ١٧) اَنْ يَّقْضٰٓى (١٨) عِلْمًا ○ وَلَقَدْ (١٩) عَزْمًا ع ٦ ١٥
وَّاِذْ (١) اَبِيْ (٢) فَتَشْقٰى (٣) وَلَا تَعْرٰى ۱ (٤) وَلَا
تَضْحٰى (٥) هَلْ اَدُلُّكَ (٦) لَا بَلٰى ۲ (٧) مِنْ
وَّرَقِ (٨) وَعَصٰى (٩ و ١٠) فَغَوٰى ○ ثُمَّ اجْتَبٰهُ
(١١) وَهَدٰى (١٢ و ١٣) وَلَا يَشْقٰى ○ وَمَنْ اَعْرَضَ
(١٤) ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ (١٥ و ١٦) اَعْمٰى (دونوں) (١٧) تُنْسٰى
(١٨) مَنْ اَسْرَفَ (١٩ تا ٢١) اَلْاٰخِرَةُ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۳

۱ لَا تَظْمَؤُا وقفاً اَتَوَكَّؤُا کی طرح ہے۔ ۱۲ ۲ سَوَآءً تُهُمَا وقفاً اس کو سَوَآءً تُهُمَا یا سَوَآءً تُهُمَا پڑھتے ہیں۔ ۳ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔ ۱۲

(٢٢) كَمْ مِّنْ اَهْلَكْنَا (٢٣) فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ
(٢٤) النُّهٰى ع ۔ (١ و ٢) لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى
(وقفاً) (٣) وَمِنْ اٰنَآئِيْ ۱ (٤) تَرْضٰى (٥) الدُّنْيَا ٦
تا ٩) خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ○ وَاْمُرْ اَهْلَكَ (١٠) لِلتَّقْوٰى:
(١١) اَوَلَمْ يَاْتِهِمْ (١٢ تا ١٤) الْاُوْلٰى ○ وَلَوْ اَنَّا
(١٥) وَنَخْزٰى (١٦ و ١٧) مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ (١٨)
وَمَنِ اهْتَدٰى ○ وقفاً ع ۔ وصلاً وَمَنِ اهْتَدٰى اِقْتَرَبَ ع ١٧

پارہ ١٧ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

سورۃ الانبیاء علیہم السلام

(١) مُّحْدَثٍ اِلَّا (٢)
اللَّعِبِيْنَ ○ (وقفاً) (٣) مِثْلُكُمْ ع اَفَتَاْتُوْنَ (٤ و
٥) وَالْاَرْضَ (٦) اَفْتَرٰىهُ (٧ و ٨) الْاَوَّلُوْنَ ○
(٩ و ١٠) مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ○
(وقفاً) (١١ تا ١٣) اِذَا هُمْ يَرْكُضُوْنَ (١٤) لَقَدْ

۱ وَمِنْ اٰنَآئِيْ کی وجوہ اصول میں دیکھیں ۱۲

ع أَنْزَلْنَا (١٥) ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا ع (١ و ٢) كَانَتْ
ظَالِمَةً (خلفہ) وَّأَنْشَأْنَا (٣) قَوْمًا ۖ آخَرِينَ (٤) تُسَلُّونَ
(وقفاً) (٥) دَعْوَاهُمْ (٦) وَالْأَرْضَ (٧) لَهْوًا ۖ (خلفہ) أَرَدْنَا
(٨) نَ اتَّخَذْنَاهُ (خلفہ وصلاً) لَكُمْ (٩ و ١٠) وَالْأَرْضَ (١١) مِنَ
الْأَرْضِ (١٢) إِلَٰهَةً ۖ (خلفہ) إِلَّا (١٣) وَهُمْ يُسَلُّونَ (وقفاً)
(١٤) مَنْ مَّعِيَ (١٥) بَلْ ۖ (خلفہ) أَكْثَرُهُمْ (١٦) مِنْ رَسُولٍ ۖ (خلفہ)
ع إِلَّا (١٧) ارْتَضَىٰ (١٨ و ١٩) وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ ۖ (خلفہ) إِنِّي ع ۔
(١) وَالْأَرْضَ (٢ تا ٤) شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا (خلفہ وصلاً) يُؤْمِنُونَ
(٥) فِي الْأَرْضِ (٦ و ٧) مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ ۖ (خلفہ) (خلفہ وصلاً)
آيَاتِهَا (٨) فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (٩) فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا (خلفہ وصلاً)
(١١) وَإِذَا رَآكَ (١٢ تا ١٦) إِنْ يَتَّخِذُونَكَ (خلفہ) إِلَّا هُزُوًا
يَاهُزُوا (وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا ۖ (خلفہ وصلاً) أَهَٰذَا (١٧)
الْإِنْسَانُ (١٨) سَأُورِيكُمْ ۖ (خلفہ) آيَاتِي (١٩) مَتَىٰ ۔
(٢٠ و ٢١) عَنْ وُّجُوهِهِمُ (خلفہ) النَّارَ (٢٢) بَلْ تَأْتِيهِمْ

لہ وقفاً ہمزہ کی واو کی طرح تسہیل اور تحقیق دو وجوہ ہیں ۔ ۱۲

(٢٣) فَحَاقَ (٢٤ تا ٢٦) يَسْتَهْزِءُونَ يَا يَسْتَهْزِءُونَ
يَا يَسْتَهْزِءُونَ (وقفاً) ع ۔ (١) مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ (خلفہ) (٢) أَمْ
لَهُمْ آلِهَةٌ لہ (٣) عَلَيْهِمْ (خلفہ) الْعُمُرُ (٤) أَفَلَا يَرَوْنَ
(٥) مِنْ ۖ (خلفہ) أَطْرَافِهَا ۖ (٦) قُلْ ۖ (خلفہ) إِنَّمَا (٧) شَيْئًا
يَا شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً شَيْئًا ۖ (خلفہ وصلاً) وَإِنْ (١٠ و ١١) مِّنْ
خَرْدَلٍ ۖ (خلفہ) أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ (١٢ و ١٣) وَلَقَدْ ۖ (خلفہ)
آتَيْنَا مُوسَىٰ (١٤) وَضِيَاءً ۖ (خلفہ) وَذِكْرًا (١٥) لِّلْمُتَّقِينَ ۖ (خلفہ)
أَنْزَلْنَاهُ ع ۔ (١) وَلَقَدْ ۖ (خلفہ) آتَيْنَا (٢) لَقَدْ كُنْتُمْ ۖ (خلفہ) أَنْتُمْ
(٣) أَمْ ۖ (خلفہ) أَنْتَ (٤) وَالْأَرْضِ (٥) جُذَاذًا ۖ (خلفہ) إِلَّا
(٩) لَعَلَّهُمْ ۖ (خلفہ) إِلَيْهِ (٥) فَتًى يَّذْكُرُهُمْ (خلفہ) (٨ و
٩) يَا إِبْرَاهِيمُ (وقفاً) (١٠) فَسْئَلُوهُمْ ۖ (خلفہ) إِنْ (١١)
اور تحقیق بھی

لہ وَا بَاءَهُمْ میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق و تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل۔ اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر کل چار وجوہ ہیں، اور چاروں جائز ہیں۔ ۱۲

للہ وقفاً ہمزہ کی صرف واو کی طرح تسہیل ہے۔ ۱۲

إِنَّكُمْ (خلف ج) أَنْتُمْ (١٢) عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ (وقفا) (١٣
تا ١٦) شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ (خلف ج) أُفٍّ (خلف ج وصلا) (١٧) لِهَتِكُمْ (خلف)
إِنْ (١٨) بَرْدًا وَسَلَامًا (خلف ج) (١٩) الْأَخْسَرِينَ ○ (٢٠ و
٢١) وَلُوطًا (خلف ج) إِلَى الْأَرْضِ (٢٢) نَافِلَةً وَكُلًّا (خلف ج وصلا)
(٢٣ و ٢٤) وَجَعَلْنَاهُمْ (خلف ج) أَئِمَّةً يَهْدُونَ (خلف ج) (٢٥) إِلَيْهِمْ
(٢٦ تا ٢٨) وَلُوطًا (خلف ج) آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا (خلف ج) وَنَجَّيْنَاهُ
(٢٩ و ٣٠) الْخَبَائِثَ (وقفا) ع (١ و ٢) وَنُوحًا (خلف ج) إِذْ نَادَىٰ
(٣) فَنَجَّيْنَاهُ (وقفا) (٤) فَأَغْرَقْنَاهُمْ (خلف ج) أَجْمَعِينَ ○ (٥
تا ٧) وَكُلًّا (خلف ج) آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا (خلف ج) وَسَخَّرْنَا (خلف)
(٨) لِيُحْصِنَكُمْ (٩) مِنْ بَأْسِكُمْ (وقفا) (١٠) فَهَلْ (خلف ج) أَنْتُمْ
(١١) إِلَى الْأَرْضِ (١٢) شَيْءٍ (١٣) مَنْ (خلف ج) يَغُوصُونَ
(١٤) إِذْ نَادَىٰ (١٥) أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ (١٦) مِنْ ضُرٍّ (خلف)
آتَيْنَاهُ (١٧) وَذِكْرَىٰ (١٨) فَنَادَىٰ (١٩) الْمُؤْمِنِينَ
(وقفا) (٢٠) إِذْ نَادَىٰ (٢١) فَرْدًا وَأَنْتَ (خلف ج) (٢٢) تَجِيءُ

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲
ع اور حذف بھی جائز ہے یعنی رُءُوسِهِمْ

(٢٣ و ٢٤) رَغَبًا وَرَهَبًا (خلف ج) وَكَانُوا (خلف ج وصلا) (٢٥ تا ٢٧)....
أُمَّتُكُمْ (خلف ج) أُمَّةً وَاحِدَةً (خلف ج وصلا) وَأَنَا (٢٨) كُلٌّ (خلف)
إِلَيْنَا ع (١) فَمَنْ يَعْمَلْ (٢ و ٣) وَحَرَامٌ عَلَىٰ
قَرْيَةٍ (خلف ج) أَهْلَكْنَاهَا (٤ و ٥) يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ
(٦) حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ○ (٧) شَاخِصَةٌ (خلف ج) أَبْصَارُ
(٨) نَفِيرًا وَهُمْ (خلف ج) (٩) الْحُسْنَىٰ (١٠) اشْتَهَتْ (خلف) أَنْفُسُهُمْ
(١١ تا ١٣) الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ (وقفا)
(١٤) فِي الزُّبُورِ (١٥) أَنَّ الْأَرْضَ (١٦) عِبَادِيَ
الصَّالِحُونَ ○ (١٧ و ١٨) قُلْ (خلف ج) إِنَّمَا يُوحَىٰ (١٩ تا ٢١)
إِلَٰهُكُمْ (خلف ج) إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ج فَهَلْ (خلف ج) أَنْتُمْ (٢٢ تا ٢٦)
فَقُلْ (خلف ج) آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ج يا عَلَىٰ سَوَاءٍ (وقفا) اور
وصلا عَلَىٰ سَوَاءٍ ط وَإِنْ (خلف ج وصلا) أَدْرِي أَقَرِيبٌ (خلف ج) أَمْ (٢٧)
وَإِنْ (خلف ج) أَدْرِي (٢٨) وَمَتَاعٌ (خلف ج) إِلَىٰ (٢٩) قُلْ رَبِّ
(٣٠) عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ○ وصل ع۔

سورۃ الحج

(١) رَبَّكُمْ (خلف ج) إِنَّ (٢ و ٣) شَيْءٌ عَظِيمٌ (خلف)

يَوْمَ (٤ تا ٧) سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى (٨ و ٩)
شَدِيْدٌ ○ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ (١٠) بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ (١١) مَنْ تَوَلّٰى (١٢) مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ
(١٣) فِي الْاَرْحَامِ (١٤ تا ١٦) مَنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُّرَدُّ (١٧ تا ٢١) شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً
شَيْئًا ط وَتَرَى الْاَرْضَ (٢ و ٣) الْمَوْتٰى (٢٣ و ٢٥)
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ (٢٥) مَنْ يُّجَادِلُ (٢٦ و ٢٧)
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا (٢٨ و ٢٩) فِي الدُّنْيَا
ع خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ ع (١) مَنْ يَّعْمَلْ (٢) فَاِنَّ
اَصَابَهٗ (٣) وَاِنَّ اَصَابَتْهُ (٤ تا ٦) الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ط (٧) الْمَوْلٰى (٨ و ٩) الْاَنْهٰرُ (١٠
تا ١٢) اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (١٣)
بِسَبَبٍ اِلَى (١٤) بَيِّنٰتٍ لا وَّاَنَّ (١٥) مَنْ يُّرِيْدُ
(١٦) وَالنَّصٰرٰى (١٧ و ١٨) شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ اَلَمْ
(١٩) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (٢٠) وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ (٢١)

مِنْ مُّكْرِمٍ ط اِنَّ (٢٢ تا ٢٦) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ
(وقفاً) (٢٧) مِنْ نَّارٍ يُّصَبُّ (٢٨) رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ
(٢٩ و ٣٠) اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا ع
(١) اَلْاَنْهٰرُ (٢ تا ٨) مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
لُؤْلُؤًا وَلُؤْلُؤٍ يا وَلُؤْلُؤٍ (وقفاً) اور وصلاً وَلُؤْلُؤًا
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ○ وَهُدُوْٓا (٩) اِلٰى صِرَاطِ
سَوَآءِ نِ الْعَاكِفُ (١١) وَمَنْ يُّرِدْ (١٢) مِنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ ○ ع وَاِذْ (١ تا ٣) شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ (٤ و ٥)
رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ (٦ و ٧) الْاَنْعَامِ
(٨) وَمَنْ يُّعَظِّمْ (٩ و ١٠) الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى (١١)
مِنَ الْاَوْثَانِ (١٢) وَمَنْ يُّشْرِكْ (١٣) وَمَنْ يُّعَظِّمْ ع
(١) مَنْسَكًا (٢ تا ٥) الْاَنْعَامِ ط فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
(٦) فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا (٧) لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ (٨ و ٩)
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى (١٠) عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ (١١ تا ١٣)
كَفُوْرٍ ○ س ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ (١ و ٢) بِغَيْرِ ع ١٢

خلف وصلاً ١٢

حَقٍّ ۛ (خلف ح) اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا (٣ تا ٥) لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ
بِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (٦ ، ٧) كَثِيْرًا ۭ وَلَيَنْصُرَنَّ (خلف ح) (خلف ح مقتلاً)
اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ (٨) فِي الْاَرْضِ (٩ ، ١٠) الْاُمُوْرُ ۝
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ (خلف ح) (١١ و ١٢) نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ (١٣)
وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ (خلف ح وصلاً) (١٤) مُوْسٰى (١٥) ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ
(١٦) مِّنْ قَرْيَةٍ ۚ (خلف ح) اَهْلَكْنٰهَا (١٧ و ١٨) مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ (خلف ح)
مَّشِيْدٍ ۝ ۚ اَفَلَمْ (خلف ح وصلاً) (١٩) فِي الْاَرْضِ (٢٠) قُلُوْبٌ
يَّعْقِلُوْنَ (٢١ ، ٢٢) اَوْ ۚ (خلف ح) اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ (٢٣) الْاَبْصَارُ (خلف ح)
(٢٤) وَلَنْ يُّخْلِفَ (خلف ح) (٢٥) مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ (٢٦) مِّنْ قَرْيَةٍ (خلف ح)
اَمْلَيْتُ (٢٧) ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ ع (١ و ٢) مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ (خلف ح)
كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (٣ تا ٥) مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ ۚ (خلف ح)
اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰى (٦) مَرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ (٧) بَعِيْدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ (خلف ح وصلاً)
(٨ و ٩) اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ (١) بَغْتَةً ۚ (خلف ح)
اَوْ (١١) مُهِيْنٌ ۝ ع وَالَّذِيْنَ (١) حَسَنًا ۭ وَاِنَّ (٢) (خلف ح ١٤ وصلاً)
مُدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ (٣ و ٤) مَاعٍ (٥ و ٦) (خلف ح)

الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ ۚ (خلف ح وصلاً) (٧ و ٨) وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ ع ١٥
(١) مَا فِي الْاَرْضِ (٢) بِاَمْرِهٖ (وقفاً) (٣ و ٤) عَلَى
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (وقفاً) (٥ و ٦) لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
(خلف ح) وَهُوَ (٧ و ٨) ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ (٩)
(خلف ح وصلاً) (وصلاً)
مَنْسِكًا (١٠) فِي الْاَمْرِ (١١) مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنْ (١٢)
(عكف ح وصلاً)
اَلَمْ تَعْلَمْ ۚ اَنَّ (١٣ و ١٤) وَالْاَرْضَ ۭ (١٥) فِيْ كِتٰبٍ ۭ ۚ
(خلف ح) (خلف ح)
اِنَّ (١٦) يَسِيْرٌ ۝ وَّيَعْبُدُوْنَ (١٧) سُلْطٰنًا وَّمَا (خلف ح)
(١٨) عِلْمٌ ۭ وَّمَا (خلف ح وصلاً) (١٩ تا ٢٢) مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ وَاِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۚ اٰيٰتُنَا (٢٣ تا ٢٥) عَلَيْهِمْ ۚ اٰيٰتُنَا قُلْ ۚ (خلف ح)
اَفَاُنَبِّئُكُمْ ع ١٦ (١ و ٢) لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ (خلف ح) (٣ و ٤) ع ١٦
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا ۚ (خلف ح) (٥) رُسُلًا (خلف ح)
وَمِنَ (٦) بَصِيْرٌ ۝ يَعْلَمُ (٧ تا ٩) تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝
(١٠) اجْتَبٰىكُمْ (١١ و ١٢) اَبِيْكُمْ ۚ اِبْرٰهِيْمَ ۭ (خلف ح)

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ١٢

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ١٢

هُوَ سَمّٰىكُمُ (١٣) هُوَ مَوْلٰىكُمْ (١٤ و ١٥) الْمَوْلٰى
ع وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ وصل ع۔

پارہ ١٨ قَدْ اَفْلَحَ (خلف)

سورۃ المومنون

(١ و ٢) قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (٣ و ٤) اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ (٥) اِنَّهُمْ (٦) عَلٰى صَلٰوتِهِمْ (٩) (وقفاً) (٧) الْاِنْسَانَ (٨) قَرَارٍ (٩) خَلْقًا اٰخَرَ (١٠ و
١١) طَرَآئِقَ ط (وقفاً) (١٢ و ١٣) فِى الْاَرْضِ ق (١٤ و ١٥) مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ (وقفاً) (١٦ و ١٧) كَثِيْرَةٌ
مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ (وقفاً) (١٨ و ١٩) لَّقٰدِرُوْنَ (وقفاً) (٢٠)
ع فِى الْاَنْعَامِ (٢١ و ٢٢) كَثِيْرَةٍ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (وقفاً) ع
(١ و ٢) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى (٣) مِنْ اِلٰهٍ

لہ تقلیل ١٢ ۔ تسہیل و تحقیق دونوں رہیں ۔ ١٢

سہ اصل میں (١) اَنْ كَانَ ظَالِمًا ہے (ع) کی طرح ہے ١٢
(وقفاً)

(٤) اَنْ يَّتَفَضَّلَ (٥) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (٦) مَلٰٓئِكَةً ج (وقفاً) (٧ و ٨) اَلَّا وَّلِيْنَ ○ (٩) فَاِذَا جَآءَ (١٠) مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ (١١) نَجَّيْنَا (١٢) مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ (١٣) لَاٰيٰتٍ وَّ
اِنْ (١٤) قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ○ (١٥) مِنْهُمْ اَنِ (١٦) مِنْ
اِلٰهٍ ع ۔ (١) اَلَّا خِرَةِ (٢) الدُّنْيَا (٣) وَاَتْرَفْنٰهُمْ اِلَّا بَشَرٌ ع ٢
(٤ و ٥) مِّثْلُكُمْ اَتَاْكُلُوْنَ اِذًا (٦ و ٧) اَيَعِدُكُمْ
اَنَّكُمْ اِذَا (٨ و ٩) تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ (١٠)
الدُّنْيَا (١١) وَنَحْيَا (١٢) اَفْتَرٰى (١٣) كَذِبًا وَّمَا
(١٤) بِمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (١٥) غُثَآءً (وقفاً) (١٦) قُرُوْنًا
اٰخَرِيْنَ ○ (١٧ تا ١٩) مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَاْخِرُوْنَ ○ (وقفاً) (٢٠ و ٢١) تَتْرَا ط (وقفاً) كُلَّمَا
جَآءَ (٢٢ و ٢٣) بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ
(٢٤) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (٢٥) مُوْسٰى (٢٦) مُّبِيْنٍ ○
اِلٰى (٢٧) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا (٢٨ و ٢٩) اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَا
اِلٰى رَبْوَةٍ (٣٠ تا ٣٢) ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ○ ع يٰٓاَيُّهَا
ع ٣ (تقلیل)

(١) صَالِحًا ۘ اِنِّيْ (٢ تا ٥) عَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
اُمَّتُكُمْ ۘ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا (٦) رَبُّكُمْ
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
(٧) حَتّٰى حِيْنٍ ۝ ۘ اَيَحْسَبُوْنَ (٨) مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(٩) يُّؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (١٠ و ١١) وَجِلَةٌ ۘ اَنَّهُمْ ۘ اِلٰى
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
(١٢) نَفْسًا ۘ اِلَّا (خلف ح) (١٣) كِتٰبٌ يَّنْطِقُ (١٤) وَلَهُمْ ۘ اَعْمَالٌ
(خلف ح) (خلف ح)
(١٥) يَّجْاَرُوْنَ ۝ (وقفاً) (١٦ و ١٧) قَدْ كَانَتْ ۘ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
(خلف ح)
(١٨) اَمْ جَآءَهُمْ (١٩ و ٢٠) الْاَوَّلِيْنَ ۝ (وقفاً) (٢١)
بَلْ جَآءَهُمْ (٢٢) وَالْاَرْضَ (٢٣) بَلْ ۘ اَتَيْنٰهُمْ
(خلف ح)
(٢٤) خَرْجًا (٢٥) خَيْرٌ (صلے) وَّهُوَ (٢٦ تا ٢٨) لَتَدْعُوْهُمْ
(خلف ح وصلاً)
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّ (٢٩ و ٣٠) بِالْاٰخِرَةِ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
عَنِ الصِّرَاطِ (٣١) وَلَقَدْ ۘ اَخَذْنٰهُمْ (٣٢) عَلَيْهِمْ
(خلف ح) (خلف ح)
(٣٣) شَدِيْدٍ ۘ اِذَا ع ۔ (١ تا ٤) وَالْاَبْصَارَ ع ٢
وَالْاَفْـِٕدَةَ (وقفاً) (٥) فِى الْاَرْضِ (٦ و ٧)
الْاَوَّلُوْنَ ۝ (٨ و ٩) تُرَابًا وَّعِظَامًا ۘ اَءِنَّا (١٠ و ١١)
الْاَوَّلِيْنَ ۝ (١٢) الْاَرْضُ (١٣ و ١٤) قُلْ ۘ اَفَلَا (دونوں)
(خلف ح)

(١٢ و ١٣) شَيْءٍ ۘ وَّهُوَ (١٤) فَاَنِّيْ (١٥) بَلْ ۘ اَتَيْنٰهُمْ
(خلف ح) (خلف ح)
(١٦ و ١٧) مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا (١٨ و ١٩) مِنْ ۘ اِلٰهٍ ۘ اِذًا ۔
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح)
(٢٠) عٰلِمُ الْغَيْبِ (٢١) فَتَعٰلٰى ع ۔ (١) السَّيِّئَةَ ع
(وقفاً) (٢ و ٣) اَنْ يُّحْضَرُوْنِ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ (٤ تا ٦)
(خلف ح)
قَالَ رَبِّ (وقفاً) وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ ۘ اِلٰى (٧ و ٨)
(خلف ح) (خلف ح)
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ (وقفاً) (٩ و ١٠) اَلَمْ تَكُنْ ۘ
(خلف ح)
اٰيٰتِيْ تُتْلٰى (١١) شِقْوَتُنَا (١٢ و ١٣) فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ
سُخْرِيًّا (١٤) اِنَّهُمْ ۘ (١٥ تا ١٩) الْفَآئِزُوْنَ ۝ قُلْ
كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ (٢٠) يَوْمًا ۘ اَوْ (٢١ تا ٢٥)
قُلْ ۘ اِنْ لَّبِثْتُمْ ۘ اِلَّا قَلِيْلًا ۘ لَوْ ۘ اَنَّكُمْ (٢٦)
اَفَحَسِبْتُمْ ۘ اَنَّمَا (٢٧ تا ٢٩) عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ ۘ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ (٣٠) وَمَنْ يَّدْعُ (٣١) اِلٰهًا ۘ اٰخَرَ
(خلف ح) (خلف ح)
(٣٢) الرّٰحِمِيْنَ ۝ وصل ع

لہ اس سے پہلا جملہ صبروا پر ختم ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اس پر وقف درست ہے۔ ١٢

سورۃ النور

(١) سُوْرَةٌ سن اَنْزَلْنٰهَا (٢) وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ سن وَّلَا (٣) تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ج (٤) وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (٥ و ٦) اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً سن اَوْ مُشْرِكَةً ز وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ سن اَوْ مُشْرِكٌ ج (٧ و ٨) وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (٩) وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا (١٠) تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ج (١١ و ١٢) وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (١٣) وَاَصْلَحُوْا (وقفاً) (١٤) فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (١٥) وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ (١٦) وَالْخَامِسَةُ (دوسرا) (١٧) اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ (١ و ٢) وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ (٣) وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ (٤) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ (٥) اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ط (٦) لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ط (٧) بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط (٨) لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ج (٩) وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (١٠) لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ز وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ (٧) لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ج (٨) فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ (وقفاً) (٩ و ١٠) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (١١ و ١٢) لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ س اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ (١٣ و ١٤) بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ز وَّهُوَ (١٥ و ١٦) عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

لہ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔ ۱۲

سے وَيَدْرَؤُا وقفاً لَا تَظْمَؤُا طٰہٰ ع کی طرح ہے ۱۲

سے اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ کا ادغام پورے حمزہ کے لئے ہے۔ ۱۲

قَالْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ (١٧) يَعِظُكُمُ اللّٰهُ (١٨ و ١٩) اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (٢٠) وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ط (٢١) وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط (٢٢ تا ٢٤) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (٢٥ و ٢٦) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع ٢ (١) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ج (٢ و ٣) وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (٤ تا ٦) فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا لا (٧ و ٨) وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (وقفاً) (٩) وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى (١٠ و ١١) وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ص وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ط اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (١٢) اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (١٣) وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (١٤ و ١٥) يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (١٦ تا ١٩) يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ (٢٠ و ٢١) اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ج وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ط اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ ع ٣ (١) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ (٢) حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ط (٣) ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ (٤) لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (٥) فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ج (٦) وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ج (٧ و ٨) هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ط (٩) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ (١٠) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ط (١١) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ (١٢) قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (١٣ و ١٤) وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط (١٥) ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ط (١٦) اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ (١٧) وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ

لہ مُبَرَّءُوْنَ کو وقفاً مُبَرَّوْنَ یا مُبَرَّءُوْنَ پڑھتے ہیں۔ ۱۲

إِنَّ (۹) مِنۢ أَبْصَارِهِنَّ (۱۰) عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ (۱۱ تا
۱۵) أَوْ ءَابَآئِهِنَّ أَوْ ءَابَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَآئِهِنَّ
أَوْ أَبْنَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَٰنِهِنَّ (۱۶) أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَٰنُهُنَّ (۱۷) أُولِى ٱلْإِرْبَةِ (۱۸ و ۱۹) ٱلنِّسَآءِ يا
ٱلنِّسَآءِ (۲۰ و ۲۱) جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلْمُؤْمِنُونَ (وقفاً)
(۲۲ و ۲۳) ٱلْأَيَـٰمَىٰ (۲۴ تا ۲۶) وَإِمَآئِكُمْ (وقفاً)
اور وصلاً وَإِمَآئِكُمْ إِن يَكُونُوا (۲۷) يُغْنِهِمُ ٱللَّهُ
(۲۸) عَلِيمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ (۲۹ و ۳۰) مِمَّا مَلَكَتْ
أَيْمَٰنُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ (۳۱) خَيْرًا وَءَاتُوهُم
(۳۲) ءَاتَىٰكُمْ (۳۳) إِنْ أَرَدْنَ (۳۴ و ۳۵) ٱلدُّنْيَا
وَمَن يُكْرِههُّنَّ (۳۶ تا ۳۹) رَّحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَنزَلْنَآ
إِلَيْكُمْ ءَايَـٰتٍ مُّبَيِّنَـٰتٍ وَمَثَلًا ع (۱) وَٱلْأَرْضِ
(۲ و ۳) دُرِّىٌّ يُوقَدُ (۴ و ۵) لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ

لہ وقفاً بَرِیٓءٌ مِّمَّا انعام ع کی طرح ہے ۱۲ للعہ اس کے پہلے ہمزہ میں تسہیل وتحقیق دونوں ہیں جو دوسرے کی دونوں میں مل کر چار ہو جاتی ہیں۔ ۱۲

تَكَادُ لہ (۶) عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِى ٱللَّهُ (۷ و ۸) مَن يَشَآءُ
يا مَن يَشَآءُ (وقفاً) (۹) ٱلْأَمْثَالَ (۱۰) شَىْءٍ
(۱۱ و ۱۲) فِى بُيُوتٍ أَذِنَ (۱۳) وَٱلْءَاصَالِ (۱۴)
تِجَارَةٌ وَلَا (۱۵) وَإِقَامِ ٱلصَّلَوٰةِ (۱۶) مَن يَشَآءُ
(۱۷) حِسَابٍ ۝ وَٱلَّذِينَ (۱۸) بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ (۱۹ و
۲۰) مَآءً ط (وقفاً) حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَهُۥ (۲۱ و ۲۲) شَيْـًٔا وَوَجَدَ
(۲۳) فَوَفَّىٰهُ (۲۴ و ۲۵) لُّجِّىٍّ يَغْشَىٰهُ (۲۶) بَعْضٍ ط
إِذَآ (۲۷) لَمْ يَكَدْ يَرَىٰهَا (۲۸) مِن نُّورٍ ۝ ع أَلَمْ ع ۱۱
(۱) وَٱلْأَرْضِ (۲) وَٱلطَّيْرُ ج (۳) مَن يَشَآءُ
(۴ و ۵) مَن يَشَآءُ يا مَن يَشَآءُ (وقفاً) (۶) بِٱلْأَبْصَـٰرِ ۝
(۷ تا ۹) ٱلْأَبْصَـٰرُ ۝ وَٱللَّهُ خَلَقَ كُلَّ (۱۰) مِّن مَّآءٍ يا
مِّن مَّآءٍ (وقفاً) (۱۱ تا ۱۳) مَّن يَمْشِى (تینوں) (۱۴)
عَلَىٰٓ أَرْبَعٍ ط (بالروم) يَخْلُقُ (۱۵ و ۱۶) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ
(وقفاً) (۱۷) شَىْءٍ (۱۸) لَّقَدْ أَنزَلْنَآ (۱۹) مُّبَيِّنَـٰتٍ ط

لہ يُضِىٓءُ اس کی وقفی وجوہ شَىْءٌ کی طرح ہیں ۱۲

وَاللّٰهُ (٢٠ تا ٢٢) مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
وَيَقُوْلُوْنَ (٢٣) ثُمَّ يَتَوَلّٰى (٢٤) بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝
(وقفاً) (٢٥) بَيْنَهُمْ اِذَا (٢٦) وَاِنْ يَّكُنْ (٢٧)
مَّرَضٌ اَمِ (٢٨ و ٢٩) اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ (٣٠)
ع ١٢ بَلْ اُولٰٓئِكَ ع (١ و ٢) بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا (٣)
وَاَطَعْنَا (وقفاً) (٤) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ (٥) وَيَتَّقْهِ اور
(٦) وَيَتَّقْهِ (٧) الْفَآئِزُوْنَ ۝ (وقفاً) (٨) لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ
(٩) مَّعْرُوْفَةٌ اِنَّ (١٠) قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ (١١)
فِي الْاَرْضِ (١٢) ارْتَضٰى (١٣ و ١٤) خَوْفِهِمْ اَمْنًا
يَّعْبُدُوْنَنِيْ (٥ تا ١٨) شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفاً) اور وصلاً
شَيْـًٔا ط وَمَنْ (١٩) لَا يَحْسَبَنَّ (٢٠ و ٢١) فِي الْاَرْضِ
ع ١٣ وَمَاْوٰىهُمُ ع (١) مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (٢) الْعِشَآءِ
يا الْعِشَآءِ (وقفاً) (٣) ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ (٤) وَلَا عَلَيْهِمْ
(بالروم)

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ١٢ ٢ خلاد کے لیے اسکان وصلہ دونوں ہیں۔
لیکن صلہ طریق کے خلاف ہے اس لیے اسکان اولیٰ ہے۔ ١٢

(٥) الْاٰيٰتِ ط (٦ و ٧) حَكِيْمٌ ۝ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ
(٨) لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ط (٩) حَكِيْمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ (١٠ و ١١)
جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ (١٢ و ١٣) بِزِيْنَةٍ ط وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
(١٤ تا ٢٦) الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا
عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ (٢١ تا ٣٩)
مِنْ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ (٤٠) جُنَاحٌ اَنْ
(٤١ و ٤٢) جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا (٤٣) بُيُوْتًا
(٤٤) الْاٰيٰتِ ع (١) حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ (وقفاً) (٢) غ ١٤
عَنْ اَمْرِهٖ (٣ تا ١٥) فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ اَلَآ (٦) وَالْاَرْضِ ط (٧ و ٨) شَيْءٍ
ع ١٥ عَلِيْمٌ ۝ وصل ع

ے اور ابتدا یا اعادہ کی صورت میں اُمَّهٰتِكُمْ ۔ ١٢

سورۃ الفرقان

(۱) وَالْاَرْضِ (۲) وَلَدًا وَّلَمْ (۳) شَیْءٍ (۴) تَقْدِیْرًا ۝ وَاتَّخَذُوْا (۵ و ۶) شَیْـًٔا وَّهُمْ (۷ و ۸) ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا (۹ تا ۱۱) مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝ وَّقَالَ (۱۲) اِفْكُ نِ افْتَرٰىهُ (۱۳ تا ۱۷) قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ (وقفاً) فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝ وَّقَالُوْا (۱۸) اَسَاطِیْرُ نِ اكْتَتَبَهَا (۱۹) تُمْلٰى (۲۰ تا ۲۲) بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ۝ (وقفاً) قُلْ اَنْزَلَهُ (۲۳) وَالْاَرْضِ (۲۴) رَّحِیْمًا ۝ وَّقَالُوْا (۲۵ و ۲۶) فِی الْاَسْوَاقِ ۙ (۲۷ تا ۲۹) نَذِیْرًا ۝ اَوْ یُلْقٰۤى اِلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ (۳۰) تَاْكُلُ مِنْهَا (۳۱) الْاَمْثَالَ ع ۱۶ (۱) اِنْ شَآءَ (۲) الْاَنْهٰرُ (۳) سَعِیْرًا ۝ اِذَا (۴ و ۵) تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا ۝ وَاِذَآ (۶ و ۷) ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا (۸ و ۹) قُلْ اَذٰلِكَ خَیْرٌ اَمْ (۱۰) جَزَآءً وَّمَصِیْرًا ۝ (۱۱ تا ۱۳) مَسْـُٔوْلًا ۝ (وقفاً) اَوْ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ (۱۴) ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ (۱۵)

مِنْ اَوْلِیَآءَ (۱۶ تا ۱۹) فَمَا یَسْتَطِیْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ یَّظْلِمْ (۲۰) كَبِیْرًا ۝ وَمَا (۲۱) فِی الْاَسْوَاقِ ؕ (۲۲) فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ (۲۳) بَصِیْرًا ۝ ع ۱۷

پارہ ۱۹ وَقَالَ الَّذِیْنَ

وَقَالَ (۱) اَوْ نَرٰى (۲) كَبِیْرًا ۝ یَوْمَ (۳) لَا بُشْرٰى (۴) مَّحْجُوْرًا ۝ وَّقَدِمْنَا (۵) مَّنْثُوْرًا ۝ اَصْحٰبُ (۶ و ۷) مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِیْلًا ۝ وَیَوْمَ (۸) عَسِیْرًا ۝ وَیَوْمَ (۹) اتَّخَذْتُّ (۱۰ و ۱۱) سَبِیْلًا ۝ یٰوَیْلَتٰى (۱۲) لَمْ اَتَّخِذْ (۱۳) لَقَدْ اَضَلَّنِیْ (۱۴) جَآءَنِیْ (وقفاً) (۱۵ و ۱۶) لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ وَقَالَ (۱۷) مَهْجُوْرًا ۝ وَكَذٰلِكَ (۱۸) وَكَفٰى (۱۹ و ۲۰) هَادِیًا وَّنَصِیْرًا ۝ وَقَالَ (۲۱) جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ (۲۲) تَرْتِیْلًا ۝ وَلَا (۲۳) بِمَثَلٍ اِلَّا (۲۴) عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى

ع ٣ (٢٥ تا ٢٧) مَكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ ع وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا (١) بِاٰيٰتِنَا (وقفاً) بِتَدْمِيْرًا ۝ وَّقَوْمَ
(٣) اَيَّلَةَ ط وَّاَعْتَدْنَا (٤ تا ٦) عَذَابًا اَلِيْمًا ۝
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا (٧) كَثِيْرًا ۝ وَّكُلًّا (٨) ضَرَبْنَا الْاَمْثَالَ
(٩ و ١٠) تَتْبِيْرًا ۝ وَلَقَدْ اَتَوْا (١١) السَّوْءِ (بالسكون)
يا السَّوِ (بالروم) يا السَّوْءِ (بالسكون) يا السَّوِّ
(بالروم) سب وجوه وقفاً (١٢) نُشُوْرًا ۝ وَاِذَا (١٣
تا ١٦) اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا يا هُزْوًا (وقفاً
اور وصلاً هُزُوًّا ا) اَهٰذَا (١٧) رَسُوْلًا ۝ اِنْ
(١٨) عَنْ اٰلِهَتِنَا (١٩ و ٢٠) مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝
اَرَءَيْتَ (٢١) هَوٰىهُ (٢٢) وَكِيْلًا ۝ اَمْ (٢٣ تا ٢٦)
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ
ع ٤ ٢ سَبِيْلًا ۝ ع اَلَمْ (١) وَلَوْ شَآءَ (٢ و ٣) قَبَضًا
يَّسِيْرًا ۝ وَهُوَ (٤ تا ٦) لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّ

ا ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ وَهُوَ (٧) نُشُرًا (٨) مَيْتًا وَّ
نُسْقِيَهٗ (٩ تا ١٣) اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ
صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى (١٤) اِلَّا كُفُوْرًا ۝
وَلَوْ (١٥) كَبِيْرًا ۝ وَّهُوَ (١٦ تا ١٨) فُرَاتٌ وَّهٰذَا
مِلْحٌ اُجَاجٌ ج وَّجَعَلَ (١٩ و ٢٠) بَرْزَخًا وَّ
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ (٢١ و ٢٢) نَسَبًا وَّ
صِهْرًا ط وَكَانَ (٢٣) قَدِيْرًا ۝ وَّيَعْبُدُوْنَ (٢٤)
ظَهِيْرًا ۝ وَمَآ (٢٥) اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا (٢٦ تا
٢٩) مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ (٣٠)
سَبِيْلًا ۝ وَتَوَكَّلْ (٣١) وَكَفٰى (٣٢) وَالْاَرْضَ
(٣٣) ثُمَّ اسْتَوٰى (٣٤) خَبِيْرًا ۝ وَاِذَا (٣٥) لَهُمُ
ع ٣ يَا مُرُنَا (٣٦) وَزَادَهُمْ ع (١) نُفُوْرًا وَجَعَلَ
(٢ تا ٤) سُرُجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ (٥ تا ٨) لِمَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ (٩) شُكُوْرًا ۝ وَعِبَادُ
(١٠ و ١١) عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا (١٢) سَلٰمًا ۝

وَّالَّذِيْنَ (١٣ و١٤) سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ وَّالَّذِيْنَ (١٥)
غَرَامًا ۝ صلے س اِنَّهَا (١٦ و١٧) مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
وَّالَّذِيْنَ (١٨) قَوَامًا ۝ وَّالَّذِيْنَ (١٩) اِلٰهًا س
اٰخَرَ (٢٠) وَمَنْ يَّفْعَلْ (٢١) اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ ٢٢
و٢٣) فِيْهٖ مُهَانًا ۝ س اِلَّا (٢٤) حَسَنٰتٍ ط وَّكَانَ
(٢٥) رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ (٢٦) مَتَابًا ۝ وَّالَّذِيْنَ (٢٧)
كِرَامًا ۝ وَّالَّذِيْنَ (٢٨ و٢٩) صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَّالَّذِيْنَ
(٣٠) مِنْ س اَزْوَاجِنَا (٣١ و٣٢) وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا (٣٣) اِمَامًا ۝ س اُولٰٓئِكَ (٣٤ و٣٥) وَيُلَقَّوْنَ
فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا (٣٦) مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
(٣٧ و٣٨) دُعَآؤُكُمْ (وقفاً) (٣٩) لِزَامًا ۝ وصل ع ۔ ع ٦ ٤

سورۃ الشعرآء

(١) طٰسٓمٓ (٢) مُوْمِنِيْنَ (وقفاً)
(٣) عَلَيْهِمْ (٤) فَظَلَّتْ س اَعْنَاقُهُمْ (٥) مُحْدَثٍ

لہ يَعْبُؤُا، تَفْتَؤُا یوسف ع کی طرح ہے۔١٢

لہ ادغام کے بغیر طٰسٓمٓ میٓمٓ۔١٢

اِلَّا (٦) فَسَيَاْتِيْهِمْ س اَنْۢبٰٓؤُا (٧ تا ١٢) يَسْتَهْزِءُوْنَ
يَسْتَهْزِئُوْنَ يَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (وقفاً) اَوَلَمْ
يَرَوْا س اِلَى الْاَرْضِ كَمْ س اَنْۢبَتْنَا (١٣) كَرِيْمٍ ۝ س
اِنَّ (١٤ و١٥) لَاٰيَةً (وقفاً) اور وصلاً لَاٰيَةً ط وَمَا
(وصلاً) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً ع ۔١) وَاِذْ نَادٰى (٢) مُوْسٰٓى ۔
ع ١ ٥
(٣) اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (٤) فَاَرْسِلْ س اِلٰى (٥)
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ (٦) اَنْ س اَرْسِلْ (٧) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
(وقفاً) (٨ و٩) وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ (١٠) اِذًا وَّاَنَا
(١١) حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ (١٢) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (وقفاً)
(١٣) وَالْاَرْضِ (١٤) الْاَ وَلِيْنَ ۝ (١٥) اتَّخَذْتَ
ع ٢ ٦
(١٦) بِشَيْءٍ ع (١٧) فَاَلْقٰى (١٨) مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ ۔ ع
(١ تا ٣) عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ س اَرْضِكُمْ
(٤) فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ (وقفاً) (٥) يَوْمِ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَّ

لہ اَنْبُؤُا کی وجوہ شُرَكَؤُا انعام ع کی طرح ہیں۔١٢

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں۔١٢

قِيلَ (۶) هَلْ (هفت) اَنْتُمْ (۷) فَلَمَّا جَآءَ (۸)
لَاَجْرًا اِنْ (۹) وَاِنَّكُمْ (خلف) اِذًا (۱۰) مُوْسٰى (۱۱ و
۱۲) فَاَلْقٰى مُوْسٰى (۱۳ و ۱۴) تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ○
(وقفاً) (۱۵) مُوْسٰى (۱۶) ءَاٰمَنْتُمْ (۱۷ و ۱۸) اَنْ (خلف)
اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ (خلف وصلاً) (۱۹ و ۲۰) مِنْ خِلَافٍ وَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ (۲۱) اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا (خلف)
ع ۳ (۲۲) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) ع ۳ (۱ و ۲) اِلٰى مُوْسٰى
اَنْ اَسْرِ (خلف) (۳) لَغَآئِظُوْنَ ○ (وقفاً) (۴ تا ۷)
مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ (۸)
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (خلف) (وقفاً) (۸) تَرَآءَا (۱۰) مُوْسٰى
(۱۱) اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ○ (۱۲) اِلٰى مُوْسٰى (۱۳) ثُمَّ الْاٰخَرِيْنَ ○
(۱۴) مُوْسٰى (۱۵) الْاٰخَرِيْنَ (۱۶ و ۱۷) لَاٰيَةً
ع ۴ (وقفاً) اور وصلاً لَاٰيَةً وَمَا (۱۸) مُّؤْمِنِيْنَ ○ ع ۴

لہ اور وقفاً ءَاٰ اور همزه دونوں کا امالہ اور همزه کی تسہیل سد وقصر
کے ساتھ تَرَآءَا ۱۲ لہ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں ۱۲

(۱) عَلَيْهِمْ (۲ تا ۴) هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ (خلف) اِذْ
تَدْعُوْنَ ○ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ (خلف) اَوْ (۵) اَلْاَقْدَمُوْنَ ○
(۶) اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ (۷) حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ (۸) فِي الْاٰخِرِيْنَ ○
(۹) مِنْ وَّرَثَةِ (۱۰) مَالٌ وَّلَا (۱۱) اِلَّا مَنْ (خلف)
اَتَى اللّٰهَ (۱۲) سَلِيْمٍ ○ وَاُزْلِفَتِ (۱۳) وَقِيْلَ لَهُمْ (خلف)
اَيْنَمَا (۱۴) هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ (خلف) اَوْ (۱۵) مُنْتَصِرِيْنَ ○
اِذْ (۱۶) فَلَوْ اَنَّ (خلف) (۱۷) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (۱۸
و ۱۹) لَاٰيَةً (وقفاً) اور وصلاً لَاٰيَةً وَّمَا (۲۰)
مُّؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) ع ۲ (۱) لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ (خلف)
اَلَا (۳) رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ○ (۴) وَاَطِيْعُوْنِ (وقفاً)
(۵ تا ۸) مِنْ اَجْرٍ اِنْ (خلف) اَجْرِيَ اِلَّا (۹) وَ
اَطِيْعُوْنِ (وقفاً) (۱۰) اَنُؤْمِنُ لَكَ (۱۱) اِنْ
حِسَابُهُمْ اِلَّا (خلف) (۱۲ و ۱۳) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً)
اِنْ اَنَا (خلف) (۱۴ تا ۱۶) فَافْتَحْ وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ

لہ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں ۱۲

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (۱۷ و ۱۸) لَاٰيَةً (وقفاً)
ع اور وصلاً لَاٰيَةَ ط وَّمَا (۱۹) مُّؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) ع ۱۰
(۱ و ۲) لَهُمْ س اَخُوْهُمْ هُوْدٌ س اَلَا (۳) رَسُوْلٌ س
(۴) وَّاَطِيْعُوْنِ ○ (وقفاً) (۵ تا ۸) مِنْ س اَجْرٍ ج اِنْ س
اَجْرِيَ اِلَّا (۹) رِيْعٍ س اٰيَةً (۱۰) وَّاَطِيْعُوْنِ ○ (وقفاً)
(۱۱ تا ۱۴) بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ○ لا وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ع س
اِنِّيْ (۱۵) اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ (۱۶ و ۱۷) فَاَهْلَكْنٰهُمْ (وقفاً)
اور وصلاً فَاَهْلَكْنٰهُمْ ط اِنَّ س (۱۸ و ۱۹) لَاٰيَةً (وقفاً)
ع اور وصلاً لَاٰيَةَ ط وَّمَا كَانَ (۲۰) مُّؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) ع ۱۱
(۱) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ (۲ و ۳) لَهُمْ س اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ س
اَلَا (۴) رَسُوْلٌ س اَمِيْنٌ ○ (۵) وَّاَطِيْعُوْنِ ○ (وقفاً)
(۶ تا ۹) مِنْ س اَجْرٍ ج اِنْ س اَجْرِيَ اِلَّا (۱۰ تا ۱۴) فِيْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ لا وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ○
وَّتَنْحِتُوْنَ (۱۵) بُيُوْتًا (۱۶) وَّاَطِيْعُوْنِ ○ (وقفاً)

لہ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔

(۱۷) فِي الْاَرْضِ (۱۸) بِاٰيَةٍ س اِنْ (۱۹) شِرْبٍ وَّلَكُمْ
(۲۰) يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ○ وَّلَا (۲۱ و ۲۲) لَاٰيَةً (وقفاً) اور
وصلاً لَاٰيَةَ ط وَّمَا (۲۳) مُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) ع ۔ (۱ و ۲) ع ۱۲
لَهُمْ س اَخُوْهُمْ لُوْطٌ س اَلَا (۳) رَسُوْلٌ س اَمِيْنٌ ○
(۴) وَّاَطِيْعُوْنِ ○ (وقفاً) (۵ تا ۸) مِنْ س اَجْرٍ
اِنْ س اَجْرِيَ اِلَّا (۹ و ۱۰) مِنْ س اَزْوَاجِكُمْ ط بَلْ س
اَنْتُمْ (۱۱) الْعٰدُوْنَ ○ (۱۲) عَلَيْهِمْ (۱۳ و ۱۴) لَاٰيَةً
(وقفاً) اور وصلاً لَاٰيَةَ ط وَّمَا (۱۵) مُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) ع ۱۳
(۱) لْاَيْكَةِ (۲) شُعَيْبٌ س اَلَا (۳) رَسُوْلٌ س اَمِيْنٌ ○
(۴) وَّاَطِيْعُوْنِ ○ (وقفاً) (۵ تا ۸) مِنْ س اَجْرٍ ج اِنْ س
اَجْرِيَ اِلَّا (۹) فِي الْاَرْضِ (۱۰) اَلَا وَفُوْا (۱۱)
كِسْفًا (۱۲) عَظِيْمٍ ○ اِنَّ (۱۳ و ۱۴) لَاٰيَةً (وقفاً)
اور وصلاً لَاٰيَةً ط وَّمَا (۱۵) مُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) ع ۱۴
(۱ تا ۴) نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ○ (۵) مُّبِيْنٍ ○ وَّ

لہ ان سب میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔ ۱۲

إِنَّهٗ (٦) الْعَلِيْمُ ۝ (٧ تا ٩) لَهُمْ ۛ (خلف ح) اٰيَةٌ ۛ (خلف ح) اَنْ
يُّعَلِّمَهُ (خلف) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (وقفاً) (١١) الْعَجِمِيْنَ ۝
(١٢) عَلَيْهِمْ (١٣) مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (١٤) اَلِيْمٌ ۝
(١٥) نَغْتَةً وَّهُمْ (١٦) ثُمَّ جَآءَهُمْ (١٧) مَآ اَغْنٰى
(١٨) مِنْ قَرْيَةٍ ۛ (خلف ح) اِلَّا (١٩) ذِكْرٰى قف (٢٠) اِلٰهًا ۛ (خلف)
اٰخَرَ (٢١) الْقٰرِبِيْنَ ۝ (٢٢) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (٢٣)
فَقُلْ ۛ (خلف ح) اِنِّيْ (٢٤) بَرِيْٓءٌ (٢٥) هَلْ ۛ (خلف ح) اُنَبِّئُكُمْ
(٢٦ و ٢٧) اَفَّاكٍ ۛ (خلف ح) اَثِيْمٍ ۝ (خلف ح وصلاً) يُّلْقُوْنَ (٢٨) وَاَكْثَرُهُمْ (خلف) يَكْذِبُوْنَ ۝
(٢٩) كَثِيْرًا ۭ وَانْتَصَرُوْا (٣٠ و ٣١) مُنْقَلَبٍ (خلف ح) يَّنْقَلِبُوْنَ ۝ (وصلاً) ع ١٥
سورة النمل (١) طٰسٓ (٢ تا ٤) هُدًى وَّبُشْرٰى (خلف ح)
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (٥ و ٦) بِالْاٰخِرَةِ (دونوں)
(٧) زَيَّنَّا لَهُمْ ۛ (خلف ح) اَعْمَالَهُمْ (٨ و ٩) فِي الْاٰخِرَةِ
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ (١٠ و ١١) عَلِيْمٍ ۝ (خلف) اِذْ قَالَ مُوْسٰى
(١٢ و ١٣) بِخَبَرٍ ۛ (خلف ح) اَوْ ۛ (خلف ح) اٰتِيْكُمْ (١٤) فَلَمَّا جَآءَهَا

لہ عٰلِمُوْنَ اس کی وقفی وجوہ الضُّعَفٰٓؤُا (ابراہیم ع) کی طرح ہیں ۱۲

(١٥) يٰمُوْسٰٓى (١٦ و ١٧) فَلَمَّا رَاٰهَا (١٨ تا ٢٢) جَآنٌّ (خلف)
وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ قف ۛ (خلف ح) اِنِّيْ (خلف ح وصلاً)
(٢٣) الْمُرْسَلُوْنَ ۝ (خلف ح وصلاً) اِلَّا (٢٤) اٰيٰتِيْ ۛ (خلف ح) اِلٰى (٢٥ و ٢٦)
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ۛ (خلف ح) اٰيٰتُنَا (٢٧) مُّبِيْنٌ ۝ (خلف ح وصلاً) قَالُوْا
(٢٨) ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ ع ١٩ (١) وَلَقَدْ ۛ (خلف ح) اٰتَيْنَا (٢) عِلْمًا ۛ (خلف ح) ع ١٦
وَقَالَا (٣) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (٤ تا ٦) شَيْءٍ (بالسکون)
(وصلاً) يَا شَيْءِ (بالروم) يَا شَيْءٌ (بالسکون) يَا شَيْءِ (بالروم) (وقفاً)
اور وصلاً شَيْءٍ ۛ (خلف وصلاً) اِنَّ (٧) وَالْاِنْسِ (٨) نَمْلَةٌ (خلف ح)
يٰٓاَيُّهَا (٩) اَنْ ۛ (خلف ح) اَشْكُرَ (١٠) وَاَنْ ۛ (خلف ح) اَعْمَلَ (١١)
تَرْضٰىهُ (١٢) مَالِيَ ۛ لَآ (١٣) الْغَآئِبِيْنَ ۝ (وقفاً)
(١٤) شَدِيْدًا ۛ (خلف) اِنْ اَفْ (١٥) فَمَكُثَ (١٦ و ١٧) بِنَبَاٍ (خلف)
يَّقِيْنٍ ۝ (خلف وصلاً) اِنِّيْ (١٨ و ١٩) شَيْءٍ وَّلَهَا (٢٠) عَظِيْمٌ ۝ (خلف وصلاً)
وَّجَدْتُّهَا (٢١) وَالْاَرْضِ (٢٢ و ٢٣) مَا يُخْفُوْنَ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ (٢٤ و ٢٥) فَاَلْقِهْ ۛ (خلف) اِلَيْهِمْ ثُمَّ (٢٦)

لہ الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ (وقفاً) کی طرح ہے ۱۲

كَرِيمٌ ۝ سز إِنَّهُ ع ۱۷ (۱) قَاطِعَةً سز (خلف ع) أَمْرًا (۲ تا ۴)
أُولُوا قُوَّةٍ ط (خلف ح) وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ ۙ (خلف ح وصلاً) وَالْأَمْرُ (۵ و
۶) تَأْمُرِينَ ۝ (وقفاً) قَالَتْ سز إِنَّ (۷) قَرْيَةً سز (خلف ح) أَفْسَدُوهَا
(۸) أَذِلَّةً ج وَكَذَٰلِكَ (خلف ح وصلاً) (۹ و ۱۰) مُرْسِلَةٌ سز (خلف ح) إِلَيْهِمْ (۱۱)
فَلَمَّا جَاءَ (۱۲ و ۱۳) أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ (۱۴) فَمَا آتَانِيَ
اللَّهُ (۱۵ و ۱۶) مِمَّا آتَاكُمْ ج بَلْ سز أَنْتُمْ (۱۷ و
۱۸) بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ (۱۹) ارْجِعْ سز إِلَيْهِمْ (خلف) (۱۹) أَذِلَّةً وَهُمْ (۲۰) أَنْ يَأْتُونِي (خلف ح)
(۲۱) بِعَرْشِهَا اور أَتِينِي بِهِ (خلف) (۲۲) لَقَوِيٌّ سز أَمِينٌ ۝ (۲۳) أَيُّكُمْ يَأْتِينِي (خلف)
اور أَتُونِي بِهِ (خلاد) (۲۴) أَنْ تَرْتَدَّ (خلف) (۲۵ و ۲۶) فَلَمَّا رَأَتْهُ
(خلاد) (۲۷) أَهَٰكَذَا سز أَعَرْشُكِ ط (۲۸) نَنْظُرْ سز أَتَهْتَدِي (خلف) (۲۹) فَلَمَّا
جَاءَتْ (۳۰) نُودِيَ أَنْ بُورِكَ (خلف ح) وَكَشَفَتْ ع ۱۸ (۱) وَلَقَدْ سز أَرْسَلْنَا (خلف)

لہ خلف ح کے لیے ہمزہ کا صرف امالہ اور خلاد کے لیے فتح و امالہ دونوں ہیں۔ لیکن اگر ضِعَافًا (نساء) میں خلاد کے لیے امالہ پڑھ کر آئے ہوں، تو ان میں بھی خلاد کے لیے صرف امالہ ہی پڑھیں گے ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا۔ ۱۲

(۲) صَالِحًا سز (خلف ح) أَنِ (۳) بَلْ سز (خلف ح) أَنْتُمْ (۴ و ۵) رَهْطٌ (خلف ح)
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ (۶) لَنُبَيِّتَنَّهُ (۷) ثُمَّ
لَنَقُولَنَّ (۸) مُهْلَكَ (۹ و ۱۰) مَكْرًا وَمَكَرْنَا (خلف ح)
مَكْرًا وَهُمْ (خلف ح) (۱۱) مَكْرِهِمْ سز أَنَّا (خلف ح) (۱۲) وَقَوْمَهُمْ سز (خلف ح)
أَجْمَعِينَ ۝ (۱۳) بِيُوتُهُمْ (۱۴) لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ (۱۵) (خلف)
وَلُوطًا سز إِذْ (خلف) (۱۶ و ۱۷) النِّسَاءِ ع ۲ بَلْ (بالروم) (وقفاً)
بَلْ سز أَنْتُمْ (خلف ح) (۱۸ تا ۲۰) مِنْ قَرْيَتِكُمْ ط سز إِنَّهُمْ سز (خلف ح وصلاً)
أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ (۲۱) إِلَّا امْرَأَتَهُ (وقفاً) (۲۲) عَلَيْهِمْ ع ۱۹ (خلف ح)
(۱) اصْطَفَىٰ (۲ و ۳) خَيْرٌ سز أَمَّا تُشْرِكُونَ ۝ (خلف)

پارہ ۲۰ أَمَّنْ خَلَقَ

(۴) وَالْأَرْضَ (۵ و ۶) مَعَ ع ۲ (وقفاً) (۷) لَكُمْ سز (خلف)
أَنْ (۸) قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝ (۹ و ۱۰) الْأَرْضَ قَرَارًا وَ (خلف ح)
جَعَلَ ع ۲ (۱۲) حَاجِزًا ط سز إِلَٰهٌ (خلف وصلاً) (۱۳) بَلْ سز أَكْثَرُهُمْ (خلف)
(۱۴) أَمَّنْ يُجِيبُ (۱۵) الْأَرْضَ ط (۱۶) أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ (خلف)
(۱۱) أَنْهَارًا وَجَعَلَ (خلف)

(۱۶ تا ۱۹) وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ نُشُرًا (۲۰) اَمَّنْ يَّبْدَؤُا[1]
(۲۱) وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ (۲۲) قَالَ اِنَّمَا (خلف) (۲۳) بُرْهَانَكُمْ (خلف)
ع اِنْ (۲۴) قَالَ اِنَّمَا (خلف) (۲۵) فِي الْاٰخِرَةِ (وقفاً) ع
(۱) تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ (۲) لَاَ وَلِيْنَ (۳) فِي الْاَرْضِ
(۴) عَلَيْهِمْ (۵) مَتٰى (۶ و ۷) قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ (خلف)
وَالْاَرْضِ (۹) مُّبِيْنٍ ۝ اِنَّ (خلف وصلاً) (۱۰ و ۱۱) لَهُدًى وَّ (خلف)
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (۱۲) الْمَوْتٰى (۱۳ تا ۱۵)
وَمَآ اَنْتَ تَهْدِى الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ (خلف وصلاً) اِنْ
(۱۶) مَنْ يُّؤْمِنُ (۱۷ و ۱۸) عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا (۱۹)
ع مِّنَ الْاَرْضِ (خلف) (۲۰) تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ (خلف) ع (۱) مِّمَّنْ ۲
يُّكَذِّبُ (۲) اِذَا جَآءُوْ (۳) خِلٰلَهَا (خلف) وَاِمَّا (۴)
عَلَيْهِمْ (۵) اَلْمَدَبَّرُوْا اِنَّ (خلف) اَنَا (۶) مُبْصِرًا (خلف) اِنَّ (خلف وصلاً)
(۷ و ۸) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (۹ تا ۱۱) وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ اِلَّا (خلف) مَنْ شَآءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ (خلف) اَتَوْهُ

[1] یبدؤا وقفاً لتوکوا اطیع کی طرح ہے۔۱۲

(۱۲) جَامِدَةً وَّهِيَ (خلف) (۱۳ تا ۱۵) شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ
(بالروم) یا شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً)
اور وصلاً شَيْءٍ (خلف وصلاً) اِنَّهٗ (۱۶) مَنْ جَآءَ (۱۷ تا ۱۹)
مِنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ (خلف) اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَآءَ (۲۰)
هَلْ تُجْزَوْنَ (۲۱) اَنْ (خلف) اَعْبُدَ (۲۲ تا ۲۵) شَيْءٍ
(بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٍ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ (خلف وصلاً) وَّاُمِرْتُ اَنْ (خلف)
اَكُوْنَ (۲۶ تا ۲۸) وَاَنْ (خلف) اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ (وقفاً)
فَمَنِ اهْتَدٰى (۲۹) فَقُلْ (خلف) اِنَّمَآ (۳۰) سَيُرِيْكُمْ (خلف)
اٰيٰتِهٖ (۳۱ و ۳۲) عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ وصل ع

سورۃ القصص

(۱ و ۲) طٰسٓمٓ (۳) مُوْسٰى (۴)
(۵) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (۶) فِي الْاَرْضِ
(۷) شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ (خلف) (۸ و ۹) نِسَآءَهُمْ (وقفاً)
اور وصلاً نِسَآءَهُمْ (خلف وصلاً) اِنَّهٗ (۱۰ تا ۱۲) فِي الْاَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ (خلف) اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمْ (خلف) (۱۳ تا ۱۸) فِي الْاَرْضِ

وَيُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُودَهُمَا

(۱۹ و ۲۰) مُوْسٰٓى اَنْ س اَمْرٍ ضَعِيْفٍ (۲۱ تا ۲۳) عَدُوًّا لَّهُمْ (خلف ج) وَّحُزْنًا ط س اِنَّ (خلف ج وصلاً) (۲۴ و ۲۵) خٰطِئِيْنَ يٰخٰطِئِيْنَ ○ (وقفاً) (۲۶ و ۲۷) عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَا (۲۸) وَلَدًا اَوْ نَتَّخِذَهٗ (خلف ج) وَهُمْ (۲۹ و ۳۰) مُوْسٰى فَرَغًا ط س اِنْ (خلف وصلاً) (۳۱) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (۳۲) عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ (خلف ج) (۳۳) هَلْ س اَدُلُّكُمْ (خلف ج) (۳۴) ع ۴ بَيْتِ يَكْفُلُوْنَهٗ (خلف ج) (۳۵) حَقٍّ وَّلٰكِنَّ ع ۴ (۱) وَاسْتَوٰى (۲ و ۳) حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّكَذٰلِكَ (خلف ج) (۴) نَجْزِي س اَهْلَهَا (خلف ج) (۵ و ۶) مُوْسٰى فَقَضٰى (۷) فَلَنْ س اَكُوْنَ (خلف ج) (۸) ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ (خلف ج) (۹) بِالَّسِّ (۱۰) مُوْسٰى (۱۱ و ۱۲) اَنْ س اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ (خلف ج) (۱۳) يٰمُوْسٰٓى (خلف ج) (۱۴) بِالَّسِّ اَمْسِ صلے (۱۵) فِي الَّسِّ اَرْضِ (۱۶ تا ۱۹) وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ س اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ (خلف ج) يَسْعٰى قَالَ ع ۵ يٰمُوْسٰٓى (۲۰) فَاخْرُجْ س اِنِّيْ (خلف ج) (۲۱) خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ (خلف ج) ع ۵ (۱ و ۲) عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ (۳) مِنْ دُوْنِهِمُ (خلف ج)

امْرَاَتَيْنِ (۴) يَصْدُرَ الرِّعَآءُ لہ (۵ و ۶) فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى (۷ و ۸) فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا (۹ و ۱۰) عَلَى اسْتِحْيَآءٍ (وقفاً) يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ (بالروم) اِنَّ س خَيْرَ (خلف ج) (۱۱) فَلَمَّا جَآءَهٗ (۱۲ و ۱۳) وَقَصَّ (خلف ج) اِحْدٰىهُمَا (خلف ج) (۱۴) اسْتَاْجِرْهُ (وقفاً) (۱۵) الْاَمِيْنُ ○ (وقفاً) (۱۶) اَنْ س اُنْكِحَكَ (خلف ج) (۱۷) فَاِنْ س اَتْمَمْتَ (۱۸) اَنْ س اَشُقَّ (خلف ج) (۱۹) اِنْ شَآءَ ع ۳ ۶ (۲۰) الصّٰلِحِيْنَ ع ۶ (۱ و ۲) فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ (۳) لِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ (۴ و ۵) بِخَبَرٍ س (خلف ج) اَوْ جَذْوَةٍ (۶) فَلَمَّآ اَتٰىهَا (۷) الْاَيْمَنِ (۸ و ۹) اَنْ يّٰمُوْسٰٓى (۱۰) وَاَنْ س اَلْقِ (خلف ج) (۱۱ و ۱۲) رَاٰهَا (۱۳ تا ۱۵) جَآنٌّ وَّلّٰى (خلف ج) مُدْبِرًا وَّلَمْ (خلف ج) (۱۶) يٰمُوْسٰٓى (خلف ج) (۱۷) وَلَا تَخَفْ ق س اِنَّكَ (خلف ج وصلاً) (۱۸) الْاٰمِنِيْنَ (۱۹ تا ۲۱)

لہ الرِّعَآءُ پر اگر سکتہ کیا جائے تو پھر وہی پانچ وجوہ ہوں گی جو الماءُ بقرہ فی وغیرہ میں وقفاً مذکور ہوئیں۔ کیونکہ وقف اور سکتہ دونوں کے احکام ایک ہی ہیں، صرف سانس لینے نہ لینے کا فرق ہے ۱۲

سُوْءٍ (بالسکون)، یا سُوْءِ (بالروم)، یا سُوْءُ (بالسکون)، یا
سُوْءِ (بالروم)، وقفاً، اور وصلاً سُوْءٍ ز وَّاضْمُمْ (خلف وصلاً)
اِلَيْكَ (۲۲) مِنَ الرَّهْبِ (۲۳)، وَمَلَا۟ئِهٖ ط (وقفاً)
(۲۴) اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ (۲۵ و ۲۶) مِنِّيْ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْ (خلف ش)
(۲۷) اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ (۲۸) بِاٰيٰتِنَا ۚ (وقفاً) (۲۹ و ۳۰)
فَلَمَّا جَآءَهُمْ (خلف ش) مُّوْسٰى (۳۱) مُفْتَرًى وَّمَا (۳۲)
الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۳۳) مُوْسٰى (۳۴ و ۳۵) بِمَنْ جَآءَ
بِالْهُدٰى (۳۶ و ۳۷) وَمَنْ تَكُوْنُ[۲] (۳۸) مِنْ[۱] (خلف) لَّهٗ
(۳۹) مُوْسٰى (۴۰) فِي الْاَرْضِ (۴۱ و ۴۲) اَنَّهُمْ[۱] (خلف)
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝ (۴۳ و ۴۴) وَجَعَلْنٰهُمْ[۱] (خلف) اَئِمَّةً
يَّدْعُوْنَ (۴۵ و ۴۶) الدُّنْيَا لَعْنَةً ج وَّيَوْمَ ع

(۱) وَلَقَدْ[۱] (خلف) اٰتَيْنَا (۲) الْاَوْلٰى (۳) وَهُدًى
وَّرَحْمَةً (۴) الْاَمْرَ (۵) عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

[۱] ابدال وتحقیق دونوں [۲] یَکُوْنُ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

(۶ و ۷) عَلَيْهِمْ[۱] (خلف) اٰيٰتِنَا (۸) مَّا اٰتَيْنٰهُمْ (۹)
بِمَا قَدَّمَتْ[۱] (خلف) اَيْدِيْهِمْ (۱۰ و ۱۱) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
(وقفاً) فَلَمَّا جَآءَهُمْ (۱۲ و ۱۳) مُوْسٰى (دونوں)
(۱۴) اَهْدٰى (۱۵) فَاَعْلَمُ[۱] (خلف) اَنَّمَا (۱۶ و ۱۷)
اَهْوَآءَهُمْ ط (وقفاً) وَمَنْ[۱] (خلف) اَضَلُّ (۱۸) هَوٰىهُ ع ۸
(۱ تا ۳) يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ (۴)
وَلَكُمْ[۱] (خلف) اَعْمَالُكُمْ (۵) مَنْ[۱] (خلف) اَحْبَبْتَ (۶ و ۷)
مَنْ يَّشَآءُ[۲] بالروم يَا مَنْ يَّشَآءُ[۲] (وقفاً) (۸) الْهُدٰى
(۹) مِنْ[۱] (خلف) اَرْضِنَا (۱۰ تا ۱۲) حَرَمًا[۱] (خلف) اٰمِنًا يُّجْبٰى
(۱۳) كُلِّ شَيْءٍ (۱۴) وَكَمْ[۱] (خلف) اَهْلَكْنَا (۱۵ و ۱۶)
مِنْ بَعْدِهِمْ[۱] (خلف) اِلَّا قَلِيْلًا ط وَّكُنَّا (خلف وصلاً) (۱۷) الْقُرٰى
(۱۸ تا ۲۱) فِيْٓ اُمِّهَا[۱] (خلف) رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ[۱] (خلف) اٰيٰتِنَا
(۲۲) الْقُرٰى (۲۳) مِنْ شَيْءٍ (۲۴) الدُّنْيَا (۲۵ و
۲۶) خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ط (وقفاً) ع ۹ (۱) اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ (۲)

[۱] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ [۲] اعادہ کی صورت میں اُمِّهَا ۱۲

الدُّنْيَا (۳) عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (۴) لَوْسَ (خلف) اَنَّهُمْ
(۵ و ۶) عَلَيْهِمُ السَّ اَنْۢبَآءُ (۷) لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ○
(وقفاً) (۸ و ۹) فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ (۱۰) وَتَعْلٰى (۱۱ و ۱۲)
فِى السَّ اُوْلٰى وَالسَّ اٰخِرَةِ (۱۳ و ۱۴) قُلْ سَ (خلف) اَرَءَيْتُمْ سَ (خلف)
اِنْ (۱۵) سَرْمَدًا سَ اِلٰى (۱۶) مَنْ سَ اِلٰهٌ (۱۷ و ۱۸)
بِضِيَآءٍ ع يَا بِضِيَآءٍ ع (وقفاً) اور وصلاً بِضِيَآءٍ ع (بالروم) سَ (خلف)
اَفَلَا (وصلاً) (۱۹ و ۲۰) قُلْ سَ (خلف) اَرَءَيْتُمْ سَ (خلف) اِنْ (۲۱)
ع سَرْمَدًا سَ اِلٰى (خلف) - (۲۲) مَنْ سَ اِلٰهٌ ع - (۱ تا ۳)
مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص (۴) لَا تَفْرَحْ سَ (خلف) اِنَّ (۵)
فِيْمَآ اٰتٰىكَ (۶) السَّ اٰخِرَةَ (۷) الدُّنْيَا -
(۸) فِى السَّ اَرْضِ ط (۹ و ۱۰) اَوَلَمْ يَعْلَمْ سَ (خلف) اَنَّ
اللّٰهَ قَدْ سَ (خلف) اَهْلَكَ (۱۱ و ۱۲) قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ط (خلف)
وَّلَا (وصلاً) (۱۳) عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (۱۴)
الدُّنْيَا (۱۵) عَظِيْمٍ ○ وَّقَالَ (۱۶ تا ۱۸) لِمَنْ سَ (خلف)
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّلَا يُلَقّٰىهَآ (۱۹)

اَلْاَرْضَ ق (۲۰) مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ (۲۱)
بِالسُّ اُوْٓءِ مس (۲۲) لِمَنْ يَّشَآءُ (۲۳) لَخَسَفَ ع - ع
(۱) السَّ اٰخِرَةُ (۲ و ۳) فِى السَّ اَرْضِ وَلَا فَسَادًا ط (خلف وصلاً)
وَالْعَاقِبَةُ (۴ تا ۶) جَآءَ (تینوں) (۷) بِالْهُدٰى
(۸) مُّبِيْنٍ ○ وَّمَا (۹ و ۱۰) اَنْ يُّلْقٰٓى (۱۱) عَنْ سَ (خلف) اٰيٰتِ
اللّٰهِ (۱۲ و ۱۳) اِذْ سَ (خلف) اُنْزِلَتْ سَ (خلف) اِلَيْكَ (۱۴) اِلٰهًا سَ (خلف)
اٰخَرَ (۱۵ و ۱۶) كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ سَ (خلف) اِلَّا (۱۷)
تُرْجَعُوْنَ ○ وصل - ع ۹ ع ۱۲

سورۃ العنکبوت

(۱) الٓمّٓ ○ سَ (خلف) اَحَسِبَ -
(۲ و ۳) اَنْ يُّتْرَكُوْٓا (خلف) اَنْ يَّقُوْلُوْٓا (۴) اَنْ يَّسْبِقُوْنَا
(۵ و ۶) لَا سَآءَ (وقفاً) اور وصلاً لَمَا ط (خلف وصلاً) وَهُوَ (۷)
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ سَ (خلف) اَحْسَنَ (۸) الْاِنْسَانَ (۹)
حُسْنًا ط وَاِنْ (۱۰) مَنْ تَقُوْلُ (۱۱) جَآءَ (۱۲)
مَعَكُمْ ط سَ (خلف وصلاً) اَوَلَيْسَ (۱۳ تا ۱۵) مِنْ شَىْءٍ (بالسکون)

لہ تسہیل و تحقیق دونوں ہیں - ۱۲

يا مِنْ شَيٍ (بالروم) يامِنْ شَيْءٍ (بالسكون) يامِنْ شَيٍ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ ط (خلف وصلاً) اِنَّهُمْ ع ١٢
(١ و ٢) وَلَقَدْ (خلف) اَرْسَلْنَا نُوحًا (خلف) اِلٰى (٣ و ٤)
فِيْهِمْ (خلف) اَلْفَ سَنَةٍ (خلف) اِلَّا (٥) خَمْسِيْنَ عَامًا (خلف) فَاَخَذَهُمُ
(٦ و ٧) اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ط (خلف) اِنَّ (٨) اَوَلَمْ
تَرَوْا (٩) فِي الْاَرْضِ لـه (١٠) الْاٰخِرَةَ (١١ تا ١٣)
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ (خلف) (١٤ و ١٥)
مَنْ يَّشَآءُ (خلف) يَا مَنْ تَشَآءُ (خلف وصلاً) تَ (وقفاً) (١٦ تا ١٨) فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ (خلف) يَا وَلَا فِي السَّمَآءِ (بالروم) تَ (وقفاً) (١٩ تا ٢١)
ع ١٢ مِنْ وَّلِيٍّ (خلف) وَّلَا نَصِيْرٍ ○ ع وَالَّذِيْنَ (١) عَذَابٌ (خلف)
اَلِيْمٌ ○ (٢) فَاَنْجٰىهُ (خلف) (٣ و ٤) لِقَوْمٍ (خلف) يُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً)
(٥) اتَّخَذْتُمْ (٦) الدُّنْيَا (٧) بَعْضٍ (خلف) وَّيَلْعَنُ (٨ و
٩) بَعْضًا (خلف) وَّمَاْوٰىكُمُ (١٠ و ١١) لُوْطٌ (خلف وصلاً) وَّقَالَ اِنِّيْ
مُهَاجِرٌ (خلف) اِلٰى (١٢) فِي الدُّنْيَا (١٣) فِي الْاٰخِرَةِ (خلف)

لـه النَّشَاةَ وقفاً ودو وجوه (١) النَّشْاةَ (٢) النَّشَاةَ ٨-١٢

(١٤) وَلُوْطًا (خلف) اِذْ (١٥) ع اِنَّكُمْ (١٦) مِنْ اَحَدٍ ع ١٣
(١) وَلَمَّا جَآءَتْ (٢) بِالْبُشْرٰى (٣) لَنُنَجِّيَنَّهُ
(٤) اِلَّا امْرَاَتَهٗ تَ (وقفاً) (٥) اَنْ جَآءَتْ (٦ و ٧)
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (خلف) وَّقَالُوْا (٨ و ٩) وَلَا تَحْزَنْ قف (خلف وصلاً)
اِنَّا مُنَجُّوْكَ (١٠) اِلَّا قَوْمٍ تَعْقِلُوْنَ ○ (١١) الْاٰخِرَ
(١٢) فِي الْاَرْضِ (١٣) وَعَادًا (خلف) وَّثَمُوْدَ (١٤ تا ١٦)
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى (١٧) فِي الْاَرْضِ (١٨)
فَكُلًّا (خلف) اَخَذْنَا (١٩ تا ٢١) مَنْ (خلف) اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
حَاصِبًا ۚ وَّمِنْهُمْ مَّنْ (خلف وصلاً) اَخَذَتْهُ (٢٢) بِالْاَرْضَ (خلف)
(٢٣) مَّنْ (خلف) اَغْرَقْنَا (٢٤) بَيِّنٰتٍ (خلف وصلاً) وَّاِنَّ (٢٥) الْبُيُوْتِ
(٢٦) مَا تَدْعُوْنَ (٢٧ تا ٢٩) مِنْ شَيْءٍ (بالسكون) يا
مِنْ شَيٍ (بالروم) يامِنْ شَيْءٍ (بالسكون) يامِنْ شَيٍ (بالروم)
(وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ ط وَّهُوَ (خلف وصلاً) (٣٠) الْاَمْثَالُ
(٣١) وَالْاَرْضَ (٣٢) لَاٰيَةً (خلف) لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) ع ١٤ ع ١٦

پارہ ۲۱ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

(۱) تَتَجَافٰی (۲) وَاحِدٌ وَّنَحْنُ (۳) مَنْ یَّاْوِیْ مِنْ (۴) مِنْ کُتُبٍ وَّلَا (۵) اٰیٰتٌ (۶ و ۷) قُلْ اِنَّمَا اٰیٰتُ (۸ و ۹) مُّبِیْنٌ ۝ اَوَلَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّآ (۱۰ تا ۱۲) یُتْلٰی عَلَیْهِمْ ط اِنَّ (۱۳ تا ۱۶) لَرَحْمَةً وَّذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) ع ۱ (۱) کَفٰی (۲) شَهِیْدًا ج یَعْلَمُ (۳) وَالْاَرْضِ ط (۴) لَجَآءَهُمُ (۵) بَغْتَةً وَّهُمْ (۶) یَوْمَ یَغْشٰهُمْ (۷) یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (۸) لَنُثَوِّیَنَّهُمْ (۹) الْاَنْهٰرُ (۱۰) وَاٰتٰیکُمْ (وقفاً) (۱۱) وَالْاَرْضَ (۱۲ و ۱۳) فَاَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ ۝ (وقفاً) (۱۴) لِمَنْ یَّشَآءُ (۱۵ و ۱۶) شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ وَلَئِنْ (۱۷) بِهِ الْاَرْضَ (۱۸) ع ۲ بَلْ اَکْثَرُهُمْ ع (۱ تا ۳) الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ط

۲ ۲

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ۱۲

وَاِنَّ (۴) الْاٰخِرَةَ (۵ و ۶) فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَی (۷) وَلْیَتَمَتَّعُوْا (۸) اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا (۹ و ۱۰) حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ (۱۱) مِنْ حَوْلِهِمْ ط اَفَبِالْبَاطِلِ (۱۲ و ۱۳) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی (۱۴) کَذِبًا اَوْ (۱۵) جَآءَهٗ (وقفاً) (۱۶) الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وصل ع ۳

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

(۱) الٓمّٓ (۲) غُلِبَتِ (۳ و ۴) وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (۵ و ۶) مَنْ یَّشَآءُ یا مَنْ یَّشَآءُ (۷ و ۸) الدُّنْیَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ (۹) وَالْاَرْضَ (۱۱ و ۱۲) مُسَمًّی ط (وقفاً) اور وصلاً مُسَمًّی ط وَاِنَّ لہ (۱۳) فِی الْاَرْضِ (۱۴ و ۱۵) قُوَّةً وَّاٰثَارُوا الْاَرْضَ (۱۶) وَجَآءَتْهُمْ (۱۷) السُّوْٓاٰی (۱۸ تا ۲۰) یَسْتَهْزِءُوْنَ یا یَسْتَهْزِیُٔوْنَ یا یَسْتَهْزِئُوْنَ ۝ (وقفاً) ع

۴ ۴

لہ بِلِقَآئِ، تِلْقَآئِ یونس ع کی طرح ہے۔ ۱۲
وقفاً

لہ (١) يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝ (٢) فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝
(٣) الْاٰخِرَةِ (٤ و ٥) وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
ع ٢ (٦) الْاَرْضَ (٧) تُخْرَجُوْنَ ۝ ع ٢ - (١ و ٢) وَمِنْ
اٰيٰتِهٖ (دونوں) (٣ و ٤) مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
(٥ و ٦) مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ط اِنَّ (٧ و ٨) لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (٩) وَالْاَرْضِ (١٠ و ١١) وَاَلْوَانِكُمْ ط
(وقفاً) اور وصلاً وَاَلْوَانِكُمْ ط اِنَّ (١٢ و ١٣) لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (١٤ و ١٥) لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
(١٦ و ١٧) خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ (١٨) بِهِ الْاَرْضَ
(١٩ و ٢٠) لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (٢١ و ٢٢) وَ
الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ (وقفاً) (٢٣) مِنَ الْاَرْضِ قف
ع ٣ (٢٤) وَالْاَرْضِ ط (٢٥ و ٢٦) الْاَرْضِ عَلٰى (٢٧) وَالْاَرْضِ ع ٣

لہ يَبْدَؤُا يَعْبَؤُا فرقان ع ٦ کی طرح ہے۔ ١٢

لہ شُفَعَؤُا الضُّعَفَؤُا۔ ابراہیم ع ٣ کی طرح ہے۔ ١٢

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

(١) مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ط (وقفاً) (٢) مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
(٣) كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ (٤ و ٥) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝ (٦ و ٧) فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ (٨)
نٰصِرِيْنَ (٩) بِمَا لَدَيْهِمْ (١٠) رَحْمَةً اِذَا (١١ و ١٢)
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ (١٣ و ١٤) بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ اِذَا (١٥) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ (١٦)
لِمَنْ يَّشَآءُ (١٧ و ١٨) لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (١٩)
الْقُرْبٰى (٢٠) مَنْ يَّفْعَلْ (٢١ و ٢٢) مِّنْ شَيْءٍ (بالسکون)
يَا مِّنْ شَيْءٍ (بالروم) يَا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِّنْ شَيْءٍ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِّنْ شَيْءٍ ع (٢٣ و ٢٤)
وَتَعٰلٰى عَمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ ع ٤ - (١) بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي ع ٤
(٢) فِي الْاَرْضِ (٣) اَنْ يَّاْتِيَ (٤) يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝
(٥ تا ٧) وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ (٨) مُبَشِّرٰتٍ وَّ
لِيُذِيْقَكُمْ (٩) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا (١٠) رُسُلًا
اِلٰى (١١) فَجَآءُوْهُمْ (١٢) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (١٣)

الرِّيحَ (١٤) مَنْ تَشَآءُ (١٥ و ١٦) اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْهِمْ (١٧)
(خلف ح) (خلف ح)
فَانْظُرْ سِ اِلٰى (١٨) الْاَرْضِ (١٩) الْمَوْتٰى (٢٠ تا ٢٢)
(خلف ح)
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ سِ اَرْسَلْنَا (٢٣) الْمَوْتٰى (٢٤
(خلفه وصلاً) (خلف ح)
ع ٥ تا ٢٦) تَهْدِ الْعُمْيَ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط سِ اِنْ (٢٧) مَنْ يُّؤْمِنُ ع ٥ ٨
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١ و ٢) ضَعْفٍ (دونوں) (٣ تا ٥) ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ط يَخْلُقُ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
مَا يَشَآءُ ج وَهُوَ ط (وقفاً) (٦) يُوْفَكُوْنَ ۝
(بالروم)
(وقفاً) (٧ و ٨) وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ (٩) وَلَقَدْ
ضَرَبْنَا (١٠) مَثَلٍ ط وَّلَئِنْ (١١ و ١٢) اِنْ سِ اَنْتُمْ اِلَّا
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
ع ٦ ٩ (١٣) فَاصْبِرْ سِ اِنَّ (١٤) حَقٌّ وَّلَا (٢٥) يُوْقِنُوْنَ ۝ ع ٩
(خلف ح) (خلف ح)

سورة لقمٰن

(١ و ٢) هُدًى وَّرَحْمَةً (٣) لِّلْاٰخِرَةِ
(خلف ح)
(٤) مَنْ يَّشْتَرِيْ (٥ تا ٨) بِغَيْرِ عِلْمٍ ق وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
يا هُزُوًا (وقفاً) اور وصلاً هُزُوٌ ط سِ اُولٰٓئِكَ (٩ و ١٠)
(خلف ح وصلاً)
مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى (١١) وَلّٰى (١٢ و ١٣) بِعَذَابٍ سِ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اَلِيْمٍ ۝ اِنَّ (١٤) حَقًّا ط وَهُوَ (١٥ و ١٦) وَاَلْقٰى فِي
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
ع ١٠ ١ الْاَرْضِ (١٧) رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا ط وَّسُبُلًا (١٨ و ١٩) مُّبِيْنٍ ۝ ع ١١
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)

وَلَقَدْ سِ اٰتَيْنَا (١) وَمَنْ يَّشْكُرْ (٢) حَمِيْدٌ ۝ وَاِذْ
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(٣) يٰبُنَيَّ (٤ و ٥) عَظِيْمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ (٦)
(خلف ح وصلاً)
عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ (٧ و ٨) فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ
(خلفه) (خلف ح وصلاً)
(٩) مَنْ سِ اَنَابَ (١٠) يٰبُنَيَّ (١١) فِيْ صَخْرَةٍ سِ اَوْ
(خلفه) (خلف ح)
(١٢) اَوْ فِي الْاَرْضِ (١٣ و ١٤) خَبِيْرٌ ۝ يٰبُنَيَّ (١٥ و ١٦)
(خلف ح وصلاً)
الصَّلٰوةَ (١٧) وَاْمُرْ (١٨) وَلَا تُصَعِّرْ (١٩ و ٢٠) فِي الْاَرْضِ
مَرَحًا ط سِ اِنَّ (١٩) مُخْتَالٍ ۝ وَاقْصِدْ (٢٠) مِّنْ ع ٢ ١١
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(١) اَلَمْ تَرَوْا سِ اَنَّ (٢) وَمَا فِي الْاَرْضِ (٣ تا ٥)
(خلف ح)
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ط وَمِنَ (٦) مَنْ يُّجَادِلُ
(خلفه) (خلفه وصلاً)
(٧ تا ٩) بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ وَاِذَا
(خلفه) (خلفه) (خلفه وصلاً)
(١٠) اٰبَآءَنَا (وقفاً) (١١) يَدْعُوْهُمْ (١٢) وَمَنْ
(خلفه) (خلف ح)
يُّسْلِمْ (١٣) الْوُثْقٰى (١٤) الْاُمُوْرِ (١٥) نُمَتِّعُهُمْ
(خلفه) (خلفه)
نَضْطَرُّهُمْ سِ اِلٰى (١٦) غَلِيْظٍ ۝ وَلَئِنْ (١٧) وَالْاَرْضَ
(خلفه) (خلف ح وصلاً)
(١٨) بَلْ سِ اَكْثَرُهُمْ (١٩ و ٢٠) وَالْاَرْضِ ط (٢١
(خلف ح)
تا ٢٤) وَلَوْ سِ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ سِ
(خلف ح) (خلف ح)

أَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ (٢٥ تا ٢٧) وَلَا بَعْثُكُمْ (خلف ح) إِلَّا كَنَفْسٍ
وَّاحِدَةٍ ط س إِنَّ (٢٨) بَصِيرٌ ○ س أَلَمْ (٢٩) كُلٌّ (خلف ح)
ع ٣ ١٢ يَّجْرِي (٣٠) مُسَمًّى وَّأَنَّ ع ٣ ١٢ (١) مِنْ س آيٰتِهٖ (٢)
شَكُورٌ ○ وَإِذَا (٣ و ٤) فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ س إِلَى (٥)
مُّقْتَصِدٌ ط وَمَا (٦) كَفُورٌ ○ يٰٓاَيُّهَا (٧) عَنْ وَّلَدِهٖ
(٨ تا ١١) عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً
شَيْئًا ط س إِنَّ (١٢) الدُّنْيَا وقف (١٣) وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ
ع ٤ ١٣ (١٤) الْاَرْحَامِ ط (١٥) غَدًا ط وَمَا (١٦) خَبِيرٌ ○ وصل ع ٤ ١٣

سورة السجدة

س الٓمّٓ (١) اِفْتَرٰىهُ (٢) مَّآ اَتٰىهُمْ
(٣) وَالْاَرْضَ (٤) ثُمَّ اسْتَوٰى (٥ تا ٧) مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا شَفِيعٍ ط س أَفَلَا (٨) الْاَمْرَ (٩) إِلَى الْاَرْضِ
(١٠) شَيْءٍ (١١) الْاِنْسَانِ (١٢) ثُمَّ سَوّٰىهُ (١٣ تا ١٥)
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ (١٦) فِي الْاَرْضِ (١٧)
ع ١ ١٤ يَتَوَفّٰىكُمْ ع (١) وَلَوْ تَرٰى (٢) صَالِحًا س إِنَّا (٣)
هُدٰىهَا (٤) سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا (٥) تَتَجَافٰى (٦ و ٧)

خَوْفًا وَّطَمَعًا (خلف ح) وَّمِمَّا (٨) مَآ اُخْفِيَ لَهُمْ (٩) الْمَاْوٰى
(١٠) فَمَاْوٰىهُمُ (١١) اَنْ يَّخْرُجُوْا (١٢ و ١٣) الْاَدْنٰى
(١٤) الْاَكْبَرِ (١٥) وَمَنْ اَظْلَمُ ع ٢ ١٥ (١) وَلَقَدْ (خلف ح) ع ٢ ١٥
اٰتَيْنَا (٢) لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○ (وقفاً) (٣ و ٤) مِنْهُمْ س (خلف)
اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ (٥) لَمَّا صَبَرُوْا (٦) كَمْ س اَهْلَكْنَا (خلف)
(٧) فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط س إِنَّ (٨ و ٩) لَاٰيٰتٍ (وقفاً) اور
وصلاً لَاٰيٰتٍ ط س اَفَلَا (١٠) اَوَلَمْ يَرَوْا س اَنَّا (١١) إِلَى
الْاَرْضِ (١٢ و ١٣) وَاَنْفُسُهُمْ (وقفاً) اور وصلاً
وَاَنْفُسُهُمْ ط س اَفَلَا (١٤) مَتٰى (١٥ و ١٦) وَانْتَظِرْ س (خلف)
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ○ وصل ع ٣ ١٦
ع ٣ ١٦

سورة الاحزاب

س (١ و ٢) حَكِيْمًا ○ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰى
(٣) خَبِيْرًا ○ وَّتَوَكَّلْ (٤) وَكِيْلًا ○ (٥) تُظٰهِرُوْنَ
(٦ و ٧) اَدْعِيَآءَكُمْ س اَبْنَآءَكُمْ (وقفاً) (٨)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ لہ الٓمّٓ میں وقفاً دو وجوہ ہیں
مد و تسہیل اور قصر و تسہیل ۱۲

بِاَفْوَاهِكُمْ (وقفاً) (٩) اَوْلِيٰٓ (١٠) مِنْ اَنْفُسِهِمْ (خلف ح)
(١١ تا ١٣) وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى (خلف ح) (١٤
و ١٥) مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا (خلف ح وصلاً) (١٦ و ١٧) وَمِنْ
نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى (١٨ و ١٩) عَذَابًا اَلِيْمًا (خلف ح) (خلف ح)
يٰٓاَيُّهَا (١ و ٢) عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ (٣ و ٤) عَلَيْهِمْ (خلف ح)
رِيْحًا وَّجُنُوْدًا (٥ و ٦) بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ (خلف ح وصلاً) (٧)
وَمِنْ اَسْفَلَ (٨ و ٩) وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (خلف ح) (خلاد ح)
(١٠) الظُّنُوْنَا وصلاً - اور الظُّنُوْنَ وقفاً (١١) شَدِيْدًا ۝ (خلف ح)
هُنَالِكَ (١٢) غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ (١٣) لَا مُقَامَ (١٤ تا ٢٠)
اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ (خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
(٢١) يَسِيْرًا ۝ وَلَقَدْ (٢٢) الْاَدْبَارَ ۚ (٢٣ و ٢٤) (خلف ح وصلاً)
مَسْئُوْلًا (وقفاً) قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ (٢٥) اِنْ اَرَادَ (خلف)
(٢٦ تا ٢٨) سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا (خلف) (خلف وصلاً)

لہ حالین میں الف کے حذف سے - ١٢

(٢٩) قَلِيْلًا ۝ وَلَا (٣٠) اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اَشِحَّةً (٣١)
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
فَاِذَا جَآءَ (٣٢) يَنْظُرُوْنَ (٣٣) حَدَآدٍ اَشِحَّةً (٣٤)
(خلف ح)
و ٣٥) يَسِيْرًا ۝ يَّحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ (٣٦ و ٣٧)
(خلف ح وصلاً)
وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ (٣٨) لَوْ اَنَّهُمْ (٣٩)
(خلف ح)
فِي الْاَعْرَابِ لہ (٤٠ و ٤١) عَنْ اَنْبَآئِكُمْ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ (خلف ح) ع ١٨
(١) اُسْوَةٌ (٢) الْاٰخِرَ (٣ و ٤) كَثِيْرًا ۝ وَلَمَّا رَاَ
(خلف ح وصلاً)
(٥) الْاَحْزَابَ (٦ تا ٨) وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
(خلف ح) (خلف ح)
وَّتَسْلِيْمًا ۝ (٩) مَنْ قَضٰى (١٠) مَنْ يَّنْتَظِرُ (صلے ١١ تا ١٣)
(خلف ح)
اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ (١٤) رَّحِيْمًا ۝
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
رَدَّ (١٥) غَيْظِهِمْ ۭ وَكَفَى اللّٰهُ (١٦) عَزِيْزًا ۝ وَّاَنْزَلَ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(١٧) مِنْ اَهْلِ (١٨) فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ (١٩ و ٢٠)
(خلف ح)
فَرِيْقًا ۝ وَّاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ (٢١ و ٢٢) تَطَئُوْهَا
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
يَاْتُوْهَا (وقفاً) (٢٣ و ٢٤) شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا ع ١٩
(خلف ح وصلاً)
(١) الدُّنْيَا (٢) جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ (٣) الْاٰخِرَةَ (٤)
(خلف ح وصلاً)

لہ يَسْاَلُوْنَ میں دو وقفاً وجوہ ہیں - (١) يَسْاَلُوْنَ (٢) يَسْئَلُوْنَ - ١٢

عَظِيمًا ۝ يٰنِسَآءَ (٥) مَنْ يَّاْتِ (٦) مُبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
(٧) يَسِيْرًا ۝

پارہ ٢٢ وَمَنْ يَّقْنُتْ

وَمَنْ يَّقْنُتْ (١٨ و ١٩) وَيَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ (١١) كَرِيْمًا ۝
يٰنِسَآءَ (١٢٠) مَرَضٌ وَّقُلْنَ (١٢ تا ١٥) مَّعْرُوْفًا ۝
وَّقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (١٦ و ١٧) الْاُوْلٰى (١٨ تا ٢١)
تَطْهِيْرًا ۝ وَّاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ
ع ٤ اٰيٰتِ (٢٢) خَبِيْرًا ۝ ع إِنَّ (١) كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ
(٢ تا ٥) مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ
لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا (٦ و ٧) اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ (٨ و
٩) مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ (١) فَقَدْ ضَلَّ
(١١ و ١٢) مُّبِيْنًا ۝ وَاِذْ تَقُوْلُ (١٣ و ١٤) اَنْ تَخْشٰىهُ ۘ
فَلَمَّا قَضٰى (١٥) اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا (١٦) وَطَرًا ۘ
وَّكَانَ (١٧ و ١٨) اَحَدٌ اِلَّا اللّٰهَ ۘ وَكَفٰى (١٩)
مُحَمَّدٌ اَبَآ (٢٠) وَخَاتَمَ (٢١ و ٢٢) شَيْءٍ

لہ اور خلاد کے لئے ادغام بالغنہ ہی ہے ۱۲

عَلِيْمًا ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (١ تا ٣) كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً ع ٣
وَّاَصِيْلًا ۝ (وقفاً) (٤ تا ٦) سَلٰمٌ وَّاَعَدَّ لَهُمْ
اَجْرًا كَرِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (٧ تا ١٠) شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا
وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ (١١) مُنِيْرًا ۝ وَّ
بَشِّرِ (١٢) كَبِيْرًا ۝ وَّلَا (١٣ و ١٤) وَدَعْ اَذٰىهُمْ
(١٥ و ١٦) وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (١٧) اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
(١٨) جَمِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (١٩ و ٢٠) مُؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
(٢١ و ٢٢) اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا (٢٣)
الْمُؤْمِنِيْنَ ط (وقفاً) (٢٤) عَلَيْهِمْ (٢٥) وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ (٢٦) حَرَجٌ ط وَّكَانَ لہ (٢٧) مَنْ تَشَآءُ
يَا مَنْ تَشَآءُ ع (وقفاً) (٢٨) ذٰلِكَ اَدْنٰٓى (٢٩ تا ٣١) مِنْ
اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ (٣٢ و ٣٣) شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝ ع ٣
يٰٓاَيُّهَا (١) بُيُوْتَ (٢ و ٣) اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى

لہ تُؤِی کو وقفاً تُوِیْ یا تُوِیْ پڑھتے ہیں ۱۲

(٤ و ٥) إِنَّهُ ۙ وَلٰكِنْ ۛ إِذَا (٤) لِحَدِيْثٍ ط ۛ إِنَّ (٧)
مِنْ وَّرَآءِ (٨) ذٰلِكُمْ ۛ أَطْهَرُ (٩) لَكُمْ ۛ أَنْ
(١٠) أَبَدًا ط ۛ إِنَّ (١١ تا ١٣) عَظِيْمًا ۝ ۛ إِنْ تُبْدُوْا
شَيْئًا ۛ أَوْ (١٤) شَيْءٍ ۛ (١٥) وَلَا مَا مَلَكَتْ ۛ
أَيْمَانُهُنَّ (١٦ و ١٧) شَيْءٍ ۛ شَهِيْدًا ۝ ۛ إِنَّ (١٨)
تَسْلِيْمًا ۝ ۛ إِنَّ (١٩ و ٢٠) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
(٢١) مُهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ (٢٢ و ٢٣) بُهْتَانًا وَّإِثْمًا
ع مُّبِيْنًا ۝ ع يٰٓأَيُّهَا (١ تا ٣) ذٰلِكَ أَدْنٰٓى أَنْ يُّعْرَفْنَ
فَلَا يُؤْذَيْنَ ط (٤) مَرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ (٥)
تَبْدِيْلًا ۝ يَسْئَلُكَ (٦) قُلْ ۛ إِنَّمَا (٧) قَرِيْبًا ۝ ۛ
إِنَّ (٨ و ٩) وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ ج يَوْمَ (١٠) الرَّسُوْلَا (١١)
ع السَّبِيْلَا (جالین میں الف کے حذف سے دونوں میں) (١٢ و ١٣) كَثِيْرًا ۝ ع
يٰٓأَيُّهَا (١) مُوْسٰى (٢) وَجِيْهًا ۝ يٰٓأَيُّهَا (٣ و ٤)
سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ ۛ أَعْمَالَكُمْ (٥) وَمَنْ
يُّطِعِ (٦) عَظِيْمًا ۝ ۛ إِنَّا (٧) الْأَمَانَةَ (٨)

وَالْأَرْضِ (٩) أَنْ يَّحْمِلْنَهَا (١٠) الْإِنْسَانُ ط وقفاً
(١١) وَالْمُؤْمِنٰتِ ط (وقفاً) (١٢) رَّحِيْمًا ۝ لِلّٰهِ الْحَمْدُ
سورة السبا (١) وَمَا فِي الْأَرْضِ (٢)
فِي الْآخِرَةِ ط وقفاً (٣) فِي الْأَرْضِ (٤) قُلْ بَلٰى
(٥) عٰلِمِ الْغَيْبِ (٦) وَلَا فِي الْأَرْضِ (٧ و ٨)
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (١ تا ١٢) مِنْ
رِّجْزٍ ۛ أَلِيْمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِيْنَ (١٣) إِلٰى صِرَاطِ (١٤)
(١٥) عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ ۛ إِذَا (١٦) مُمَزَّقٍ ۛ
إِنَّكُمْ (١٧ و ١٨) جَدِيْدٍ ۝ ۛ أَفْتَرٰى (١٩) كَذِبًا ۛ
أَمْ (٢٠) بِالْآخِرَةِ (٢١) أَفَلَمْ يَرَوْا ۛ إِلٰى (٢٢)
وَالْأَرْضِ ط (٢٣ تا ٣١) إِنْ نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ
الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ
السَّمَآءِ ط إِنَّ فِي السَّمَآءِ ع (وقفاً) (٣٢ و ٣٣) مُّنِيْبٍ ۝ ع
وَلَقَدْ ۛ آتَيْنَا (١) فَضْلًا ط يٰجِبَالُ (٢) سِيْغٰتٍ وَّ
قَدِّرْ (٣) صَالِحًا ط ۛ إِنِّيْ (٤) بَصِيْرٌ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ

لہ یہاں وجاثیہ میں میم کا جبر پورے حمزہ کے لئے ہے۔ ۱۲
لہ یا کا اختلاف پورے حمزہ کے لئے ہے۔ ۱۲ منہ

(٥ و ٦) شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا (٦)
(خلف ج) (خلف ج وصلاً)
لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۚ وَمِنَ الْجِنِّ (٧) مَنْ يَّعْمَلُ (٨)
(خلف ج)
بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَمَنْ يَّزِغْ (٩) عَنْ اَمْرِنَا
(خلف ج) (خلف ج)
نُذِقْهُ ۚ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝
(خلف ج وصلاً)
(١٠ و ١١) شُكْرًا ۚ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝
(١٢) الْاَرْضِ (١٣) مِنْسَاَتَهٗ (وقفاً) (١٤) فِيْ
مَسْكَنِهِمْ ۚ اٰيَةٌ ۚ (١٥ و ١٦) عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۚ (وقفاً)
(خلف ج) (خلف ج)
(١٧) طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ (١٨) عَلَيْهِمْ (١٩ تا ٢٢) ذَوَاتَيْ
(خلف ج) (خلف ج)
اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ (٢٣) ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا
(خلف ج) (خلف ج)
(٢٤) وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ (٢٥) فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ
(خلف ج) (خلف ج)
(٢٦) كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ (٢٧ تا ٣٠) شَكُوْرٍ ۝ وَلَقَدْ
(خلف ج وصلاً) (خلف ج وصلاً)
صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ (٣١) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً)
(خلف ج)
(٣٢ و ٣٣) عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا (٣٤ و ٣٥)
(خلف)
مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ (٣٦) فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ
(خلف) (خلف وصلاً)
(٢٧) شَيْءٍ ع (١) وَلَا فِي الْاَرْضِ (٢) مِنْ شِرْكٍ ع ٨
(خلف)
وَّمَا لَهٗ (٣) مِنْ ظَهِيْرٍ ۝ وَلَا (٤ و ٥) لِمَنْ اَذِنَ
(خلف وصلاً)
(٦) قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ (٧) وَالْاَرْضِ ۭ (٨)
(خلف)

اَوْ اِيَّاكُمْ (٩) هُدًى اَوْ (١٠) قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ
(خلف) (خلف)
(١١ و ١٢) بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ (١٣) مَتٰى (١٤)
(خلف) (خلف)
سَاعَةً وَّلَا ع (١) وَلَوْ تَرٰٓى (٢) بَعْضُهُمْ اِلٰى ع ٩
(خلف)
(٣) مُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (٤ و ٥) الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
(٦) اِذْ تَاْمُرُوْنَنَا (٧) اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا (٨)
(خلف وصلاً)
الْاَغْلٰلَ (٩) مِنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا (١٠ و ١١) اَمْوَالًا وَّ
(خلف)
اَوْلَادًا ۙ وَمَا (١٢) قُلْ اِنَّ (١٣) لِمَنْ يَّشَآءُ ع ١٠ ع ٤
(خلف) (خلف)
(١ و ٢) نُزُلًا اِلَّا مَنْ اٰمَنَ (٣) فِي الْغُرُفٰتِ (٤) قُلْ
(خلف)
اِنَّ (٥) لِمَنْ يَّشَآءُ (٦) مِنْ شَيْءٍ (٧) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
(خلف)
(٨) ثُمَّ نَقُوْلُ (٩) مُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (١٠ و ١١) نَفْعًا وَّ
(خلف)
لَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ (١٢ تا ١٤) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
(خلف وصلاً)
(١٥ و ١٦) اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ (١٧)
(خلف)
اٰبَآؤُكُمْ ۚ (وقفاً) (١٨ و ١٩) مُّفْتَرًى ۭ (وقفاً) اور
وصلاً مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ (٢٠ و ٢١) لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ
(خلف وصلاً)
(٢٢) مُّبِيْنٌ ۝ وَّمَآ (٢٣) مِنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا ۔
(خلف وصلاً) (خلف)

(٢٤) اِلَيْهِمْ (٢٥) مِّنْ نَّذِيْرٍ ۝ وَّكَذَّبَ ع (١)
قُلْ (خلف ح) اِنَّمَآ (٢) بِوَاحِدَةٍ ۛ اَنْ (٣ و ٤) مَّثْنٰى وَ
فُرَادٰى (٥) مِنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ (٦ تا ٩) مِنْ اَجْرٍ
فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا (١٠) شَيْءٍ (١١) قُلْ
اِنَّ (١٢ و ١٣) الْغُيُوْبِ ۝ قُلْ جَآءَ (١٤) قُلْ اِنْ
(١٥ و ١٦) قَرِيْبٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى (١٧) قَرِيْبٍ ۝ وَّقَالُوْٓا
(١٨ و ١٩) وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ (٢٠) بَعِيْدٍ ۝ وَّ
قَدْ (٢١) بَعِيْدٍ ۝ وَّحِيْلَ (٢٢) مُرِيْبٍ ۝ وصل ع
لِلّٰهِ الْحَمْدُ

سورة الفاطر (١) وَالْاَرْضِ (٢) رُسُلًا ۚ اُولِيْٓ
(٣) مَّثْنٰى (٤) مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ (بالروم) ط (وقفاً) (٥)
شَيْءٍ (٦) غَيْرُ اللّٰهِ (٧) وَالْاَرْضِ ط ٨ تا ١٠)
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ (وقفاً) وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ (١١ و ١٢)
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ (١٣) الدُّنْيَا (١٤) عَدُوٌّ ۭ اِنَّ
اِنَّمَا (١٥) مِنْ اَصْحٰبِ (١٦) شَدِيْدٌ ۭ وَالَّذِيْنَ

(١٧ و ١٨) مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ ع س اَفَمَنْ (١ و ٢)
فَرَاٰهُ (٣) مَنْ يَّشَآءُ (٤) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ
(وقفاً) (٥ و ٦) عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ (٧) الرِّيٰحَ
(٨) بِاِذْنِهِ ۭ الْاَرْضَ (٩) جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ (١٠) شَدِيْدٌ ۭ
وَّمَكْرُ (١٠ تا ١٣) ثُمَّ جَعَلَكُمْ ۭ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ
مِنْ اُنْثٰى (١٤) مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا (١٥) فِيْ كِتٰبٍ ۭ
اِنَّ (١٦) يَسِيْرٌ ۝ وَمَا (١٧ و ١٨) مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَّمِنْ
(١٩) طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ (٢٠ و ٢١) كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
مُّسَمًّى (وقفاً) (٢٢) مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ ۭ اِنْ (٢٣)
دُعَآءَكُمْ (وقفاً) (٢٤) خَبِيْرٍ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (١)
اِنْ يَّشَاْ (٢) جَدِيْدٍ ۝ وَمَا (٣) بِعَزِيْزٍ ۝ وَّلَا (٤ و
٥) وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (٦) مُثْقَلَةٌ اِلٰى (٧ تا ٩)
شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى (١٠ و ١١) وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا
يَتَزَكّٰى (١٢ و ١٣) الْاَعْمٰى (١٤ و ١٥) الْاَحْيَآءُ وَلَا
الْاَمْوَاتُ (١٦) مَنْ يَّشَآءُ ۚ يا مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً)

(١٧ و ١٨) إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝ إِنَّا (١٩ تا ٢٢)
بَشِيرًا وَّنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا (٢٣ و ٢٤)
نَذِيرٌ ۝ وَإِنْ يُّكَذِّبُوكَ (٢٥) جَاءَتْهُمْ (٢٦)
ع ٣ ١٥ ثُمَّ أَخَذْتُ ۖ ع (١) مَكَانَ (وقفاً) (٢) مُخْتَلِفًا
أَلْوَانُهَا (٣ و ٤) بِيضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا
(٥) سُودٌ ۝ وَمِنَ (٦ و ٧) وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ
أَلْوَانُهُ (٨) الْعُلَمٰٓؤُا (بالمد) يا الْعُلَمٰٓؤُا (بالسكون)
يا الْعُلَمٰٓؤُا (بالاشمام) يا الْعُلَمٰٓؤُا (بالروم) (وقفاً) (٩)
غَفُورٌ ۝ إِنَّ (١٠ و ١١) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُونَ (١٢)
(١٣) لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ (١٣) شَكُورٌ ۝ وَالَّذِي
(١٤) مُقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ (١٥) عَدْنٍ يَّدْخُلُونَهَا
(١٦ تا ٢٠) مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا (بالسكون) يا
وَلُؤْلُؤٍ (بالروم) يا وَلُؤْلُؤٌ (وقفاً) اور وصلاً وَلُؤْلُؤٍ
وَّلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا (٢١) نَصَبٌ وَّلَا
(٢٢) لُغُوبٌ ۝ وَالَّذِينَ (٢٣ و ٢٤) لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

(٢٥) كُلُّ كَفُورٍ ۝ وَهُمْ (٢٦) وَجَآءَكُمُ (٢٧)
ع ٤ ١٦ مِنْ نَّصِيرٍ ۝ ع إِنَّ (١) وَالْأَرْضِ (وقفاً) (٢) فِي
الْأَرْضِ (وقفاً) (٣ و ٤) عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا
(٥) كُفْرُهُمْ إِلَّا (٦) قُلْ أَرَءَيْتُمْ (٧) مِنَ
الْأَرْضِ (٨) أَمْ آتَيْنَاهُمْ (٩ و ١٠) بَلْ إِنْ يَّعِدُ
(١١ و ١٢) بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝ إِنَّ (١٣) وَالْأَرْضَ
(١٤ و ١٥) إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ (١٦) غَفُورًا
وَّأَقْسَمُوا (١٧) لَئِنْ جَآءَهُمْ (١٨ تا ٢١) أَهْدٰى
مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ (٢٢ و ٢٣)
مَّا زَادَهُمْ إِلَّا (٢٤) فِي الْأَرْضِ (٢٥ و ٢٦)
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ (وقفاً) اور وصلاً وَمَكْرَ السَّيِّئُ ۚ وَلَا
(٢٧) إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ (٢٨) الْأَرْضِ وَلَنْ (٢٩) تَبْدِيلًا ۚ
وَلَنْ (٣٠) تَحْوِيلًا ۝ أَوَلَمْ (٣١) فِي الْأَرْضِ
(٣٢) قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ (٣٣) مِنْ شَيْءٍ (٣٤)
وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ (٣٥) قَدِيرًا ۝ وَلَوْ (٣٦ تا ٣٩)

لہ چونکہ یہ متوسط درجہ کا وقف ہے اس لئے وقفاً لکھا گیا ہے ۱۲

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ (خلف ح) (خلف ح) (خلف ح) إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى۔
(وقفاً) فَإِذَا جَآءَ (۴۰ و ۴۱) بَصِيرًا ۝ (خلف ح) (وصلاً) ع ۱۷
ع ۵ سورۃ یٰسٓ ۝ یٰسٓ ۝ (۱) عَلٰى صِرَاطٍ (۲)
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (۳) أَعْنَاقِهِمْ (خلف ح) أَغْلٰلًا (۴) إِلَى
الْأَذْقَانِ (۵) سَدًّا وَّمِنْ (۶ تا ۸) عَلَيْهِمْ (خلف ح)
ءَأَنْذَرْتَهُمْ (خلف ح) أَمْ (۹) لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً)
(۱۰ و ۱۱) بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ (خلف ح) (خلف ح) (وصلاً) إِنَّا (۱۲) نَحْنُ
(۱۳ تا ۱۵) وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ (خلف) أَحْصَيْنٰهُ
ع ۱۸ (۱۶) مُّبِيْنٍ ۝ (خلف ۸ وصلاً) ع وَاضْرِبْ (۱) مَثَلًا (خلف) أَصْحٰبَ
(۲) إِذْ جَآءَهَا (۳ و ۴) إِذْ (خلف) أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ
(۵) مَآ أَنْتُمْ (خلف) إِلَّا (۶ تا ۹) مِنْ شَيْءٍ (خلف) إِنْ
أَنْتُمْ (خلف) إِلَّا (۱۰) عَذَابٌ (خلف) أَلِيْمٌ (۱۱) مَعَكُمْ ۚ أَئِنْ (خلف وصلاً)
(۱۲) بَلْ (خلف) أَنْتُمْ (۱۳ و ۱۴) وَجَآءَ مِنْ (خلف) أَقْصَا (۱۵)
و ۱۶) رَجُلٌ يَّسْعٰى (خلف) (۱۷ و ۱۸) لَّا يَسْئَلُكُمْ (خلف) أَجْرًا وَّهُمْ (خلف)

۱؎ اس میں تحقیق بھی ہے ۱۲
۲؎ امالہ پورے حمزہ کے لئے ہے۔ ۱۲

پارہ ۲۳ وَمَا لِيَ

(۱۹) وَمَا لِيَ (۲۰ و ۲۱) إِلٰهًا (خلف) إِنْ يُّرِدْنِ (۲۲ و ۲۳)
شَيْئًا وَّلَا (۲۴) يُنْقِذُوْنِ ۝ (خلف) (خلف وصلاً) إِنِّيْ (۲۵ و ۲۶) إِنْ كَانَتْ (خلف)
إِلَّا صَيْحَةً (خلف) وَّاحِدَةً (۲۷) فَإِذَا هُمْ (خلف) إِلَّا (۲۸ و
۲۹) يَسْتَهْزِءُوْنَ (خلف) يَا يَسْتَهْزِئُوْنَ ۝
(وقفاً) أَلَمْ يَرَوْا كَمْ (خلف) أَهْلَكْنَا (۳۰ و ۳۱) أَنَّهُمْ (خلف)
إِلَيْهِمْ۔ ع ۱ (۱) الْأَرْضُ (۲) يَأْكُلُوْنَ ۝ (وقفاً) ع ۲
(۳ و ۴) مِّنْ نَّخِيْلٍ (خلف) وَّأَعْنَابٍ (خلف) وَّفَجَّرْنَا (۵) الْعُيُوْنَ ۝
(۶ تا ۹) مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ (خلف) أَيْدِيْهِمْ (خلف) أَفَلَا
(۱۰) الْأَزْوَاجَ (۱۱ و ۱۲) الْأَرْضُ وَمِنْ (خلف) أَنْفُسِهِمْ
(۱۳ و ۱۴) فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمْ (خلف) أَنَّا (۱۵ و
۱۶) وَمَتَاعًا (خلف) إِلٰى حِيْنٍ ۝ (خلف) وَإِذَا (۱۷ تا ۱۹) مِّنْ (خلف) آيَةٍ
مِّنْ (خلف) آيٰتِ رَبِّهِمْ (خلف) إِلَّا (۲۰) كَانُوْا (خلف) أَنْفِقُوْا (۲۱ و
۲۲) إِنْ (خلف) أَنْتُمْ (خلف) إِلَّا (۲۳ و ۲۴) مُبِيْنٍ ۝ (خلف) وَيَقُوْلُوْنَ (خلف وصلاً)

۱؎ ھا کے حذف کا اختلاف پورے حمزہ کے لئے ہے۔ ۱۲

مِتَّ (٢٥) اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً (٢٦) يَّخِصِّمُوْنَ ○ (٢٧)
ع ٣ تَوْصِيَةً وَّلَا ع ١ (١) مِنَ الْاَجْدَاثِ (٢) مِّنْ مَّرْقَدِنَا
هٰذَا (٣ و ٤) اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً (٥ و ٦)
شَيْئًا وَّلَا (٧ تا ٩) فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ
يَا مُتَّكِئُوْنَ يَا مُتَّكِئُوْنَ (وقفاً) (١٠) فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ (١١)
رَّحِيْمٍ ○ وَامْتَازُوا (١٢ و ١٣) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ
(١٤) مُّبِيْنٌ ○ وَّاَنِ (١٥ تا ١٨) هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ
وَلَقَدْ اَضَلَّ (١٩ و ٢٠) جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ
ع ٤ ع ٣ (٢١ و ٢٢) الصِّرَاطَ فَاَنّٰى (٢٣) مَضَيًّا وَّلَا ع ١ (١) تَذَكَّرُوْنَ
قُرْاٰنٌ (٢) حَيًّا وَّيَحِقَّ (٣) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا (٤) مِمَّا
عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ (٥) يَا كُلُوْنَ ○ (وقفاً) (٦) قَوْلُهُمْ
اِنَّا (٧) الْاِنْسَانُ (٨ و ٩) مُّبِيْنٌ ○ وَّضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَّنَسِيَ (١٠) مَنْ يُّحْيِ (١١) مَرَّةٍ وَّهُوَ (١٢)
الْاَخْضَرِ (١٣) وَالْاَرْضَ (١٤) اَنْ يَّخْلُقَ (١٥)
بَلٰى (١٦ تا ١٨) شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ (١٩ تا ٢١) شَيْءٍ

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وصل ع ٤
سورة والصّٰفّٰت
(١ تا ٣) وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ (٤ و ٥) اِنَّ
وَالْاَرْضِ (٦) الدُّنْيَا (٧ و ٨) الْاَ عَلٰى (٩ تا ١١)
دُحُوْرًا اِلَّا لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ (١٢ تا ١٤) اِلَّا
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ (١٥)
بَلْ عَجِبْتَ (١٦ و ١٧) وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ
(١٨) مُّبِيْنٌ ○ ءَاِذَا (٢٠ و ٢١) تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
(٢٢) الْاَوَّلُوْنَ ○ (٢٣) زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ع ١ (١ و ٢)
فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ (٣ و ٤) وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ
مَّسْئُوْلُوْنَ ○ (وقفاً) (٥ و ٦) عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ
(وقفاً) (٧) مُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (٨ و ٩) لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ ○ (وقفاً)
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا (١٠) بَلْ جَآءَ (١١) الْاَلِيْمِ (١٢)
عَلَيْهِمْ (١٣ و ١٤) غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ○ (١٥)
عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ○ (وقفاً) (١٦) مِنْهُمْ

إِنِّي (١٧) قَرِينٌ ۝ يَقُولُ (١٨ و ١٩) أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ (خلف ح وصلاً) أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا (خلف ح) أَإِنَّا لَمَدِينُونَ (٢٠) هَلْ أَنْتُمْ (خلف ح) مُطَّلِعُونَ (٢١ و ٢٢) فَاطَّلَعَ فَرَآهُ (٢٣ و ٢٤) سَوَاءَ الْجَحِيمِ (٢٥) نُزُلًا (خلف ح) أَمْ شَجَرَةُ (٢٦ و ٢٧) إِنَّهُمْ (خلف ح) أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ (خلف ح) ضَالِّينَ (٢٨ تا ٣١) وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ (خلف ح) أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا (خلف ح) فِيهِمْ (١) مُنْذِرِينَ ۝ وَلَقَدْ نَادَانَا (٢) نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝ (٣) وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ (٤) وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ (٥ و ٦) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ (٧) سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ (٨) إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ (٩) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ (١٠) ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝ (١١) وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝ (١٢) إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ (١٣) إِذْ (خلف ح) قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ (١٤) أَئِفْكًا (خلف ح) آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝ (١٥) فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (١٦) فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ (١٧) فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ (١٨) فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝ (١٩) فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ (٢٠) مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ۝ (٢١) فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ (٢٢) فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ (٢٣) قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ (٢٤) وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝ (٢٥) قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝ (٢٦) فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝ (٢٧) وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝ (٢٨ و ٢٩) رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ (٣٠) فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۝ (٣١) فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ (٣٢) قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝ (٣٣ تا ٣٥) فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۝ (٣٦ و ٣٧) وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ (٣٨ و ٣٩) قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ (٤٠ و ٤١) إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ (٤٢ و ٤٣) وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝ (٤٤ و ٤٥) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ (٤٦) سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ (٤٧) كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ (٤٨) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ (٤٩) وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ (٥٠) وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝ (٥١) وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (٥٢) وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ (٥٣) وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝ (٥٤) وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ (٥٥) وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ (٥٦) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ (٥٧) سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ (٥٨) إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ (٥٩) إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ (٦٠) وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ (٦١) إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ (٦٢) أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ (٦٣) اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ (٦٤) فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ (٦٥) إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ (٦٦) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ (٦٧) سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ (٦٨) إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ (٦٩) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ (٧٠) وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ (٧١) إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ (٧٢) إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ (٧٣) ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ (٧٤) وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝ (٧٥) وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ (٧٦) وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ (٧٧) إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ (٧٨) فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝ (٧٩) فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ (٨٠) فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝ (٨١) لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ (٨٢) فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ (٨٣) وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ۝ (٨٤) وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ (٨٥) فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝ (٨٦) فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝ (٨٧) أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝ (٨٨) أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ (٨٩) وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ (٩٠) أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ (٩١) مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ (٩٢) أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ (٩٣) أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ ۝ (٩٤) فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ (٩٥) وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ (٩٦) سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ (٩٧) إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ (٩٨) فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ (٩٩) مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ (١٠٠) إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝ (١٠١) وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝ (١٠٢) وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ (١٠٣) وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝ (١٠٤) وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ (١٠٥) لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ (١٠٦) لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ (١٠٧) فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ (١٠٨) وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ (١٠٩) إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۝ (١١٠) وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝ (١١١) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ (١١٢) وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ (١١٣) أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ (١١٤) فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۝ (١١٥) وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ (١١٦) وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ (١١٧) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ (١١٨) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ (١١٩) وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (١٢٠)

ع ٥

سورة ص

(١ و ٢) فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۝ كَمْ (خلف ح) أَهْلَكْنَا (٣ و ٤) مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ (خلف ح وصلاً) مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ (٥ تا ١١) أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا (خلف ح)

ع ١

لہ فَمَالُوْنَ وقفاً يَسْتَهْزِءُوْنَ کی طرح ہے ۱۲

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

وَاحِدًا إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ (٦ و ٧) وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۝ (٨) مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ (٩) أَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝ (١٠) أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝ (١١) أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝ (١٢) جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ ۝ (١٣) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝ (١٤) وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۝ (١٥) إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝ (١٦) وَمَا يَنْظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ (١٧) وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ (١٨) اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ (١٩) إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ (٢٠) وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ ۝ (٢١) وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ (٢٢) وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ (٢٣) إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝ (٢٤) إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝ (٢٥) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝ (٢٦) فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝ (٢٧) يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ (٢٨) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝ (٢٩) أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۝ (٣٠) كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ (٣١) وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ (٣٢) إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۝ (٣٣) فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ (٣٤) رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۝ (٣٥) وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝ (٣٦) قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (٣٧) فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝ (٣٨) وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝ (٣٩) وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ (٤٠) هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (٤١) وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝ (٤٢) وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝ (٤٣) ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝ (٤٤) وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ (٤٥) وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ (٤٦) وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ (٤٧) إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ (٤٨) وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝ (٤٩) وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ۝ (٥٠) هَٰذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۝ (٥١) جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ۝ (٥٢) مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ (٥٣) وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝ (٥٤) هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ (٥٥) إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ۝ (٥٦) هَٰذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۝ (٥٧) جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ (٥٨) هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ (٥٩) وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝ (٦٠) هَٰذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ (٦١) قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ (٦٢) قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ (٦٣) وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ۝ (٦٤) أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ (٦٥) إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝ (٦٦) قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ (٦٧) رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ (٦٨) قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝ (٦٩) أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝ (٧٠) مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ (٧١) إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ (٧٢) إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝ (٧٣) فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ (٧٤) فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ (٧٥) إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ (٧٦) قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ (٧٧) قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ (٧٨) قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ (٧٩) وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝ (٨٠) قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ (٨١) قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ (٨٢) إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ (٨٣) قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ (٨٤) إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ (٨٥) قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ (٨٦) لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ (٨٧) قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ (٨٨) إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ (٨٩) وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝ (٩٠)

وَّاحِدًا ۚ (خلف ج وصلاً) اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ وَانْطَلَقَ (١١)
مِنْهُمْ اَنِ (١٢ و ١٣) عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ (خلف ج وصلاً) اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ
يُّرَادُ ۝ (١٥) الْاٰخِرَةِ ۚ (١٦) اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ (خلف ج وصلاً)
(١٧) وَالْاَرْضِ (١٨) فِي الْاَسْبَابِ ۝ (١٩) مِّنَ
الْاَحْزَابِ ۝ (٢٠ تا ٢٢) نُوْحٍ ۚ (خلف ج) وَّعَادٍ وَّفِرْعَوْنَ ذُو الْاَوْتَادِ ۝ (٢٣ تا ٢٦) لُوْطٍ ۚ (خلف ج) وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝
اِنْ كُلٌّ اِلَّا ع ١٤ (١) صَيْحَةً ۚ (خلف ج) وَّاحِدَةً (٢ و ٣) مِنْ
فُوَاقٍ ۝ وَقَالُوْا (٤ و ٥) ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ (خلف ج)
اِنَّا (٦) وَالْاِشْرَاقِ ۝ (٧) اَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا (خلف ج وصلاً)
و ٩) وَهَلْ اَتٰىكَ (١٠) اِذْ تَسَوَّرُوا (١١) اِذْ دَخَلُوْا
(١٢) نَعْجَةٍ (١٣) الصِّرَاطِ ۝ (١٤ تا ١٧) لِتِسْعٍ ۚ (خلف ج) وَّتِسْعُوْنَ
نَعْجَةً ۚ (خلف ج) وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۚ (١٨) لَقَدْ ظَلَمَكَ (١٩) عَلٰى
بَعْضٍ اِلَّا (٢٠ و ٢١) رَاكِعًا ۚ وَّاَنَابَ ۚ (٢٢ تا ٢٤)

لہ نَبَؤُا، یا تَوَكَّؤُا طٰہٰ ع کی طرح ہے ۱۲
لہ اس میں تحقیق یہی ہے ۱۲

لَزُلْفٰى ۚ وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ (وقفاً) اور وصلاً مَاٰبٍ ۝ (خلف ج)
ع ١١ ٢ دَاوٗدَ (٢٥) فِي الْاَرْضِ (٢٦) الْهَوٰى ع ١١ ٢ (١)
وَالْاَرْضَ (٢) فِي الْاَرْضِ (٣) كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ (خلف ج)
(٤) اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (٦) اَوَّابٌ ۝ اِذْ (٧)
وَالْاَعْنَاقِ ۝ (٨ و ٩) بِنَاۗءٍ ۚ (خلف) وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ (١٠)
فِي الْاَصْفَادِ ۝ (١١ تا ١٣) فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ (خلف ج وصلاً)
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ (١٤) لَزُلْفٰى (١٥ و ١٦) مَاٰبٍ (وقفاً)
اور وصلاً مَاٰبٍ ع ١٢ ٣ وَاذْكُرْ (١) اِذْ نَادٰى (٢ و ٣)
اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ ۚ (خلف ج) وَّعَذَابٍ ۝ (٤ و ٥) بَارِدٌ (خلف ج)
وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا (٦ و ٧) وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝
(٨) وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا (٩) اَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ (١٠ و ١١)
الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ (١٢ تا ١٤) الْاَخْيَارِ ۝
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ (١٥ و ١٦) مِنَ
الْاَخْيَارِ ۝ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ (١٧) مَاٰبٍ ۝ (وقفاً)
(١٨) الْاَبْوَابُ ۝ (١٩ و ٢٠) كَثِيْرَةٍ ۚ (خلف ج) وَّشَرَابٍ ۝ وَّ

عِنْدَهُمْ (۲۱) مَآبٍ ○ (وقفاً) (۲۲ و ۲۳) حَمِيمٌ وَّ (خلف ح)
غَسَّاقٌ ○ وَّاٰخَرُ (۲۴) بِهِمْ ط س اِنَّهُمْ (۲۵) بَلْ س (خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
اَنْتُمْ (۲۶) بِكُمْ ط س اَنْتُمْ (۲۷) لَا مَرْحَبًا (۲۸ تا ۳۲) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
مِنَ الْاَشْرَارِ ○ اِتَّخَذْنٰهُمْ سُخْرِيًّا س اَمْ (۳۳) (خلف ح)
الْاَبْصَارُ ○ ع ۱۳ (۱ تا ۴) قُلْ س اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ق صلے (خلف ح)
وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا (۵) وَاللّٰهُ (۶) عَزِيْزُ ○ س (خلف ح وصلاً)
اَنْتُمْ (۷) مَا كَانَ لِيَ (۸ و ۹) اِلَّآ اَنَّمَآ (۱۰ و ۱۱) اِنْ (خلف ح)
يُّوْحٰٓى (۱۲) مُّبِيْنٌ ○ س اِذْ (۱۳) كُلُّهُمْ س اَجْمَعُوْنَ ○ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(۱۴) مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ (۱۵) رَجِيْمٌ ○ وَاِنَّ (۱۶) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
لَاُغْوِيَنَّهُمْ س اَجْمَعِيْنَ ○ (۱۷) مِنْهُمْ س اَجْمَعِيْنَ ○ (۱۸ و ۱۹) (خلف ح) (خلف ح)
مِنْ س اَجْرٍ وَّمَآ (۲۰) بَعْدَ حِيْنٍ ○ وصل ع ۔ ۱۴ ع ۵
سورۃ الزمر (۱ و ۲) اَوْلِيَآءَ ۱۴ (وقفاً) مَا نَعْبُدُهُمْ س (خلف ح)
اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ (۳) (۴ تا ۶) لَوْ س اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا (خلف ح)

---

۱ تقلیل۔ اور وصلاً مِنَ الْاَشْرَارِ اتَّخَذْنٰهُمْ ۔ ۱۲
۲ نبوؤا اسی سورت کے ع میں بیان ہو چکا ہے۔ ۱۲

لَّاصْطَفٰى (۷) مَا يَشَآءُ ۲ يَا مَا يَشَآءُ (بالرفع) (وقفاً) (۸) وَالشَّمْسَ (وقف ح)
(۹ تا ۱۱) كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى (وقفاً) اور وصلاً مُّسَمًّى (وقف ح) (خلف ح)
اَلَا (۱۲) مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (۱۳) الْاَنْعَامِ (۱۴) (وصلاً)
اَزْوَاجٍ يَّخْلُقُكُمْ (۱۵) اُمَّهٰتِكُمْ (۱۶) فَاِنّٰى (۱۷) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
وَلَا يَرْضٰى (۱۸ و ۱۹) وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۲۰) (خلف ح)
الْاِنْسَانَ (۲۱) مُنِيْبًا س اِلَيْهِ (۲۲ و ۲۳) قَلِيْلًا اِنَّكَ صلے (خلف ح) (خلف ح)
اِلَّكَ مِنْ س اَصْحٰبِ (۲۴ تا ۲۸) اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ س اٰنَآءَ (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ (۲۹) (خلف ح) (خلف ح)
الْاَلْبَابِ ○ ع ۱۵ (۱ تا ۳) الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَّاَرْضُ (خلف ح وصلاً) ع ۱۵
اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ط س اِنَّمَا (۴) قُلْ س اِنِّيْٓ (۵) اَنْ س اَعْبُدَ (خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف)
(۶) لِاَنْ س اَكُوْنَ (۷) قُلْ س اِنِّيْٓ (۸) قُلْ س اِنِّيْٓ (خلف ح) (خلف ح)
(۹) اَنْ يَّعْبُدُوْهَا (۱۰) الْبُشْرٰى (۱۱ تا ۱۳) هَدٰىهُمُ (خلف ح)
اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ س اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ (۱۴) (خلف ح)
الْاَنْهٰرُ ط (۱۵) فِي الْاَرْضِ (۱۶) مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ (خلف ح)
(۱۷) فَتَرٰىهُ (۱۸) حُطَامًا ط س اِنَّ (۱۹ و ۲۰) لَذِكْرٰى (خلف ح وصلاً)

ع ١٦ لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○ ع ١٦ (١) اِلَيْهِمْ سَلٰمٌ (٢) وَقَالُوْا لَهُمْ (خلف) اِلٰى (٣ و ٤) مَنْ يَّشَآءُ ط يا مَنْ يَّشَآءُ تُ (وقفاً) وَمَنْ (خلف) يُّضْلِلِ (٥ و ٦) هَادٍ ○ س اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ (٧) فَاَتَتْهُمُ (٨) الدُّنْيَا (٩) الْاٰخِرَةِ (١٠) وَلَقَدْ ضَرَبْنَا (١١)

ع ١٧ بَلْ س اَكْثَرُهُمْ (١٢) مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ ع ٣

پارہ ٢٤ فَمَنْ س اَظْلَمُ

(١) فَمَنْ س اَظْلَمُ (٢) اِذْ جَآءَتْ (وقفاً) (٣) جَآءَ لے (٤) عَنْهُمْ س اَسْوَاَ (٥) وَيَجْزِيَنَّهُمْ س اَجْرَهُمْ (٦) بِكَافٍ عَبْدَهٗ (٧) وَمَنْ يُّضْلِلِ (٨ و ٩) مِنْ هَادٍ ○ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ (١٠) مِنْ مُّضِلٍّ ط اَلَيْسَ (١١) بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ○ وَلَئِنْ (١٢) وَالْاَرْضَ (١٣) قُلْ س اَفَرَءَيْتُمْ (١٤ و ١٥) اِنْ س اَرَادَنِيَ اللّٰهُ (١٦) اَوْ س اَرَادَنِيْ (١٧) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ س اِنِّيْ (١٨ و ١٩) مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ (٢٠) مُقِيْمٌ ○ س اِنَّا (٢١) فَمَنِ اهْتَدٰى

لے جزاؤا وتفاشی کلوا انعام ع کی طرح ہے۔ ١٢

(٢٢) عَلَيْهِمْ ع ٤ (١) الْاَنْفُسَ (٢ و ٣) قُضِيَ عَلَيْهَا ع ٤ الْمَوْتَ (٤ و ٥) الْاُخْرٰى (٦ و ٧) مُسَمًّى ط (وقفاً) اَوْ وصلاً مُّسَمًّى ط س اِنَّ (٨) لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ (٩ و ١٠) شُفَعَآءَ (وقفاً) قُلْ س اَوَلَوْ (١١ و ١٢) شَيْئًا وَّلَا (١٣) وَالْاَرْضِ ط (١٤) بِالْاٰخِرَةِ (١٥) وَالْاَرْضِ (١٦) وَلَوْ س اَنَّ (١٧ و ١٨) مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ (١٩) وَحَاقَ (٢٠) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِئُوْنَ ○ (وقفاً) (٢١) الْاِنْسَانَ (٢٢) فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ (٢٣) فَمَآ اَغْنٰى (٢٤) لِمَنْ يَّشَآءُ (٢٥ و ٢٦) لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) ع ٥ ٢

(١) قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ (٢) جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ (٣ و ٤) اَنْ تَاْتِيَكُمُ (دونوں) (٥) بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ (٦ و ٧) نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى (٨ و ٩) لَوْ س اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ (١٠) لَوْ س اَنَّ (١١ تا ١٣) بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ (١٤) مُسْوَدَّةٌ ط اَلَيْسَ (١٥) بِمَفَازَتِهِمْ (١٦ و ١٧) كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ (١٨ و ١٩) شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ (٢٠) وَالْاَرْضِ ط لے (١) ع ٦ ٣

قُلْ اَفَغَيْرَ (٢) وَلَقَدْ اُوْحِيَ (٣) لَئِنْ اَشْرَكْتَ
(٤) وَالْاَرْضُ (٥) وَتَعٰلٰى (٦ و ٧) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَآءَ (٨) اُخْرٰى (٩ و ١٠) قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ وَ
ع اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ ع (١ و ٢) جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ
اَبْوَابُهَا (٣) عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ (٤) بَلٰى (٥) رَبِّهِمْ
اِلٰى (٦ و ٧) جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا (٨)
ع الْاَرْضَ (٩ و ١٠) نَشَآءُ يَا نَشَآءُ (١١) الْعٰلَمِيْنَ ۝ ع

سورة المؤمن

(١) حٰمٓ (٢ و ٣) تُوْبِ وَّالْاَحْزَابُ
(٤) فَاَخَذْتُهُمْ (٥) اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ (٦ و ٧) كُلَّ شَيْءٍ
رَّحْمَةً وَّعِلْمًا (٨) مِنْ اٰبَآئِهِمْ (٩) وَذُرِّيّٰتِهِمْ
اِنَّكَ (١٠ و ١١) وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ (وقفاً) ع (١ تا ٤) مِنْ
مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ
(٥) فَهَلْ اِلٰى (٦ و ٧) وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا (وقفاً)
(٨) يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ (٩) رِزْقًا وَمَا (١٠) مَنْ يُّنِيْبُ
(١١ و ١٢) مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (١٣) لِيُنْذِرَ

شَيْءٌ (بالسكون) يَا شَيْءُ (بالروم) يَا شَيْءُ (بالاشمام) يَا شَيْءُ
(بالسكون) يَا شَيْءُ (بالاشمام) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ
(١٦) الْقَهَّارُ (١٧) تُجْزٰى (١٨) الْاٰزِفَةِ (١٩ و ٢٠)
مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ع (٢١) الْاَعْيُنِ (٢٢ تا
٢٤) بِشَيْءٍ (بالسكون) يَا بِشَيْءٍ (بالروم) يَا بِشَيْءٍ (بالسكون)
يَا بِشَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً بِشَيْءٍ اِنَّ ع (١)
فِي الْاَرْضِ (٢) هُمْ اَشَدُّ (٣ و ٤) قُوَّةً وَّاٰثَارًا
فِي الْاَرْضِ (٥) مِنْ وَّاقٍ (٦ و ٧) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مُوْسٰى (٨) مُّبِيْنٍ اِلٰى (٩) فَلَمَّا جَآءَهُمْ (١٠ و ١١)
نِسَآءَهُمْ (وقفاً) (١٢) فِيْ ضَلٰلٍ وَّقَالَ (١٣) مُوْسٰى
(١٤ تا ٢٢) اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ
الْفَسَادَ وَقَالَ مُوْسٰى اِنِّيْ عُذْتُ ع (١) مِنْ اِلٰى
(٢ و ٣) رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ (٤ و ٥) وَقَدْ جَآءَكُمْ (٦)
وَاِنْ يَّكُ (٧ و ٨) وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ (٩)
يَعِدُكُمْ اِنَّ (١٠) كَذَّابٌ يٰقَوْمِ (١١ و ١٢) فِي الْاَرْضِ

فَمَنْ يَّنْصُرُنَا (۱۳ و ۱۴) اِنْ جَآءَنَا (وقفاً) (۱۵ تا ۱۷) مَآ
اُرِيْكُمْ (خلف ج) اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ (کذلک) اِلَّا (۱۸)
اَلْاَحْزَابِ (۱۹ و ۲۰) نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ (۲۱ و ۲۲)
مِنْ عَاصِمٍ (خلف ج) وَّمَنْ يُّضْلِلِ (۲۴ تا ۲۶) مِنْ هَادٍ (خلف ج وصلاً) وَلَقَدْ
جَآءَكُمْ (۲۷) مِّمَّا جَآءَكُمْ (خلف ج) (۲۸) لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ (۲۹ و
۳۰) بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ (خلف ج) اَتٰىهُمْ (۳۱) جَبَّارٍ ○ وَّقَالَ (۳۲)
اَلْاَسْبَابَ (۳۳) فَاطَّلِعَ (۳۴) مُوْسٰى (خلف ج وصلاً) (۳۵) كَاَذٰلِكَ (خلف ج)
ع ۹ وَكَذٰلِكَ (وصلاً) (۳۶) فِيْ تَبَابٍ ع وَّقَالَ (خلف ج وصلاً) (۱ تا ۳) اَلدُّنْيَا
مَتَاعٌ (خلف ج وصلاً) وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ (۴) الْقَرَارِ (۵) فَلَا يُجْزٰٓى (جلیل)
(۶ تا ۸) مِّنْ ذَكَرٍ (خلف) اَوْ اُنْثٰى (۹) بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ وَيٰقَوْمِ
(۱۰) اَدْعُوْكُمْ (خلف ج) اِلَى (۱۱ و ۱۲) عِلْمٌ (خلف ج) وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ (خلف ج) اِلَى
(۱۳ و ۱۴) فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى الْاٰخِرَةِ (۱۵) هُمْ (خلف) اَصْحٰبُ
(۱۶) فَوَقٰىهُ اللّٰهُ (۱۷) وَحَاقَ (۱۸ و ۱۹) غُدُوًّا (خلف ج) وَّعَشِيًّا (خلف ج)
ع ۵ وَيَوْمَ (۱۰ وصلاً) (۲۰) فَهَلْ (خلف ج) اَنْتُمْ (۲۱) بٰلٰى (۲۲) فِىْ ضَلٰلٍ ○ ع ۵ (خلف ج وصلاً)

لہ الضُّعَفٰٓؤُا اکی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام ع کی طرح ہیں۔۱۲

اِنَّا (۱) الدُّنْيَا (۲) الْاَشْهَادُ ○ (۳ و ۴) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا (خلف ج وصلاً)
مُوْسَى الْهُدٰى (۵ و ۶) هُدًى وَّذِكْرٰى (۷ و ۸) الْاَلْبَابِ ○
فَاصْبِرْ (خلف ج) اِنَّ (۹) حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ (خلف ج) (۱۰) وَالْاِبْكَارِ ○
(۱۱ تا ۱۴) بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ (خلف ج) اَتٰىهُمْ (خلف ج) اِنْ فِىْ صُدُوْرِهِمْ (خلف ج)
اِلَّا (۱۵) وَالْاَرْضَ (۱۶ و ۱۷) الْاَعْمٰى (۱۸) الْمُسِيْٓءُ
(بالسکون)، یا الْمُسِیْٓءُ (بالروم)، یا اِلْمُسِیْٓءُ (بالاشمام)، یا الْمُسِیٓءْ
(بالسکون)، یا الْمُسِیٓءْ (بالروم)، یا اِلْمُسِیٓءْ (بالاشمام) (وقفاً) (۱۹)
لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (۲۰) لَكُمُ (خلف ج وصلاً) اِنِّىْ ع (۱) مُّبِيْنٌ (خلف ج) ع ۱۱
اِنَّ (۲ و ۳) شَىْءٍ (بالسکون) یا شَیِٔ (بالروم)، یا شَیْءٌ (بالسکون)، یا
شَیِٔ (بالروم) (وقفاً)، اور وصلاً شَیْءٍ (۴ و ۵) فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ○ (وقفاً) (۶) الْاَرْضَ (۷ و ۸) قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ (خلف ج)
بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ (خلف ج) (۹) قُلْ (خلف ع) اِنِّىْ (۱۰) اَنْ اَعْبُدَ (۱۱)
لَمَّا جَآءَنِىَ (۱۲) اَنْ اُسْلِمَ (خلف ج) (۱۳ تا ۱۶) شُيُوْخًا (خلف ج)
وَّمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى (خلف) (۱۷) مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ (خلف) (۱۸) فَاِذَا
قَضٰٓى (وصلاً) ع (۱) اَنْ يَّاْتِىَ (۲) اِذِ الْاَغْلٰلُ (۳) لَهُمْ (خلف) اَيْنَ مَا ع ۱۲

تا ۵)، حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ (دونوں)، (۶)، الْعَظِيْمِ ○ وَاَمَّا (خلف وصلاً) (خلف وصلاً)
(۷)، وَمِنْ (خلف) اٰيٰتِهٖ (۸)، كُنْتُمْ (خلف) اِيَّاهُ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○
(وقفاً) وَمِنْ (خلف) اٰيٰتِهٖ (۱۱)، الْاَرْضَ (۱۲)، وَسَرٰبِيْلَ (خلف)
اِنَّ (۱۳)، الْمَوْتٰى (۴ تا ۱۶)، شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ س اِنَّ (خلف وصلاً)
الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ (۱۷ و ۱۸)، اَفَمَنْ يُّلْقٰى (خلف) (۱۹ تا ۲۱)
خَيْرٌ (خلف) اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ (خلف) (۲۲)، مَا شِئْتُمْ (وقفاً)
اور وصلاً مَا تَشْتَهِيْٓ (خلف وصلاً) اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ (۲۴)، بَصِيْرٌ ○ س اِنَّ (خلف وصلاً) (۲۵)،
جَآءَتْهُمْ (وقفاً)، (۲۶ تا ۲۸)، مَغْفِرَةٍ (خلف) وَّذُوْ عِقَابٍ (خلف) اَلِيْمٍ
وَلَوْ (۲۹)، قُرْاٰنًا (خلف) اَعْجَمِيًّا (۳۰ تا ۳۲)، فُصِّلَتْ (خلف) اٰيٰتُهٗ (خلف وصلاً)
ءَاَعْجَمِيٌّ (خلف) وَّعَرَبِيٌّ (۳۳ تا ۳۵)، هُدًى (خلف) وَّشِفَآءٌ (وقفاً) اور وصلاً وَّشِفَآءٌ مُ وَالَّذِيْنَ (خلف وصلاً) (۳۶ تا ۳۹)
وَقْرٌ (خلف) وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى (وقفاً) اور وصلاً عَمًى ط اُولٰٓئِكَ (خلف وصلاً)
ع (۴۰ و ۴۱)، بَعِيْدٍ ○ ع وَلَقَدْ (خلف ۱۹ وصلاً) اٰتَيْنَا (۱) وَمَنْ (خلف) اَسَآءَ
19

پارہ اِلَيْهِ يُرَدُّ

ط دوسرے ہمزہ کی بھی تحقیق ہے۔ ۱۲

(۲ و ۳)، مِنْ ثَمَرٰتٍ (خلف) مِّنْ (خلف) اَكْمَامِهَا (۴ و ۵)، مِنْ (خلف)
اُنْثٰى (۶)، يُنَادِيْهِمْ (خلف) اَيْنَ (۷)، شَهِيْدٍ ○ وَضَلَّ (خلف وصلاً)
(۸)، الْاِنْسَانُ (۹ و ۱۰)، قَنُوْطٌ ○ وَلَئِنْ (خلف وصلاً) اَذَقْنٰهُ (خلف)
(۱۱)، قَآئِمَةً وَّلَئِنْ (خلف) (۱۲)، لِلْحُسْنٰى (۱۳)، غَلِيْظٍ ○ فَاِذَا (خلف وصلاً)
(۱۴)، الْاِنْسَانِ (۱۵)، وَنَاٰ (خلف) وَنَاٰ (خلاف ۶ و ۷)
قُلْ (خلف) اَرَءَيْتُمْ (خلف) اِنْ (۱۸)، مَنْ (خلف) اَضَلُّ (۱۹ و ۲۰)
سَنُرِيْهِمْ (خلف) اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ (۲۱)، لَهُمْ (خلف) اَنَّهُ
(۲۲ و ۲۳)، شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ س اَلَآ (۲۴)، مِرْيَةٍ (خلاف) مِّنْ (خلف) اَلَآ (خلف وصلاً)
(۲۵ و ۲۶)، شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ○ ع

سورۃ الشوریٰ

(۱)، حٰمٓ (مضمر) (۲ و ۳)، الْاَرْضَ (دونوں)،
(۴ و ۵)، عَلَيْهِمْ (دونوں)، (۶)، بِوَكِيْلٍ ○ وَكَذٰلِكَ (خلف وصلاً)
الْقُرٰى (۸ تا ۱۳)، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ (خلف) اُمَّةً (خلف)
وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ (خلف) يُّدْخِلُ (خلف) مَنْ يَّشَآءُ (۱۴ تا ۱۶)
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ س اَمْ (خلف وصلاً) اتَّخَذُوْا (۱۷)، اَوْلِيَآءَ (وقفاً)، (۱۸)
الْمَوْتٰى (۱۹ و ۲۰)، شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ ع وَمَا (خلف ۲ وصلاً) (۱)، شَيْءٍ

(۴ و ۵) شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٌ (۶) فِي
الْاَرْضِ (۷) فَاصْبِرْ (خلف) اِنَّ (۸) نَعِدُهُمْ (خلف) اَوْ (۹)
وَلَقَدْ (خلف) اَرْسَلْنَا (۱۰ تا ۱۲) لِرَسُوْلٍ (خلف) اَنْ يَّاْتِيَ
ع ۱۳ بِاٰيَةٍ (خلف) اِلَّا (۱۳) فَاِذَا جَآءَ ع ۱۳ (۱) الْاَنْعَامِ (۲)
تَاْكُلُوْنَ ○ (وقفاً) (۳) وَيُرِيْكُمْ (خلف) اٰيٰتِهٖ (۴) فِي الْاَرْضِ
(۵ تا ۷) قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى (۸)
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ (۹) وَحَاقَ (۱۰) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِءُوْنَ
يا يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ (وقفاً) (۱۱) يَنْفَعُهُمْ (خلف) اِيْمَانُهُمْ (۱۲)
ع ۹ ۱۴ بَاْسَنَا (وقفاً) (۱۳) الْكٰفِرُوْنَ ○ وصل ع ۱۴

سورۃ فصلت

(۱) حٰمٓ (مضموم) (۲) فُصِّلَتْ (خلف) اٰيٰتُهٗ
(۳ و ۴) لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا (۵) وَقُرٌ (خلف)
مِّنْ (۶) فَاعْمَلْ (خلف) اِنَّنَا (۷) قُلْ (خلف) اِنَّمَا (۸) يُوْحٰٓى
(۹ و ۱۰) اِلٰهُكُمْ (خلف) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (خلف) (۱۱) بِالْاٰخِرَةِ (۱۲) لَهُمْ (خلف)
ع ۱۵ ۱ اَجْرٌ غَيْرُ ع ۱۵ (۱) قُلْ (خلف) اَئِنَّكُمْ (۲) الْاَرْضَ (۳ و ۴)
لِلسَّآئِلِيْنَ ○ (وقفاً) (۵) ثُمَّ اسْتَوٰى (۵) وَلِلْاَرْضِ (۶) طَوْعًا (خلف)

اَوْ (۷ و ۸) طَآئِعِيْنَ ○ (وقفاً) فَقَضٰىهُنَّ (۹) وَاَوْحٰى (۱۰)
سَمَآءٍ (خلف) اَمْرَهَا (۱۱) الدُّنْيَا (۱۲ و ۱۳) فَاِنْ (خلف) اَعْرَضُوْا
فَقُلْ (خلف) اَنْذَرْتُكُمْ (۱۴ و ۱۵) عَادٍ وَّثَمُوْدَ ○ اِذْ جَآءَتْهُمْ (خلف)
(۱۶) وَمِنْ خَلْفِهِمْ (خلف) اَلَّا (۱۷) شَآءَ (۱۸) فِي الْاَرْضِ
(۱۹ تا ۲۱) مَنْ (خلف) اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ط (خلف وصلاً) اَوَلَمْ يَرَوْا (خلف) اَنَّ
(۲۲) قُوَّةً ط (خلف وصلاً) كَانُوْا (۲۳) عَلَيْهِمْ (۲۴) الدُّنْيَا (۲۵ و ۲۶)
ع ۲ ۱۶ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى (۲۷ و ۲۸) لِتَعْبُدُوْا عَلَى الْهُدٰى ع ۲ ۱۶ -
(۱) جَآءَهَا (۲) عَلَيْهِمْ (۳ تا ۶) شَيْءٍ (خلف) وَّهُوَ خَلَقَكُمْ (خلف)
اَوَّلَ مَرَّةٍ (خلف) اِلَيْهِ (۷) اَنْ يَّشْهَدَ (خلف) (۸) ظَنَنْتُمْ (خلف) اَنَّ
(۹ و ۱۰) رَبِّكُمْ (خلف) اَرْدٰىكُمْ (خلف) (۱۱) فَاِنْ (خلف) يَّصْبِرُوْا (۱۲)
ع ۳ ۱۷ وَاِنْ (خلف) يَّسْتَعْتِبُوْا (۱۳) عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (۱۴) وَالْاِنْسِ (وقفاً)
(۱ و ۲) شَدِيْدٌ اِلَّا (خلف) لَنَجْزِيَنَّهُمْ (خلف) اَسْوَاَ (۳) وَالْاِنْسِ
(۴) الْاَسْفَلِيْنَ ○ (وقفاً) (۵) عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ (۶ تا ۸)
ع ۴ ۱۸ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (وقفاً) (۹ و ۱۰) رَّحِيْمٍ ○ ع ۴ وَمَنْ (خلف)
اَحْسَنُ (۱) صَالِحًا وَّقَالَ (خلف) (۲) السَّيِّئَةُ (وقفاً) (۳)

(۲) وَالْاَرْضِ (۳ تا ۷) مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا (خلف ج) (وقفاً) وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا (خلف ج) يَذْرَؤُكُمْ (۸ تا ۱۰) شَيْءٌ (بالسکون) يا شَيْءٌ (بالروم) يا شَيْءٌ (بالاشمام) يا شَيْءٌ (بالسکون) يا شَيْءٌ (بالروم) يا شَيْءٌ (بالاشمام) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ وَّهُوَ (۱۱) وَالْاَرْضِ (وقفاً) (۱۲) لِمَنْ يَّشَآءُ (خلف ج) (۱۳) شَيْءٍ (۱۴ و ۱۵) وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْ (خلف ج) (۱۶ تا ۱۸) وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا (خلف ج) (۱۹) مَا تَدْعُوْهُمْ (خلف ج) اِلَيْهِ (۲۰) مَنْ يَّشَآءُ (خلف ج) (۲۱) مَنْ يُّنِيْبُ (خلف ج) (۲۲) جَآءَهُمْ (۲۳ تا ۲۵) وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ (خلف ج) (وقفاً) وَقُلْ اٰمَنْتُ (خلف ج) (۲۶) مِنْ كِتٰبٍ وَّاُمِرْتُ (۲۷) وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ (خلف ج) (۲۸ و ۲۹) وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ (۳۰) قَرِيْبٌ ۝ ع ۲ يَّسْتَعْجِلُ (۳۱) مَنْ لَّا يَشَآءُ (خلف ج) يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) ع ۳ (۱) الْاٰخِرَةِ (۲ و ۳) الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ (۴ و ۵) فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ اَمْ لَهُمْ (۶) عَذَابٌ اَلِيْمٌ (خلف ج) (۷) يُبَشِّرُ

لہ شُرَكٰٓؤُا (وقفاً) نَشَآءُ ا ہود ع کی طرح ہے ۱۲

(۸) اَجْرًا (خلف ج) اِلَّا (۹ و ۱۰) الْقُرْبٰى ط وَمَنْ يَّقْتَرِفْ (خلف ج) (۱۱) حُسْنًا ط اِنَّ (خلف ج وصلاً) (۱۲) شَكُوْرٌ ۝ اَمْ (خلف ج وصلاً) (۱۳) افْتَرٰى (۱۴) فَاِنْ يَّشَاِ (خلف ج) (۱۵) شَدِيْدٌ ۝ وَلَوْ (خلف ج وصلاً) (۱۶ و ۱۷) الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ (خلف ج) (۱۸) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۱۹ و ۲۰) بَصِيْرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ (خلف ج وصلاً) (۲۱) وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (خلف ج) (۲۲) وَالْاَرْضِ (۲۳ تا ۲۵) دَآبَّةٍ وَّهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ (خلف ج وصلاً) اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝ ع ۳ وَمَآ (۱) كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ (خلف ج) ع ۴ (۲) كَثِيْرٍ ۝ وَمَآ (۳) فِي الْاَرْضِ (۴ تا ۷) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا (خلف ج) نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ (۸ و ۹) كَالْاَعْلَامِ ۝ (وقفاً) اِنْ يَّشَاْ (خلف ج) (۱۰) شَكُوْرٍ ۝ اَوْ (خلف ج وصلاً) (۱۱) كَثِيْرٍ ۝ وَّيَعْلَمَ (خلف ج وصلاً) (۱۲) شَيْءٍ (۱۳) الدُّنْيَا (۱۴ و ۱۵) خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (خلف ما) (۱۶ و ۱۷) كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ ثُمَّ (۱۸) شُوْرٰى (۱۹ و ۲۰) عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا (خلف وصلاً) (۲۱) الْاَرْضِ (۲۲ و ۲۳) عَذَابٌ (خلف ط) اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ (۲۴) الْاُمُوْرِ ۝ ع ۴ (۱) وَمَنْ يُّضْلِلِ (خلف) ع ۵ (۲) مِنْ وَّلِيٍّ (خلف) (۳) هَلْ اِلٰى (۴ و ۵) سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ (۶)

خَفِيٌّ ط وَقَالَ (۷) مُّقِيمٌ ○ وَّمَا (۸) مِنْ س اَوْلِيَآءَ
(۹) وَمَنْ يُّضْلِلِ (۱۰) اَنْ يَّاْتِيَ (۱۱ و ۱۲) مُلْجَاً
يَّوْمَئِذٍ وَّمَا (۱۳) فَاِنْ س اَعْرَضُوْا (۱۴ و ۱۵) عَلَيْهِمْ
حَفِيْظًا ط س اِنْ (۱۶) اَلْاِنْسَانَ (۱۷) قَدَّمَتْ س
اَيْدِيْهِمْ (۱۸) اَلْاِنْسَانَ (۱۹) وَالْاَرْضَ وقفاً (۲۰)
يَشَآءُ يَا يَشَآءُ (وقفاً) (۲۱ تا ۲۳) لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ (۲۴ تا ۲۷) ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَّ
يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ط س اِنَّهٗ (۲۸ تا ۳۳) قَدِيْرٌ ○
وَّمَا كَانَ لِبَشَرٍ س اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا س اَوْ
مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ س اَوْ (۳۴) مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ يَا مَا يَشَآءُ
(وقفاً) (۳۵) حَكِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ (۳۶) مِنْ س اَمْرِنَا
(۳۷) اَلْاِيْمَانُ (۳۸) صِرَاطٍ (۳۹) صِرَاطِ (۴۰)
اَلْاَرْضِ وقفاً (۴۱ و ۴۲) اَلْاُمُوْرُ ○ وصلاً ع ۵

سورۃ الزخرف

(۱) حٰمٓ (مضمر) (۲) فِيْٓ اُمِّ (۳)

۵ اور وقفاً ہمزہ کی تسہیل و تحقیق دونوں وجوہ ہیں۔۱۲

حَكِيْمٌ ○ س اَفَنَضْرِبُ (۴ و ۵) صَفْحًا س اَنْ (۶) وَكَمْ س
اَرْسَلْنَا (۷) اَلْاَوَّلِيْنَ (۸) مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا (۹)
يَسْتَهْزِءُوْنَ يَا يَسْتَهْزِيْءُوْنَ ○ وقفاً
(۱۰ و ۱۱) بَطْشًا وَّمَضٰى (۱۲) اَلْاَوَّلِيْنَ (۱۳) وَالْاَرْضَ
(۱۴) اَلْاَرْضَ (۱۵) مَهْدًا وَّجَعَلَ (۱۶) تَخْرُجُوْنَ ○
(۱۷) اَلْاَزْوَاجَ (۱۸) وَالْاَنْعَامِ (۱۹) رَبِّكُمْ س اِذَا
(۲۰ و ۲۱) جُزْءًا ط س اِنَّ اَلْاِنْسَانَ (۲۲) مُّبِيْنٌ ○ ع
اَمْ (۱ و ۲) بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ (۳ تا ۵) مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ○
اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا (۶) مُبِيْنٍ ○ وَجَعَلُوا (۷) اِنَاثًا ط اَشَهِدُوْا
(۸) وَيُسْئَلُوْنَ ○ (وقفاً) (۹) شَآءَ (۱۰ و ۱۱) حِلْمٍ ح اِنْ هُمْ
اِلَّا (۱۲) اٰثَارِهِمْ (۲۳) اٰبَآءَنَا وَّاِنَّا (۲۴) اٰثَارِهِمْ
يَهْتَدُوْنَ (۲۵) اٰبَآئِكُمْ س قَالُوْٓا (۲۶) تَعْبُدُوْنَ
(۲۷) فَطَرَنِيْ وَاِنَّهٗ (۲۸) يَرْجِعُوْنَ (۲۹) جَآءَهُمُ (۳۰)
مُّبِيْنٌ ○ وَلَمَّا جَآءَهُمُ (۳۱) سِحْرٌ وَّاِنَّا (۳۲) كٰفِرُوْنَ ○
اَلدُّنْيَا وَاَلْاٰخِرَةِ ع ۱ (۱) وَمَنْ يَّعْشُ (۲) قَرِيْنٌ ○
جَآءَهُمْ (۳ و ۴) مُبِيْنٌ ○ وَلَمَّا جَآءَهُمْ (۴) سِحْرٌ وَّاِنَّا (۵) ع

قَوْمُهُمْ (٣) جَآءَنَا (٤) وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ (٥) اِذْ ظَّلَمْتُمْ (وصلاً) اَنَّكُمْ (٦) عَلَيْهِمُ (٧ و ٨) صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَّاَنَّهٗ (٩) تُسْلُوْنَ ○ (وقفاً) (١٠) مَنْ اَرْسَلْنَا (١١) اِلٰهَةً يُّعْبَدُوْنَ ○ ع ١٠ (١ و ٢) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى (٣) بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى (٤ و ٥) مِنْ اٰيَةٍ اِلَّا (٦) مِنْ اُخْتِهَا (٧) وَنَادٰى (٨) اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ (٩) اَمْ اَنَا (١٠) مَهِيْنٌ وَّلَا (١١ تا ١٣) اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ (١٤) فَاَطَاعُوْهُ (وقفاً) (١٥) فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ (١٦ تا ١٨) سُلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ○ ع ١١ (١) مَثَلًا اِذَا (٢) خَيْرٌ اَمْ (٣) عَبْدٌ اَنْعَمْنَا (٤) اِسْرَآءِيْلَ ○ (وقفاً) (٥) فِي الْاَرْضِ (٦ و ٧) صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَّلَا (٨ تا ١٠) مُبِيْنٌ ○ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى (١١) قَدْ جِئْتُكُمْ (١٢) وَاَطِيْعُوْنِ (وقفاً) (١٣) صِرَاطٌ (١٤) الْاَحْزَابُ (١٥) يَوْمٍ اَلِيْمٍ ○ (١٦) بَغْتَةً وَّهُمْ (١٧) اَلْاَخِلَّآءُ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ١٢

(١٨) عَدُوٌّ اِلَّا ع ١٢ (١) عَلَيْهِمْ (٢ تا ٧) مِنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ (وقفاً) اور وصلاً وَاَكْوَابٍ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِي الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ (وقفاً) (٨) اُوْرِثْتُمُوْهَا (٩) تَاْكُلُوْنَ ○ (وقفاً) (١٠) لَقَدْ جِئْنٰكُمْ (١١) اَمْ اَبْرَمُوْٓا (١٢ و ١٣) وَنَجْوٰىهُمْ بَلٰى (١٤) لَدَيْهِمْ (١٥) قُلْ اِنْ (١٦) وَلَدٌ (١٧) وَالْاَرْضِ (١٨ تا ٢٠) اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَهُوَ (٢١) وَالْاَرْضِ (٢٢) يُرْجَعُوْنَ ○ (٢٣ و ٢٤) فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (وقفاً) (٢٥) لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (٢٦) فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ وصل ع ١٣

سورۃ الدخان

(١) حٰمٓ (٢) وَالْكِتٰبِ (٣) اِنَّآ (٤) حَكِيْمٍ ○ اَمْرًا (٥) وَالْاَرْضِ وَالَّيْنِ ○ (٦) فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ○ (٧) مُّبِيْنٍ ○ يَّغْشَى (٨) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (٩ تا ١٢) اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ (١٣) مَّجْنُوْنٌ ○ اِنَّا (١٥ و ١٦) قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ○ (وقفاً) (١٧) الْكُبْرٰى (١٨) وَجَآءَهُمْ

(١٩ و ٢٠) كَرِيمٌ ۝ سِ أَنْ سِ أَدُّوْٓا (٢١ و ٢٢) رَسُوْلٌ سِ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
أَمِيْنٌ ۝ وَّ أَنْ (٢٣ و ٢٤) مُّبِيْنٌ ۝ وَّ اِنِّيْ عُذْتُ (٢٥)
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
وَ رَبِّكُمْ سِ أَنْ (٢٦) يَّرْجُمُوْنِ ۝ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا سِ
(خلف ح) (خلف وصلاً)
لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ (٢٧) فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ (٢٨)
فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ (٢٩) وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ
(خلف ح)
رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝ (٣٠) كَمْ تَرَكُوْا مِنْ
(خلف ح وصلاً)
جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۝ (٣١) وَّ زُرُوْعٍ وَّ
(خلف ح) (خلف)
مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّ نَعْمَةٍ (٣٢) كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝ (٣٣)
(خلف ح وصلاً)
كَذٰلِكَ سِ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ (٣٤) فَمَا بَكَتْ
(خلف ح)
عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ ع (١) وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝ (٣٥)
ع ١٤
وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ (٣٦)
مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (٣٧) وَ لَقَدِ
اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ (٣٨) وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ
الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝ (٣٩) اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ (٤٠)
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝ (٤١)
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ (٤٢) اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ
قَوْمُ تُبَّعٍ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ۝ (٤٣) وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ ۝ (٤٤) مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (٤٥) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (٤٦)
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ (٤٧)
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ (٤٨)

لہ بَلٰٓؤٌا وقفاً اِشْرَكُوْا الانعام ع کی طرح ہے۔ ١٢ عہ عین کے کسرہ میں خلاد بھی شریک ہیں۔

اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ وصل ع ٣ ١٦
سورة الجاثية (١) حٰمٓ (امالہ محضہ) (٢ و ٣)
وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (٤ تا ٦)
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ (٧) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
(خلف ح) (خلف ح)
وَ الْاَرْضِ (٨ تا ١١) الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ (١١ و ١٢) تُؤْمِنُوْنَ ۝
(خلف ح)
(وقفاً) (١٣ و ١٤) اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ (١٥) تُتْلٰى
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(١٦ و ١٧) بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَ اِذَا (١٨ تا ٢١) مِنْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا يا هُزُوًا (وقفاً) اور وصلاً
هُزُوًا اُولٰٓئِكَ (٢٢) مِنْ وَّرَآئِهِمْ (٢٣ و ٢٤)
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
شَيْـًٔا وَّ لَا (٢٥) اَوْلِيَآءَ (وقفاً) (٢٦ و ٢٧) هُدًى
(خلف ح)
(وقفاً) اور وصلاً هُدًى ج وَ الَّذِيْنَ (٢٨ و ٢٩) مِّنْ رِّجْزٍ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اَلِيْمٌ ۝ ع بِاِذْنِ اللّٰهِ (١) وَ مَا فِي الْاَرْضِ (٢) لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ ع ١٧
(وصلاً) (خلف ح)
(٣) لِّيَجْزِيَ (٤) وَ مَنْ سَآءَ (٥) وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا (٦)
(خلف ح) (خلف ح)
الْاَمْرِ (٧) مَا جَآءَهُمُ (٨) بَيْنَهُمْ ط اِنَّ (٩)
(خلف ح وصلاً)
مِنَ الْاَمْرِ (١٠) وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ (١١) لَنْ يُّغْنُوْا
(خلف ح) (خلف ح)

(۱۲ و ۱۳) شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً شَيْئًا ط وَّاِنَّ (خلف وصلاً)
(۱۴ و ۱۵) بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط وَاللّٰهُ (۱۶ و
۱۷) وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ ع ۱۸ - (۱)
وَالْاَرْضَ (۲) وَلِتُجْزٰى (۳) هَوٰىهُ (۴) عَلٰى
عِلْمٍ وَّخَتَمَ (۵ و ۶) غِشٰوَةً ط فَمَنْ يَّهْدِيْهِ (۷)
الدُّنْيَا (۸) وَنَحْيَا (۹ و ۱۰) مِنْ عِلْمٍ اِنْ هُمْ
اِلَّا (۱۱ تا ۱۳) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا (۱۴)
ع ۱۹ حُجَّتَهُمْ اِلَّا (۱۵) ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ اِلٰى ع ۱۹ - (۱)
وَالْاَرْضَ ط (۲) يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ (۳) وَتَرٰى (۴)
تُدْعٰى (۵ و ۶) اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى (۷ و ۸) حَقٌّ وَّ
السَّاعَةُ (۹) اِلَّا ظَنًّا وَّمَا (۱۰) وَحَاقَ (۱۱) يَسْتَهْزِءُوْنَ
يا يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزِءُوْنَ (سب وجوہ وقفاً) (۱۲)
نَنْسٰىكُمْ (۱۳) وَمَاْوٰىكُمُ (۱۴ تا ۱۸) اتَّخَذْتُمْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (۱۹)
لَا يُخْرَجُوْنَ (۲۰) الْاَرْضِ (۲۱) وَالْاَرْضِ ص

(۲۲) الْحَكِيْمُ ۝ وصل ع ۲

پارہ حٰمٓ

سورۃ الاحقاف

(۱) حٰمٓ (۲) وَالْاَرْضَ (محضم)
(۳ و ۴) مُّسَمًّى (وقفاً) اور وصلاً مُسَمًّى ط وَّالَّذِيْنَ (خلف وصلاً)
(۵) قُلْ اَرَءَيْتُمْ (۶) مِنَ الْاَرْضِ (۷ و ۸)
اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ (۹ و ۱۰) وَمَنْ اَضَلُّ
مِمَّنْ يَّدْعُوْا (۱۱ و ۱۲) لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا -
(۱۳ تا ۱۵) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا (۱۶) لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
(۱۷) مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ (۱۸ و ۱۹) افْتَرٰىهُ ط قُلْ اِنِ -
(۲۰ و ۲۱) شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً شَيْئًا -
(۲۲) كَفٰى (۲۳ و ۲۴) وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ
(۲۵ و ۲۶) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ (۲۷)
وَاسْتَكْبَرْتُمْ ط اِنَّ ع - (۱) قَدِيْمٌ ۝ وَمِنْ (۲ تا ۴)
مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ط وَهٰذَا (۵) وَلِيُنْذِرَ

(٦) عَلَيْهِمْ (٧) الْاِنْسَانَ (٨ و ٩) كُرْهًا وَّ
(خلف ح)
وَضَعَتْهُ كُرْهًا وَّحَمْلُهٗ (١٠) اَنْ اَشْكُرَ (١١)
(خلف ح وصلاً)
وَاَنْ اَعْمَلَ (١٢) تَرْضٰىهُ (١٣) عَنْهُمْ
(خلف ح)
اَحْسَنَ (١٤) اُفٍّ (١٥) اَنْ اُخْرَجَ (١٦) مِنْ
(خلف ح)
اِنْ (١٧) الْاَوَّلِيْنَ ۝ (١٨) عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (١٩)
وَالْاِنْسِ (٢٠ و ٢١) وَلِنُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ
(خلف ح)
ع ٢ (٢٢) الدُّنْيَا (٢٣) فِى الْاَرْضِ ع ١ (١ تا ٣) وَاذْكُرْ
(خلف ح)
اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ (٤) بِالْاَحْقَافِ (٥)
(خلف ح وصلاً)
عَنْ اٰلِهَتِنَا (٦) اَتَعِدُنَا (٧) عَذَابَ اَلِيْمٍ ۝
(خلف ح)
(٨) شَىْءٍ (٩) لَا يُرٰى (١٠ تا ١٤) سَمْعًا وَّاَبْصَارًا
(خلف ح)
وَّاَفْـِٕدَةً ج (وقفاً) فَمَا اَغْنٰى (١٥ و ١٦) مِنْ شَىْءٍ
(اور تحقیق بھی) (وقفاً)
اِذْ (١٧) وَحَاقَ (١٨) يَسْتَهْزِءُوْنَ يَا يَسْتَهْزِئُوْنَ
ع ٣ يَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (وقفاً ع ١) وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا
(خلف)
(٢) الْقُرٰى (٣) الْاٰيٰتِ (٤) قُرْبَانًا اٰلِهَةً
(مخلف)
(٥) وَاِذْ صَرَفْنَا (٦) الْقُرْاٰنِ ج (وقفاً) (٧) وَلَّوْا
(خلف)

اِلٰى (٨) كِتٰبًا اُنْزِلَ (٩) مُوْسٰى (١٠) مُّسْتَقِيْمٍ ۝
(خلف ح) (خلف ح)
يُّقَوْمَنَا (١١ و ١٢) مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَّمَنْ (١٣)
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
فِى الْاَرْضِ (١٤) اَوْلِيَآءُ يَا اَوْلِيَآءُ بِاُمِّهٖ (وقفاً) (١٥ و ١٦)
مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ (١٧) وَالْاَرْضَ (١٨
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
تا ٢٠) عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ط بَلٰٓى (٢١ و ٢٢) شَىْءٍ
(خلف ح)
قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ (٢٣) بَلٰى (٢٤) الْفٰسِقُوْنَ ۝ وصل ع ٤
(خلف ح وصلاً)
الَّذِيْنَ

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(١) عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ (٢ و ٣)
(خلف ح)
بَعْضٍ ط وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا (٤) فَلَنْ يُّضِلَّ (٥)
(خلف ح وصلاً) (خلف ح)
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (٦) اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
(٧) فِى الْاَرْضِ (٨) عَلَيْهِمْ (٩ و ١٠) لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ ع
(خلف ح)
اِنَّ (١) الْاَنْهٰرَ ط (٢) الْاَنْعَامُ (٣) فَالنَّارُ مَثْوًى
لَّهُمْ ۝ اَفَمَنْ (٤) اَهْوَآءَهُمْ ۝ (وقفاً) (٥)
(خلف ح وصلاً)
غَيْرِ اٰسِنٍ ج وَّاَنْهٰرٌ (٦ و ٧) مُّصَفًّى (وقفاً) اور وصلاً
مُّصَفًّى ط وَّلَهُمْ (٨) اَمْعَآءَهُمْ ۝ (وقفاً) (٩)
(خلف ح وصلاً)

مَنْ يَّسْتَمِعُ (١٠) اِنْفَاقًا ۚ (خلف ح) اُولٰٓئِكَ (١١) اَهْوَآءَهُمْ ۝
وقفاً (١٢ تا ١٥) زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ
(١٧ و ١٨) فَقَدْ جَآءَ (١٨ تا ٢٢) فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا
جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ (٢٣)
فَالْمُؤْمِنٰتُ ط (وقفاً) (٢٤) وَمَثْوٰىكُمْ ع (١ تا ٣)
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ج فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
وَّذُكِرَ (٤) مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ (٥ و ٦) فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ (٧) اَلْ اَمْرُ فَ (٨ و ٩) عَسَيْتُمْ اِنْ
اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ (١٠) فِي الْاَرْضِ (١١) اَرْحَامَكُمْ
اُولٰٓئِكَ (١٢ و ١٣) وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا (١٤)
قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (١٥) وَاَمْلٰى (١٦) اَلْ اَمْرُ ج (١٧)
وَاَدْبَارَهُمْ ۝ (وقفاً) (١٨) اَعْمَالَهُمْ ۝ ع اَمْ
(١ و ٢) مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ (٣) بِسِيْمٰهُمْ (٤)
اَخْبَارَكُمْ ۝ اِنَّ (٥ تا ٨) الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا ط (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا ط وَ

سَيُحْبِطُ (٩) اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّ (١٠) فَلَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ (١١) اِلَى السِّلْمِ (١٢) اَلْ اَعْلَوْنَ (وقفاً) (١٣ تا ١٧)
وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ط وَاِنْ (١٨ تا ٢١) يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ
وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا
(٢٢) وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ (٢٣ و ٢٤) مَنْ يَّبْخَلْ ج
وَمَنْ يَّبْخَلْ (٢٥) اَلْفُقَرَآءُ يا اَلْفُقَرَآءُ (وقفاً) (٢٦)
اَمْثَالَكُمْ ۝ ع

سورة الفتح

اِنَّا (١ و ٢) صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝
وَّيَنْصُرَكَ (٣) وَالْاَرْضِ ط (٤) اَلْ اَنْهٰرُ (٥)
سَيِّاٰتِهِمْ (وقفاً) (٦) عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ (٧ و ٨)
السَّوْءُ (بالسكون) يا السَّوْءِ (بالروم) يا السَّوْءُ (بالسكون)
يا السَّوْءِ (بالروم) ط (وقفاً) عَلَيْهِمْ (٩) السَّوْءُ (بالسكون)
يا السَّوْءِ (بالروم) يا السَّوْءُ (بالسكون) يا السَّوْءِ (بالروم)

(وقفاً) (١٠) عَلَيْهِمْ (١١) مَصِيرًا ○ وَلِلّٰهِ (١٢)
وَالْأَرْضِ ط (١٣) حَكِيمًا ○ إِنَّا (١٤ و ١٥)
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ○ (١٦ تا ١٨)
بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ○ (وقفاً) اور وصلاً فَأَصِيلًا ○
(اور تحقیق بھی) إِنَّ (١٩ و ٢٠) وَمَنْ أَوْفٰى (٢١) عَلَيْهُ اللّٰهَ ع
مِنَ الْأَعْرَابِ (٢) فَمَنْ يَّمْلِكُ (٣ تا ٨) شَيْئًا
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ (٩ و ١٠)
بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ (١١ و ١٢) إِلٰى أَهْلِيهِمْ
أَبَدًا وَّزُيِّنَ (١٣) السَّوْءُ (بالسکون) يا السَّوْءِ (بالروم)
السَّوْءُ (بالسکون) يا السَّوْءِ (بالروم) (وقفاً) (١٤) بُورًا ○
وَمَنْ (١٥) سَعِيرًا ○ وَلِلّٰهِ (١٦) وَالْأَرْضِ ط
(١٧) لِمَنْ يَّشَاءُ (١٨) مَنْ يَّشَاءُ يا مَنْ يَّشَاءُ
(وقفاً) (١٩) انْطَلَقْتُمْ إِلٰى (٢٠ و ٢١) أَنْ يُّبَدِّلُوا
كَلٰمَ اللّٰهِ ط (٢٢) بَلْ تَحْسُدُونَنَا (٢٣) مِنَ الْأَعْرَابِ
(٢٤) إِلٰى قَوْمٍ أُولِي (٢٥) تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ

(٢٦) حَسَنًا ج وَإِنْ (٢٧) عَذَابًا أَلِيمًا ○ (٢٨ تا
٣٢) الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا
(٣٣ و ٣٤) حَرَجٌ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ (٣٥ و ٣٦)
الْأَنْهٰرُ ج وَمَنْ يَّتَوَلَّ (٣٧) عَذَابًا أَلِيمًا ع
(١) عَلَيْهِمْ (٢ و ٣) قَرِيبًا ○ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً
يَأْخُذُونَهَا ط (٤) حَكِيمًا ○ وَعَدَكُمُ (٥ و ٦)
صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ○ وَأُخْرٰى (٧) قَدْ أَحَاطَ
(٨ و ٩) شَيْءٍ قَدِيرًا ○ وَلَوْ (١٠) الْأَدْبَارَ (١١)
وَلِيًّا وَّلَا (١٢) تَبْدِيلًا ○ وَهُوَ (١٣ و ١٤) أَنْ
أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (١٥ و ١٦) مَكْفُوفًا أَنْ
يَّبْلُغَ (١٧) لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ لَّهُ (١٨) مَنْ يَّشَاءُ
يا مَنْ يَّشَاءُ (بالروم) (وقفاً) (١٩ و ٢٠) عَذَابًا أَلِيمًا ○
إِذْ جَعَلَ (٢١) فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ (٢٢) التَّقْوٰى

لہ اَنْ تَطَئُوْهُمْ اس میں وقفاً دو وجوہ ہیں (١) حذف یعنی
تَطَوْهُمْ (٢) تسہیل یعنی تَطَئُوْهُمْ ١٢

ع ٣ (٢٣) وَأَهْلُهَا (وقفاً) (٢٤) شَيْءٍ ع ١١ (١) لَقَدْ صَدَقَ
(٢) إِنْ شَاءَ (٣) بِالْهُدٰى (٤) وَكَفٰى (٥) رَبِّهِمْ
(٦) سُجَّدًا يَبْتَغُونَ (٧) سِيمَاهُمْ (٨) مِنْ أَثَرِ
(٩) فِي التَّوْرٰىةِ ۛ (١٠ و ١١) فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَزَرْعٍ ع ١٢
أَخْرَجَ ۛ (١٢) فَاسْتَوٰى (١٢) بِهِمُ الْكُفَّارَ ط (١٣ و
ع ٤ ١٤) مَغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيمًا ○ وصل ع ١٢ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا

سورة الحجرات

(١) عَلِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا (٢) لِبَعْضٍ
أَنْ (٣ تا ٥) لِلتَّقْوٰى ط لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ عَظِيمٌ ○
إِنَّ (٦) مِنْ وَّرَاءِ (٧) وَلَوْ أَنَّهُمْ (٨) إِلَيْهِمْ (٩)
رَحِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا (١٠) إِنْ جَاءَكُمْ (١١) فَتَبَيَّنُوا (١٢)
مِنَ الْأَمْرِ (١٣) الْإِيمَانَ (١٤) وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ
(١٥) حَكِيمٌ ○ وَإِنْ (١٦ تا ١٩) فَإِنْ بَغَتْ إِحْدٰىهُمَا
ع ١٣ عَلَى الْأُخْرٰى (٢٠) وَأَقْسِطُوا (وقفاً) ع ١٣ (١ و ٢)
عَسٰى أَنْ يَّكُونُوا (٣ و ٤) عَسٰى أَنْ يَّكُنَّ (٥) بِالْأَلْقَابِ ط

لہ شَطَاءَهٗ (وقفاً) شَطْأَهٗ یا شَطْئَهٗ ۱۲

(٦) الْإِيمَانُ ۚ (٧) يَتُبْ لہ فَأُولٰئِكَ (٨) الظّٰلِمُونَ (٩
تا ١١) بَعْضًا ط أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّأْكُلَ (١٢)
رَحِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا (١٣ و ١٤) مِنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثٰى (١٥)
شُعُوبًا وَّقَبَائِلَ (١٦ و ١٧) أَتْقٰىكُمْ ط إِنَّ
(١٨) الْأَعْرَابُ (١٩) الْإِيمَانُ (٢٠ تا ٢٢)
مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً
شَيْئًا ط إِنَّ (٢٣) رَحِيمٌ ○ إِنَّمَا (٢٤)
قُلْ أَتُعَلِّمُونَ (٢٥) وَمَا فِي الْأَرْضِ ط
(٢٦ تا ٢٨) شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ
أَسْلَمُوا (٢٩ تا ٣١) عَلَيْكُمْ أَنْ هَدٰىكُمْ
لِلْإِيمَانِ (٣٢) وَالْأَرْضِ ط (٣٣) بِمَا
تَعْمَلُونَ ○ وصل ع ١٤ ٢

سورة قٓ

(١) أَنْ جَاءَهُمْ (٢ و ٣) شَيْءٌ
عَجِيبٌ ○ شَيْءٌ إِذَا (٤) الْأَرْضُ (٥) لَمَّا جَاءَهُمْ

لہ اس میں خلاد کے لیے بَا کا اظہار اور ادغام دونوں ہیں ۱۲

(٦) مَّرِيجٍ ۝ سٓ اَفَلَمْ (٧ و ٨) مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَّالْاَرْضَ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
(٩ و ١٠) تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى (١١) مُّنِيْبٍ ۝ وَّنَزَّلْنَا (١٢)
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
جَنّٰتٍ وَّحَبَّ (١٣) قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ (١٤) وَعَادٌ
(خلف ح) (خلف ح)
وَّفِرْعَوْنُ (١٥ و ١٦) لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
(خلف ح)
ع ١٥ (١٧) الْاَوَّلُ ط (١٨) جَدِيْدٍ ۝ ع وَلَقَدْ (١)
(خلف ح ١٥ وصلاً)
الْاِنْسَانَ (٢) مِنْ قَوْلٍ سٓ اِلَّا (٣ تا ٥) عَتِيْدٌ ۝
(خلف ح) (خلف ح)
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ (٦) وَجَآءَتْ (٧) سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝
(خلف ح) وصلاً
(٨) حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ (٩) عَتِيْدٌ ۝ سٓ اَلْقِيَا (١٠)
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً)
ع ١٦ اِلٰهًا سٓ اٰخَرَ ع (١) هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ وَّاُزْلِفَتِ (٢)
(خلف ح) (خلف ح وصلاً)
وَجَآءَ (٣ و ٤) مَّزِيْدٌ ۝ وَّكَمْ سٓ اَهْلَكْنَا (٥) هُمْ سٓ
(خلف ح وصلاً) (خلف ح) (خلف ح)
اَشَدَّ (٦) مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ سٓ اِنَّ (٧) لِذِكْرٰى (٨ و ٩)
(خلف ح وصلاً)
قَلْبٌ سٓ اَوْ سٓ اَلْقَى (١٠) شَهِيْدٌ ۝ وَّلَقَدْ (١١)
(خلف ح) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
وَّالْاَرْضَ (١٢) اَيَّامٍ قف وَّمَا (١٣) وَاَدْبَارَ
(خلف ح وصلاً)
السُّجُوْدِ ۝ (١٤) قَرِيْبٍ ۝ يَّوْمَ (١٥) الْاَرْضُ (١٦)
(خلف ح وصلاً)
ع ١٧ عَلَيْهِمْ (٧ و ٨) مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝ ع
(خلف ح) وصل ع ١٧

سورة الذّٰريٰت

(١) وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا (٢)
اَمْرًا ۝ سٓ اِنَّمَا (٣) لَصَادِقٌ ۝ وَّاِنَّ (٤) لَوَاقِعٌ ۝
(خلف ح وصلاً) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
وَّالسَّمَآءِ (٥ و ٦) مُّخْتَلِفٍ ۝ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ سٓ
(وصلاً) (خلف ح وصلاً) (خلف ح)
اُفِكَ (٩ تا ١٢) فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ سٓ اٰخِذِيْنَ مَآ
(وقفاً) (خلف ح) (خلف ح وصلاً)
اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ سٓ اِنَّهُمْ (١٣) قَلِيْلًا سٓ مِّنَ
(خلف ح وصلاً)
(١٤) وَفِي الْاَرْضِ (١٥) وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ط اَفَلَا
(خلف ح وصلاً)
(١٦) وَالْاَرْضِ (١٧) مِثْلَ مَآ اَنَّكُمْ ع (١ و ٢)
ع ١٨
هَلْ سٓ اَتٰىكَ (٣) اِذْ دَخَلُوْا (٤) قَالَ سَلٰمٌ (٥)
(خلف ح)
فَجَآءَ (٦) اِلَيْهِمْ (٧) اَلَا تَاْكُلُوْنَ وقفاً

پارہ ٢٧ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

(٨) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ سٓ اَيُّهَا (٩) عَلَيْهِمْ (١٠)
خلف
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (١١ تا ١٣) الْاَلِيْمَ ۝ وَفِيْ
مُوْسٰٓى اِذْ سٓ اَرْسَلْنٰهُ (١٤) فَتَوَلّٰى (١٥) سٰحِرٌ سٓ اَوْ
خلف خلف
(١٦ تا ١٩) مُلِيْمٌ ۝ وَفِيْ عَادٍ سٓ اِذْ سٓ اَرْسَلْنَا
خلف وصلاً خلف

عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ (٢٠ و ٢١) مِنْ شَيْءٍ (خلف ح) كُلُّ امْرِئٍ (٢٢) عَنْ (خلف ح) ٢
ع ٢ أَمْرِهِ (٢٣) مِنْ قِيَامٍ (خلف ح) وَّمَا كَانُوْا (٢٤) وَقَوْمِ نُوْحٍ ع ١
(١) بِأَيْدٍ (خلف ح) وَّإِنَّا (٢) وَالْأَرْضَ (٣) شَيْءٍ (٤)
مُّبِيْنٌ ○ وَّلَدًا (٥) إِلٰهَاتٍ (خلف ح) أُخْرٰى (٦) مِنْ رَّسُوْلٍ (خلف ح) إِلَّا
(٧ و ٨) سَاحِرٌ (خلف ح) أَوْ مَجْنُوْنٌ ○ (خلف ح وصلاً) أَتَوَاصَوْا (٩)
بِمَلُوْمٍ ○ (خلف ح وصلاً) وَّذَكِّرْ (١٠) الذِّكْرٰى (١١) الْمُؤْمِنِيْنَ ○
(وقفاً) (١٢) وَالْأُنْسَ (١٣) مِنْ رِّزْقٍ (خلف ح) وَّمَا (١٤)
ع ٣ أَنْ يُّطْعِمُوْنِ ○ (١٥ و ١٦) مِنْ يَّوْمِهِمُ (خلف ح) (١٧) يُوْعَدُوْنَ ○ وصل ٣ ع ٢

سُوْرَةُ الطُّوْرِ

(١) مَّنْشُوْرٍ ○ (خلف ح وصلاً) وَّالْبَيْتِ (٢) مِنْ ٢
دَافِعٍ ○ (خلف ح وصلاً) يَّوْمَ (٣) مَّوْرًا ○ (خلف ح وصلاً) وَّتَسْيِيْرُ (٤) فَوَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ (٥) فِيْ خَوْضٍ (خلف ح) يَّلْعَبُوْنَ ○ (٦) أَمْ (خلف ح) أَنْتُمْ
(٧) عَلَيْكُمْ (خلف ح وصلاً) إِنَّمَا (٨) فِيْ جَنّٰتٍ (خلف ح) وَّنَعِيْمٍ (٩) بِمَا
أٰتٰهُمْ (١٠) وَوَقٰهُمْ (١١ و ١٢) مَّصْفُوْفَةٍ ج وَّ (خلف ح وصلاً)
زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○ وَالَّذِيْنَ (١٣) (خلف ح وصلاً) بِإِيْمَانٍ (خلف ح)

ل وقفاً بِأَيْدٍ۔ اور ہمزہ کی تحقیق

أَلَتْنٰهُمْ (١٤ و ١٥) مِّنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِّنْ شَيْءٍ (بالروم)
یا مِّنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِّنْ شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور
وصلاً مِّنْ شَيْءٍ (١٤ و ١٥) رَهِيْنٌ ○ وَّأَمْدَدْنٰهُمْ (خلف ح وصلاً)
بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ (١٦ و ١٧) وَلَا تَأْثِيْمٌ ○ (وقفاً) اور
وصلاً وَلَا تَأْثِيْمٌ ○ وَيَطُوْفُ (١٨) عَلَيْهِمْ (١٩)
مَّكْنُوْنٌ ○ وَّأَقْبَلَ (٢٠) عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ○
(وقفاً) (٢١) وَوَقَيْنٰهُمْ ع ١ (١ و ٢) بِكَاهِنٍ وَّلَا ٣ ع ٣
مَجْنُوْنٍ ○ أَمْ (٣) أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ
(٤) لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (٥ و ٦) شَيْءٍ مِّنْ أَمْرِهِمْ
وَالْأَرْضَ ع (٨) الْمُتَجَبِّرُوْنَ ○ (٩) سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ
(١٠) مُّبِيْنٍ ط أَمْ (١١) أَمْ تَسْئَلُهُمْ أَجْرًا (١٢) أَمْ
لَهُمُ الْهَةٌ (١٣) فَإِنْ يَّرَوْا (١٤) سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا

ل لُؤْلُؤٌ میں تقریباً پانچ وجوہ ہیں جو اصول میں درج ہو چکی ہیں۔ ١٢
ع خلف کے لیے صرف اشمام اور خلاد کے لیے اشمام و خالص صاد
دونوں وجوہ ہیں۔ لیکن صاد طریق کے خلاف ہے۔ ١٢

ع ٢ (١٥) يَصْعَقُونَ ۝ (١٦ و ١٧) شَيْئًا وَّلَا (١٨) الْمُجْرِمِ ۝ ع ٢

سورة النجم

(١) إِذَا هَوٰى (٢) وَمَا غَوٰى (٣) الْهَوٰى ع ٢
(٤ و ٥) إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى (٦) الْقُوٰى (٧) فَاسْتَوٰى
(٨ تا ١٠) بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى (١١) فَتَدَلّٰى (١٢ تا ١٤)
أَوْ أَدْنٰى ۝ فَأَوْحٰى (١٥) مَا أَوْحٰى (١٦ تا ٢٣)
مَا رَأٰى ۝ أَفَتُمٰرُونَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ
نَزْلَةً أُخْرٰى (٢٤) الْمُنْتَهٰى (٢٥ و ٢٦) الْمَأْوٰى
(وقفاً) اور وصلاً الْمَأْوٰى ۝ إِذْ (٢٧ و ٢٨) مَا يَغْشٰى ۝
مَا زَاغَ (٢٩ تا ٣٣) وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ
اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى (٣٤) وَالْعُزّٰى (٣٥ تا ٣٦)
الْأُخْرٰى (٣٧ تا ٣٨) أَلَّا تَزِرُ (٣٩) لِلْإِنْسَانِ
(٤٠ و ٤١) مِنْ سُلْطٰنٍ إِنْ يَّتَّبِعُونَ (٤٢ تا ٥١)
الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۙ
أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ فَلِلّٰهِ الْأٰخِرَةُ
ع ٥ وَالْأُولٰى ع ٥ (١ و ٢) شَيْئًا إِلَّا (٣ تا ٥) أَنْ يَّأْذَنَ

اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى (٦) بِالْأٰخِرَةِ (٧ و ٨)
الْأُنْثٰى (٩ و ١٠) مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَّتَّبِعُونَ (١١ و ١٢)
شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً شَيْئًا (١٣) عَنْ مَّنْ
تَوَلّٰى (١٤ و ١٥) وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (١٧)
اهْتَدٰى (١٧) وَمَا فِي الْأَرْضِ (١٨) بِالْحُسْنٰى
(١٩ و ٢٠) كَبٰٓئِرَ الْإِثْمِ (٢١ تا ٢٥) بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ
مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ (٢٦) أُمَّهٰتِكُمْ
(٢٧) بِمَنِ اتَّقٰى ع ٦ (١ تا ٤) تَوَلّٰى ۝ وَأَعْطٰى قَلِيلًا وَّ
أَكْدٰى (وقفاً) (٥) فَهُوَ يَرٰى (٦) مُوسٰى (٧) وَفّٰى (٨ و ٩)
وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى (١٠ و ١١) لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى
(١٢ تا ١٥) يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْأَوْفٰى (١٦)
الْمُنْتَهٰى (١٧ و ١٨) وَأَبْكٰى ۝ (وقفاً) (١٩ و ٢٠) وَأَحْيَا ۝
(وقفاً) (٢١ تا ٢٤) وَالْأُنْثٰى ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰى
(٢٥ و ٢٦) الْأُخْرٰى ۝ (٢٧ تا ٢٩) أَغْنٰى وَأَقْنٰى ۝ (وقفاً)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

(٣٠) الشِّعْرٰى (٣١ و٣٢) عَادَ نِ الْاُوْلٰى (٣٣) فَمَآ
اَبْقٰى (٣٤ تا ٣٦) هُمْ بْنِ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ○ (وقفاً) (٣٧ تا
٣٩) اَهْوٰى ○ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى (٤٠) تَتَمَارٰى۔
(٤١ و٤٢) اَلْاُوْلٰى (٤٣ و٤٤) اَلْاٰزِفَةُ ○ (٤٥)
كَاشِفَةٌ ○ اَفَمِنْ (٤٦) وَاعْبُدُوْا ○ ع اِقْتَرَبَتِ

سورة القمر

(١ تا ٣) وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا (٤)
مُّسْتَمِرٌّ ○ وَكَذَّبُوْا (٥ تا ٨) مُّسْتَقِرٌّ ○ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ (٩) اِلٰى شَيْءٍ (١٠ و١١)
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ (١٢) مِّنَ الْاَجْدَاثِ (١٣)
مَّجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ○ (١٤ تا ١٦) مُّنْهَمِرٍ ○ وَفَجَّرْنَا
الْاَرْضَ عُيُوْنًا (١٧ و١٨) اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ○ تَجْرِيْ
بِاَعْيُنِنَا ○ (وقفاً) (١٩) عَلَيْهِمْ (٢٠) كَاَنَّهُمْ
اَعْجَازُ نَخْلٍ ۔ ع (١) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ (٢ و٣) فِيْ ضُلٰلٍ
وَّسُعُرٍ ○ ءَاُلْقِيَ (٤ و٥) كَذَّابُ اَشِرٌ ○ سَيَعْلَمُوْنَ

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں۔ ١٢

(٦) اَلْاَشِرُ ○ (٧) وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ (٨) فَتَعَاطٰى (٩ و
١٠) عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً (١١ و١٢) عَلَيْهِمْ
حَاصِبًا اِلَّا (١٣) وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ (١٤)
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ (١٥ و١٦) مِّنْ مُّدَّكِرٍ ○ ع وَلَقَدْ
جَآءَ اٰلَ (١) فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ (٢) مُّقْتَدِرٍ ○
اَكُفَّارُكُمْ (٣ و٤) مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ (٥ و٦)
اَدْهٰى وَاَمَرُّ ○ (وقفاً) (٧ و٨) فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ○
يَوْمَ (٩) شَيْءٍ (١٠) بِقَدَرٍ ○ وَمَآ (١١) وَلَقَدْ
اَهْلَكْنَآ (١٢ و١٣) مِّنْ مُّدَّكِرٍ ○ وَكُلُّ شَيْءٍ
(١٤ تا ١٦) وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ○ اِنَّ
(١٧) فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ○ (١٨) مُّقْتَدِرٍ ○ ع
سورة الرحمٰن عزوجل
(١) اَلْقُرْاٰنَ ○ (وقفاً) (٢)
اَلْاِنْسَانَ (٣) بِحُسْبَانٍ ○ وَّالنَّجْمُ (٤) وَالْاَرْضَ
(٥) لِلْاَنَامِ ○ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ○ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

الْ كَمَامُ ○ (٩) وَالرَّيْحَانُ (١٠) الْ نَسَانَ (١١)
ع ١١ الْمُنْشَئٰتُ (١٢) كَالْ عَلَامِ ○ ع ١١ (١ و ٢) فَاِنْ ○ صلے
وَّيَبْقٰى (٣) وَالْ اِكْرَامِ (٤) وَالْ اَرْضَ ط (٥)
فِيْ شَاْنٍ ○ (وقفاً) (٨ و ٩) سَيَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ
(١٠ و ١١) وَالْ اِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ (١٢)
مِنْ اَقْطَارِ (١٣) وَالْ اَرْضِ (١٤) مِّنْ نَّارٍ ۙ
وَّنُحَاسٌ (١٥) اِنْسٌ وَّلَا (١٦) بِسِيْمٰهُمْ (١٧)
ع ١٢ ٢ وَالْ اَقْدَامِ ○ (١٨) حَمِيْمٍ اِنْ ○ ع ١٢ (١) خَافَ
(٢ و ٣) مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَا (٤ و ٥) الْ اِحْسَانُ
اِلَّا الْ اِحْسَانُ ○ (٦ و ٧) فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ○
ع ١٣ ٣ (٨) خَيْرٰتٌ وَّعَبْقَرِيٍّ (٩ و ١٠) وَالْ اِكْرَامِ ○ ع ١٣

سورة الواقعة

(١ تا ٣) رَّافِعَةٌ ○ اِذَا رُجَّتِ
الْ اَرْضُ رَجًّا ۙ وَّبُسَّتِ (٤ و ٥) مُّنْۢبَثًّا ۙ وَّ
كُنْتُمْ اَزْوَاجًا (٦) الْمَشْئَمَةِ (وقفاً) (٧)
مِّنَ الْ اَوَّلِيْنَ ○ (٨) وَمِنَ الْ اٰخِرِيْنَ ○ (٩) عَلَيْهِمْ

(١٠) بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ (وقفاً) (١١ و ١٢) وَحُوْرٌ
عِيْنٌ ۙ (١٣ تا ١٥) لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ○ (وقفاً) اور
وصلاً وَّلَا تَاْثِيْمًا ○ اِلَّا (١٦) سَلٰمًا ○ وَاَصْحٰبُ
(١٧ تا ٢٠) مَّخْضُوْدٍ ۙ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ وَّظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ وَّفَاكِهَةٍ (٢١ تا ٢٣)
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ط ○
اِنَّا (٢٤ و ٢٥) عُرُبًا اَتْرَابًا ع ١٤ (١) مِّنَ الْ اَوَّلِيْنَ ○
(٢) وَمِنَ الْ اٰخِرِيْنَ ○ (٣ تا ٧) فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ○ اِنَّهُمْ
(٨ و ٩) تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا (١٠ تا ١٣) الْ اٰوَّلُوْنَ ○
قُلْ اِنَّ الْ اَوَّلِيْنَ وَالْ اٰخِرِيْنَ ○ (١٤) اِنَّكُمْ
اَيُّهَا ۙ (١٥ و ١٦) الْ اُوْلٰى (١٧) ءَاَنْتُمْ
اَنْزَلْتُمُوْهُ (١٨) ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ (١٩) الْمُنْشِئُوْنَ

لہ اللُّؤْلُوءِ میں تفاوتِ وجوہ ہیں (١) اللُّؤْلُوءِ (٢) اللُّؤْلُوءِ (٣) اللُّؤْلُوِ بالرُّوم بالرُّوم

لہ فَمَالِـُٔوْنَ مُسْتَهْزِءُوْنَ بقرہ ع کی طرح ہے ١٢

عہ ا کا سکون پورے حمزہ کے لئے ہے۔ ١٢

يا المنشئون يا المنشئون ○ (وقفاً) (٢٠) تذكرة
ع ٢ وَمَتَاعًا ع ١٥ - (١) بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ○ (٢) عَظِيمٌ ○ لا (خلف) س
إِنَّهُ (٣) رِزْقَكُمْ س أَنَّكُمْ (خلف ح) (٤ تا ٦) فَرُوحٌ وَّ (خلف ح)
رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيمٍ ○ وَّ (خلف ح وصلاً) أَمَّا (٧ و ٨) مِنْ س أَصْحٰبِ (خلف)
(دونوں) (٩ و ١٠) مِنْ حَمِيمٍ ○ وَّ (خلف وصلاً) تَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ○ س (خلف وصلاً)
ع ٣ ١٦ إِنَّ (١١) الْعَظِيمِ ○ وصل ع ٣ ١٦ -

سورة الحديد

(١ و ٢) وَالْأَرْضِ ج (دونوں) (٣) شَيْءٍ س (٤ و ٥) الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ (٦) شَيْءٍ س
(٧) وَالْأَرْضَ (٨) ثُمَّ اسْتَوٰى (٩) فِي الْأَرْضِ
(١٠) وَهُوَ مَعَكُمْ س أَيْنَ مَا (١١) وَالْأَرْضُ ط (١٢
و ١٣) تَرْجِعُ الْأُمُورُ ○ (١٤ و ١٥) لَهُمْ س أَجْرٌ
كَبِيرٌ ○ وَّمَا (١٦ تا ١٨) وَقَدْ س أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ س (خلف)
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ○ (وقفاً) (١٩ تا ٢١) لَرَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ○ وَّمَا لَكُمْ س أَلَّا (٢٢) وَالْأَرْضُ ط (٢٣)
ع ١ ١٧ مَنْ س أَنْفَقَ (٢٤ و ٢٥) وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ع ١ ١٧ -

(١) فَيُضٰعِفَهُ (٢) كَرِيمٌ ○ يَوْمَ (٣) يَسْعٰى (٤
بُشْرٰىكُمُ (٥) الْأَنْهٰرُ (٦) انْظُرُونَا (٧
يُنَادُونَهُمْ س أَلَمْ (٨) بَلٰى (٩) فَتَنْتُمْ س
أَنْفُسَكُمْ (١٠ و ١١) الْأَمَانِيُّ حَتّٰى جَاءَ (١٢)
فِدْيَةٌ وَّلَا (١٣) مَأْوٰكُمُ (١٤) هِيَ مَوْلٰكُمْ
(١٥) وَمَا نَزَلَ (١٦ و ١٧) عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ (١٨)
الْأَرْضَ (١٩) الْآيٰتِ (٢٠) حَسَنًا يُّضٰعَفُ (٢١ و
٢٢) وَلَهُمْ س أَجْرٌ كَرِيمٌ ○ وَّالَّذِينَ (٢٣) لَهُمْ س
أَجْرُهُمْ ع ١٨ ٢ - (١ تا ٤) الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِينَةٌ ع ١٨ ٢
وَّتَفَاخُرٌ (٥ و ٦) فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ط
(٧) غَيْثٍ س أَعْجَبَ (٨) فَتَرٰىهُ (٩ و ١٠) حُطَامًا
وَفِي الْآخِرَةِ (١١) شَدِيدٌ وَّمَغْفِرَةٌ (١٢)
وَرِضْوَانٌ ۚ وَّمَا (١٣) الدُّنْيَا (١٤) وَالْأَرْضِ
(١٥) مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّشَآءُ ع (بار دوم) (وقفاً) (١٦ و ١٧)
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ س إِلَّا (١٨)

أَنْ تَبَرُّوْهَا (وقفاً) (١٩) بِمَا اتَّقَيْتُمْ (٢٠ و ٢١)
بِالْبُخْلِ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّ (٢٢) لَقَدْ اَرْسَلْنَا
(٢٣) شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ (٢٤) مَنْ يَّنْصُرُهٗ -
ع ٣ (٢٥ و ٢٦) عَزِيْزٌ ○ ع ٣ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
١٩ وَّاِبْرٰهِيْمَ (٢٧) مُّهْتَدٍ ج وَّكَثِيْرٌ (٢٨) اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ
(٢٩ و ٣٠) رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ط وَّرَهْبَانِيَّةَ نِ ابْتَدَعُوْهَا
(٣١ و ٣٢) عَلَيْهِمْ ق اِلَّا (٣٣) مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ
(٣٤) عَلٰى شَيْءٍ (٣٥) مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّشَآءُ
ع ٢ (وقفاً) (٣٦) الْعَظِيْمِ ○ ع ٢ ٢٠

پارہ ٢٨ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

سورۃ المجادلۃ

(١) قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ (٢) يَظَّهَّرُوْنَ
(٣ تا ٥) اُمَّهٰتِهِمْ ق اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ ق اِلَّا (٦)
وَزُوْرًا ط وَاِنَّ (٧ و ٨) غَفُوْرٌ ○ وَالَّذِيْنَ
يَظَّهَّرُوْنَ (٩) اَنْ يَّتَمَآسَّا (دونوں) (١٠ و ١١)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ ق اِنَّ (١٢ و ١٣) وَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ط وَّلِلْكٰفِرِيْنَ (١٤) مُّهِيْنٌ ○ يَّوْمَ
(١٥) اَحْصٰىهُ اللّٰهُ (١٦ و ١٧) شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ ع ٣ ١٩
اَلَمْ (١) وَمَا فِي الْاَرْضِ ط (٢ و ٣) مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ
اِلَّا (٤) وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا (٥) وَلَآ اَدْنٰى (٦)
مَعَهُمْ ق اَيْنَ مَا (٧ و ٨) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ اَلَمْ
(٩) النَّجْوٰى (١٠ و ١١) وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ (١٢)
وَاِذَا جَآءُوْكَ (١٣) بِالْاِثْمِ (١٤) وَالتَّقْوٰى
(١٥) اِنَّمَا النَّجْوٰى (١٦ و ١٧) شَيْئًا ق اِلَّا (١٨)
الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (١٩) فِي الْمَجٰلِسِ (٢٠ و ٢١)
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا (٢٢) دَرَجٰتٍ ط وَاللّٰهُ (٢٣) خَبِيْرٌ ○
يٰٓاَيُّهَا (٢٤) نَجْوٰىكُمْ (٢٥) وَاَطْهَرُ (وقفاً) (٢٦)
و ٢٧) رَّحِيْمٌ ○ ع ٢ ٢ ءَاَشْفَقْتُمْ ق اَنْ (٢٨) نَجْوٰىكُمْ ع ٢ ٢
(١) عَلَيْهِمْ (٢) شَدِيْدًا ط اِنَّهُمْ (٣) عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ (٤ تا ٦) شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً

لے اور تحقیق بھی جائز ہے - ١٢

شَيْءٍ ۛ (خلف وصلاً) أُولٰٓئِكَ (٧ تا ٩) عَلٰى شَيْءٍ (بالسكون) يا عَلٰى شَيْءٍ (بالروم) يا عَلٰى شَيْءٍ (بالسكون) يا عَلٰى شَيْءٍ (وقفاً بالروم) اور وصلاً عَلٰى شَيْءٍ ۛ (خلف وصلاً) اَلَآ (١٠ و ١١) عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ (١٢) فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝ (١٣) قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ (خلف) (١٤) الْاٰخِرِ (١٥ تا ٢٢) اٰبَآءَهُمْ ۛ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ ۛ اَوْ اِخْوَانَهُمْ ۛ (خلف) اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۛ ط (خلف وصلاً) اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ (٢٣) الْاَنْهٰرُ (٢٤) الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ع ٣

سورة الحشر

(١) وَمَا فِي الْاَرْضِ (وقفاً) (٢) مِنْ (خلف) اَهْلِ (٣ و ٤) مَا ظَنَنْتُمْ ۛ اَنْ يَّخْرُجُوْا (خلف) (٥) فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ (٦) فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ (٧) بِاَيْدِيْهِمْ (٨) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (٩ و ١٠) اَلْاَبْصَارِ ۝ (١١) عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ (١٢) فِي الدُّنْيَا (١٣) فِي الْاٰخِرَةِ (١٤) وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ (١٥) مِنْ لِّيْنَةٍ ۛ (خلف) اَوْ (١٦ و ١٧) مِنْ خَيْلٍ (خلف) وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ (خلف) (١٨ و ١٩) عَلٰى مَنْ (خلف)

يَّشَآءُ ۛ يا عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (خلف) (وقفاً بالروم) (٢٠) شَيْءٍ (٢١ و ٢٢) مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى (خلف) (٢٣ و ٢٤) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (٢٥) الْاَغْنِيَآءِ (٢٦) وَمَآ اٰتٰىكُمُ (٢٧) وَمَا نَهٰىكُمْ (٢٨) وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ (خلف) (٢٩) وَالْاِيْمَانَ (٣٠) اِلَيْهِمْ (٣١ و ٣٢) خَصَاصَةٌ ۛ وَمَنْ يُّوْقَ (خلف وصلاً) (٣٣) جَآءُوْ (٣٤) بِالْاِيْمَانِ (٣٥ و ٣٦) رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع ١ ع ٤ (خلف وصلاً) الٓمّٓ (١) لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ (٢ و ٣) مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (خلف) لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ (٤ تا ٦) فِيْكُمْ ۛ (خلف) اَحَدًا ۛ (خلف) اَبَدًا ۛ (خلف) وَّاِنْ (٧) لَئِنْ اُخْرِجُوْا (خلف) (٨) الْاَدْبَارَ ثُمَّ (وقف) (٩) لَاَنْتُمْ ۛ اَشَدُّ (١٠) جَمِيْعًا ۛ (خلف) اِلَّا (١١ و ١٢) مُحَصَّنَةٍ ۛ (خلف) اَوْ مِنْ وَّرَآءِ (خلف) (١٣ و ١٤) جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ (خلف) شَتّٰى (١٥) عَذَابٌ ۛ (خلف) اَلِيْمٌ ۝ (١٦) لِلْاِنْسَانِ ۔ ع ٢ ع ٥ (١) لِغَدٍ ۚ وَّاتَّقُوا (خلف وصلاً) (٢ تا ٤) فَاَنْسٰىهُمْ ۛ اَنْفُسَهُمْ ۛ ط (خلف) اُولٰٓئِكَ (خلف وصلاً) (٥ و ٦)

الْفَآئِزُوْنَ ○ (وقفاً) لَوْ اَنْزَلْنَا (۷) اٰلْاَمْثَالُ
(۸ و ۹) اٰلسَّمَآءِ الْحُسْنٰى (۱۰) وَاٰلْاَرْضِ
(۱۱) اَلْحَكِيْمُ ○ ع ۳

سورة الممتحنة

(۱) وَعَدُوِّكُمْ اَوْلِيَآءَ (۲)
اِلَيْهِمْ (۳) بِمَا جَآءَكُمْ (۴) وَاِيَّاكُمْ اَنْ
(۵) رَبِّكُمْ اِنْ (۶) اِلَيْهِمْ (۷ و ۸) وَمَنْ
يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ (۹) اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ
(۱۰ تا ۱۲) لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ
اَيْدِيَهُمْ (۱۳) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ
(۱۴) يَفْصِلُ (۱۵ و ۱۶) لَكُمْ اُسْوَةٌ (۱۷)
لِقَوْمِهِمْ اِنَّا لـه (۱۸ و ۱۹) مِنْ شَيْءٍ (بالسكون)
يا مِنْ شَيِّ (بالروم) يا مِنْ شَيْءٌ (بالسكون) يا مِنْ شَيِّ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ (۲۰ و ۲۱)

لـه بُرَءٰٓؤُا میں وقفاً پہلے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے، اور دوسرے ہمزہ میں نَشَؤُا ہُود ع کی طرح بارہ وجوہ ہیں ۱۲

فِيْهِمْ اُسْوَةٌ (۲۲ و ۲۳) اٰلْاٰخِرَ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّ ع
(۱) اَنْ يَّجْعَلَ (۲ و ۳) مَوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ
(۴) لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ (۵) مِنْ دِيَارِكُمْ اَنْ (۶ و ۷)
اِلَيْهِمْ ط اِنَّ (۸) اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ (۹) عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ
اَنْ (۱۰) وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ (۱۱) اِذَا جَآءَكُمُ (۱۲)
بِاَيْمَانِهِنَّ (وقفاً) (۱۳) عَلَيْكُمْ اَنْ (۴ تا ۱۲)
حَكِيْمٌ ○ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
اِلَى (۱۸) ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ (۱۹) مُّؤْمِنُوْنَ ○
(وقفاً) (۲۰) اِذَا جَآءَكَ (۲۱ و ۲۲) شَيْئًا وَّلَا
(۲۳) بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ (۲۴) رَّحِيْمٌ ○ يٰٓاَيُّهَا
(۲۵) عَلَيْهِمْ (۲۶) مِنَ اٰلْاٰخِرَةِ (۲۷ و ۲۸)
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ○ ع ۲

سورة الصف

(۱) وَمَا فِي اٰلْاَرْضِ (وقفاً) (۲ و ۳)
مَّرْصُوْصٌ ○ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى (۴) زَاغُوْٓا

لـه وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

(٥) التَّوْرٰىةِ (٦) بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ (٧) فَلَمَّا جَآءَهُمْ
(٨ تا ١١) هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى (١٢ و ١٣) وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ
ع ١ (١٤) بِاَفْوَاهِهِمْ (وقفاً) (١٥) بِالْهُدٰى - ع ٩ -
(١) هَلْ اَدُلُّكُمْ (٢) مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○
(٣) وَاَنْفُسِكُمْ (وقفاً) (٤) خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
(٥) الْاَنْهٰرُ (٦) وَاُخْرٰى (٧ و ٨) قَرِيْبٌ ط
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (٩) مَنْ اَنْصَارِيْ
ع ٢ (١٠) طَآئِفَةٌ (وقفاً) (١١) ظٰهِرِيْنَ ○ وصل ع ١٠

سورة الجمعة

(١) وَمَا فِي الْاَرْضِ (٢) فِي
الْاُمِّيّٖنَ (٣ و ٤) عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ (٥) مُبِيْنٍ ○
وَّاٰخَرِيْنَ (٦ و ٧) مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّشَآءُ ط
(وقفاً) (٨) التَّوْرٰىةَ (٩ و ١٠) اِنْ زَعَمْتُمْ

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں - ١٢
٢ہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں - ١٢

اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ (١١) بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط
(١٢) قُلْ اِنَّ - ع ١٠ (١ و ٢) مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ ع ١١
فَاسْعَوْا اِلٰى (٣) خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ (٤) فِي
الْاَرْضِ (٥) تِجَارَةً اَوْ (٦) قَآئِمًا ط (وقفاً)
(٧) الرّٰزِقِيْنَ ○ وصل ع ١٢ ع ٢ ١٢

سورة المنفقون

(١) اِذَا جَآءَكَ (٢) بِاَنَّهُمْ
اٰمَنُوْا (٣) وَاِنْ يَّقُوْلُوْا (٤) مُّسَنَّدَةٌ يَّحْسَبُوْنَ
(٥) عَلَيْهِمْ (٦ و ٧) اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○ (وقفاً)
(٨ تا ١٠) عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ (١١
و ١٢) لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ط اِنَّ (١٣) وَالْاَرْضِ
(١٤ و ١٥) الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ - ع ١٣ (وقفاً) (١) لَا ع ١ ١٣
تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ (٢) وَمَنْ يَّفْعَلْ (٣) اَنْ
يَّاْتِيَ (٤ تا ٦) وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ
(٧) بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ وصل ع ١٤ ع ٢ ١٤

سورة التغابن

(١) وَمَا فِي الْاَرْضِ (٢) شَيْءٍ (وقفاً)

(٣ تا ٥) كَافِرٌ فَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط (وقفاً) اور وصلاً
مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ (٦ و ٧) وَالْاَرْضِ (٧)
وَالْاَرْضِ لا (٨) عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٩) اَبَشَرٌ
يَّهْدُوْنَنَا (١٠ و ١١) اَنْ لَّنْ يَّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰى (١٢)
خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ (١٣) وَمَنْ يُّؤْمِنْ (١٤) صَالِحًا
ع ١٥ يُّكَفِّرْ (١٥) اَنْهٰرُ ع (١) مِنْ مُّصِيْبَةٍ بِ
اِلَّا (٢) وَمَنْ يُّؤْمِنْ (٣ و ٤) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا
(٥) الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (٦) مِنْ اَزْوَاجِكُمْ
(٧) رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا (٨) فِتْنَةٌ ط وَاللّٰهُ (٩ و ١٠)
لِّاَنْفُسِكُمْ ط (وقفاً) وَمَنْ يُّوْقَ (١١) حَسَنًا
ع ١٦ يُّضٰعِفْهُ (١٢) الْحَكِيْمُ ۝ ع ١٦

سورة الطلاق

(١) مِنْ بُيُوْتِهِنَّ (٢) اَنْ يَّاْتِيْنَ
(٣) مُّبَيِّنَةٍ ط وَتِلْكَ (٤) وَمَنْ يَّتَعَدَّ (٥) فَقَدْ

لہ نَبَؤُا - اَتَوَكَّؤُا طٰہٰ کی طرح ہے ۱۲
٢ ابدال و تحقیق دونوں وجوہ ہیں - ۱۲

ظَلَمَ (٦) بِمَعْرُوْفٍ اَوْ (٧) بِمَعْرُوْفٍ وَّ
اَشْهِدُوْا (٨ و ٩) الْاٰخِرَ ط وَمَنْ يَّتَّقِ (١٠)
مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ (١١) وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ (١٢ تا ١٤)
بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ (١٥ و ١٦) شَيْءٍ قَدْرًا
وَّالّٰٓـِٔيْ (١٧) مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ (١٨) ثَلٰثَةُ
اَشْهُرٍ لا وَّالّٰٓـِٔيْ (١٩) الْاَحْمَالِ (٢٠) اَنْ
يَّضَعْنَ (٢١) وَمَنْ يَّتَّقِ (٢٢) مِنْ اَمْرِهٖ
(٢٣) وَمَنْ يَّتَّقِ (٢٤) اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ
(٢٥) مِنْ وُّجْدِكُمْ (٢٦) فَاِنْ اَرْضَعْنَ
(٢٧) بِمَعْرُوْفٍ ج وَاِنْ (٢٨) اُخْرٰى (٢٩)
اٰتٰىهُ اللّٰهُ (٣١ و ٣٢) نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا
(٣٢ و ٣٣) عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ ع وَكَاَيِّنْ (١) عَنْ
ع ١٧ اَمْرِ (٢) شَدِيْدًا لا وَّعَذَّبْنٰهَا (٣) خُسْرًا ۝
اَعَدَّ (٤) الْاَلْبَابَ ۝ (٥) قَدْ اَنْزَلَ (٦ و ٧)
رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ (٨) وَمَنْ يُّؤْمِنْ

(٩) صَالِحًا يُّدْخِلْهُ (١٠) الْاَنْهٰرُ (١١) قَدْ (خلف) اَحْسَنَ اللّٰهُ (١٢ و ١٣) سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ (خلف) (١٤) الْاَمْرُ (١٥ تا ٢٠) شَيْءٍ قَدِيْرٌ (خلف) وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ (خلف) اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ (خلف ٢٨) يٰٓاَيُّهَا

سورة التحريم

(١) وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ (٢) وَاِذْ (خلف) اَسَرَّ (٣) مَنْ (خلف) اَنْۢبَاَكَ (٤) فَقَدْ صَغَتْ (٥ و ٦) هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ (٧) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفاً) (٨) عَسٰى (٩) اَنْ يُّبْدِلَهٗ (١٠ تا ١٢) ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ○ (وقفاً) اور وصلاً وَاَبْكَارًا (خلف) يٰٓاَيُّهَا (١٣) نَارًا وَّقُوْدُهَا (١٤) مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ (وقفاً) (١ تا ٣) عَسٰى رَبُّكُمْ (خلف) اَنْ يُّكَفِّرَ (٤) الْاَنْهٰرُ (٥) يَسْعٰى (٦ و ٧) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يٰٓاَيُّهَا (خلف) (٨ و ٩) عَلَيْهِمْ ط وَمَاْوٰىهُمْ (١٠) نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ (خلف) (١١ و ١٢) شَيْئًا وَّقِيْلَ (١٣ و ١٤) وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ١٢

مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ○ وصل ع ٢

پارہ تبٰرك الّذی ٢٩

سورة الملك

(١) شَيْءٍ (٢ تا ٤) لِيَبْلُوَكُمْ (خلف) اَيُّكُمْ (خلف) اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَّهُوَ (خلف وصلاً) (٥) مَا تَرٰى (٦) مِنْ تَفٰوُتٍ ط (٧ و ٨) هَلْ تَرٰى (٩ تا ١٢) يَنْقَلِبْ (خلف) اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ○ وَلَقَدْ زَيَّنَّا (خلف وصلاً) (١٣) الدُّنْيَا (١٤) شَهِيْقًا وَّهِيَ (خلف) (١٥ تا ١٧) بَلٰى قَدْ جَآءَنَا (١٨ تا ٢٢) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) يَا شَيْءٍ (بالروم) يَا شَيْءٌ (بالسکون) يَا شَيْءٌ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ (خلف وصلاً) اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا (٢٣) كَبِيْرٍ ○ وَّقَالُوْا (خلف وصلاً) (٢٤ تا ٢٦) مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ وَاَسِرُّوْا (خلف وصلاً) قَوْلَكُمْ (خلف) اَوِ اجْهَرُوْا ع ١

(١) الْاَرْضَ (٢ و ٣) اَمْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ (خلف) (٤) اَمْ (خلف) اَمِنْتُمْ (٥) اَنْ يُّرْسِلَ (خاف) (٦) اَوَلَمْ يَرَوْا (خلف)

إِلَى (٧) صَفَّتٍ وَّيَقْبِضْنَ (٨ و ٩) شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ س
أَمَّنْ (١٠) فِي غُرُورٍ ۝ س أَمَّنْ (١١ و ١٢) يَرْزُقُكُمْ
إِنْ س أَمْسَكَ (١٣ تا ١٥) عُتُوٍّ وَّنُفُورٍ ۝ س أَفَمَنْ
يَّمْشِي (١٦ و ١٧) أَهْدَى أَمَّنْ يَّمْشِي (١٨) عَلَى
صِرَاطٍ (١٩ و ٢٠) وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ط
(وقفاً) (٢١) فِي الْأَرْضِ (٢٢) مَتَى (٢٣) قُلْ
إِنَّمَا (٢٤ تا ٢٩) قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ س أَهْلَكَنِيَ
اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيرُ (٣٠) مِنْ
عَذَابٍ أَلِيمٍ (٣١ تا ٣٣) قُلْ أَرَءَيْتُمْ
إِنْ س أَصْبَحَ (٣٤ و ٣٥) فَمَنْ يَّأْتِيكُمْ بِمَآءٍ
مَّعِينٍ ۝ ع ٢

سورة القلم

(١) بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ (٢) غَيْرَ
مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ (٣) مُعْتَدٍ أَثِيمٍ (٤ تا ٧)
زَنِيمٍ ۝ س أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَى
(٨) الْأَوَّلِينَ ۝ (٩) إِذْ أَقْسَمُوا (١٠) وَهُمْ

نَائِمُونَ ۝ (وقفاً) (١١) عَلَى حَرْثِكُمْ س إِنْ (١٢)
مِسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا (١٣ و ١٤) أَوْسَطُهُمْ س
أَلَمْ أَقُلْ (١٥) عَلَى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُونَ ۝ (١٦ و
١٧) عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُّبْدِلَنَا (١٨) الْآخِرَةِ ع
(١) أَمْ لَكُمْ س أَيْمَانٌ (٢) بَالِغَةٌ س إِلَى (٣)
سَلْهُمْ أَيُّهُمْ (٤ و ٥) زَعِيمٌ ۝ س أَمْ لَهُمْ
شُرَكَآءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَآئِهِمْ س
إِنْ (٧) عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ (٨) خَاشِعَةً
أَبْصَارُهُمْ (٩) ذِلَّةٌ ط وَقَدْ (١٠) وَمَنْ يُّكَذِّبُ
(١١) لَهُمْ ط س إِنَّ (١٢ و ١٣) مَتِينٌ ۝ س أَمْ تَسْئَلُهُمْ
أَجْرًا (١٤) إِذْ نَادَى (١٥) فَاجْتَبَاهُ (١٦) وَإِنْ
يَّكَادُ (١٧) لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا (١٨) لِلْعٰلَمِينَ ۝ ع

سورة الحاقة

(١) وَمَا أَدْرٰكَ (٢) كَذَّبَتْ
ثَمُودُ (٣ و ٤) عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ
(٥ و ٦) صَرْعٰى لا كَأَنَّهُمْ س أَعْجَازُ نَخْلٍ (٧ و ٨)

فَهَلْ تَرٰى (٩ و ١٠) مِنْ بَاقِيَةٍ ○ وَجَآءَ (١١)
(خلف وصلاً)
بِالْخَاطِئَةِ (وقفاً) (١٢ و ١٣) فَاَخَذْنٰهُمْ
(خلف)
اَخْذَةً رَّابِيَةً ○ اِنَّا (١٤ و ١٥) لَمَّا
(خلف وصلاً)
تَذْكِرَةً ○ وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ○ (١٦ تا ١٨) فَاِذَا
(خلف)
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ○
(خلف)
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ (١٩) دَكَّةً وَّاحِدَةً (٢٠)
(خلف)
فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ (٢١ تا ٢٣) يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ○
(خلف)
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا (وقفاً) (٢٤) ثَمٰنِيَةٌ ○
(خلف)
يَوْمَئِذٍ (٢٥ و ٢٦) لَا تَخْفٰى (٢٧) مَنْ اُوْتِيَ
(خلف)
(٢٨) كِتٰبِيَهْ ○ اِنِّيْ (٢٩) فِي الدُّنْيَا (٣٠) مَنْ
(خلف وصلاً)
اُوْتِيَ (٣١) لَمْ اُوْتَ (٣٢) وَلَمْ اَدْرِ
(خلف)
(٣٣) مَآ اَغْنٰى (٣٤) مَالِيَهْ ○ هَلَكَ (٣٥)
(وصلاً)
سُلْطَانِيَهْ ○ خُذُوْهُ (٣٦ و ٣٧) جَحِيْمَ ○ ثُمَّ
(وصلاً)
طَعَامٌ اِلَّا (٣٨ تا ٤٠) الْخَاطِئُوْنَ يَا الْخَاطِئُوْنَ
(خلف)
يَا الْخَاطُوْنَ ○ ع (١) كَرِيْمٍ ○ وَّمَا (٢)
(خلف وصلاً)
تُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (٣) اَلَا قَلِيْلًا ○ (٤) مِّنْ
(خلف)

اَحَدٍ (٥) الْعٰلَمِيْنَ ○ ع

سورۃ المعارج

(١) بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (٢)
(خلف)
جَمِيْلًا ○ اِنَّهُمْ (٣ تا ٥) بَعِيْدًا ○ وَّنَرٰىهُ
(خلف وصلاً)
قَرِيْبًا ○ يَوْمَ (٦) جَمِيْمًا ○ يُبَصَّرُوْنَهُمْ
(خلف وصلاً)
(٧) وَاَخِيْهِ (٨) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (٩ تا ١١)
لَظٰى ○ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى (١٢ و ١٣) مَنْ اَدْبَرَ
(خلف)
وَتَوَلّٰى (١٤ تا ١٦) فَاَوْعٰى ○ (وقفاً) اِنَّ الْاِنْسَانَ
(١٧) هَلُوْعًا ○ اِذَا (١٨) جَزُوْعًا ○ وَّاِذَا (١٩)
(خلف وصلاً)
مَنُوْعًا ○ اِلَّا (٢٠) دَآئِمُوْنَ ○ (وقفاً) (٢١ و ٢٢)
(خلف وصلاً)
سَآئِلُوْنَ ○ (وقفاً) اور (وصلاً) سَاْئِلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ
(خلف وصلاً)
(٢٣ و ٢٤) عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ
(خلف)
اَيْمَانُهُمْ (٢٥) اِبْتَغٰى (٢٦ و ٢٧) يَشْهَدُوْنَ
(خلف)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے - ١٢

لہ نُؤْوِيْهِ میں قیاسی وجہ کے موافق صرف ابدال ہے۔ اور اس کے بعد بعض کے قول پر اظہار اور بعض کے قول پر ادغام - ١٢

ع قَآئِمُوْنَ ۝ (وقفاً) ع (١ و ٢) مِّنْهُمْ (خلف ج) اَنْ يَّدْخُلَ
(٣) الْحَنَاجِرَ (٤ تا ٧) كَاَنَّهُمْ (خلف ج) اِلٰى نُصُبٍ
يُّوْفِضُوْنَ ۝ خَاشِعَةً (خلف ج) اَبْصَارُهُمْ (خلف) (٨)
يُوْعَدُوْنَ ۝ (وصل) ع

سورۃ نوح علیہ السلام

(١) نُوْحًا (خلف ج) اِلٰى (٢) اَنْ (خلف ج)
اَنْذِرْ (٣ و ٤) اَنِ (خلف ج) يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ (خلف ج) اَلِيْمٌ (٥)
مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ (٦) اعْبُدُوْا (خلف ج وصلاً) اتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ (وقفاً) (٧ تا ٩)
وَيُؤَخِّرْكُمْ (خلف ج) اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ (وقفاً) اور
وصلاً مُّسَمًّى ؕ اِنَّ (١٠ و ١١) اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ
(وقفاً) (١٢) لَيْلًا وَّنَهَارًا (١٣) فِرَارًا ۝ وَاِنِّيْ
(١٤) لَهُمْ (خلف ج) اِسْرَارًا ۝ (١٥) رَبَّكُمْ (خلف ج) اِنَّهٗ (١٦)
غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ (١٧ و ١٨) مِّدْرَارًا ۝ وَّ
يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ (١٩ و ٢٠) جَنّٰتٍ وَّ
يَّجْعَلْ لَّكُمْ (خلف ج) اَنْهٰرًا ۝ (٢١ تا ٢٣) وَقَارًا ۝ وَقَدْ
خَلَقَكُمْ (خلف ج) اَطْوَارًا ۝ (٢٤) اَلَمْ تَرَوْا (خلف ج وصلاً) كَيْفَ
طِبَاقًا ۝ وَّ

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۔۱۲

جَعَلَ (٢٥) نُوْرًا وَّجَعَلَ (٢٦) سِرَاجًا ۝ وَّاللّٰهُ
(٢٧) مِنَ الْاَرْضِ (٢٨ و ٢٩) وَيُخْرِجُكُمْ (خلف ج) مِّنْ
اِخْرَاجًا ۝ وَّاللّٰهُ (٣٠) الْاَرْضَ ۔ ع (١ و ٢)
وَوُلْدُهٗ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَّمَكَرُوْا (٢٣) كُبَّارًا ۝
وَّقَالُوْا (٢٤ و ٢٥) وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا (٢٦)
وَنَسْرًا ۝ وَّقَدْ (خلف ج) اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا (٢٧) وَمِمَّا
خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ (خلف ج) اُغْرِقُوْا (٢٨) اَنْصَارًا ۝ وَّقَالَ (٢٩)
عَلَى الْاَرْضِ (٣٠) دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ (٣١ تا ٣٣)
بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ (وقفاً)
(٣٤) اِلَّا تَبَارًا ۝ وصل ع ۔

سورۃ الجن

(١) قُلْ (خلف ج) اُوْحِيَ (٢) عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ
(٣ و ٤) اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى (٥ و ٦) صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ (٧) شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا (٨)
الْاِنْسُ (٩) كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ (١٠) مِّنَ الْاِنْسِ
(١١ و ١٢) فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ (١٣ تا ١٥)

فَهَلْ تَرٰى (٩ و ١٠) مِنْ بَاقِيَةٍ ○ وَجَآءَ (١١)
(خلف وصلاً)
بِالْخَاطِئَةِ (وقفاً) (١٢ و ١٣) فَاَخَذْنٰهُمْ
(خلف)
اَخْذَةً رَّابِيَةً ○ اِنَّا (١٤ و ١٥) لَمَّا طَغَا
(خلف وصلاً)
الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ○ لِنَجْعَلَهَا
(خلف)
لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ○ (١٦ تا ١٨)
(خلف)
فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ○
(خلف)
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ (١٩) وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً (٢٠)
(وصلاً)
فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ (٢١ تا ٢٣) يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ○
(خلف)
وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط (وقفاً) (٢٤) وَيَحْمِلُ
(خلف)
عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ○
(وصلاً)
يَوْمَئِذٍ (٢٥ و ٢٦) لَا تَخْفٰى (٢٧) مِنْكُمْ خَافِيَةٌ
(خلف)
(٢٨) فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ○ فَيَقُوْلُ
(خلف وصلاً)
هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ○ اِنِّىْ (٢٩) ظَنَنْتُ اَنِّىْ
(خلف)
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ (٣٠) فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (٣١)
(خلف)
فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (٣٢) قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (٣٣)
(خلف)
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا (٣٤) بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى
(خلف)
الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (٣٥) وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ
(وصلاً)
بِشِمَالِهٖ (٣٦ و ٣٧) فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ
(خلف وصلاً)
كِتٰبِيَهْ ○ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ (٣٨ تا ٤٠)
(خلف)
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ○ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ
(وصلاً)
مَالِيَهْ ○ هَلَكَ (٣٥) عَنِّىْ سُلْطَانِيَهْ ○ خُذُوْهُ
(وصلاً)
(٣٦ و ٣٧) فَغُلُّوْهُ ○ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ○
(خلف وصلاً)
ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا
(خلف)
فَاسْلُكُوْهُ ○ اِنَّهٗ (٣٨ تا ٤٠) كَانَ لَا يُؤْمِنُ
(خلف)
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ
(خلف)
الْمِسْكِيْنِ ○ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ○
(خلف)
وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا (٣٨ تا ٤٠) مِنْ غِسْلِيْنٍ ○ لَّا
(خلف)
يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ○ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا
(خلف)
تُبْصِرُوْنَ ○ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ○ اِنَّهٗ (١٠ تا ١٢)
(خلف)
لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ○ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ط
(خلف)
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ○ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ط
(خلف)
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
(خلف)
الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَوْ تَقَوَّلَ (٤٤ تا ٤٦) عَلَيْنَا
(خلف)
بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ○ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ○
(خلف)
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ○ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ
(خلف)
اَحَدٍ (٤٧) عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ○

ع ٥

سورۃ المعارج

(١) بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (٢)
(خلف)
لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ○ مِّنَ (٣ تا ٥)
(خلف وصلاً)
اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ○ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ
(خلف وصلاً)
وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
(خلف)
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ○ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ○
(خلف)
اِنَّهُمْ (٦ و ٧) يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ○ وَّنَرٰىهُ
(خلف وصلاً)
قَرِيْبًا ○ يَوْمَ (٨) تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ○
(خلف وصلاً)
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ○ وَلَا يَسْـَٔلُ
(خلف)
حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ○ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ط يَوَدُّ
(خلف)
الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ
(خلف)
بِبَنِيْهِ ○ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ○ وَفَصِيْلَتِهِ
(خلف)
الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ ○ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ (٨ تا ١١)
(خلف)
جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ○ كَلَّا ط اِنَّهَا لَظٰى ○
(خلف)
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ○ تَدْعُوْا (١٢ و ١٣) مَنْ اَدْبَرَ
(خلف)
وَتَوَلّٰى ○ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ
(خلف)
خُلِقَ هَلُوْعًا ○ اِذَا (١٤ تا ١٦) مَسَّهُ الشَّرُّ
(خلف وصلاً)
جَزُوْعًا ○ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ○
(خلف وصلاً)
اِلَّا (٢٠) الْمُصَلِّيْنَ ○ (وقفاً) (٢١ و ٢٢)
(خلف وصلاً)
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ○
(خلف وصلاً)
وَالَّذِيْنَ (٢٣ و ٢٤) فِىْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
(خلف)
مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ○ وَالَّذِيْنَ
(خلف وصلاً)
يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
(خلف)
عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ○ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ
(خلف)
غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
(خلف وصلاً)
حٰفِظُوْنَ ○ اِلَّا (٢٩ و ٣٠) عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ
(خلف)
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
(خلف)
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ○ فَمَنِ ابْتَغٰى (٣١)
(خلف)
وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ○
(خلف)
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ○
(خلف)
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

لہ اور تشقیق بھی جائز ہے - ١٢

لہ٢ نُوْوِيْهِ میں قیاسی وجہ کے موافق صرف ابدال ہے۔ اور اس کے بعد بعض کے قول پر اظہار اور بعض کے قول پر ادغام - ١٢

ع قَآئِمُوْنَ ○ (وقفاً) ع (١ و ٢) مِّنْهُمْ اَنْ يَّدْخُلَ (خلف ح) (٣) الْاَجْدَاثِ (٤ تا ٦) كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ (خلف ح) يُّوْفِضُوْنَ ○ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ (خلف ح) (٨) يُوْعَدُوْنَ ○ وصل ع

سورۃ نوح علیہ السلام

(١) نُوْحًا اِلٰى (خلف ح) (٢) اَنْ اَنْذِرْ (خلف ح) (٣ و ٤) اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ (خلف وصلاً) وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ (خلف وصلاً) يَغْفِرْ لَكُمْ (خلف ح) مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ (خلف ح) وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰى (خلف ح) اَجَلٍ مُّسَمًّى ط (وقفاً) اور وصلاً مُّسَمًّى (خلف وصلاً) اِنَّ (١٠ و ١١) اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ (وقفاً) (١٢) لَيْلًا وَّنَهَارًا (١٣) فِرَارًا ○ وَاِنِّيْ (خلف ح وصلاً) (١٤) لَهُمْ اِسْرَارًا ○ (١٥) رَبُّكُمْ اِنَّهٗ (خلف ح وصلاً) (١٦) غَفَّارًا ○ يُّرْسِلِ (خلف وصلاً) (١٧ و ١٨) مِّدْرَارًا ○ وَّ (خلف وصلاً) يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ (١٩ و ٢٠) جَنّٰتٍ وَّ (خلف ح) يَّجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ○ (٢١ تا ٢٣) وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ○ (خلف ح وصلاً) (٢٤) اَلَمْ تَرَوْا (خلف وصلاً) كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ○ وَّ (خلف وصلاً)

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲۔

جَعَلَ (٢٥) نُوْرًا وَّجَعَلَ (خلف) (٢٦) سِرَاجًا ○ وَّاللّٰهُ (خلف وصلاً) (٢٧) مِنَ الْاَرْضِ (٢٨ و ٢٩) وَيُخْرِجُكُمْ (خلف ح) اِخْرَاجًا ○ وَّاللّٰهُ (خلف وصلاً) (٣٠) الْاَرْضَ بِسَاطًا ○ (١ و ٢) لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ○ (خلف ح وصلاً) (٣) كُبَّارًا ○ (خلف) وَّقَالُوْا (٤ و ٥) وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا (خلف وصلاً) وَلَا نَسْرًا ○ وَّقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا (خلف ح وصلاً) (٩) وَمِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا (خلف ح) (١٠) اَنْصَارًا ○ وَّقَالَ (خلف وصلاً) (١١) عَلَى الْاَرْضِ (١٢) دَيَّارًا ○ اِنَّكَ (خلف ح وصلاً) (١٣ تا ١٥) بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ (وقفاً) (١٦) اِلَّا تَبَارًا ○ وصل ع

سورۃ الجن

(١) قُلْ اُوْحِيَ (خلف ح) (٢) عَجَبًا ○ يَّهْدِيْ (خلف ح) (٣ و ٤) اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ (خلف ح وصلاً) تَعٰلٰى (٥ و ٦) صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ (٧) شَطَطًا ○ وَّاَنَّا (خلف ح وصلاً) (٨) الْاِنْسُ (٩) كَذِبًا ○ وَّاَنَّهٗ (خلف ح وصلاً) (١٠) مِنَ الْاِنْسِ (١١ و ١٢) فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ○ وَّاَنَّهُمْ (خلف ح وصلاً) (١٣ تا ١٥)

كَمَا ظَنَنْتُمْ (خلف ح) أَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ (خلف ح) اللّٰهُ أَحَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنَّا (١٦ و ١٧) شَدِيْدَةً (خلف ح) وَّشُهُبًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنَّا (١٨ و ١٩) فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْآنَ (٢٠) رَّصَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنَّا (٢١) أَشَرٌّ (خلف ح) أُرِيْدَ (٢٢ و ٢٣) فِي الْأَرْضِ أَمْ (خلف ح) أَرَادَ (٢٤) رَشَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنَّا (٢٥) قِدَدًا ۝ (خلف ح) وَّأَنَّا (وصلاً) (٢٦) فِي الْأَرْضِ (٢٧) هَرَبًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنَّا (٢٨) الْهُدٰى (٢٩) فَمَنْ يُّؤْمِنْ (خلف ح) (٣٠ و ٣١) بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنَّا (٣٢) فَمَنْ (خلف ح) أَسْلَمَ (٣٣) رَشَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَمَّا (٣٤) حَطَبًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنْ (٣٥) وَمَنْ يُّعْرِضْ (خلف ح) (٣٦) صَعَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنَّ (ع ١١) (٣٧) أَحَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّأَنَّهٗ ع - (١) قُلْ (خلف ح) إِنَّمَا (٢) قُلْ (خلف ح) إِنِّيْ (٣) ضَرًّا وَّلَا (خلف ح) (٤ و ٥) قُلْ (خلف ح) إِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ (خلف ح) (٦ و ٧) أَحَدٌ ۝ (خلف ح) وَّلَنْ أَجِدَ (خلف ح) (٨) مُلْتَحَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) إِلَّا (٩) وَمَنْ يَّعْصِ (خلف ح) اللّٰهَ (١٠ و ١١) مَنْ (خلف ح) أَضْعَفُ نَاصِرًا وَّأَقَلُّ (خلف ح) (١٢ و ١٣) قُلْ (خلف ح)

إِنْ (خلف ح) أَدْرِيْ (١٤ و ١٥) أَحَدًا ۝ (خلف ح وصلاً) إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى (خلف ح وصلاً) (١٦) قَدْ (خلف ح) أَبْلَغُوْا (١٧ تا ٢١) بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ (خلف ح وصل ع ١٢) (٢٨) يَا أَيُّهَا

سورة المزمل

(١) قَلِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) (٢) تَرْتِيْلًا ۝ (خلف ح) (٣) ثَقِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) إِنَّ (٤ و ٥) وَطْأً وَّأَقْوَمُ (خلف ح) قِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) إِنَّ (٦) طَوِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَاذْكُرِ (٨) وَتَبَتَّلْ (خلف ح) إِلَيْهِ (٨) رَبُّ (خلف ح) الْمَشْرِقِ (٩) وَكِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَّاصْبِرْ (١٠) جَمِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) وَذَرْنِيْ (١١) قَلِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) إِنَّ (١٢ تا ١٧) أَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝ (خلف ح) وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا (خلف ح) أَلِيْمًا ۝ (خلف ح وصلاً) يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ (١٨) مَّهِيْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) إِنَّا (١٩) فَعَصٰى (٢٠) أَخْذًا وَّبِيْلًا (٢١) يَوْمًا يَّجْعَلُ (خلف ح) (٢٢) مَفْعُوْلًا ۝ (خلف ح وصلاً) إِنَّ (٢٣) فَمَنْ شَآءَ (٢٤) سَبِيْلًا ۝ ع (خلف ح وصلاً) إِنَّ (١) أَدْنٰى (لـه) (٢) مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ (وقفاً) ع ١٣ (٢) مِنَ الَّذِيْنَ

لـه فاقرءوا میں وقفاً دو وجوہ ہیں۔ (١) تسہیل فاقرءُوا (٢) حذف فاقرءْ وا۔ ١٢

(٣) مَّرَضٌ (٤) فِي الْاَرْضِ (٥) حَسَنًا ؕ وَمَا (خلف وصلاً)
(٦ و ٧) خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَّاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (٨) (خلف وصلاً)
ع ١٤ و ٩) رَّحِيْمٌ ۝ (خلف وصل) ع ٢ يٰٓاَيُّهَا (خلف وقد ٢ اصلی) ثملہ
سورۃ المدثر (١) قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ (وقفاً) (٢) وَرَبَّكَ
(٣) يَوْمَ مِذٍ يَّوْمٌ (٤) عَسِيْرٌ ۝ (خلف) (٥ و
٦) مَّمْدُوْدًا ۝ (خلف وصلاً) وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ (خلف وصلاً) وَّمَهَّدْتُّ
(٧) اَنْ اَزِيْدَ (٨) (خلف) صَعُوْدًا ۝ (خلف وصلاً) اِنَّهٗ (٩ و ١٠)
سحر يؤثر (وقفاً) (١١) وَمَنْ اَدْرٰىكَ (١٢ و ١٣)
اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۝ (وقفاً) اور وصلاً مَلٰٓئِكَةً ۝ (خلف وصلاً) وَّمَا
(١٤) عِدَّتَهُمْ اِلَّا (١٥) اِيْمَانًا ۙ وَّلَا (خلف) (١٦)
مَرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ (١٧) مَنْ يَّشَآءُ (خلف) (١٨ و ١٩)
ع ١٥ مَنْ يَّشَآءُ ؕ يا مَنْ يَّشَآءُ ۙ (وقفاً) (بالروم) ذِكْرٰى ع ١٥ (١)
اِذْ اَدْبَرَ ۝ (٢ تا ٥) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ (خلف) (خلف)
يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (وقفاً) (٦) رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّا (خلف وصلاً)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

(٧ و ٨) فِيْ جَنّٰتٍ ؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ (وقفاً) (خلف وصلاً)
(٩) الْخَآئِضِيْنَ ۝ (وقفاً) (١٠) حَتّٰٓى اَتٰىنَا (١١ تا
١٣) مِنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى (خلف) (١٤) الْاٰخِرَةَ ۝ (١٥
فَمَنْ شَآءَ (١٦) اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ (١٧ و ١٨)
ع ١٦ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ وصل ع ١٦
سورۃ القیمۃ (١) لَآ اُقْسِمُ (٢) بَلٰى (٣ و ٤)
الْاِنْسَانُ (دونوں) (٥) يَوْمَ مِذٍ اَيْنَ (خلف) (٦)
الْاِنْسَانُ (٧ و ٨) وَاٰخَرَ ۝ (وقفاً) بَلِ
الْاِنْسَانُ (٩ تا ١١) بَصِيْرَةٌ ۝ وَّلَوْ اَلْقٰى (خلف وصلاً)
(١٢) وَقُرْاٰنَهٗ (وقفاً) (١٣) قُرْاٰنَهٗ (١٤)
بَلْ تُحِبُّوْنَ (١٥ تا ١٩) الْاٰخِرَةَ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (خلف)
نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (خلف وصلاً) (خلف)
(٢٠) اَنْ يُّفْعَلَ (٢١ و ٢٢) مَنْ رَّاقٍ ۝ (بغیر سکتہ کے خلف)
ع ١٧ وَّظَنَّ ع ١٧ (١) وَلَا صَلّٰى (٢) وَلٰكِنْ كَذَّبَ (٣ تا ٩)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

يَسْمَطُّ ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ (وقفاً) ثُمَّ اَوْلٰى
لَكَ فَاَوْلٰى ۝ (وقفاً) (١٠ تا ١٣) اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ
يُّتْرَكَ سُدًى ۝ (وقفاً) اور وصلاً سُدًى ۝ (خلف ص)
اَلَمْ (١٤ و ١٥) ثُمْنِيْ (١٦) فَسَوّٰى (١٧ و ١٨)
وَالْاُنْثٰى ۝ (١٩ تا ٢١) اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ۝ (خلف ص) ع ١٨

سورۃ الدھر (الانسان)

(١ تا ٢) هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ (٤ و ٥) شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ (خلف ص) اِنَّا
(٦) الْاِنْسَانَ (٧) مِنْ نُّطْفَةٍ (خلف ص) اَمْشَاجٍ (صلے)
(٨) بَصِيْرًا ۝ (خلف ص وصلاً) اِنَّا (٩ و ١٠) اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا
كَفُوْرًا ۝ (خلف ص وصلاً) اِنَّا[1] (١١ تا ١٣) وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ (خلف)
اِنَّ الْاَبْرَارَ (١٤) عَيْنًا يَّشْرَبُ (١٥) تَفْجِيْرًا ۝ (خلف)
يُوْفُوْنَ (١٦) مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ (١٧ تا ٢٠) (خلف وصلاً)
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ (خلف ص) (وقفاً) اور

[1] سَلَاسِلَا بغیر الف کے وقف کرتے ہیں۔ یعنی سَلَاسِلْ ۱۲
[1] اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ۱۲

وصلاً وَاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا (٢١ و ٢٢) جَزَآءً وَّفَاقًا (خلف ص وصلاً)
شُكُوْرًا ۝ اِنَّا (٢٣) فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ (٢٤ تا ٢٦) (خلف ص وصلاً)
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ (٢٨) (خلف ص وصلاً)
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا (٢٩) اَرَآئِكِ (خلف ص) (٣٠ تا ٣٢)
شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ (٣٣ (خلف ص وصلاً)
و ٣٤) تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ (٣٥) مِنْ (خلف ص وصلاً)
فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ (٣٦ و ٣٧) قَوَارِيْرَا (دونوں (خلف ص)
بغیر الف کے) (٣٨) تَقْدِيْرًا ۝ وَّيُسْقَوْنَ (٣٩ تا (خلف ص وصلاً)
٤١) تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا[1] ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ[2] (خلف ص وصلاً)
(٤٢) مَنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا (٤٣) نَعِيْمًا وَّمُلْكًا (خلف ص وصلاً)
(٤٤) عَالِيَهُمْ (٤٥ تا ٤٧) خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ[3] (خلف ص) (اور تحقیق بھی)
(وقفاً) اور وصلاً وَاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْا (٤٨ و ٤٩) (خلف ص)
مِنْ فِضَّةٍ ج وَّسَقٰىهُمْ (٥٠) طَهُوْرًا ۝ اِنَّ (خلف ص وصلاً)

[1] لُؤْلُؤًا میں وقفاً لُؤْلُوا ہے یعنی پہلے ہمزہ کا واو مدّ سے اور دوسرے کا فتحہ والے واو سے ابدال ہے۔ ۱۲
[2] سَا اور ق کا جبر پورے حمزہ کے لئے ہے۔ ۱۲

(٥١) جَنّٰتِ عَدْنٍ (خلف ح) وَّكَانَ (٥٢) مَشْكُوْرًا ۝ عُ س اِنَّا
(١ تا ٣) مِنْهُمْ س اِثْمًا س اَوْ كَفُوْرًا ۝ (خلف ح) وَاذْكُرِ
(٤ تا ٦) بُكْرَةً وَّ (خلف ح) اَصِيْلًا ۝ صلے (خلف ح) (وقفاً) اور وصلاً
وَّ اَصِيْلًا ۝ صلے (خلف ح وصلاً) وَمِنَ (٧) طَوِيْلًا ۝ س اِنَّ (٨)
تَبْدِيْلًا ۝ س اِنَّ (خلف ح وصلاً) (٩) فَمَنْ شَآءَ (١٠ و ١١) سَبِيْلًا ۝
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ (١٢ و ١٣)
حَكِيْمًا ۝ قف صلے (خلف ح وصلاً) يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ (خلف ح) (١٤ تا ١٦)
عَذَابًا س اَلِيْمًا ۝ وصل ع ٢ وَّالْمُرْسَلٰتِ (خلف ح وصلاً) ع ٢٠

سورة المرسلت

(١) عُرْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ (خلف ح وصلاً) (٢ تا
٤) فَالْمُلْقِيٰتِ (خلاد) ذِكْرًا ۝ عُذْرًا س اَوْ نُذْرًا ۝ س
اِنَّمَا (٥) يَوْمٍ س اُجِّلَتْ (خلف ح) (٦) وَمَآ اَدْرٰىكَ
(٧) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (٨) الْاَوَّلِيْنَ ۝ (٩)
الْاٰخِرِيْنَ ۝ (١٠) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (١١) (خلف ح) (١٢) قَرَارٍ
(تسہیل)

مَّكِيْنٍ ۝ س اِلٰى (١٣) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (١٤ تا ١٨)
الْاَرْضَ كِفَاتًا س اَحْيَآءً وَّ (خلف ح) اَمْوَاتًا ۝ (وقفاً)
اور وصلاً وَّ اَمْوَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا (١٩) شٰمِخٰتٍ وَّ (خلف ح وصلاً)
اَسْقَيْنٰكُمْ (٢٠ و ٢١) فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (خلف ح وصلاً)
(٢٢) لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا (٢٣ تا ٢٥) صَفْرٌ ۝ وَيْلٌ (خلف ح وصلاً)
يَّوْمَئِذٍ (دونوں) (٢٦) وَاُنْثٰى ۝ (٢٧) وَيْلٌ (خلف)
يَّوْمَئِذٍ ع ٢١ (١ تا ٣) فِيْ ظُلَلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ (خلف) (خلف وصلاً)
(٤) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (٥) قَلِيْلًا س اِنَّكُمْ (خلف) (٦ و
٧) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (دونوں) (٨ و ٩) يُؤْمَنُوْنَ ۝
(وقفاً) اور وصلاً يُؤْمِنُوْنَ ۝ وصل ع ٢٢

پارہ عَمَّ

سورة النبا

(١) عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ (وقفاً)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ١٢ سہ اس میں خلاد کے لیے اظہار و ادغام دونوں ہیں، اور ادغام ادلے ہے ١٢

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ١٢
سہ هَنِيْٓـًٔا کو وقفاً هَنِيًّا پڑھتے ہیں ١٢

(٢ تا ٦) اَلْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَّجَعَلْنَا (٧) سُبَاتًا ۙ
وَّجَعَلْنَا (٨) لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا (٩) مَعَاشًا ۙ
وَّبَنَيْنَا (١٠ تا ١٢) شِدَادًا ۙ وَّجَعَلْنَا
سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ وَّاَنْزَلْنَا (١٣ تا ١٦)
حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ
(١٧) مِيْقَاتًا ۙ يَّوْمَ (١٨) اَفْوَاجًا ۙ وَّ
فُتِحَتِ (١٩ و ٢٠) فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ وَّسُيِّرَتِ
(٢١ و ٢٢) فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ اِنَّ (٢٣ و ٢٤)
مَابًا ۝ (وقفاً) لّٰبِثِيْنَ (٢٥ تا ٢٩) بَرْدًا وَّلَا
شَرَابًا ۙ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً
وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ (٣٠) حِسَابًا ۙ وَّكَذَّبُوْا
(٣١ تا ٣٣) كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
(٣٤ و ٣٥) فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ (١ تا ٣) وَاَعْنَابًا

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۔۱۲

(وقفاً) اور وصلاً وَاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝
وَّكَاْسًا (٤) لَغْوًا وَّلَا (٥) وَالْاَرْضِ (٦)
الرَّحْمٰنِ ۙ (٧) خِطَابًا ۝ يَوْمَ (٨) مَنِ اَذِنَ
(٩) فَمَنْ شَآءَ (١٠ و ١١) مَابًا ۝ (وقفاً) اور
وصلاً مَابًا ۝ اِنَّا (١٢) قَرِيْبًا ۙ يَّوْمَ (١٣
و ١٤) تُرَابًا ۝ وَالنّٰزِعٰتِ

سورۃ النّٰزعٰت

(١ و ٢) غَرْقًا ۙ وَّالنّٰشِطٰتِ
نَشْطًا ۙ وَّالسّٰبِحٰتِ (٣) اَمْرًا ۝ يَوْمَ (٤ تا ٧)
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ اَبْصَارُهَا
خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ (٨) نَخِرَةً ۝ (٩) زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ ۝ (١٠ تا ١٣) هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ (١٤) طُوًى ۝ (وقفاً)
اِذْهَبْ اِلٰى (١٥) طَغٰى (١٦) اَنْ تَزَكّٰى (١٧ تا

لہ المرء ۔ اس میں وقفاً تین وجوہ ہیں (١) المَرْ (بالسکون)
(٢) المَرْ (بالاشمام) (٣) المَرُ (بالروم) ۱۲

٢٠، فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ (٢١،
وَعَصٰى (٢٢، يَسْعٰى ۝ (٢٣، فَنَادٰى ۝ (٢٤ و
٢٥، الْاَعْلٰى ۝ (٢٦ تا ٢٨، الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝
ع ٣ (٢٩ و ٣٠، لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ ع ۔ (١ تا ٤، ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا
(٥، فَسَوّٰىهَا (٦ و ٧، ضُحٰىهَا ۝ وَالْاَرْضَ
(٨، وَمَرْعٰىهَا (٩، اَرْسٰىهَا (١٠ و ١١، وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝
(وقفاً، فَاِذَا جَآءَتِ (١٢، الْكُبْرٰى (١٣ و ١٤،
الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى (١٥ و ١٦، لِمَنْ يَّرٰى (١٧،
مَنْ طَغٰى ۝ (١٨، الدُّنْيَا (١٩ و ٢٠، الْمَاْوٰى (وقفاً
(٢١، خَافَ (٢٢، الْهَوٰى (٢٣ و ٢٤، الْمَاْوٰى (وقفاً
(٢٥، مُرْسٰىهَا (٢٦، مِنْ ذِكْرٰىهَا (٢٧، مُنْتَهٰىهَا
(٢٨ و ٢٩، مَنْ يَّخْشٰىهَا (٣٠ تا ٣٢، اِلَّا عَشِيَّةً
ع ٢ ع ٤ اَوْ ضُحٰىهَا ۝ ع ٢

سورۃ عبس ٤

(١ تا ٤، وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَآءَهُ

لہ اور تحقیق بھی ١٢

الْاَعْمٰى ۝ (٥، يَزَّكّٰى (٦ و ٧، فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى
(٨، اسْتَغْنٰى (٩، تَصَدّٰى (١٠، اَلَّا يَزَّكّٰى ۝
(١١ تا ١٣، جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى (١٤،
تَلَهّٰى (١٥، فَمَنْ شَآءَ (١٦، الْاِنْسَانُ
(١٧ و ١٨، مِنْ اَيِّ شَيْءٍ (١٩، فَاَقْبَرَهُ ۝
(وقفاً، اِذَا شَآءَ (٢١، الْاِنْسَانُ (٢٢،
الْاَرْضَ (٢٣ تا ٣٠، حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝ وَّ
فَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝ (وقفاً، (٣١ و ٣٢، وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝
(وقفاً، فَاِذَا جَآءَتِ (٣٣، مِنْ اَخِيْهِ ۝ (٣٤،
وَاَبِيْهِ (وقفاً، (٣٥ و ٣٦، شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (٣٧ و ٣٨، مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ (٣٩، قَتَرَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ (٤٠،
الْفَجَرَةُ ۝ ع ١ ع ٥

لہ اور تحقیق بھی ١٢

از سورۃ التکویر تا سورۃ الناس

سُئِلَتْ یا سُئِلَتْ (وقفاً) (۲) نُشِرَتْ (۳) سُعِّرَتْ (۴) اَمِیْنٍ ○ وَّمَا (۵ تا ۸) بِمَجْنُوْنٍ ○ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ (۹) بِضَنِیْنٍ ○ وَمَا (۱۰ تا ۱۲) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ○ (۱۳) اَنْ یَّشَآءَ (۱۴) الْعٰلَمِیْنَ ○ ع ۶ (۱) وَاَخَّرَتْ ○ (وقفاً) (۲) الْاِنْسَانُ (۳) فَسَوّٰىكَ (۴) مَا شَآءَ (۵) بَلْ تُكَذِّبُوْنَ (۶ و ۷) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ○ وَّاِنَّ (۸) جَحِیْمٍ ○ یَّصْلَوْنَهَا (۹) بِغَآئِبِیْنَ ○ (وقفاً) (۱۰ و ۱۱) اَدْرٰىكَ (دونوں) (۱۲ تا ۱۶)

لہ المؤءدۃ میں وقفاً نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے ۱۲

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

لہ یہاں سے تمام سورتوں کو اکٹھا ہی بیان کیا جائے گا۔ ناظرین رکوع کے ختم کو سورت کا اختتام سمجھیں ۱۲

شَیْاً یا شَیْاً (وقفاً) اور وصلاً شَیْاًۢ وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ○ ع (۱) وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ ع (۲) عَظِیْمٍ ○ یَوْمَ (۳ و ۴) سِجِّیْنٍ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ (۵ و ۶) مَّرْقُوْمٌ ○ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ (۷ تا ۹) مُّعْتَدٍ اَثِیْمٍ ○ اِذَا تُتْلٰى (۱۰) الْاَوَّلِیْنَ ○ (۱۱ و ۱۲) بَلْ رَانَ (۱۳ و ۱۴) الْاَبْرَارَ (۱۵) وَمَآ اَدْرٰىكَ (۱۶) مَّرْقُوْمٌ ○ یَّشْهَدُهُ (۱۷) اِنَّ الْاَبْرَارَ (۱۸) عَلَى الْاَبْرَارِ (۱۹) مِسْكٌ ○ وَفِیْ (۲۰) عَیْنًا یَّشْرَبُ (۲۱ و ۲۲) اِلٰى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ○ (۲۳) عَلَیْهِمْ (۲۴) عَلَى الْاَرَآئِكِ (۲۵) هَلْ ثُوِّبَ (۲۶) یَفْعَلُوْنَ ○ ع (۱) الْاَرْضُ (۲) الْاِنْسَانُ ع (۳) كَادِحٌ اِلٰى (۴) مَنْ اُوْتِیَ (۵ و ۶) حِسَابًا یَّسِیْرًا ○ وَّیَنْقَلِبُ (۷ و ۸) مَسْرُوْرًا ○ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ (۹ تا ۱۱) ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰى

سَعِيرًا ۝ س إِنَّهُ (١٢) مَسْرُورًا ۝ س إِنَّهُ (١٣ و
١٤) أَنْ لَّنْ يَّحُورَ ۝ بَلٰى ۚ (١٥) لَتَرْكَبُنَّ (١٦)
لَا يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (١٧) عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ
(١٨ و ١٩) بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ س إِلَّا (٢٠ تا ٢٢)
ع لَهُمْ س أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ ع وَالسَّمَاءِ (١)
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُودٍ (٢ و ٣) أَس أُخْدُودُ ۝
(٤) قُعُودٌ ۝ وَّهُمْ (٥) شُهُودٌ ۝ وَمَا (٦ و ٧)
مِنْهُمْ س إِلَّا أَنْ يُّؤْمِنُوا (٨) وَالْأَرْضِ
(٩ و ١٠) شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ س إِنَّ (١١) الْأَنْهٰرُ
(١٢) لَشَدِيدٌ ۝ س اللّٰهَ (١٣) ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ
(١٤ و ١٥) هَلْ س أَتٰىكَ (١٦ و ١٧) فِي تَكْذِيبٍ ۝
ع وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ (١٨ و ١٩) مَّحْفُوظٍ ۝ ع
وَالسَّمَاءِ (١) وَمَا أَدْرٰىكَ (٢) الطَّارِقُ
(٣) دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ (٤) وَالتَّرَائِبِ ۝ (وقفاً) (٥)
لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ (٦) السَّرَائِرُ ۝ (وقفاً) (٧ و ٨)

مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ (٩) وَالْأَرْضِ
(١٠) فَصْلٌ ۝ وَمَا (١١) كَيْدًا ۝ وَّأَكِيدُ (١٢)
كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ ۝ ع (١ و ٢) أَسِّ عَلَيْهِمْ (٣) فَسَوِّي ع ١١
(٤) فَهَدٰى (٥) الْمَرْعٰى (٦ و ٧) غُثَآءً أَحْوٰى (٨ و ٩) فَلَا تَنْسٰى ۝ إِلَّا مَا شَآءَ (١٠)
وَمَا يَخْفٰى (١١ تا ١٣) لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ
إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (١٤ و ١٥) مَنْ يَّخْشٰى (١٦ و
١٧) أَسَّ أَشْقَى (وقفاً) (١٨) الْكُبْرٰى (١٩ تا ٢١)
وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ أَفْلَحَ (٢٢ و ٢٣)
فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُونَ (٢٤ تا ٢٧) الدُّنْيَا ۝
وَالْأٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ۝ (وقفاً) (٢٨ و ٢٩)
أَسِّ الْأُولٰى ۝ (٣٠ و ٣١) وَمُوسٰى ۝ ع (١ و ٢) ع ١٢
هَلْ أَتٰىكَ (٣) وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ (٤) تَصْلٰى
(٥ و ٦) تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ أَسِّ آنِيَةٍ (٧) طَعَامٌ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے۔ ١٢

إِلَّا (٨ و ٩) مِنْ جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ (١٠ تا ١٣)
مَرْفُوعَةٌ ۝ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝ وَّنَمَارِقُ
مَصْفُوفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ س أَفَلَا
(١٤) الْإِبِلِ (١٥) الْأَرْضِ (١٦) فَذَكِّرْ قف س
إِنَّمَا (١٧ و ١٨) عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ س إِلَّا (خلاد
کے لیے اشمام و خالص صاد دونوں وجوہ) (١٩)
ع ١٣ مَنْ تَوَلَّىٰ (٢٠) الْأَكْبَرَ (٢١) حِسَابَهُمْ ۝ ع
(١ و ٢) عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (٣) حِجْرٍ ۝ س ١٣
أَلَمْ (٤) بِعَادٍ ۝ س إِرَمَ (٥) ذِي الْأَوْتَادِ ۝
(٦) عَلَيْهِمْ (٧) عَذَابٍ ۝ س إِنَّ (٨)
الْإِنْسَانَ (٩ و ١٠) ابْتَلَاهُ (دونوں) (١١)
أَكَلًّا لَمَّا ۝ وَّتُحِبُّونَ (١٢) الْأَرْضُ (١٣ و
١٤) دَكًّا ۝ وَّجَاءَ (١٥) صَفًّا ۝ وَّجِيءَ
(١٦ تا ١٩) يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ

ل اس کا حکم بھی الْمُصَيْطِرُونَ (طور ع ۲) ہی کی طرح ہے ۱۲

لَهُ الذِّكْرَىٰ (٢٠) أَحَدٌ ۝ وَّلَا (٢١) أَحَدٌ ۝
يَا أَيَّتُهَا (٢٢) جَنَّتِي ۝ ع (١) وَالِدٍ وَّمَا ع ١٤
(٢ تا ٤) الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝ س أَيَحْسَبُ أَنْ
لَّنْ يَّقْدِرَ (٥) أَحَدٌ ۝ يَقُولُ (٦) لُبَدًا ۝ س
أَيَحْسَبُ (٧) أَحَدٌ ۝ س أَلَمْ (٨) وَلِسَانًا
وَّشَفَتَيْنِ (٩) وَمَا أَدْرَاكَ (١٠ و ١١) رَقَبَةٍ ۝ لس
أَوْ س إِطْعَامٌ (١٢ و ١٣) مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ
أَوْ (١٤ تا ١٩) هُمْ س أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ
نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝ (وقفاً) اور وصلاً مُّؤْصَدَةٌ ۝ ع ١٥
وَالشَّمْسِ (١) وَضُحَاهَا (٢) إِذَا جَلَّاهَا (٣)
يَغْشَاهَا (٤ و ٥) وَمَا بَنَاهَا ۝ لص وَالْأَرْضِ
(٦ و ٧) وَنَفْسٍ وَّمَا سَوَّاهَا (٨ تا ١٤) وَ
تَقْوَاهَا ۝ لص قَدْ س أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝ لص وَقَدْ
خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا
(١٥) أَشْقَاهَا (١٦) وَسُقْيَاهَا (١٧) عَلَيْهِمْ

ع ١٦ (١٨) فَسَوّٰىهَا (١٩ و ٢٠) عُقْبٰىهَا ۝ وصل ع (١) إِذَا
يَغْشٰى (٢) إِذَا تَجَلّٰى (٣ و ٤) وَالْأُنْثٰى ۝ (٥)
لَشَتّٰى (٦ تا ٨) مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى (٩) بِالْحُسْنٰى
(١٠) لِلْيُسْرٰى (١١) وَاسْتَغْنٰى (١٢) بِالْحُسْنٰى
(١٣) لِلْعُسْرٰى (١٤) إِذَا تَرَدّٰى (١٥) لَلْهُدٰى
(١٦ تا ١٨) لَلْآخِرَةَ وَالْأُولٰى ۝ (١٩ تا ٢٢)
تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰىهَا إِلَّا الْأَشْقَى (وقفاً) (٢٣)
وَتَوَلّٰى (٢٤ و ٢٥) الْأَتْقَى ۝ (٢٦) يَتَزَكّٰى
(٢٧) تُجْزٰى (٢٨ و ٢٩) الْأَعْلٰى ۝ (٣٠ و ٣١)
ع ٢١ يَرْضٰى ۝ وصل ع (١) وَالضُّحٰى (٢ و ٣) وَمَا قَلٰى ۝
وَلَلْآخِرَةُ (٤ و ٥) الْأُولٰى ۝ (٦) فَتَرْضٰى
(٧ و ٨) فَآوٰى ۝ (٩) فَهَدٰى (١٠ و ١١) فَأَغْنٰى (وقفاً)
ع ١٨ (١٢ تا ١٤) فَحَدِّثْ ۝ س ع أَلَمْ (١) يُسْرًا ۝ س إِنَّ
ع ١٩ (٢) فَارْغَبْ ۝ وصل ع (١) الْأَمِيْنِ (٢) الْإِنْسَانَ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

ع ٢٠ (٣) فَلَهُمْ أَجْرٌ (٤) الْحَاكِمِيْنَ ۝ وصل ع (١)
الْإِنْسَانَ (٢) الْأَكْرَمُ ۝ (٣ و ٤)
الْإِنْسَانَ (دونوں) (٥ تا ٨) لَيَطْغٰى ۝ أَنْ
رَآهُ اسْتَغْنٰى (٩) الرُّجْعٰى (١٠ تا ١٢) يَنْهٰى ۝
عَبْدًا إِذَا صَلّٰى (١٣ تا ١٥) الْهُدٰى ۝ أَوْ
أَمَرَ بِالتَّقْوٰى (١٦) وَتَوَلّٰى (١٧) يَرٰى (١٨)
خَاطِئَةٍ (وقفاً) (١٩ و ٢٠) وَاقْتَرِبْ ۝ وصل ع إِنَّا ع ٢١
(١) وَمَا أَدْرٰىكَ (٢) مِنْ أَلْفِ (٣)
الْفَجْرِ ۝ وصل ع (١) مِنْ أَهْلِ (٢) قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا ع ٢٢
(٣) مَا جَاءَتْهُمُ (٤) مِنْ أَهْلِ (٥)
الْأَنْهٰرُ (٦) رَبَّهُ ۝ وصل ع إِذَا (١ و ٢) الْأَرْضُ ع ٢٣
(دونوں) (٣) الْإِنْسَانُ (٤) أَوْحٰى (٥ و ٦)
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ (٧ و ٨) لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝
فَمَنْ يَّعْمَلْ (٩ و ١٠) خَيْرًا يَّرَهُ ۝ وَمَنْ
يَّعْمَلْ (١١ و ١٢) شَرًّا يَّرَهُ ۝ وصل ع (١) ع ٢٤

ے اشمام پورے حمزہ کے لئے ہے۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا (٢ و٣) جَمْعًا ۝ س اِنَّ (خلاد رد) (خلف ح وصلاً)
الْاِنْسَانَ (٤) لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ (٥)
لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ (٦) لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ س اَفَلَا (خلف ح وصلاً)
ع ٢٥ (٧) يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ (خلف ح وصلاً) وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ (خلف ح وصلاً)
(١) اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝ (خلف ح وصلاً) ٢٥ (خلف ح وصلاً)
(٢) اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ (خلف ح وصلاً) (١) وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ (خلف ح وصلاً)
(٢) يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ فَاَمَّا (٣ تا ٦) هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا
ع ٢٦ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ ٢٦ (وصلاً) ع اَلْهٰىكُمُ (خلف ح وصلاً)
اور خلف کے لیے دوسری وجہ میں حَامِيَةٌ ۝ س اَلْهٰىكُمُ (خلف ح وصلاً)
ع ٢٧ (١) التَّكَاثُرُ ۝ ع (١ و٢) اَلْمَقَابِرَ ۝ ٢٧ ع (١ و٢) اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ س
ع ٢٨ اِلَّا (٣) بِالصَّبْرِ ۝ ٢٨ ع (١ و٢) جَمَعَ مَالًا وَّ (خلف ح)
عَدَّدَهٗ (٣) وَمَا اَدْرٰىكَ (٤ و٥) اَنَّ اَفْئِدَتَهُمْ (وقفاً)
ع ٢٩ (٦ و٧) عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ (وقف) (٨ تا ١٠) فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ س ٢٩ (خلف ح)
اَلَمْ (١ تا ٣) تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ
عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ س (٤ و٥) تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝
ع ٣٠ لِاِيْلٰفِ اور وقفاً مَّاْكُوْلٍ ۝ ٣٠ ع (١) قُرَيْشٍ ۝ س

لہ اس میں خلادؒ کے لیے ادغام و اظہار دونوں ہیں اور ادغام اولےٰ ہے ١٢

الْفِهْمِ (٢ و٣) مِنْ جُوْعٍ ۝ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ ع ٣١ (خلف ح وصلاً)
اَرَءَيْتَ ۔ اور خَوْفٍ ۝ اَرَءَيْتَ (١) يُرَآءُوْنَ ۝ (٢) (خلف ح وصلاً)
الْمَاعُوْنَ ۝ ٣٢ ع (١) وَانْحَرْ ۝ س اِنَّ (٢ و٣) ع ٣٢
اَبْتَرُ ۝ ٣٣ ع (١ و٢) وَلِيَ دِيْنِ ۝ ٣٤ ع (١) اِذَا جَآءَ ع ٣٣-٣٤
(٢) تَبَّتْ ۝ ٣٤ ع (١ و٢) اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى ع ٣٥
(٣) سَيَصْلٰى (٤ و٥) لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ۝ (وقفاً)
(٤) حَمَّالَةَ ۝ (٦) مِّنْ مَّسَدٍ ۝ ٣٦ ع (١ تا ٣) كُفُوًا ۝ (خلف ع) ع ٣٦
اَحَدٌ ۝ ٣٧ ع (١) قُلْ س اَعُوْذُ (٢) غَاسِقٍ س اِذَا (خلف ح) ع ٣٧
(٣ و٤) حَاسِدٍ س اِذَا حَسَدَ ۝ ٣٨ ع (١) قُلْ س ع ٣٨ (خلف ح)
اَعُوْذُ ۔ ع ٣٩

لہ اور وقفاً كُفُوًا یا كُفُوَا پڑھتے ہیں ١٢

تمت وبالخیر عمت

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

احقر العباد:۔ رحیم بخش پانی پتی عفا اللہ عنہ

حمزہ کی قرأت کی وہ وجوہ جو انکے لئے طیبہ کے طریق سے ہیں اور حرز میں نہیں ہیں!

سورۃ اُمّ القرآن! الصِّرَاطَ اور صِرَاطٌ میں ہر جگہ خلاد کے لئے چار طریق ہیں۔ ع۱ صرف فاتحہ کے پہلے یعنی الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ میں اشمام ع۲ فاتحہ کے دونوں میں اشمام اور باقی میں خالص صاد ع۳ صرف اَلْ والے میں ہر جگہ اشمام فاتحہ میں ہو خواہ کسی اور سورت میں اور باقی میں خالص صاد۔ ع۴ تمام قرآن میں خالص صاد یعنی اَلْ والے ہو خواہ اَلْ کے بغیر۔ نیز فاتحہ میں ہو خواہ کسی اور سورت میں اور ان میں سے پہلا طریق حرز و طیبہ دونوں میں ہے۔ اور باقی تین صرف طیبہ میں ہیں۔!

المدّ والقصر! ع۱ شَيْءٌ۔ شَيْئًا کی یاء میں (وصلاً سکتہ و عدم سکتہ کیطرح) توسط بھی ہے۔ اور یہ یاد رکھیں کہ یہ توسط سکتہ ہی کے ساتھ صحیح ہے عام ہے کہ صرف اَلْ پر سکتہ

پڑھ رہے ہوں۔ یا اَلْ اور ساکن منفصل دونوں پر پڑھتے آرہے ہوں۔ پس اگر اَلْ اور ساکن منفصل میں عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو پھر شَيْءٌ شَيْئًا میں توسط نہ ہوگا۔ ع۲ لَا جنسیہ جس کے بعد تنوین کے بغیر فتحہ والا اسم ہو جیسے لَا رَيْبَ۔ لَا رَآدَّ۔ فَلَا مَرَدَّ لَا خَيْرَ۔ لَا ضَيْرَ۔ لَا مَوْلَى۔ اس لَا کے الف میں ہر جگہ تین الفی مدجو نفی کی تاکید کیلئے ہے۔

بَابُ السكتِ سکتہ کے بارہ میں ان کے لئے ناقلین سے سات طریق آئے ہیں۔ (۱) دونوں روایتوں سے صرف شَيْءٌ اور اَلْ میں سکتہ (۲) ان دونوں کے ساتھ مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا جیسے اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو مدہ نہو اور اس کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں آرہا ہو۔ (۳) ان تینوں کے ساتھ اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو ہمزہ سے پہلے اسی کلمہ میں آرہا ہو۔ جسمیں ہمزہ ہے۔ جیسے يَسْئَلُوْنَ يَجْزُوْنَ۔ النَّشْأَةَ۔ يَنُوْنَ۔ وَلَا تَسْئَمُوْا۔ لَا يَسْئَمُوْنَ۔ لَا يَائْسُ۔ اِسْتَيْئَسَ۔ اِسْتَيْئَسُوْا

وَلَا تَايْئَسُوْا۔ وغیرہ (۴) ان چاروں کے ساتھ ہمزہ سے پہلے اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو مدہ ہو۔ لیکن متصل نہو جیسے بِمَآ اُنْزِلَ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ (۵) ان پانچوں کے ساتھ اس مدہ پر بھی سکتہ جو متصل ہو جیسے جَآءَ جِيْٓءَ۔ سُوْٓءَ لیکن نشر میں فرماتے ہیں۔ کہ مدہ میں جو مد ہوتا ہے۔ وہی سکتہ کے بجائے کافی ہے۔ اس لئے مدہ پر سکتہ کی حاجت نہیں۔ پس اس تحقیق پر عمل کرنے کی صورت میں چوتھا اور پانچواں یہ دو طریق کم ہو جائیں گے۔ (۶) سکتہ صرف خلف کے لئے ہے۔ خلاد کے لئے نہیں ہے۔ (۷) خلف و خلاد دونوں ہی کے لئے سکتہ نہیں ہے۔ اور حرز کا طریق معلوم ہو ہی چکا ہے۔ کہ اس سے خلف کے لئے شَيْءٌ اور اٰلْ میں صرف سکتہ اور اس ساکن منفصل میں جو مدہ نہو سکتہ اور عدم سکتہ دونوں ہیں۔ اور خلاد کے لئے شَيْءٌ اور اٰلْ میں دونوں وجوہ ہیں۔ اور ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ ہے ؛

بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ

حرز سے تو وقفا اسی ہمزہ میں تسہیلی کرتے ہیں۔ جو متوسطہ اور منظرفہ ہو اور مبتدا میں اس شرط سے کرتے ہیں۔ کہ اس سے پہلے وہ ساکن منفصل ہو جو مدہ نہو جیسے مَنْ اٰمَنَ قَدْ اَفْلَحَ وغیرہ۔ اور طیبہ سے اس مبتدا میں بھی تخفیف کرتے ہیں جو مدہ کے بعد ہو نیز اس میں بھی جو متحرک حرف کے بعد ہو اور تفصیل یہ ہے (۱) وہ مبتدا جو واو۔ یا مدہ کے مالین کے بعد ہو جیسے فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ۔ اٰبَآئِ اٰدَمَ۔ خَلَوْا اِلٰى۔ اس میں چار وجوہ ہیں۔ ۱ نقل و حذف فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ بِنِعْمَتِهِيْ اِخْوَانًا۔ قَالُوْا اٰمَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهُوْ اُمَّهٰتُهُمْ۔ اٰبَئِ اٰدَمَ۔ خَلَوْا اِلٰى۔ ۲ ابدال و ادغام فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ۔ بِنِعْمَتِهِ يِّ اِخْوَانًا۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهُوْ اُمَّهٰتُهُمْ اٰبَئِّ اٰدَمَ۔ خَلَوْٓا اِلٰى۔ ۳ واؤ اور یا پر سکتہ اور ہمزہ کی تحقیق۔ ۴ سکتہ کے بغیر ہمزہ کی تحقیق اور اس تقدیر پر واؤ۔ یاء مدہ میں اور لین میں قصر ہوگا۔ (۲) وہ مبتدا جو الف کے بعد ہو جیسے بِمَآ اُنْزِلَ۔ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ اس میں بھی چار ہیں۔ ۱ الف میں مد اور ہمزہ کی تحقیق ۲ الف پر سکتہ اور قصر اور ہمزہ کی تحقیق۔ ۳ الف میں مد اور ہمزہ کی تسہیل۔ ۴ الف میں قصر اور ہمزہ کی تسہیل۔ اور اَضَآءَتْ میں چونکہ الف کے بعد متوسطہ بھی آرہا ہے جس میں مد و تسہیل اور

قصر و تسہیل دو وجوہ ہیں۔ اسلئے مذکورہ بالا چار وجوہ کو دوسرے کی دو میں ضرب دینے سے کل وجوہ آٹھ ہو جائیں گی۔ لیکن اوّل میں مد و تسہیل پر ثانی میں بھی صرف مد و تسہیل ہے۔ نہ کہ قصر و تسہیل بھی۔ اور اسی طرح اوّل میں قصر و تسہیل کی صورت میں ثانی میں صرف قصر و تسہیل ہے نہ کہ مد و تسہیل بھی۔ پس یہ کم ہو کر کل وجوہ چھ رہ جاتی ہیں اور کُلَّمَآ اَضَآءَ میں وقفاً بارہ وجوہ ہیں، جو اول کی مذکورۂ بالا چار کو ثانی کی تین (طول۔ توسط۔ قصر) میں ضرب دینے سے نکلتی ہیں۔

(۳) وہ مبتدئہ جو حرکت کے بعد ہو چونکہ اس سے پہلے حرف پر بھی تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ اور ہمزہ پر بھی تینوں ہی آتی ہیں۔ اس لئے اس ہمزہ کی قسمیں نو ہو جاتی ہیں۔ ع۱ تا ۳ فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا جیسے:۔ قَالَ اَوَلَمْ۔ لَعَلِّيْكَ اِنَّكَ۔ جَآءَ اُمَّةٌ اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔ ع۴ کسرہ کے بعد فتحہ والا جیسے ثَلٰثَةِ ىٕ اَيَّامٍ اس میں تحقیق اور فتحہ والی یاء سے ابدال دونوں ہیں۔ ع۵ و ۶ کسرہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا جیسے وَالَّيْلِ اِذَا۔ الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔ ع۷ ضمہ کے بعد فتحہ والا جیسے تَرْكُضْ اَرْبَعَةٌ اس میں تحقیق اور فتحہ والے واو سے ابدال ہے۔ ع۸ و ۹ ضمہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا جیسے الْاِنْسَانُ اِذَا۔ النَّاسُ اُولٰٓئِكَ۔ اس میں بھی تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔

باب ادغام حروف قربت مخارجہا

ع۱ فاء سے پہلے جزم والی باء کے پانچوں کلمات يَعْذِبْ فَيَغْفِرُ۔ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ۔ فَاذْهَبْ فَاِنَّ۔ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ۔ میں خلاد کیلئے ادغام و اظہار دونوں ہیں۔ نہ کہ حرز کی طرح يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ میں دونوں اور باقی چار میں صرف ادغام۔

ع۲ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ بقرہ ۲۸۴ میں دونوں روایتوں سے اظہار بھی ہے۔

بَابُ الْاِمَالَةِ

ع۱ الْاَبْرَارِ۔ الْاَشْرَارِ۔ قَرَارٍ جیسے وہ کلمات جن میں الف دو راؤں کے درمیان ہو۔ اور دوسری راء پر کسرہ ہو ان میں حرز سے تو دونوں راویوں کے لئے صرف تقلیل ہے۔ اور طیبہ سے خلف کے لئے تقلیل و امالہ دونوں اور خلاد کیلئے تقلیل۔ امالہ۔ فتح۔ تین وجوہ ہیں۔

ع۲ الْبَوَارِ۔ الْقَهَّارِ۔ میں دونوں روایتوں سے تقلیل کی طرح فتح بھی ہے۔

ع۳ التَّوْرٰىةِ میں ہر جگہ دونوں روایتوں سے تقلیل کی طرح امالہ بھی ہے۔

ع۴ لیس کی یا امالہ کی طرح تقلیل بھی ہے۔

اِمَالَةُ هَاءِ التَّانِيْثِ

وقفاً تانیث کی ھا اور اس سے پہلے حرف میں جو رَحْمَةٌ ثَلٰثَةٌ۔ اَلْمَيْمَنَةِ۔ اَلْمَشْئَمَةِ۔ مَتْرَبَةٍ جیسے کلمات میں ہے کسائی کی طرح امالہ بھی ہے۔ اور اسی تفصیل سے ہے۔ جو تنویر اور عنایات رحمانی میں کسائی کیلئے درج ہے۔ اور حرز و طیبہ دونوں کے ملانے سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ حمزہ کے لئے الف میں امالہ بالکل منع ہے۔ اور باقی اٹھائیس ۲۸ حروف میں صرف فتح اور طیبہ سے فتح و امالہ دونوں ہیں۔ اور ایک قول پر اٰمَنَ کے ۲ دو حرف بھی خُصَّ۔ ضَغْطٍ۔ قِطَّ۔ یجمع کے نو حروف کیطرح ہیں۔ یعنی اس قول سے گیارہ حروف میں امالہ منع ہے۔

تقریظ

از استاذنا شیخِ وقت حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب!

پانی پتی مدظلہ العالی!

الحمد للہ وکفی وسلم علی عبادہ الذین اصطفی، اما بعد

میں نے قراءۃ ابن عامر و قراءۃ حمزہ و قراءۃ کسائی کو من اولہ الی آخرہ حرف بحرف سنا بحمدہ تعالیٰ نہایت جامع ہیں اور کوئی وجہ چھوٹی نہیں۔ اور یہ میرے عزیز القدر قاری رحیم بخش صاحب صدر مدرس درجۂ قرآت، خیر المدارس ملتان کی لگاتار اور مسلسل کوشش اور محنت کا نتیجہ ہے۔ بلا مبالغہ اظہر من الشمس حقیقت ہے کہ موصوف کے تمام رسالے فن کے شائقین اور طلبا کے لئے بیش بہا نعمت ہیں۔ ؎ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ شائقین اور طلباء خود اندازہ کرینگے۔ اور جب ان تالیفات سے منتفع ہوں گے۔ تو اس اقرار پر مجبور ہوں گے۔ کہ بلا شک یہ گرامی قدر جواہر ہیں۔ اور ان کی جتنی بھی قدر کی جائے تھوڑی ہے۔ دل سے دعا ہے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ عزیز موصوف کی جملہ خدمات کو خلعت قبولیت سے مزین فرمائے۔ اور مزید خدمت کے لئے بھی توفیق مرحمت فرمائے آمین۔

(قاری) فتح محمد (صاحب)

دار العلوم نانک واڑہ کراچی۔